عملیاتِ اکابرین نمبر
ماہنامہ
طلسماتی دنیا
دیوبند
جنوری، فروری ۲۰۱۵ء
دارلعلوم دیوبند روحانی عملیات کی خدمات میں بھی سب سے آگے
شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی صاحبؒ
حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری طیّب صاحبؒ
حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے قیمتی مجرّبات
RS.60/=
عاطف ہاشمی

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

موبائل 09358002992

موبائل 09756726786

فون 09359882674
E-mail : hrmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمرالٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں
سے اعلان بےزاری کرتے ہیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: **ہاشمی روحانی مرکز**
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور

کہاں

ھوالشافی

موت کے علاوہ ہر جسمانی اور روحانی بیماری کا علاج

اکیسویں صدی کا اہم کارنامہ

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کی عظیم پیش کش

لاکھوں لوگ ''آبِ شفا'' سے استفادہ کر چکے ہیں۔ یہ پانی امراض سے نجات دلانے میں اللہ کے فضل وکرم سے نہایت مؤثر ثابت ہوتا ہے، اس کی تاثیر حیرت انگیز ہوتی ہے، اپنی افادیت کی وجہ سے آبِ شفا دنیا بھر میں معتبر ہو چکا ہے۔ یہ تمام جسمانی اور روحانی امراض کو دفع کرنے میں اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ سحر، نظر بد، کرنی کرتوت، آسیب وجنات کے اثرات، نزسو، بخار، بدہضمی، آنتوں کے امراض، ٹی بی، کینسر، شوگر، جوڑوں کا درد، گھٹنوں کا درد، رگوں کی بندشیں، جسمانی تھکن، اعضاءِ رئیسہ کی کمزوری، سوزش، خارش، سوزاک، دیگر مردانہ کمزوریاں، امراض خواتین، رحم کی سوجن، ایامِ حیض کی کمی وزیادتی، سیلان الرحم (لیکوریا) بانجھ پن اور ان کے علاوہ بے شمار امراض کو دفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ آپ خدانخواستہ کسی بھی موذی مرض کا شکار ہوں، آبِ شفا کے ذریعہ آپ بحکم خداوندی نجات حاصل کر سکتے ہیں، اپنی تندرستی کو بحال رکھنے کے لئے ''آبِ شفا'' کا استعمال کریں۔

ہدیہ -/60 روپے (علاوہ محصول ڈاک) کوئی سی بھی چھ شیشیاں ایک ساتھ منگانے پر محصول ڈاک فری

(آبِ شفا طلب کرتے وقت مرض کی وضاحت ضرور کریں)

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) ۲۴۷۵۵۴

موبائل نمبر: 09897320040 - 09358002992

اداریہ

آنکھیں کھولنے کا وقت

بقلم خاص

امت مسلمہ روحانی عملیات کے بارے میں ہمیشہ افراط وتفریط کا شکار رہی ہے۔ شروع ہی سے ایک گروہ کا حال یہ رہا ہے کہ اس نے روحانی عملیات کو سرے سے کوئی اہمیت نہیں دی بلکہ شدت کے ساتھ تعویذ گنڈوں اور جھاڑ پھونک کی مخالفت کرنا ہی ان کا شیوہ رہا ہے۔ اس طبقہ کے کچھ لوگوں نے اس کو بدعت اور ضلالت سے تعبیر کیا ہے اور ان ہی میں ایک مٹھی بھر جماعت ایسی بھی ہے جس نے تعویذ کو شرک قرار دیا ہے۔ اس کے برعکس ایک جماعت شروع ہی سے تعویذ گنڈوں اور جھاڑ پھونک کو ضرورت سے زیادہ اہمیت دیتی رہی ہے۔ اس درجہ کہ اس سے احتیاط کی راہیں پامال ہوتی نظر آتی ہیں لیکن ابتداء اسلام سے ایک طبقہ ایسا بھی ہے کہ اس نے اس راہِ اعتدال کو اختیار کیا ہے۔ جو ہر جگہ اور ہر معاملے میں دین اسلام کا طرۂ امتیاز رہی۔ اسلام نہ صرف معاملات، نہ صرف حقوق العباد، نہ صرف کاروبار دنیا بلکہ اس نے عبادتوں اور ریاضتوں میں بھی اعتدال کو ملحوظ رکھا ہے اور اپنے ماننے والوں کو افراط اور تفریط سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ اسلام نے دن چھپتے ہی سونے کی جہاں مذمت کی ہے وہیں اس نے تمام رات عبادت کرنے کو بھی پسند نہیں کیا ہے۔ ایک موقعہ پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ سے واضح الفاظ میں یہ فرمایا تھا کہ میں رات کو آرام بھی کرتا ہوں اور اپنے رب کی عبادت بھی کرتا ہوں اور یہی میری سنت ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کی تربیت اسی انداز میں کی تھی کہ انہوں نے ہر ہر معاملے میں انہیں راہِ اعتدال پر رکھا اور حد تو یہ ہے کہ عبادت کے معاملے میں بھی انہیں افراط وتفریط میں مبتلا نہیں ہونے دیا۔ آج امت کا حال یہ ہے کہ کوئی بھی معاملہ ہو اور کوئی بھی مسئلہ ہو وہ افراط وتفریط کا شکار نظر آتی ہے اور شاید یہی وجہ ہے کہ وہ کامیابیوں کی اعلیٰ منزلوں تک پہنچنے سے محروم ہے۔ معاملہ ملک کا ہو یا سیاست کا، یا کسی نقطۂ نظر کا یا کسی مذہب ومشرب کا، ہر جگہ یا تو افراط وتفریط کے بادل چھائے ہوئے ہیں یا پھر تفریط کی دھوپ بکھری ہوئی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ بڑے بڑے علماء اور مدبرین بھی افراط وتفریط جیسی اذیت ناک بیماری سے محفوظ نہیں ہیں۔

روحانی عملیات اور تعویذ گنڈوں کا معاملہ بھی افراط وتفریط سے جڑا ہوا ہے۔ کچھ لوگوں کا حال یہ ہے کہ تعویذ حاصل کرنے کے لئے کسی بھی کٹیا میں گھس جاتے ہیں، انہیں یہ تمیز نہیں ہوتی کہ شرک اور گمراہی کیا ہے اور اس کے کتنے مضر اثرات ہمارے ایمان ویقین پر پڑتے ہیں۔ اگر تعویذ میں شرکیہ کلمات لکھے ہوں یا ایسے جملے لکھے ہوئے ہوں جس میں استعانت دیوی دیوتاؤں سے یا من گھڑت معبودوں سے طلب کی گئی ہو تو بے شک اس طرح کے تعویذوں کا استعمال شرک ہے اور ہر صاحب ایمان کو اس سے پناہ مانگنی چاہئے۔ اس کے برخلاف ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو ان تعویذوں کی مخالفت میں بھی اپنا سر دُھنتا ہے جن میں اللہ کا کلام لکھا ہوا ہو اور جن تعویذوں سے اسماءِ حسنیٰ، اسماءِ محمدیؐ اور آیات قرآن کے ذریعہ روحانی امداد طلب کی گئی ہو اور اس یقین کے ساتھ تعویذوں کو ترتیب دیا گیا ہو کہ اس کا اصل کرتا دھرتا اللہ تعالیٰ ہے اور اسی کے حکم پر اس دنیا کا نظام چل رہا ہے اور اسی کی مرضی سے بیماریوں اور تندرستیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس طرح کے تعویذوں کی بھی مخالفت کرنا اپنے علم وعقل کا صحیح استعمال نہیں ہے۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ علماء دیوبند کے زمرے میں بھی معدودے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو تعویذ گنڈوں کی پیچھے اپنی لاٹھی لئے دوڑتے ہیں، جب کہ علماء دیوبند کی نہایت معتبر جماعت نے روحانی خدمات کو اپنے مشاغل میں شامل رکھا ہے۔ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ، شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ، فقیہ الامت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ جیسے اساطین امت نے تعویذ گنڈوں کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی خدمت کی ہے اور علم وعمل کا بہت بڑا اثاثہ بعد کی نسلوں کے لئے اپنی کتابوں میں چھوڑا ہے۔ تعویذ گنڈوں کی اندھی مخالفت کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ ہم اپنے مرحوم اکابرین کی سوچ وفکر اور ان کے نقطۂ نظر کی دھجیاں بکھیرنے کے خبط میں مبتلا ہیں۔ آج امت روحانی علاج کی خاطر در در بھٹک رہی ہے اور ان سفلی عاملین کی چوکھٹوں کے چکر لگا رہی ہیں جو ایمان سے محروم ہیں۔ ان کے پاس جانے کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان اپنے عقائد سے بھی ہاتھ دھو سکتے ہیں۔ ایسے حالات میں اگر ہم نے امت کو صحیح قسم کے اور خدا ترس قسم کے عاملین فراہم نہیں کئے تو بہت بڑے نقصان کا اندیشہ ہے۔ اللہ ہم سب کو ہر معاملے میں افراط وتفریط سے محفوظ رکھے اور علم کے ساتھ ساتھ ہمیں عقل سلیم کی دولت سے بھی سرفراز فرمائے۔

ہر آدمی پر پانچ سختیاں آئیں گی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر آدمی پر پانچ گھاٹیاں اور سختیاں ضرور آئیں گی۔

☆ پل صراط سے گزرنے کی سختی۔

☆ قبر کی قید کی سختی۔

☆ قیامت کے دن میدان حشر کی سختی۔

موت کی سختی۔

☆ جنت میں جانے سے پہلے حساب کتاب کی سختی۔

پس جو مرد اور عورت دنیا میں پانچ وقت نماز ہمیشہ پڑھتا رہے گا اس کو ان پانچ سختیوں سے اللہ تعالیٰ بچائے گا۔

حضرت شفیق بلخی کی پانچ نصیحتیں

☆ حضرت شفیق بلخیؒ کا فرمان ہے کہ اے لوگو! پانچ باتیں اختیار کرو اور دل سے ان پر عمل پیرا ہو۔

☆ جس طرح سے جنت میں رہنا چاہتے ہو تو اسی اندازے کے مطابق دنیا میں نیک اعمال کا ذخیرہ کرلو۔

☆ دنیا سے اس قدر حصہ لو جس قدر اس میں نیک عمل کرو۔

☆ جس طرح سے قبر میں رہنا چاہو، اس کے مطابق نیک اعمال کا توشہ ساتھ لے لو۔

☆ عذاب الٰہی جس قدر برداشت کرنے کی قدرت ہو، اسی قدر گناہ کرو۔ (تذکرۃ الواعظین)

☆ جس قدر ہو سکے اپنی طاقت کے موافق اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔

رہنما باتیں

☆ کمینوں کی دولت تمام مخلوق کے واسطے مصیبت ہے۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ میرا منہ سچ بولتا رہے گا، میرے ہونٹ ناپاکوں پر نفرین کرتے رہیں گے۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

☆ جو لوگ زندگی کو ایک مقدس فریضہ سمجھ کر بسر کرتے ہیں وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔ (حضرت داؤد علیہ السلام)

☆ معافی نہایت اچھا انتقام ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

شیخ سعدی شیرازیؒ

☆ عقل منداس وقت تک نہیں بولتا، جب تک خاموشی نہیں ہوجاتی۔

☆ رزق کی کمی اور زیادتی دونوں ہی برائی کی طرف لے جاتی ہیں۔

☆ دنیاداری نام ہے اللہ سے غافل ہوجانے کا، ضروریات زندگی اور بال بچوں کی پرورش کرنا دنیاداری نہیں ہے۔

☆ مصیبت کو پوشیدہ رکھنا جوانمردی ہے۔

☆ اچھی عادات کی مالک نیک و پارسا عورت اگر فقیر کے گھر میں بھی ہو تو اسے بھی بادشاہ بنادیتی ہے۔

☆ دوست وہ ہے جو دوست کا ہاتھ پریشان حالی و تنگی میں پکڑتا ہے۔

☆ بروں کے ساتھ نیکی کرنا ایسا ہی ہے جیسا نیک لوگوں کے ساتھ برائی کرنا۔

کی خوشبو

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

☆ بھوک اور مسکینی میں زندگی گزارنا کسی کمینے کے سامنے دست سوال دراز کرنے سے بہتر ہے۔

☆ جو کوئی اپنی کمائی سے روٹی کھاتا ہے اسے کسی حاتم طائی کا احسان اٹھانا نہیں پڑتا۔

افکار جبران

☆ بہترین انسان وہ ہے جب اس کی تعریف کی جائے تو وہ شرمندہ ہو اور جب اس کی برائی کی جائے تو وہ خاموش رہے۔

☆ زیب وزینت کی نمائش کم ظرفی کی دلیل ہے۔

☆ جو شخص سوال پوچھنے میں تیز ہو وہ جواب دینے میں کمزور ہوتا ہے۔

☆ اقوال بے معنی ہیں جب تک یہ عادات پر اثر انداز نہ ہوں۔

☆ جو لوگ تمہاری خدمت کرتے ہیں، اس کے بدلے میں سونے کے ڈھیر بھی انہیں دو تو کوئی بڑی قیمت نہیں ہو سکتے تو انہیں اپنا دل پیش کردو یا پھر ان کی خدمت کرو۔

☆ میری صرف ایک سانس میری اوقات ہے۔

☆ مرد وہ ہے جسے زندگی، عورت اور محبت کو برتنے کا فن آتا ہے۔

انمول موتی

☆ آگ لکڑی میں نہیں اس ہاتھ میں ہوتی ہے جو اسے آگ لگاتا ہے۔

☆ حقیقی سخاوت یہ ہے کہ مخلوق خدا کو تکلیف سے بچانے کے لئے خود تکلیف اٹھالو۔

☆ جو تمہارے چہرے سے تمہاری خواہش پڑھ لے سمجھ لو کہ وہی تمہارا سچا دوست ہے۔

☆ بے اعتدالی کی اس سے بڑی سزا کیا ہو سکتی ہے کہ انسان کو خوراک کے بجائے دوا کھانی پڑے۔

☆ کتابیں جوانی میں رہنما، بڑھاپے میں تفریح اور تنہائی میں رفیق ثابت ہوتی ہیں۔

☆ ضمیر کی عدالت میں ضرور جائیں کیوں کہ وہاں غلط فیصلے نہیں ہوتے اور نہ وکیلوں کی فیس ادا کرنی پڑتی ہے۔

☆ کردار ایک ایسا جوہر ہے، جو پتھر کو بھی کاٹ دیتا ہے۔

زرّیں اقوال

☆ پیشے کا انتخاب کرتے وقت ہمیں بنی نوع انسان کی بھلائی کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ اگر ہم کوئی ایسا پیشہ چنیں جس میں ہمیں انسانوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت کا موقع مل سکے تو ہماری کمر بھاری سے بھاری بوجھ سے بھی ختم نہیں ہوگی۔

☆ وہ شخص بڑا ہی خوش نصیب ہے جو مرنے سے پہلے نوع انسانی کے حالات بہتر کرنے میں کوئی کردار ادا کر جائے۔

☆ ہر انسان کا فرض ہے کہ وہ انسانیت سے تعلق رکھتا ہو۔

☆ کسی شخص کی خوابیدہ صلاحیتوں کو بیدار کرکے انسانیت کی مدد کی جاسکتی ہے۔

☆ انسانیت کی بہتری کے لئے کچھ کئے بغیر ہی زندگی کا گزار جانا شرمندگی کی بات ہے۔

خواہشات وتمنائیں

ہر آنے والا وقت امیدوں، تمناؤں اور آرزوؤں کا گہوارہ ہوتا ہے

اورہم جذباتی طور پر اس سے بے شمار خواہشیں وابستہ کر لیتے ہیں، مگر وقت کسی کا ساتھ نہیں دیتا، وہ خاموشی کے ساتھ ہمارے دامن میں یادوں کے بے شمار پھول ڈال کر رخصت ہوجاتا ہے اور صرف یادیں دے جاتا ہے، جو کچھ تلخ ہوتی ہیں اور کچھ شیریں۔

عظیم انسان وہ ہوتے ہیں جو سمندر کی طرح پرسکون رہتے ہیں، لیکن اس کی گہرائی میں ہزاروں تمنائیں دم توڑ دیتی ہیں، خواہشات کی کرچیاں اس کے وجود کو زخمی کر دیتی ہیں، مگر انسان اپنے چہرے کے گرد مسکراہٹ کا خول چڑھا لیتا ہے، جس سے سارا زمانہ فریب کھاتا ہے، مگر امید کی کرن اس کے دل سے کبھی دور نہیں ہوتی۔ وہ اس آس پر جیتا ہے کہ اندھیری دنیا میں اُجالا بھی ہوگا۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

☆ جو نرم مزاجی کی صفت سے محروم ہو گیا وہ سارے خیر سے محروم ہو گیا۔ (آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ غلط جگہ پر خرچ کرنا نعمت کی ناقدری ہے۔ (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ)

☆ عقل مند آدمی اس وقت تک نہیں بولتا جب [illegible] خاموشی نہیں ہوجاتی۔ (شیخ سعدیؒ)

☆ عالم جہل کو جہالت سمجھتا ہے اور جاہل علم کو۔ (امام شافعیؒ)

☆ تین چیزیں انسان کو تباہ کر دیتی ہیں، حرص، حسد، غرور۔ (امام غزالیؒ)

☆ خلق چار چیزیں ہیں۔ سخاوت، الفت، نعمت اور شفقت۔ (جنید بغدادیؒ)

اقوال زرّیں

(۱) ہوشیار انسان بلا کو پیش بینی سے دیکھتا ہے اور اپنے آپ کو بچا لیتا ہے، مگر نادان لوگ خود ہی اس بلا میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔

(۲) جب تیری آنکھیں بیگانہ آنکھوں سے لڑیں گی اور تیرا دل اس کے غلط مطلب نکالے گا تو تیرا انجام برا ہی ہوگا۔

(۳) کج رو آدمی اپنی راہ میں خود کانٹے اور پھندے بچھا دیتا ہے، جب کہ جو آدمی اپنی اصلاح خود کر لیتا ہے، اس کی راہ سے کانٹے اور پھندے دونوں بھاگتے ہیں۔

(۴) بے وقوف آدمی کے کانوں میں عقل کی باتیں مت ڈال، کیوں کہ وہ عمل کے بجائے تیرے کلام کا مذاق اڑائے گا۔

(۵) وہ جو بے وقوف کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہے گویا اپنے پاؤں خود ہی کاٹتا ہے۔

سنہرے اقوال

(۱) موت سے کوئی بھی شخص نہیں بچ سکتا، آخر کار موت آکر رہے گی۔

(۲) ظلم اور لوٹ مار سے فساد برپا ہوتا ہے۔

(۳) شیطان انسان کا ازلی اور ابدی دشمن ہے، جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے۔

(۴) انسان کو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

(۵) موت و زندگی اور خیر و شر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔

ارے بھائی مسکراؤنا

ایک بوڑھی عورت کسی گھر میں تعزیت کے لئے گئی گھر سے نکلتے وقت اس کی نظر ایک کونے میں پڑے مریض پر پڑی، اسے دیکھتے ہی وہ واپس پلٹی اور گھر والوں سے بولی۔

''بڑھاپے کی وجہ سے میرے لئے چلنا پھرنا مشکل ہے، لہٰذا ان صاحب کی بھی ابھی تعزیت کر دیتی ہوں۔''

خواہش: زندگی میں انسان کسی چیز کی دل سے خواہش کر سکتا ہے لیکن اسے حاصل نہیں کر سکتا۔ کچھ خواہشات حسرت میں تبدیل ہو کر رہ جاتی ہیں اور یہ حسرتیں ایک گہرا زخم بن جاتی ہیں اور زندگی میں دو باتیں بڑی تکلیف دہ ہوتی ہیں، ایک جس کی خواہش ہو اس کا نہ ملنا اور دوسری جس کی خواہش نہ ہو اس کا مل جانا۔

کاش: خواہشات جو ہم نہیں ہمارا دل کرتا وہ پوری ہو سکتی۔

مشعل راہ

☆ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے کچھ لے کر اور کسی کو کچھ دے کر آزماتا ہے۔

☆ غیبت، حرص، حسد اور تکبر کی دنیا سے باہر نکل کر کسی کی مدد کر کے دیکھیں، آپ یہ جان کر حیران رہ جائیں گے کہ آپ کی زندگی حسین ترین بن جائے گی اور آپ کو حقیقی سکون میسر آئے گا۔

☆ برداشت! عقل مند آدمی کا وہ صبر ہے، جس کا مظاہرہ وہ جاہل کی باتیں سنتے وقت کرتا ہے۔

☆ کسی کا دل مت دکھا، کیوں کہ دکھی دل کی فریاد آسمانوں کا سینہ چیر دیتی ہے۔

☆ آنکھیں مسکراتی ہیں تو کائنات کی تمام معصومیت جذب کر لیتی ہیں، روتی ہیں تو عرش کو ہلا دیتی ہیں۔

حسد کرنے والے پر پانچ مصیبتیں

☆ بزرگوں کا قول ہے کہ حسد سے بڑھ کر انسان کے لئے کوئی شئے ضرر دینے والی نہیں، کیوں کہ حسد کرنے والا پانچ مصیبتوں کا مستحق ہے، جب کہ محسود کا صرف کچھ نقصان ہوتا ہے۔

(۱) بے انتہا غم

(۲) وہ مصیبت جس کا کوئی اجر و ثواب نہیں۔

(۳) مذمت، جس کے ساتھ کوئی تعریف نہیں۔

(۴) اس سے خدا ناخوش ہوتا ہے۔

(۵) اس پر توبہ کا دروازہ بند رہتا ہے اور اس کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی۔

لفظوں کی پھوار

☆ شہرت وہ ہے جو مرد اور عورتیں ہمارے بارے میں سوچتے ہیں اور کردار وہ ہے جو خدا اور فرشتے ہمارے بارے میں جانتے ہیں۔

☆ ہم جتنے بلند ہو جاتے ہیں اتنے تنہا بھی ہو جاتے ہیں، تمام بلندیاں ہمیں سرد کونوں میں ڈال دیتی ہیں۔

☆ یہ دنیا اس جوشیلے آدمی کی ہے، جو ٹھنڈا رہتا ہے۔

☆ اکثر بہادری کا امتحان مرنے سے نہیں جینے سے ہوتا ہے۔

عورت کے عظیم روپ

عورت کیا ہے؟ یہ وہ لوگ نہیں سمجھ سکتے جن کے ناقص دماغ ہیں۔ ذرا سوچو تو کہ تمہارے وجود نے کہاں پرورش پائی؟ کس نے تخلیق کا دکھ اٹھا کر زندگی بخشی؟

وہ عورت ہی تو ہے جو اگر ماں ہے تو پاؤں کے نیچے جنت لئے ہوئے ہے۔ بہن ہے تو تمہارے لئے دل میں بے شمار دعائیں لئے ہوئے ہے۔ بیٹی ہے تو تمہاری آبرو بن کر چہکنے والی اور اگر بیوی ہے تو تمہیں مجازی خدا کا رتبہ دینے والی ہے۔

عورت کے وجود اور چاندی میں کوئی فرق نہیں، بکھر کر چھا جانے والی اور کائنات کو روشن کر دینے والی عظیم ہستی عورت ہی ہے۔

منتخب اشعار

ان بارشوں سے دوستی اچھی نہیں فراز
کچا ترا مکان ہے کچھ تو خیال کر

☆

یوں تو پتھر کی بھی تقدیر بدل سکتی ہے
شرط یہ ہے کہ اسے دل سے تراشا جائے

☆

آنکھ جو دیکھتی ہے لب پر آ سکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہوجائے گی

☆

تکلف برطرف کیسی کشش ہے تری آنکھوں میں
خموشی بھی تری گفتار سی محسوس ہوتی ہے

☆

کہیں دراڑ نہ پڑ جائے اپنے رشتے میں
اسی خیال سے میں تجھ کو آزما نہ سکا

نوشتہ دیوار

کسی پر لا اعتباری کا الزام لگاتے ہوئے ایک بار یہ سوچ لو کہ تم دنیا والوں کی نظروں میں کتنے معتبر ہو۔

●●●●●

امداد روحانی

بذریعہ آیات ربانی

حسن الہاشمی

آخری قسط

قرآن حکیم کی ایک سورۃ ''سورۂ اخلاص'' ہے۔ یہ سورت قرآن حکیم کی اہم سورت ہے۔ یہ بظاہر مختصر ہے، لیکن درحقیقت یہ سورت علم ومعرفت کا ایک سمندر ہے۔ اس سمندر میں غوطے لگانے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔ اس کو بارگاہِ خداوندی سے اس قدر عطا ہوتا ہے کہ یہ عطا اس کے وہم وگمان سے بھی کہیں زیادہ بڑھ چڑھ کر ہوتی ہے۔ اس سورت کے بارے میں حدیث پاک میں یہ آتا ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورت کی تلاوت ۳ بار کر لے تو اس کو پورا قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ چنانچہ اکثر حضرات اس سورت کی تین بار تلاوت کرنے کے بعد اپنے مرحوم رشتے داروں کو ایصال کرتے ہیں اور اس طرح بار بار انہیں پورے قرآن پاک کا ثواب پہنچاتے ہیں۔

اس سورت کی بہ کثرت تلاوت سے دل میں اخلاص اور پاکیزگی پیدا ہوتی ہے اور روح کو شرک کی آلودگیوں سے مکمل نجات مل جاتی ہے۔

بزرگوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ سورۂ اخلاص کا پڑھنا صحت اور تندرستی کے لئے بھی مفید ہے اور اکثر حضرات کے نزدیک اس کی تلاوت دونوں طرح کی صحت جسمانی بھی اور روحانی بھی پڑھنے والے کو حاصل ہوجاتی ہے۔ سورۂ اخلاص کے پڑھنے سے دل میں نرمی، روح میں لطافت اور اعمال میں پاکیزگی پیدا ہوتی ہے، دولت اخلاص میسر آتی ہے اور مال ودولت میں زبردست خیر و برکت ہوتی ہے۔ اگر کوئی صاحب ایمان مغرب کی نماز کے بعد ۴۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے تو وہ تنگ دست نہ رہے، رزق حلال بہ کثرت ملے اور موذی بیماریوں سے وہ پوری طرح محفوظ رہے۔

کسی بھی مرض کو دفع کرنے کے لئے سورۂ اخلاص ۴۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں، اللہ کے فضل وکرم سے شفا ہوگی اور اس عمل کی مداومت سے تندرستی بحال ہو جائے گی۔

اس سورت مبارکہ کا نقش تمام جسمانی اور روحانی بیماریوں میں مؤثر ثابت ہوتا ہے اور اس نقش سے رزق حلال بھی میسر آتا ہے اور مال میں خیر وبرکت بھی ہوتی ہے۔ سورۂ اخلاص کا نقش اعمال میں اخلاص اور طہارت پیدا کرتا ہے اور اس نقش کی برکت سے انسان شرک سے، ضلالت سے اور بدعات سے محفوظ رہتا ہے اور خدانخواستہ اگر ان گناہوں میں مبتلا ہو تو نقش سورۂ اخلاص کی برکت سے اس کو ان گناہوں سے نجات ملتی ہے۔ اس کے بعد وہ توحید باری تعالیٰ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نہایت حساس ہو جاتا ہے اور پھر اپنی زندگی کا ہر قدم نہایت احتیاط کے ساتھ اٹھاتا ہے۔ سورۂ اخلاص کا نقش ذوالکتابت فریم میں آویزاں کر کے لگانا چاہئے۔ اس سے گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے، آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے اور گھر آسمانی بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، د، ط، م، ش، ف یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کر لے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

سورۂ اخلاص کا نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد	اللّٰهُ الصَّمَدُ	لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ	وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَد
۲۴۱	۳۱۰	۲۲۱	۲۳۰
۳۰۹	۲۳۸	۲۳۳	۲۲۲
۲۳۲	۲۲۳	۳۰۸	۲۳۹

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳۷	۳۳۰	۳۳۵
۳۳۲	۳۳۴	۳۳۶
۳۳۳	۳۳۸	۳۳۱

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ل یا ض ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۶	۲۴۹	۲۵۱	۲۴۶
۲۴۳	۲۵۴	۲۴۸	۲۵۷
۲۵۰	۲۵۵	۲۴۵	۲۵۲
۲۵۳	۲۴۴	۲۵۸	۲۴۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۶	۳۳۱
۳۳۰	۳۳۴	۳۳۸
۳۳۷	۳۳۲	۳۳۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۳	۲۵۰	۲۴۳	۲۵۶
۲۴۴	۲۵۵	۲۵۴	۲۴۹
۲۵۸	۲۴۵	۲۴۸	۲۵۱
۲۴۷	۲۵۲	۲۵۷	۲۴۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳۱	۳۳۶	۳۳۵
۳۳۸	۳۳۴	۳۳۰
۳۳۳	۳۳۲	۳۳۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ع، غ، خ، ر، ل ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھیں تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل اگر مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر سورۂ اخلاص ۴۰ مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کردیں تو ان نقوش کی تاثیر وافادیت دگنی ہوجائے۔ سورۂ اخلاص کا نقش ہرے کپڑے میں پیک کرنا چاہئے۔ مردوں کو دائیں بازو پر اور عورتوں کو بائیں بازو پر باندھنا چاہئے۔

الحمدللہ۔ امداد روحانی بذریعہ آیات ربانی کا مضمون آج پورا ہوا۔ اس مضمون سے استفادہ کرنے والے ناچیز حسن الہاشمی کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

القرآن سورۃ مبارکہ، اعداد، حروف، کلمے

پارہ نمبر	سورہ نمبر	نام سورۃ مبارکہ	اعداد	حروف	کلمے	آیات
۱	۱	فاتحہ القرآن	۹۳۲۱	۱۴۰	۲۷	۷
۱ ۲ ۳	۲	بقرہ	۹۴۸۰۰۹	۲۵۵۰۰	۶۱۲۱	۲۸۶
۳ ۴	۳	آل عمران	۱۸۴۹۵۶	۱۳۵۲۰	۳۴۸۰	۲۰۰
۴ ۵ ۶	۴	نساء	۱۱۳۹۲۹۲۳	۱۲۰۳	۳۰۴۵	۱۷۶
۶ ۷	۵	المائدہ	۸۴۸۵۴۶	۱۲۴۶۴		۱۲۰
۷ ۸	۶	انعام	۹۳۵۳۲۹	۱۲۳۹۵	۳۱۰۰	۱۶۵
۸ ۹	۷	اعراف	۲۵۲۵۹۲	۱۴۰۱۰	۳۳۲۵	۲۰۶
۹ ۱۰	۸	انفال	۴۱۲۳۷۵	۵۸۰	۱۰۷۵	۷۵
۱۰ ۱۱	۹	توبہ	۷۰۳۶۱۵	۱۰۴۸۸	۴۰۷۲	۱۲۹
۱۱	۱۰	یونس	۵۵۰۱۰۸	۹۰۹۹	۱۸۳۲	۱۰۹
۱۱ ۱۲	۱۱	ہود	۵۰۴۷۸۱	۹۵۶۷	۱۶۰۰	۱۲۳
۱۲ ۱۳	۱۲	یوسف	۵۰۳۹۸۰	۷۱۶۶	۱۶۰۰	۱۱۱
۱۳	۱۳	رعد	۲۳۳۶۹۲	۳۵۰۶	۸۲۵	۴۵
۱۳	۱۴	ابراہیم	۲۴۵۱۰۵	۳۴۳۴	۸۶۱	۵۲
۱۳ ۱۴	۱۵	الحجر	۱۷۶۷۰۹	۲۷۶۰	۶۵۴	۹۹
۱۴	۱۶	نحل	۵۲۰۱۸۸	۷۷۰۷	۲۸۴۰	۱۲۸
۱۵	۱۷	بنی اسرائیل	۲۴۵۸۱۸	۳۴۶۰	۵۳۳	۱۱۰
۵۱ ۶۱	۱۸	کہف	۵۰۵۵۱۷	۶۳۶۰	۱۵۷۷	۱۱۱
۶۱	۹۱	مریم	۲۸۹۶۴۴		۸۸۰	۹۸۰
۱۶	۲۰	طٰہٰ	۳۹۹۲۸۳	۵۴۳۲	۱۶۴۱	۱۳۵
۱۷	۲۱	انبیا	۳۸۲۲۱۹	۴۸۹۰	۱۸۶	۱۱۲
۱۷	۲۲	حج	۳۸۲۳۴۴	۵۰۷۵	۱۲۹۱	۷۸
۱۸	۲۳	مومنون	۳۵۱۷۴۱	۴۸۰۲	۱۸۴۰	۱۸۸
۱۸	۲۴	نور	۴۰۲۳۵۷			۶۴
۱۸ ۱۹	۲۵	فرقان	۲۰۹۵۷۵	۳۷۰۳	۸۹۲	۷۷
۱۹	۲۶	شعراء	۴۰۳۷۳۷	۵۵۴۰	۱۲۷۹	۲۲۷
۱۹ ۲۰	۲۷	نمل	۳۴۰۹۳۶	۴۷۹۹	۱۲۱۷	۹۳
۲۰	۲۸	قصص	۴۰۷۱۴۰	۵۸۰۰	۴۴۱	۴۸۸
۲۰ ۲۱	۲۹	عنکبوت	۲۷۵۲۹۷	۴۱۶۵	۹۸۰	۲۹
۲۱	۳۰	روم	۲۶۹۹۷۷	۳۵۳۴	۸۱۹	۶۰
۲۱	۳۱	لقمان	۱۵۹۰۰۰	۲۱۱۰	۵۴۸	۳۴
۲۱	۲۳	سجدہ	۱۱۲۳۳۱	۱۵۱۸	۳۸۰	۳۰
۲۱ ۲۲	۳۳	احزاب	۳۵۵۲۵	۵۷۹۰	۱۲۸۰	۷۳
۲۲	۳۴	سبآء	۲۵۳۴۱۹	۱۵۱۲	۸۳۳	۵۴
۲۲	۳۵	فاطر	۲۴۶۸۷۱	۳۱۳۰	۹۷۰	۴۵
۲۲ ۲۳	۳۶	یٰسین	۲۲۱۴۱۰	۳۰۰۰	۷۶۹	۸۳
۲۳	۳۷	صفت	۲۶۴۷۵۴	۳۸۲۶	۸۶۰	۱۸۲
۲۳	۳۸	صٓ	۲۲۹۳۳۷	۳۰۶۷	۷۳۲	۸۸
۲۳ ۲۴	۳۹	زمر	۳۰۶۵۸۵	۴۹۰۸	۱۱۷۲	۷۵
۲۴ ۲۵	۴۰	حم سجدہ	۳۶۸۵۲۴	۴۹۶۰	۱۱۹۹	۸۵
۲۴ ۲۵	۴۰	مومن	۲۴۵۸۳۷	۳۳۵۰	۷۹۶	۵۴
۲۵	۴۲	شوریٰ	۲۰۱۳۳۹	۳۵۸۸	۸۶۰	۵۳
۲۵	۴۳	زخرف	۱۶۰۶۹۷	۳۴۰۰		۷۹
۲۵	۴۴	دخان	۹۷۷۹۳	۱۴۳۱	۳۴۶	۵۹
۲۵	۴۵	جاثیہ	۱۵۰۱۵۴	۲۱۹۱	۴۸۸	۳۵
۲۶	۴۶	احقاف	۷۳۷۷۴	۲۵۹۵	۶۴۴	۳۵
۲۶	۴۷	محمد	۱۸۰۶۵۵	۲۴۷۵	۵۵۸	۳۸
۲۶	۴۸	فتح	۱۸۸۸۲۸	۲۵۵۹	۵۶۸	۲۹۳
۲۶	۴۹	حجرات	۱۰۲۸۹۲			۱۸
۲۶	۵۰	ق	۱۰۹۷۳۶	۱۴۹۴	۳۵۷	۴۵
۲۶ ۲۷	۵۱	ذاریٰت	۱۰۹۷۳۶	۱۴۹۴	۳۵۷	۴۵
۲۷	۵۲	طور	۹۴۱۳۸۴	۱۵۰۰	۳۱۲	۴۹
۲۷	۵۳	نجم	۲۸۴۳۳۴	۱۳۰۵	۳۶۰	۶۲۴

۲۷	۵۴	قمر	۱۲۰۴۵۰	۱۳۲۳	۳۳۲	۵۵
۲۷	۵۵	رحمٰن	۱۶۰۱۲۱۴	۱۶۳۶	۳۵۱	۷۸
۲۷	۵۶	واقعه	۱۰۲۹۶۵	۱۷۰۳	۳۷۸	۴
۲۷	۵۷	حديد	۱۹۸۹۲۴	۲۲۷۶	۵۴۴	۲۹
۲۸	۵۸	مجادله	۳۳۲۲۷	۱۷۹۲	۴۷۳	۲۲
۲۸	۵۹	حشر	۱۳۳۳۶۱	۱۹۱۳	۴۳۵	۲۴
۲۸	۶۰	ممتحنه	۱۰۱۳۵۰	۱۵۰۱	۳۴۸	۱۳
۲۸	۶۱	صف	۵۹۰۶۰		۱۸۰	۱۴
۲۸	۶۲	جمعه	۶۱۵۲۲	۷۲۰	۱۸۰	۱۱
۲۸	۶۳	منفقون	۲۵۲۵۶	۹۷۶	۱۸۰	۱۱
۲۸	۶۴	تغابن	۷۹۷۴۱	۱۰۷۰	۱۴۱	۱۸
۲۸	۶۵	طلاق	۸۲۳۰۱۲	۱۰۶۰	۲۴۹	۱۲
۲۸	۶۶	تحريم	۳۹۲۲۳	۱۰۶۰	۲۴۷	۱۲۱
۲۹	۶۷	ملك	۹۹۵۹۴	۱۳۱۳	۳۳۰	۳۰
۲۹	۶۸	قلم	۹۳۷۰۸	۱۰۵۶	۳۰۰	۵۲
۲۹	۶۹	حاقه	۸۱۷۱۹	۱۳۲۳	۲۵۶	۵۲
۲۹	۷۰	معارج	۷۳۵۲۵	۹۲۹	۲۲۴	۴۴
۲۹	۷۱	نوح	۷۴۳۱۴	۹۹۹	۲۲۴	۲۸
۲۹	۷۲	جن	۶۰۶۳۳	۸۷۰	۲۵۰	۲۸
۲۹	۷۳	مزمل	۶۸۷۶۶	۸۳۸	۲۸۵	۲۰
۲۹	۷۴	مدثر	۹۲۳۵۵	۱۰۱۰	۲۵۵	۵۶
۲۹	۷۵	قیٰمه	۵۴۶۰۷	۶۹۶	۱۹۹	۴۰
۲۹	۷۶	دهر	۷۷۵۸۸	۱۰۵۴	۲۴۰	۳۱
۲۹	۷۷	مرسلٰت	۷۰۶۳۴	۸۱۶	۱۸۰	۵۰
۳۰	۷۹	نازعات	۲۷۶۵۴	۷۵۳	۱۹۷	۴۶
۳۰	۸۰	عبس	۵۱۳۱۴	۵۳۳	۱۳۰	۴۲
۳۰	۸۱	تكوير	۳۸۳۰۹	۵۳۳		۲۹
۳۰	۸۲	انفطار	۲۶۷۴۵	۱۲۷	۸۰	۱۹
۳۰	۸۳	مطففين	۴۸۷۰۷	۷۳۰	۱۶۹	۳۶
۳۰	۸۴	انشقاق	۲۸۸۴۴	۴۳۰	۱۰۷	۲۵

۳۰	۸۵	بروج	۳۲۱۵۵	۴۶۵	۱۹۰	۲۲
۳۰	۸۶	طارق	۱۷۷۶۵	۲۳۹	۱۶	۱۷
۳۰	۸۷	اعلیٰ	۱۷۷۰۴			۱۹
۳۰	۸۸	غاشية	۳۸۴۵۷	۳۸۱	۹۲	۲۶
۳۰	۸۹	فجر	۸۹۰۹۲	۵۹۷	۱۳۹	۳۰
۳۰	۹۰	بلد	۲۴۲۸۳			۲۰
۳۰	۹۱	شمس	۱۹۴۹۹	۲۴۷	۵۴	۱۵
۳۰	۹۲	ليل	۲۹۶۶۶	۳۱۰	۷۱	۲۱
۳۰	۹۳	ضحیٰ	۱۳۳۲۲	۱۷۲	۴۰	۱۱
۳۰	۹۴	الم نشرح	۱۲۳۱۶	۰۱۲	۲۷	۸
۳۰	۹۵	تين	۱۰۲۳۷	۱۰۵	۳۴	۸
۳۰	۹۶	علق	۲۲۵۴۱	۲۸۰	۹۲	۱۹
۳۰	۹۷	قدر	۸۳۱۱	۱۱۲	۳۰	۵
۳۰	۹۸	بينة	۳۱۲۲۳	۳۹۹	۹۴	۸
۳۰	۹۹	زلزال	۱۹۹۷۷	۱۳۹	۳۵	۸
۳۰	۱۰۰	عاديات	۱۳۳۵۴	۱۶۳	۴۰	۱۱
۳۰	۱۰۱	قارعة	۱۲۴۶۴	۱۵۲	۳۶	۱۱
۳۰	۰۱۲	تكاثر	۷۷۰			۸
۳۰	۱۰۳	عصر	۴۷۴۰	۶۸	۱۴	۳
۳۰	۱۰۴	همزه	۸۳۴۱	۱۳۰	۱۳	۹
۳۰	۱۰۵	فيل	۸۵۸۹	۹۶	۲۰	۵
۳۰	۱۰۶	قريش	۶۳۰۴	۷۳	۱۷	۴
۳۰	۱۰۷	ماعون	۹۲۹۳	۱۲۵	۲۵	۷
۳۰	۱۰۸	كوثر	۲۸۵۴			۳
۳۰	۱۰۹	كافرون	۲۸۳۲	۹۴	۲۶	۶
۳۰	۱۱۰	نصر	۲۱۲۴	۷۷	۱۷	۳
۳۰	۱۱۱	لهب	۸۵۲۶	۷۷	۲۰	۵
۳۰	۱۱۲	اخلاص	۱۰۰۲	۷۷		۴
۳۰	۱۱۳	فلق	۵۶۷۵	۷۴	۲۳	۵
۳۰	۱۱۴	ناس	۵۲۹۶	۷۹	۲۰	۲

اسلام اور علاج روحانی

دین اسلام: اسلام سے پہلے عرب کے باشندے رفع امراض کے لئے جھاڑ پھونک اور سحر وغیرہ سے کام لیتے تھے اور اپنی عبادت گاہوں میں جا کر بتوں سے بھی صحت کی التجائیں کرتے تھے۔ یہ جھاڑ پھونک کرنیوالے طرح طرح سے اپنے مقاصد حاصل کرلیتے تھے۔ گنڈے بھی کرتے تھے اور خود بھی دیوتاؤں کے حضور میں اپنے مریضوں کے شفایابی کے لئے منتر جپتے تھے عربی کے مشہور شاعر جریر کا یہ واقعہ کتب تاریخ میں موکود ہے کہ اس نے اپنی ام غیلان کی شادی ابلق نامی ساحر کے ساتھ اس وجہ سے کردی تھی کہ اس نے جزیر کو اپنے ساحرانہ طریقوں سے پت کے مرض سے نجات دلائی تھی۔

سلب مرض یعنی کسی مادی تدبیر کے بغیر روحانی طقت سے مرض کو دور کردینا کم وبیش ہر مذہب میں پایا جاتا ہے۔ مسلمانوں میں سلب مرض کا رواج عام ہے ۷۵رفیصد مسلمان یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ مادی دوائیں اور تدبیریں جس طرح امراض کو دور کرتی ہیں اسی طرح روحانی طاقتیں اس معاملہ میں کارفرما ہیں۔ مسلمانوں کا عقیدہ جہاں تک ہمارا خیال ہے قرآن وحدیث کی تعلیمات پر مبنی ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے صدہا مواقع پر اپنی روحانی قوت سلب مرض فرمایا ہے۔ صحاح ستہ میں میں صحیح حدیثیں موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ﷺ نے سلب مرض فرمایا اور مریض فوراً تندرست ہوگیا۔ حضرت ﷺ سلب مرض کے لئے لعاب دہن استعمال فرماتے تھے یا اپنے ہاتھ سے درد کی جگہ چھوتے یا کچھ دعا یا آیاتِ قرآنی پڑھ کر دم فرماتے تھے۔ چنانچہ مسلمانوں میں سلب مرض کے جو طریقے رائج ہیں ان میں محض قوتِ ارادی کے ساتھ ہاتھوں کو جنبش دینا نہیں ہے بلکہ قوتِ ارادی کے ساتھ زبان سے بھی کچھ پڑھا جاتا ہے اور عقل کا تقاضا ہے کہ سلب مرض کا یہ طریقہ دوسروں طریقوں سے زیادہ مؤثر ہے۔ کیونکہ سلب مرض اس صورت میں ممکن اور آسان ہے مریض عامل پر پورا بھروسہ رکھتا ہو وہ چونکہ آیات قرآنی کو خدا کا کلام سمجھتا ہے اس لئے عامل کے متعلق اس کا یہ عقیدہ راسخ ہوجاتا ہے کہ اس کے عمل میں اس کی روحانی قوت کے ساتھ خدا کے کلام کی قوت بھی شامل ہے۔ کلام الٰہی کے متعلق مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ وہ ''شفاء'' ہے کیونکہ قرآن میں یہ بتایا گیا ہے۔ بہرحال روحانی طاقتوں سے سلب مرض کا انکار جس طرح موجودہ تنویمی اور حیوانی مقناطیسیت کے تجربات کی روشنی میں نہیں کیا جاسکتا اسی طرح مسلمانوں کے عقیدوں پر بھی انگلی اٹھانے کا کوئی موقع نہیں ہے۔

ذیل میں چند واقعات معتبر کتابوں سے نقل کئے جاتے ہیں جو امید ہے کہ ناظرین کی دلچسپی کا باعث ہونگے۔

جنگ خیبر میں جب محاصرے نے طول کھینچا تو حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا کل میں ایسے شخص کو فوج کا سردار بناؤں گا جو قلعہ کو فتح کرکے رہے گا۔ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو بہت محبوب ہے۔ دوسرے دن لوگ حضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دل ہی دل میں کہہ رہے تھے کہ دیکھئے یہ سعادت کس کے نصیب میں آتی ہے۔ حضرت رسول خدا نے حضرت علیؓ کو یاد فرمایا۔ عرض کیا گیا کہ انہیں آشوبِ چشم کی شکایت ہے کہ شرکت جنگ سے معذور ہیں حضرت نے فرمایا کہ کوئی جائے اور انہیں ساتھ لے آئے حکم کی تعمیل کی گئی حضرت علیؓ حاضر ہوئے لیکن آنکھوں میں ایسی تکلیف تھی کہ سر نہیں اٹھا سکتے تھے حضرت ﷺ نے اپنا لعاب دہن حضرت علیؓ کی آنکھوں میں لگا کر دعا فرمائی حضرت علیؓ کی آنکھیں آن کی آن میں اچھی ہوگئیں کہ گویا کبھی انہیں شکایت ہی نہ تھی۔ چنانچہ آپ کو جھنڈا دیا گیا اور خیبر کا قلعہ آپ کے ہاتھ پر فتح ہوا۔

امام بخاریؒ نے جنگ خیبر کا ایک اور واقعہ صحیح بخاری میں نقل کیا ہے کہ یزید ابن عبید نے حضرت سلمہؓ کی پنڈلی میں تلوار کا نشان دیکھ کر پوچھا کہ یہ کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ جنگ خیبر میں یہ زخم آیا تھا اور مشہور ہوگیا تھا کہ میں ہلاک ہوگیا ہوں میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے تین دفعہ اس زخم پر دم کیا جس سے میں بالکل اچھا ہوگیا اور پھر آج تک کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔

جریر بن عبداللہ ایک صحابی فرماتے ہیں کہ میری جسمانی حالت ایسی تھی کہ گھوڑے پر اچھی طرح نہیں بیٹھ سکتا تھا میں نے اپنی یہ معذوری آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کیا آپ نے میرے سینے پر دست مبارک سے تھپکی دی اور زبان اقدس سے فرمایا: اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًا ۔ اس کے بعد اچھی طرح گھوڑے پر سوار ہونے لگا۔ اور مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ازواج مطہرات کو اگر درد کی شکایت ہوتی تو سرور دو عالم ﷺ درد کی جگہ دست مبارک رکھ کر یہ دعا پڑھتے۔ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

آں حضرت ﷺ کے زمانے میں اور آنحضرت ﷺ کے بعد صحابہ کرام بھی سلب مرض کیا کرتے تھے۔ اور بعض اوقات ان کے عمل اور دعا کی برکت سے مہلک امراض دور ہو جاتے تھے۔ ایک بستی میں ان کا گزر ہوا انہوں نے چاہا کہ بستی والے ان کو اپنا مہمان بنائیں لیکن بستی والوں نے ان کو ٹھہرانے سے انکار کر دیا اتفاق کی بات کہ اس بستی کے سردار کو سانپ نے کاٹا انہوں نے ہر ممکن تدبیر کی لیکن سردار شفایاب نہ ہوا وہ لوگ سراسیمہ ان افراد کے پاس آئے اور سب حال سنا کر کہا تم لوگ کوئی تدبیر جانتے ہو تو بتاؤ ایک صحابیؓ نے کہا کہ میں سانپ کے کاٹے کا منتر جانتا ہوں لیکن تم لوگوں نے ہمارے ٹھہرانے سے انکار کیا ہے اس لئے میں اجرت لئے بغیر منتر نہیں پڑھوں گا۔ آخر کار گفت و شنید کے بعد تیس بکریوں پر معاملہ طے ہوا وہ صحابیؓ مار گزیدہ کے پاس گئے اور سورۂ الحمد پڑھ کر کاٹی ہوئی جگہ پر دم کرنے لگے تھوڑی دیر میں وہ شخص بالکل تندرست ہو گیا بے دہ ہوش پڑا تھا دفعتاً چلنے پھرنے لگا۔ وعدے کے مطابق بستی والوں نے تیس بکریاں پیش کیں۔

بہر حال اسلام نے مرض اور دفع مرض کے متعلق ایک ایسا نقطۂ اعتدال پیش کیا ہے جسے جتنا بھی سراہا جائے کم ہے دفع مرض کے لئے جہاں دعا یا تاثیر نفسی کو مؤثر مانا گیا ہے وہاں جھاڑ پھونک کی افادیت کو بھی معتبر سمجھا گیا۔

طب اسلامی کا طرز عمل: ظہور اسلام کے بعد جہاں اہل عرب کی زندگی کے تمام شعبوں میں انقلاب آیا وہاں طب اور طریقہ علاج نے بھی اپنا رخ بدلا سحر ٹوٹکے اور گنڈوں کا خاتمہ ہوا اور اس کی جگہ ایک ایسے نقطہ اعتدال نے لی جو ہر طرح قابل ستائش تھا۔ جو دعا اور دوا کے یکساں مؤثر ہونے کے کا علمبردار تھا پیغمبر اسلام ﷺ اگرچہ کسی نئے طب کی داغ بیل ڈالنے نہیں آئے تھے لیکن ان کے متوازن تفکر نے نہ صرف طب اور حفظ صحت کے متعلق معاشرتی اعتبار سے صحیح قسم کا زاویۂ نگاہ پیش کیا۔ بلکہ حقیقتاً علوم کا صحیح توازن محمد ﷺ نے یہ فرما کر بھی العلم علمان علم الابدان وعلم ادیان کہہ کر واضح کر دیا یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں نے علم الابدان کو کبھی بھی پس پشت نہیں ڈالا اور اس میں آہستہ آہستہ ایسی ترقیاں کیں جواب تک دنیا سے خراج تحسین وصول کر رہی ہیں اور جن کی خوشہ چینی یورپ بھی ایک ہزار سال تک کرتا رہا ہے۔

پیغمبر اسلام طب اور حفظان صحت کے متعلق جو خیالات رکھتے تھے ان کا اندازہ حدیثوں کی کتابوں سے کیا جا سکتا ہے ان کتب احادیث میں ہر موضوع اور بحث کو کتاب اور ہر روایت کو ایک باب قرار دیا گیا ہے حدیث کی مقبول کتاب صحیح بخاری کی چوتھی جلد کے شروع میں دواؤں اور مریضوں کے متعلق دو کتابیں وقف کی گئی ہیں جو ان ہی ابواب پر مشتمل ہیں ان ابواب میں مریض کی عیادت اس کی حوصلہ فزائی اس کو مفید مشورے اور اس کی صحت کی دعا شامل ہے۔

جو لوگ تعویذ گنڈوں اور جھاڑ پھونک کی مخالفت کرتے ہیں وہ عقل سلیم سے بہرور نہیں ہیں۔ عقل سلیم کا دعویٰ ہے کہ قرآن حکیم پر ایمان و یقین پیدا کرنے کے لئے تعویذ اور جھاڑ پونک بنیادی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے ذریعہ غیر مسلمین کے دلوں پر دستک دی جا سکی ہے۔ اور بے شمار شواہد اس بات کا ثبوت ہیں۔

اکابرین نے اپنی دعاؤں اور جھاڑ پھونک کے ذریعہ غیر مسلمین کے دلوں میں اسلام کے تئیں نرم گوشے پیدا کئے ہیں۔

اقوال زرّیں

جو شخص دوسروں کے واقعات سے نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ دوسرے اس کے واقعات سے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے کہ نمونہ بہت بڑا معلم ہے، اگرچہ بے زبان ہے۔ ☆ ضروریات کم کر لینا سب سے بڑی مالداری ہے۔ ☆ انسانی زندگی دنیا میں اس شمع کی مانند ہے جو ہوا میں رکھی گئی ہو۔ ☆ حکمت عملی قوت بازو سے زیادہ کام کرتی ہے۔ ☆ کسی نے ایک حکیم سے پوچھا کہ جھوٹ بولنے میں کیا نقصان ہے؟ اس نے کہا کہ اس کی سچ بات کا اعتبار بھی جاتا رہتا ہے۔ ☆ لائق آدمی کو نسبی فضیلت کی ضرورت نہیں اور نالائق آدمی کو اس سے کوئی نفع نہیں پہنچ سکتا۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دار العلوم دیوبند

روحانی ڈاک

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

زندگی کے دکھ سکھ

سوال از: عابد حسین ——— حیدر آباد

اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو خدمت خلق کے لئے مخصوص رکھتا ہے۔ ایسے ہی لوگ قوم کے دردمندوں کی پکار سنتے ہیں اور مصیبت میں مبتلا ہونے والوں پر رحم کر کے روشنی دیتے ہیں، جو کہ حد سے زیادہ غم کا مارا ہے اور بہت پریشان ہے۔ شاید اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعہ میری پریشانیاں دور کر دے۔ میں تین سوالات آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں، ضرور جواب عنایت فرمائیں۔ میں آپ کے طلسماتی دنیا کا خریدار ہوں، ہر ماہ اس کو پڑھے بنا سکون نہیں ملتا۔ میں جانتا ہوں کہ آپ بے حد مصروف رہتے ہیں، لیکن سائل کو حل ضرور بتاتے ہیں۔ یہ ایک انسان کی موت و زندگی کا سوال ہے، میرا بھائی زندگی اور موت سے لڑ رہا ہے۔ دواخانہ میں شریک ہے، گزارش ہے کہ میرے تینوں سوالوں کے جواب ضرور دیں، ان کو آپ طلسماتی دنیا میں بھی شائع فرما دیں، اگر اس میں تاخیر ہو تو میرے پتہ پر جواب ارسال کریں، آپ کے ماہنامہ میں سوال و جواب میرا نام اور ایڈریس بھی شائع کریں۔

یہ درد بھری کہانی تمام پڑھنے والوں کے لئے حیران کن ہوگی۔ یہ میرے ہی خاندان کی دکھ بھری آپ بیتی ہے۔

میرے والد محمد اکرام حسین (مرحوم) ہیں، خورشیدہ بیگم (مرحوم میری والدہ ہیں) ہم چھ بھائی ہیں۔

(۱) محمد لیاقت حسین (مرحوم)

(۲) محمد جاوید حسین (مرحوم)

(۳) محمد عابد حسین

(۴) محمد حمید حسین

(۵) محمد احمد حسین جو اس وقت سخت بیمار ہے۔

(۶) محمد مجیب حسین (مرحوم)

ہم سب بھائی الگ الگ مکان میں اپنی زندگی گزارتے ہیں اور ہمارے کاروبار الگ الگ ہیں، تمام بھائی بااخلاق ہیں، خدمت خلق کے جذبے سے سرشار غریبوں کی مدد کرتے رہے ہیں۔ اچانک غم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے، سب سے پہلے منجھلے بھائی محمد جاوید حسین عمر اندرون ۴۰ سال کو دل کا دورہ پڑا اور ان کا انتقال ہو گیا، اپنے پیچھے ایک بیوہ اور پانچ بیٹیاں، ایک لڑکا۔ یہ غم ابھی تازہ تھا کہ ہمارے بڑے بھائی محمد لیاقت حسین کے گردے خراب ہو گئے، ڈائلاسس ۲، ۳ بار کیا گیا، دردناک تکلیف اٹھائے، لیکن سال کی عمر میں دنیا چھوڑ گئے۔ ۴ عدد معصوم لڑکے، ۲ لڑکیاں اور بیوہ بے سہارا ہو گئے۔ اس موت سے سارے خاندان کو گہرا صدمہ پہنچا، ہم سب کے لئے یہ دکھ ناقابل برداشت تھا، ساری بستی میں ایک کہرام مچ گیا، چار سال کے اندر دو موت ہو گئی، تمام بستی میں ہر چھوٹا بڑا تعجب کرنے لگا۔

اس موت سے سنبھلنے بھی نہ پائے تھے کہ ہمارے چھوٹے بھائی (نمبر چھٹا) محمد مجیب حسین جو آٹو چلایا کرتے تھے، ان کو بھی گردوں کی تکلیف ہو گئی اور کڈنی سے ہولناک تکلیف اٹھائے، دونوں گردوں بیکار ہو گئے اور وہ چل بسے، ان کی تکالیف بیان کرنے کے لئے میرے پاس

الفاظ نہیں ہیں۔ان کی دو معصوم بیٹیاں، دو بیٹے اور بیوی۔ساری بستی میں خوف اور پریشانی پھیل گئی ہے کہ ہمارے خاندان کا کوئی نہ کوئی مرد ہر دو سال میں مرجاتا ہے، سب پر ایک سکتہ طاری ہے کہ سب کی موت کی بیماری ایک ہی تھیں۔ تین بھائیوں کے بچے یتیم ہوگئے، تینوں کی بیویاں بیوہ ہوگئیں، معلوم نہیں اللہ کو کیا منظور ہے، گزشتہ مہینے میرا پانچواں بھائی محمد احمد حسین جو لاری ڈرائیور ہے، اچانک بیمار ہوگیا، اس نے ماں باپ کی بہت خدمت کی، بیوہ بھاوجوں اور یتیم بچوں کی پرورش کر رہا تھا، نہایت نیک انسان تھا، گورنمنٹ گاندھی اسپتال میں داخل کرائے تھے، وہ بھی بہت بیمار ہے، وہی بیماری ڈاکٹروں نے بتایا کہ یہ بھی گردے بیکار ہوئے اور دل کے دورے کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ چھ سال کے عرصے میں تیسرا بھائی بھی اسی طرح بیمار ہے اور تکلیف میں ہے، زندگی اور موت کے درمیان ہے۔

میں یعنی محمد عابد حسین بھی ذیابیطس (شوگر) کے مرض میں مبتلا ہوگیا ہوں، ہم سب پر خوف اور دہشت بیٹھ گئی ہے۔آپ سے گزارش ہے کہ ہمارے خاندان کے لئے دعا کریں اور ہماری رہبری کریں کہ کس طرح ان ناگہانی حالات کو روکا جاسکتا ہے۔

جواب

زندگی میں دُکھ سکھ تو چلتے ہی رہتے ہیں، اس دنیا میں کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے جسے خوشیاں میسر نہ آتی ہوں اور جو رنج وغم سے دوچار نہ ہوتا ہو، زندگی میں مسرتوں کا پرسکون سایہ بھی نصیب ہوتا ہے اور درد والم کی چلچلاتی دھوپ بھی، لیکن آپ کی زندگی کو پے در پے جس طرح کے دکھوں کا سامنا کرنا پڑا ہے وہ واقعتاً حیرتناک بھی ہے اور قابل افسوس بھی۔ چند سالوں میں ایک ہی طرح کے مرض میں مبتلا ہوکر کئی بھائیوں کی موت یقیناً باعث تشویش ہے۔اس طرح کے حادثات میں آپ نے اور آپ کے اہل خانہ نے کس طرح صبر وضبط کیا ہے۔اللہ ہی جانے، سچ تو یہ ہے کہ رب العالمین نے اس دنیا میں صبر وضبط کی دولت پیدا کر کے اپنے دکھی بندوں پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔اگر صبر وضبط نہ ہوتا تو پھر ہر گھر سے ایک جنازے کے ساتھ کئی اور جنازے بھی نکلا کرتے اور ایک موت پر کئی کئی لوگوں کی موت بھی ہوا کرتی، زندگی میں کتنی ہی بار یہ محسوس ہوتا ہے کہ ہم فلاں کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے، لیکن وہ فلاں دنیا سے رخصت ہوجاتا ہے اور ہم کچھ دن رو دھو کر پھر اپنی زندگی کی ہماہمی میں کھوجاتے ہیں اور مرنے والے کی صرف یادیں باقی رہ جاتی ہیں۔

اس دنیا میں آئے دن یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ اپنے اپنے رشتہ داروں کی تدفین کے بعد کچھ دنوں تک گھروں پر افسردگی کے بادل چھائے رہتے ہیں، در و دیوار سے رنج ٹپکتا ہے اور انسانی چہروں پر دکھ اور کرب کی آندھیاں چلتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں اور پھر چند دنوں کے بعد ان ہی گھر میں مسرتیں مچلنے لگتی ہیں، ان ہی گھروں سے قہقہے اُبلنے لگتے ہیں اور ان ہی گھروں میں طرب ونشاط کے قمقمے روشن ہوجاتے ہیں اور یہ اسی لئے ہوتا ہے کہ مالکِ کون ومکاں نے اس دنیا میں رنج وغم، اذیتوں اور حادثوں کے ساتھ ساتھ صبر وضبط کی دولتیں بھی پیدا کی ہیں۔اگر صبر وضبط نہ ہوتا تو پھر اس دنیا کا سارا انظام ہی چوپٹ ہوکر رہ جاتا۔

آپ ہی کی زندگی دیکھئے کتنے رنج آپ نے سہے ہیں اور کتنی لاشوں کو آپ نے اپنی آنکھوں سے دیکھا، پے در پے کتنے جنازے آپ کے گھر سے نکلے ہیں، آپ کا ذہن مفلوج ہے، روح پراگندہ ہے اور دل آٹھوں پہر بلک رہا ہے، لیکن پھر بھی آپ زندہ ہیں اور زندگی کی سیکڑوں ذمہ داریاں ادا کررہے ہیں، لیکن ہمیں اس بات کا افسوس ہے کہ آپ نے اتنے سارے حادثوں کے باوجود کسی مقامی روحانی معالج سے رابطہ نہیں کیا۔ ایک خاندان میں ایک ہی انداز میں لوگوں کا فوت ہونا ایک تشویشناک بات ہے۔ان حادثوں کو صرف بیماری نہیں سمجھا جاسکتا۔اس طرح کے حادثے یا تو جادوٹونے کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں یا پھر جنات کی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے۔اگر آپ پہلے اور دوسرے حادثے کی بعد ہی کسی اچھے عامل سے رجوع کرلیتے تو شاید بعد کے حادثات کی نوبت نہ آتی۔ اس طرح کے غمناک واقعات کو کرنی کرتوت سے بھی تعبیر کیا جاسکتا ہے، کیوں کہ آپس کی دشمنی اور خاندانی چپقلش نے انسانوں کو وحشی جانور بنا کر رکھ دیا ہے۔ اس وقت انسانوں کا حال یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے اور ایک دوسرے کو پچھاڑنے کے لئے درندگی کی ساری حدیں پار کرجاتے ہیں اور اپنے ناپسندیدہ لوگوں پر جادو کراکر ان کو بربادی کی اُس منزل تک پہنچادیتے ہیں کہ جہاں پہنچ کر انسان نہ زندہ ہی رہتا ہے اور نہ ہی اسے موت آتی ہے۔ایسے ناگفتہ بہ حالات میں فوراً سے پیشتر اچھے عاملوں سے رجوع کرنا چاہئے، کیوں کہ یہ جسمانی بیماریاں جن کا آپ نے ذکر کیا ہے برے اثرات ہی کا نتیجہ ہوا

کرتی ہیں۔عام طور پر اس طرح کے حادثات جادوٹونے ہی کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں، لیکن ہماری سوچ یہ ہے کہ آپ کے پیچھے کسی جنات کے گروہ کا ہاتھ ہے جو کسی بات کا انتقام لے رہا ہے۔آپ طلسماتی دنیا میں خوفناک حویلی کی روداد پڑھ رہے ہوں گے کہ کس طرح ایک خاندان جنات کے انتقام کا شکار ہوگیا اور کس کس طرح ایک ایک فرد کو لقمۂ اجل بننا پڑا۔

خیر جو ہوا وہ ہوا اب آپ کو اولین فرصت میں کسی معتبر عامل سے ملنا چاہئے۔عامل اگر آپ کے شہر ہوگا تو آپ کو آسانی رہے گی، کیوں کہ دوران علاج جنات کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور اس وقت آپ کو نت نئے حالات سے عامل کو آگاہ کرنا پڑے گا تاکہ بروقت وہ آپ کا اور آپ کے افراد خانہ کا دفاع کرسکے۔ جادوٹونا اور جنات کی حرکتیں عام ہیں اور عاملین کی بھی کوئی کمی نہیں ہے، ایک ڈھونڈو تو ہزار ملتے ہیں والی بات ہے، لیکن اس کے باوجود اچھے اور معتبر قسم کے عاملین آج بھی عنقا ہیں اور تلاش بسیار کے بعد ہی ہاتھ لگتے ہیں، لیکن سچ یہ ہے کہ اگر ڈھونڈنے سے خدا بھی مل جاتا ہے تو تلاش کرنے سے اچھا عامل کیوں نہیں مل سکتا۔تدبر اور دوراندیشی کو ملحوظ رکھتے ہوئے کسی عامل کی جستجو کیجئے اور اپنا کیس اس کے حوالے کردیجئے۔ انشاء اللہ وہ آپ کے گھر میں ہونے والے حادثوں کی حقیقت بھی سمجھ لے گا اور آپ کی کشتی کو پار لگانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔شفا اور صحت تو ہر حالت میں اللہ ہی دیتا ہے، لیکن شفا اور صحت کے لئے صحیح ذرائع تلاش کرنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ باقی اس دنیا میں ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہے۔ جب تک آپ کی رسائی کسی عامل تک نہ ہو اس وقت تک گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کرنے میں جاری رکھیں اور روزانہ ختم سورت پر ایک بالٹی پانی پر دم کرکے گھر میں چھینٹے دیں اور یہ پانی سب کو پلائیں۔ ممکن ہو تو سب کے گلے میں معوذتین کا یہ نقش ڈال دیں۔

۷۸۶

۳۴۸۵	۳۴۹۹	۳۴۹۶	۳۴۹۳
۳۴۹۷	۳۴۹۲	۳۴۸۶	۳۴۹۸
۳۴۹۱	۳۴۹۴	۳۵۰۱	۳۴۸۷
۳۵۰۰	۳۴۸۸	۳۴۹۰	۳۴۹۵

بحرمۃ ایں نقش ہر بلا دفع شود

اس گھر کے چاروں کونوں میں یہ نقش لکھ کر لٹکادیں۔

> الٰھی بحرمۃ یملیخا مکسلمینا کشفوطط اذر فطیونس کشا فطیونس تیبونس یوانس بوس و کلبھم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنھا جائر ولو شاء لھداکم اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین.

لیکن اس علاج کی اجازت اس صورت میں ہے جب آپ کسی عامل سے نہ مل سکیں اور بہتر تو یہی ہے کہ آپ کسی اچھے عامل سے جو سچ مچ کا عامل ہو، ملیں اور اس کے سامنے اپنا دکھ درد بیان کریں۔ انشاء اللہ وہ آپ کو ان تمام الجھنوں اور کلفتوں سے نجات دلانے کی صحیح جدوجہد کرے گا اور اللہ تعالیٰ کامیابی عطا کریں گے۔

نقصان ہی نقصان

سوال از: (ایضاً)

میرا دوسرا سوال یہ ہے۔میرے دو عدد پیٹرول پمپس ہیں۔ایک کا نام، ویمل فلنگ اسٹیشن ہے، بمقام دہرور منڈل، رنگا ریڈی ضلع میں ہے۔یہ سروے نمبر ۱۵ ایس ۶ کی زمین پر ہے۔ یہ ۲۰۰۶ء سے چلا رہے ہیں۔میری بیوی کے نام پر ہے اور دوسرے پٹرول پمپ کو سروے نمبر ۹۹ کی زمین پر موضع کوٹ پلی، ضلع رنگا ریڈی میں ہے، جس کو میرا بیٹا محمد نوید حسین چلاتا ہے۔لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم لکھ پتی ہیں اور ہر ماہ لاکھوں کی آمدنی ہے۔افسوس کہ یہ پمپس ۹ سال سے چلا رہے ہیں، مگر آج تک ایک روپے کی آمدنی نہیں ہوئی نہ ایک روپیہ ہم کھائے۔ ہم کو لاکھوں روپوں کا نقصان اور طرح طرح کی پریشانیوں نے گھیر لیا ہے، کبھی کچھ خرابی ہوتی ہے، کبھی گاہک ناحق لڑتے ہیں۔

(۱) ویمل فلنگ اسٹیشن جو میری بیوی کے نام پر ہے، اس پر تقریباً ۵۰ لاکھ کا قرض ہے، پھر کاروبار بھی بہت کم ہوگیا ہے۔ گراہٹ بہت کم آتے ہیں، حد سے زیادہ نقصان ہورہا ہے، تاج پیٹرول پمپ پر عجیب حالات ہیں، یہاں کوئی گراہک نہیں آرہے ہیں، اگر آئے تو جھگڑے کرتے ہیں، مار پیٹ کرتے ہیں، اللہ ہی جانتا ہے کس طرح ہماری زندگی گزر رہی ہے، نقصان پر نقصان ہورہا ہے، آپ سے دعاؤں کی التجا

ہے۔ فوراً اس کا حل لکھیں، کس طرح نفع ہوگا، کاروبار کی یہ پریشانی کب دور ہوگی۔

جواب

اس زمانہ میں اگر کسی کے پاس ایک ہی پٹرول پمپ ہو تو وہ عیش وعشرت کی زندگی بسر کرتا ہے، لیکن آپ کے پاس دو پیٹرول پمپ ہیں اور پھر بھی آپ پریشانیوں کی گنتی گنوا رہے ہیں اور خود کو آفت زدہ اور مقروض ترین ثابت کر رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ جنات تو ہیں ہی آپ کے تعاقب میں، مگر آپ کی تقدیر کے ستارے بھی گردش میں ہیں۔ کاش آپ نے اپنی تاریخ پیدائش، اپنی بیوی کی تاریخ پیدائش اور اپنی شادی کی تاریخ پیدائش بھی لکھ دی ہوتی تو ہمارے لئے سمجھنا آسان ہو جاتا اور ہم آپ کے بارے میں کسی نتیجے پر پہنچنے میں کامیاب ہو جاتے۔

آپ جب کسی عامل سے ملیں گے تو اپنے مالی حالات کے بارے میں تفصیل سے انہیں بتائیں اور انہیں اپنی تاریخ پیدائش سے بھی آگاہ کریں تاکہ یہ اندازہ ہو سکے کہ آپ کا برج کیا ہے اور اس برج سے متعلق کونسا ستارہ ہے، اگر یہ ستارہ الٹی چال چل رہا ہے تو کب تک راہ استقامت پر آئے گا۔ یاد رکھئے کہ انسان کی زندگی میں پریشانیوں کی وجوہات مختلف ہوتی ہیں، کسی ایک بنا پر انسان ابتری کا شکار نہیں ہوتا، کبھی انسان کے ستارے گردش میں ہوتے ہیں، کبھی یہ اپنی غلطیوں کی وجہ سے مار کھاتا ہے، کبھی کرنی کرتوت کی وجہ سے اسے صدمات جھیلنے پڑتے ہیں، کبھی جنات اس کو ستاتے ہیں اور رُلاتے ہیں اور کبھی رشتے داروں کی ریشہ دوانیاں اس کا ناطقہ بند کر دیتی ہیں۔ جب انسان کسی بھی آفت میں مبتلا ہو تو اس کو چوطرفہ دھیان دینا چاہئے اور یہ غور وفکر کرنا چاہئے کہ اس کی تباہی اور بربادی کی اصل وجہ کیا ہے اور وجہ کچھ بھی رہی ہو، اسباب وتدابیر اختیار کرنے کے ساتھ اللہ سے رجوع کرنا چاہئے، کیوں کہ کشتیٔ حیات جب طوفانوں میں پھنس جاتی ہے تو اس کو ان طوفانوں سے نجات باری تعالیٰ ہی دے سکتے ہیں۔

ہم آپ کو ایک عمل بتاتے ہیں اس عمل کو پابندی کے ساتھ اور ایمان ویقین کے ساتھ کریں، انشاء اللہ آپ کو رفتہ رفتہ راحت محسوس ہوگی اور آپ مصیبتوں کے جنجال سے نکل جائیں گے۔

عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو، سورۂ یٰسین کا یہ عمل شروع کریں۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ یٰسین کی تلاوت عشاء کی نماز کے بعد کریں اور اس عمل سے پہلے دو رکعت نفل ادا کریں، نماز اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں چلے جائیں اور تقریباً سو بار اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں۔ اس کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں، سورۂ یٰسین میں سات مبین ہیں، ہر مبین پر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھیں۔ ختم سورت پر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ۳۰۰ مرتبہ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر پڑھ کر دعا کریں۔ ۲۱ دن تک اس عمل کی پابندی رکھیں، انشاء اللہ آپ کو مالی مسائل سے نجات مل جائے گی اور آپ کی تقدیر کا ستارہ چمکنے لگے گا۔

اس عمل کو آپ کی بیوی بھی کر سکتی ہیں۔ چلتے پھرتے درود شریف کی کثرت رکھیں اور بالخصوص جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد ایک تسبیح درود شریف کی پڑھیں۔ انشاء اللہ حیرتناک طریقے سے آپ کے مسائل حل ہوں گے۔ آہستہ آہستہ آپ کو قرضوں سے بھی نجات مل جائے گی۔

دونوں میاں بیوی سورۂ یٰسین کا نقش ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۴۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۲
۵۵۳۵۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۷
۵۵۳۵۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۶۰	۵۵۳۴۷
۵۵۳۵۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۴۹	۵۵۳۵۴

اس نقش کی چال یہ ہے۔ اور معوذتین کے نقش کی چال بھی یہی ہے جو اوپر لکھا گیا ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نافرمان اولاد کا غم

سوال از: (ایضاً)

یہ سوال لکھتے ہوئے شرم آرہی ہے اور غم یہ ہے کہ اللہ کسی کو ایسی اولاد نہ دے جو ماں باپ کو ہمیشہ شرمندہ کرے۔ میرے اس لڑکے کا نام محمد قاسم حسین ہے، سعید اس کی عرفیت ہے۔ والدہ کا نام عطیہ فاطمہ ہے۔ میرا یہ لڑکا بچپن سے جھوٹا ہے، اسکول کے زمانہ سے گھر چھوڑ کر بھاگتا پھرتا ہے، سال میں ایک دو بار ضرور غائب ہو جاتا ہے، کبھی خود بھی لوٹ آتا ہے، کبھی ہم کو ڈھونڈ کر واپس لانا پڑتا ہے۔ اس کی شادی کر دی گئی ہے اور اس کو ایک بیٹا بھی ہے، چند دنوں سے جب بھی غائب ہوتا ہے قرض کر کے آتا ہے۔ سارے خاندان کو پریشان کر رکھا ہے۔ ہمارے کاروباری ملازموں کے روبرو ہم کو شرمندہ کر دیتا ہے، بیوی بچہ روتے ہیں اور بچہ کو بخار چڑھ جاتا ہے، اس کو نہ بیوی کا خیال ہے، نہ بچہ کا۔ اس بار تو حد ہوگئی۔ ایک شخص سے پچاس ہزار روپے قرض لے کر گھر کی انڈیکا کار میں فرار ہو گیا، آج ایک ماہ سے ہر جگہ ڈھونڈ چکے ہیں، کوئی پتہ نہیں ہے، نہ فون اٹھاتا ہے، نہ فون کرتا ہے۔ کئی عاملوں سے رجوع ہوئے، مرشد کے پاس بھی گئے، لوگ کہنے لگے ہیں کہ اس پر اثرات ہیں، اس لئے گھر سے بھاگتا رہتا ہے۔ اللہ کے فضل وکرم سے پیٹرول کے کاروبار ہیں، گھر میں نوکر چاکر ہیں، مگر اس کو گھر سے بھاگ کر غائب ہونا پڑتا ہے، گھر کے تمام لوگ فکر میں غرق ہیں، بیوی رو رو کر بے حال ہو گئی ہے، اب تو یہ ڈر ہے کہ یہ لڑکا ہمیں برباد کر کے رہے گا، خدارا مدد کریں۔ بے شک اللہ کی رحمت محسنوں کے قریب ہوتی ہے۔

جواب

آپ سے جو مصیبتیں لپٹی ہوئی ہیں ان میں سے سب سے زیادہ سنگین اور اذیت دہ مصیبت یہ ہے کہ آپ کی اولاد بھی آپ کے کنٹرول میں نہیں ہے، اولاد کی نافرمانی اور بے راہ روی انسان کے سکون واطمینان کو غارت کر دیتی ہے۔ مصیبت در مصیبت والی بات یہ ہے کہ آپ کا بیٹا شادی شدہ بھی ہے اور ایک بچے کا باپ بھی ہے، گویا کہ ان کے اخراجات اور دلجوئی بھی آپ ہی کو کرنی ہے اور آپ ہی کو ان کی پرورش اور تربیت کرنی ہے، جب کہ یہ بات مسلم ہے کہ جو لوگ بگڑ جاتے ہیں ان کی اولاد بھی بگڑنے سے محفوظ نہیں رہتی۔

معذرت کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ آپ اپنے بیٹے کی بھی تربیت نہ کر سکے، آپ نے خود ہی تو لکھا ہے کہ آپ کا بچپن سے جھوٹ بولنے کا اور اسکول اور گھر سے بھاگنے کا عادی تھا، جب بچپن میں وہ ان بری حرکتوں کا شکار تھا تو آپ کو اسی وقت اس کی پوری ذمہ داری سے تربیت کرنی تھی اور اس کی اصلاح کے لئے صحیح اسباب اختیار کرنے تھے۔ غالباً آپ کے یا پھر اپنی ماں کی لاڈ کی وجہ سے بگڑا اور پھر بگڑتا چلا گیا۔ اگر آپ نے اس کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے سنجیدگی کے ساتھ تدابیر اختیار کی ہوتی تو شاید نوبت یہاں تک نہ پہنچتی اور آپ کو اس کے غم میں دن رات رونا نہ پڑتا اور اب اس کو سدھارنے کے لئے آپ کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ کو اپنے پوتے پر بھی خاص دھیان دینا چاہئے اور یہ یقین رکھنا چاہئے کہ جب باپ بگڑ جاتا ہے تو پھر اس کی اولاد بھی غلط راستوں پر چلتی ہے، الا ماشاء اللہ۔

اگر آپ کا بیٹا کسی وقت گھر آجائے تو اس کے لئے یہ عمل کریں۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم یَاھَادِی چالیس مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر لیں اور یہ پانی اس کو تین دن تک دن میں دو بار پلا دیں، اس عمل کو پے در پے کرتے رہیں اور اگر یہ نقش اس کے گلے میں ڈال دیں، گلے میں ڈالنا ممکن نہ ہو تو پھر اس کے تکیہ میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ اس نقش کی برکت سے آپ کے بیٹے میں سدھار پیدا ہوگا اور اس کی آنکھوں پر پڑے ہوئے برائی کے پردے ہٹیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۱	۳۶۴	۳۶۹
۳۶۶	۳۶۸	۳۷۰
۳۶۷	۳۷۲	۳۶۵

یاہادی، برائے اصلاح

محمد قاسم حسین ابن عابد حسین

اگر قاسم حسین گھر میں کسی رات آکر سو جائے تو سونے کی حالت میں سورۂ یٰسین پڑھ کر اس کے دونوں کانوں میں دم کر دیں اور اس عمل کو وقتاً فوقتاً کرتے رہیں۔ انشاء اللہ عمل کی برکت سے بھی اس کی اصلاح

ہوجائے گی اوراس کے اندرایک اچھاانقلاب سراُبھارے گا،لیکن یہ عمل اسی وقت اثر کرے گا جب وہ سورہاہواوراس کالاشعور بیدار ہو۔

آپ کو مایوس ہونے کے بجائے دن رات نمازیں پڑھ کراس کی اصلاح کی دعا کرنی چاہئے اوراس کی بیوی بھی اگراس سے محبت اور خدمت کرکے اس کو بولنے اور سدھارنے کی کوشش کرے تواس میں بھی کامیابی ملے گی، کیوں کہ انسان کتنا بھی برا کیوں نہ ہو وہ محبت اور خدمت کے اثر کو قبول کرتا ہے۔ اگر اتفاق واتحاد ماں اور بیوی قاسم حسین کی اصلاح کے لئے جدوجہد کریں گے تو ہم یقین رکھتے ہیں کہ رب العالمین اس کواطاعت اور فرمانبرداری کی توفیق عطا کریں۔حق یہ ہے کہ اولاد کی سرکشی اور نافرمانی کا غم سب سے بڑا غم ہے اور یہ غم انسان کو ایسی دِق لگادیتا ہے کہ ماں باپ کوموت پکڑ لیتی ہے اور یہ غم اس طرح کھوکھلا کردیتا ہے جس طرح دیمک لکڑی کو کھوکھلا کردیتی ہے۔

ہم دعا کریں گے کہ رب جلیل آپ کی جملہ پریشانیوں کا ازالہ فرمادے، آپ کی معیشت کو مضبوط کردے آپ کو قرض کی لعنت سے نجات عطا کردے اور آپ کے بیٹے کو ان نیک کاموں کی توفیق دے جن کو کرنے کے بعد انسان اہل دنیا کی نظروں میں سرخرو ہوجاتا ہے اور ماں باپ بھی اپنے بیٹے کے اچھے کارناموں کی وجہ سے فخر محسوس کرتے ہیں۔ اللہ آپ کو حفظ وامان میں رکھے اور آپ کے خاندان کو استحکام عطا کرے اور جنات کی شرارتوں سے بھی تمام افراد خانہ کی حفاظت فرمائے آمین، بجاہ سید المرسلین۔

کینسر سے پریشان

سوال از: عابد حسین انصاری ______ ٹونک

میرا نام عابد حسین ماں کا نام، غفورن۔ میرے مکان کے کونے پر ایک دکان جو میرے والد نے اپنے بھائی کو کرائے پر دی تھی۔ خالی کروانے کے لئے میں نے کورٹ کا سہارالیا، صرف نوٹس کے بعد ہی ان لوگوں نے چالیس ہزار روپے لے کر خالی کرادی، یہ واقعہ جولائی ۲۰۱۱ء کا ہے تب سے ہی میری طبیعت خراب رہنے لگی اور جون ۲۰۱۲ء آتے آتے مجھے کینسر جیسے موذی مرض نے جکڑ لیا، ایک سال کیموتھراپی کے بعد آپریشن ہوگیا، ایک آپریشن ہوگیا لیکن ابھی بھی طبیعت ٹھیک نہیں ہے، کیموتھراپی کے ڈوز چڑھتی ہے، تب ۱۵ دن طبیعت ٹھیک رہتی ہے۔ ۲۰ دن بعد پھر ڈاکٹر کے پاس جانا پڑتا ہے، بہت لاغر ہوگیا ہوں، آپریشن کے بعد میرے لیٹرین کے راستے کو پیٹ میں سے نکال کراس پر تھیلی لگی ہوئی ہے۔ ایک بار میں جاوہ جو مدھیہ پردیش میں رتلام ضلع میں ہے۔ وہاں جس ٹیلکری گیا تھا وہاں مسافرخانہ کے آنگن میں سونے کے درمیان میرے اوپر ایک ۲۰ گرام کا پتھر گراتھا۔

میری تاریخ پیدائش اندازاً ۱۹۵۴ء۔۵۔۲۵ یا ۱۹۵۲ء ہے۔ میری کچھ سمجھ میں نہیں آتا، اللہ تعالیٰ تو کسی آدمی کو اتنی تکلیف نہیں دیتا نہ تو مجھے موت آتی ہے اور نہ ہی یہ مرض ٹھیک ہوتا ہے۔ مرض بہت پریشانی ہے، مہربانی فرماکر کچھ رہنمائی فرمائیں۔

جواب

کینسر کا مرض ایک موذی اور ضدی مرض ہے۔ اس مرض کے ساتھ جب چھیڑ چھاڑ کی جاتی ہے تو پھر یہ کن کھجورے کی طرح پورے جسم میں پھیلنے لگتا ہے۔ کینسر کے مرض میں آپریشن کرانا موت کو دعوت دینا ہے، لیکن جب کوئی انسان اس طرح کے مرض کا شکار ہوجاتا ہے تو خاندان والوں کی طرف سے اس درجہ مشورے موصول ہوتے ہیں کہ انسان گھبرا جاتا ہے اور پھر اس کو مہنگے مہنگے علاج کے لئے اُن ڈاکٹروں کی دکانوں کے چکر لگانے پڑتے ہیں جو بجائے خود اس بات کے قائل ہیں کہ اس مرض کا کوئی علاج نہیں ہے۔ یہ مانتے ہوئے بھی کہ کینسر کا کوئی علاج نہیں ہے وہ مریض پر اتنے بہت سارے تجربے کرگزرتے ہیں جن کی وجہ سے مریض کی ایسی کی تیسی ہوجاتی ہے اور مریض اپنی زندگی سے بیزار ہوجاتا ہے۔ روحانی علاج سے کئی مریض ہمارے یہاں سے شفایاب ہوگئے ہیں اور انہیں کینسر سے نجات مل گئی ہے، لیکن یہ مریض آپریشن کرانے سے پہلے ہی ہمارے پاس آئے تھے۔ اس مرض میں کانٹ چھانٹ مرض کو بڑھاتی ہے اور وہ مریض جو آہستہ آہستہ قبر کے کنارے پہنچ رہا تھا اس کو بہت تیز رفتاری سے موت کے آغوش میں پہنچادیتی ہے۔ ہم آپ کی کیفیت سے مطمئن نہیں ہیں، پھر بھی اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے آپ اس عمل کو شروع کریں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس عمل کی برکت سے آپ کو مذکورہ مرض سے نجات مل جائے گی۔

کانچ کی ایک بوتل لیں (روح افزا جیسی) اس پر باریک لال کاغذ (پتنگ والا) چسپاں کردیں اور اس میں گردن تک پانی بھر کر چار

گھنٹے تک دھوپ میں ترچھا کرکے کھڑا کردیں۔ یہ پانی تیار ہوجائے گا۔اس پانی پر ۴۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کردم کردیں، پھر یہ پانی دن میں تین بار پئیں۔ ایک بار میں نصف پیالی کے بقدر پئیں، صبح ناشتے کے بعد شام عصر کے بعد اور رات کو سوتے وقت۔ اس طرح پانی تیار کرکے پینا شروع کریں۔ انشاء اللہ بیماری سے چھٹکارا ملے گا۔ مرض تو اب بہت بڑھ گیا ہے، لیکن اللہ بہت بڑا ہے، اس کی قدرت وسیع ہے اور اس کے سامنے ہر چیز ہیچ ہے، وہ چاہے تو اس دنیا میں سب کچھ ہوسکتا ہے۔ مذکورہ پانی پینے کے ساتھ ساتھ اگر آپ اس نقش کو لال پینسل سے لکھ کر لال کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈال لیں تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵

ابرار الحاج

نٓ والقلم ومایسطرون

روحانی عملیات میں معاوضہ کی بات

سوال از: دلی ______ گجرات

روحانی عملیات کا کام روزانہ کرنا چاہئے یا ہفتے میں ایک بار۔ فیس طے کی جائے یا کام کی نوعیت کے مطابق ہدیہ لیا جائے۔ اگر کوئی بغیر معاوضہ کے کریں تو کیسا ہے۔ کہتے ہیں کہ معاوضہ لینے سے کام کی اہمیت سمجھ میں آتی ہے اور علاج کی قدر کی جاتی ہے اور بلا معاوضہ انبیاء کی سنت ہے۔ بعض عامل سامان کے نام پر پانچ دس بیس ہزار لیتے ہیں، وہ کیسا ہے۔ روحانی عملیات کی بدنامی کی اصل وجہ کیا ہے؟

جواب

روحانی عملیات صرف ہفتے میں ایک ہی دن کرنا ضروری نہیں ہے۔ اگر کوئی دوسرا مشغلہ نہیں ہے تو پھر روزانہ بھی یہ خدمت کی جاسکتی ہے، لیکن اگر دوسری مصروفیات کی وجہ سے روزانہ یہ خدمت کرنا ممکن نہ ہو تو پھر ہفتے میں ایک دن یا دو دن یہ خدمت کرسکتے ہیں۔ کسی بھی کام کا ہدیہ لینا ناجائز نہیں ہے۔ جب کسی کام کے بغیر بھی نذرانے کا لینا جائز ہوسکتا ہے تو پھر کوئی کام کرکے ہدیہ وصول کرنا کیسے ناجائز ہوگا۔ شریعت تو نذرانے کو بھی جائز مانتی ہے جو کسی بھی بزرگ اور کسی بھی مہمان یا استاد کو دیا جاسکتا ہے۔ روحانی علاج کے لئے عامل اپنا وقت لگاتا ہے، اپنی صلاحیتیں کھپاتا ہے وہ اگر مریضوں سے کوئی ہدیہ وصول کرتا ہے تو اس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ ہدیہ کی کوئی حد بھی مقرر نہیں کی جاسکتی۔ مریض اپنی بساط کے مطابق ہدیہ دے سکتا ہے، یہ دس بیس روپے بھی ہوسکتا ہے اور دس بیس ہزار بھی۔

عامل کو یہ چاہئے کہ وہ کوئی لالچ اور طمع نہ رکھے، ہنسی خوشی جو ہدیہ مریض دیدے وہ قبول کرے اور مریض کو چاہئے کہ وہ اپنے مرض کے مطابق ہدیہ دے۔ اگر کوئی شخص بڑے مرض میں مبتلا ہو، کسی عامل کی کوششوں سے اس کا مرض رفع ہوجائے تو اس عامل کو سو پچاس روپے ہدیہ دینا ایک طرح کا مذاق ہوگا اور اگر عامل نے کسی کا دردِ سر یا دردِ پیٹ بذریعہ روحانی علاج ٹھیک کیا ہو تو اس عامل کا ہزاروں روپے کی امید رکھنا یا مطالبہ کرنا ایک طرح کا ظلم ہوگا۔ صحیح بات یہ ہے مرض اور ضرورت کے مطابق ہدیہ کا لین دین ہونا چاہئے اور اس میں عامل کی طرف سے کوئی زور زبردستی نہیں ہونی چاہئے اور مریض کو بھی چاہئے کہ جب وہ حکیموں اور ڈاکٹروں کی دکانوں میں جاکر ہنسی خوشی پیسے خرچ کرتا ہے تو عاملین کو بھی بلا تنقید اسے معاوضہ دے دینا چاہئے اور معاوضہ دیتے وقت الٹے سیدھے تبصرے نہیں کرنے چاہئیں۔

روحانی عملیات کی بدنامی کی اصل وجہ ہدیہ نہیں ہے، بلکہ بدنامی کی اصل وجہ یہ ہے کہ جو لوگ روحانیت کی الف بے سے بھی واقف نہیں ہیں وہ اپنے سروں پر ہرے رنگ کی پگڑیاں باندھ کر دھونی رچائے بیٹھے ہیں۔ اللہ کے بندوں کو دھوکہ دے رہے ہیں، کتنے ہی عاملین ایسے ہیں کہ جنہیں نقش لکھنے کی تمیز نہیں ہے اور کتنے عاملین ایسے ہیں کہ جن میں آیات قرآنی صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی صلاحیت نہیں ہے، لیکن ایسے لوگ بھی میدان عملیات میں دندنا رہے ہیں اور لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں۔ ایسے نااہلوں کی وجہ سے روحانی عملیات کی لائن بدنام ہورہی ہے۔

آپ کا یہ فرمانا کہ بلا معاوضہ کام کرنا انبیاء کی سنت تھی۔ بے شک انبیاء اللہ کے بندوں کی خدمت کسی لالچ اور کسی معاوضہ کے بغیر ہی کیا

کرتے تھے لیکن اس کے علاوہ بھی انبیاء میں بے شمار خصوصیات تھیں۔ اس دور کے عاملین یا دیگر خواص کا ذکر کرتے ہوئے انبیاء کا ذکر کرنا مناسب نہیں ہے۔ انبیاء تو جھونپڑوں میں رہنا پسند کرتے تھے، ایک ہی جوڑے میں کئی سال گزار دیتے تھے، اسی کو دھو دھو کر پہنتے تھے، جو اور جوار کی روٹی کھاتے تھے۔ اپنے دشمنوں کو بھی گلے لگا لیتے تھے، حسد اور بغض سے کوسوں دور رہتے تھے اور بھی ان میں بے شمار خصوصیات تھیں۔ اس دور میں یہ خصوصیات کس میں ہیں۔ نہ عاملین میں ہیں، نہ علماء میں ہیں اور نہ ہی مسلم سماج کے دیگر معیاری لوگوں میں ہیں، پھر عاملین کو انبیاء سے جوڑنا کیا معنی رکھتا ہے؟

حالت حمل میں طلاق

سوال از: عبدالرشید نوری ——— بھوپال

حاملہ عورت کو طلاق دی گئی تو کیا طلاق واقع ہو جاتی ہے، وہ دوسرا نکاح کب کرے۔

جواب

اس طرح کے سوالوں کے جوابات حاصل کرنے کے لئے کسی دینی مدرسہ سے رجوع کرنا چاہئے، کیوں کہ ہمارے رسالے کا موضوع یہ نہیں ہے اور ہم اپنے موضوع سے ہٹ کر بات کرنا مناسب نہیں سمجھتے تاہم آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ حالت حمل میں بیوی کو طلاق دینا بری بات ہے اور ایک طرح کا ظلم ہے۔ عورت جب حمل سے ہوتی ہے وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں ہوتی ہے۔ اس وقت اس کو تسلی دینا اس سے ہمدردی اور محبت کرنا ایک اچھے شوہر کا اخلاقی فرض ہے۔ اس حالت میں اس کو طلاق جیسا غم عطا کرنا اعلیٰ درجے کی ستم ظریفی ہے۔ یوں تو طلاق اللہ کو حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے، لیکن اگر طلاق غلط انداز سے دی جائے اور غلط وقت میں دی جائے تو پھر اس کی قباحت اور بڑھ جاتی ہے اور یہ کریلا نیم چڑھا ہو کر رہ جاتی ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ حمل کی حالت میں طلاق ہو جاتی ہے اور عورت کو وضع حمل تک اپنی عدت کے دن پورے کرنے پڑتے ہیں۔ اتفاقاً اگر حمل ۹ مہینے کا ہو اور طلاق کے فوراً بعد بچہ پیدا ہو جائے تو عدت پوری ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں عورت کے لئے تین مہینے عدت گزارنا ضروری نہیں ہوتا۔

طلاق کے فوراً بعد نکاح

سوال از: (ایضاً)

ایک عورت کو تین دن پہلے طلاق دی گئی اور تین دن کے بعد اس عورت کا نکاح دوسرے شخص سے کر دیا گیا، کیا اس عورت کا نکاح ہو گیا۔

جواب

عدت پوری کئے بغیر دوسرے مرد سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے اور جب جائز نہیں ہے تو نکاح سرے سے ہوا ہی نہیں۔ نکاح تو بعد کی چیز ہے، دوران عدت مطلقہ کی کسی دوسرے مرد کے ساتھ منگنی کرنا بھی جائز نہیں ہے، بلکہ منگنی اور شادی کی باتیں کرنا بھی ناجائز ہے۔ عورت کی شان وفاداری کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ عدت پوری کرے، اس دوران بناؤ سنگھار سے خود کو بچائے اور کسی دوسرے مرد سے وابستہ ہونے کی بات چیت بھی نہ کرے۔ عدت پوری ہوتے ہی اگلے ہی دن وہ کسی دوسرے مرد سے نکاح کرنے کے لئے آزاد ہے۔ عدت کے بعد کسی طرح کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ طلاق کے تین دن بعد نکاح کرنا گناہ ہے اور جو لوگ اس سلسلے میں عورت کے مددگار رہے ہیں وہ سب گناہ گار ہیں اور وہ قاضی بھی گناہ گار ہے جس نے کسی عورت کا نکاح طلاق کے تین دن بعد پڑھایا۔

برائے تسخیر خواتین

سوال از: نورالدین صدیقی ——— اورنگ آباد

میں چاہتا ہوں کہ میرے رشتے دار میرے احباب و متعلقین اور کل مخلوقات مجھ سے محبت کرے اور میری طرف متوجہ رہے اس کے لئے کوئی آسان سا عمل تجویز فرما دیں، آپ کی نوازش ہوگی۔ اس عمل کو طلسماتی دنیا ہی میں چھاپ دیں، میں انتظار کروں گا۔

جواب

روزانہ نماز فجر کے بعد "یالطیف" ۱۲۹ مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد "یاودود" دو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ "الرحمٰن الرحیم" سو مرتبہ پڑھا کریں۔ بہرصورت اول و آخر ۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور کل مخلوقات سے خود بھی محبت کریں، تسخیر کا کوئی بھی عمل اس وقت تک کارگر نہیں ہوتا جب تک تسخیر خلائق کا خواہش مند خود اللہ کی مخلوق سے محبت نہیں کرتا۔ نفرت، عداوت، خواہ مخواہ کی چپقلش اور طنا طنی سے توبہ کر لیں، دشمنوں کے خلاف بھی زبان کھولنے اور غیبت کرنے سے احتیاط برتیں۔ انشاء اللہ کامیاب ہو جائیں گے اور ساری دنیا مسخر ہو جائے گی۔

قسط نمبر: ۴۰

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

جنگ بدر کے بعد مکہ کے بت پرستوں نے یہ محسوس کیا کہ ان کی عزت کے دامن پر ایسا داغ لگ گیا ہے جسے مسلمانوں سے انتقام لینے کے سوا کسی اور چیز سے دھویا نہیں جا سکتا۔ ان کی سوچ تھی کہ جب تک وہ اپنے مقتولین کے خون کا بدلہ نہیں لے لیں گے، ان کو تسکین نہیں ملے گی۔ لہٰذا ابوسفیان کہ جس نے کچھ عرصہ پہلے مکہ کی قیادت وسیاست سنبھالی تھی، یہ اعلان کیا کہ قریش کے کسی خاندان کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ کسی تعزیت داری کر کے اور کسی کی موت پر آنسو بہائے، کیوں کہ کسی کی موت پر آہ وبکا کرنے سے اس کو صبر آ جاتا ہے اور اس کا جذبۂ انتقام ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ ہمیں اپنے جذبۂ انتقام کو باقی رکھنا ہے جب تک ہم اپنے مقتولین کے خون کا بدلہ مسلمانوں سے نہیں لے لیں گے۔ ہم چین نہیں بیٹھیں گے۔ غزوۂ بدر کو ابھی ایک سال ہی ہوا تھا کہ ابوسفیان نے اگلی جنگ کی تیاری شروع کر دی اور اس نے شاعروں اور خطیبوں کو اس بات پر اُکسایا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار رکھ کر اپنے مقتولین کی دردناک موت کے واقعات لوگوں کے سامنے لائیں اور ان واقعات کو نمک مرچ ملا کر اتنا سنگین کر دیں کہ سننے والے بھڑک اُٹھیں اور مسلمانوں کو وحشی اور درندہ سمجھنے پر مجبور ہو جائیں۔ اسی طرح ہم مسلمانوں سے انتقام لینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

قریش کا وہ مال تجارت جو غزوۂ بدر کے موقع پر ابوسفیان کے ہاتھ لگ گیا تھا وہ ابوسفیان کے پاس محفوظ تھا۔ اس نے سوچا کہ اس مال تجارت اور اگلی جنگ کے وقت ہتھیار وغیرہ کی خریداری میں خرچ کیا جائے گا۔ تاکہ ہم مسلمانوں کا ڈٹ کر مقابلہ کر سکیں اور مسلمانوں کو تہس نہس کر کے اپنے انتقام کی آگ بجھا سکیں۔

ابوسفیان اہل مکہ اور قریش کو راضی کرنے میں کامیاب ہو گیا اور خفیہ طور پر جنگ کی تیاری شروع ہو گئی اور ایک لشکر تیار کر لیا گیا جس میں تین ہزار سے زائد گھڑ سوار، شتر سوار اور ایک ہزار کے قریب پیدل چلنے والے سپاہی بھی شامل تھے، ان کے لئے جنگی ساز وسامان اور خوراک وغیرہ کا بھی انتظام کر لیا گیا۔

جب اس فوج کی روانگی کی خبر مدینہ پہنچی، تو مسلمانوں میں زبردست ہیجان پیدا ہوا اور انہوں نے مشرکین مکہ سے مقابلہ کرنے کے بارے میں غور وفکر کرنا شروع کر دیا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے مشورہ کیا کہ اس ہونے والی جنگ کا مقابلہ کس طرح کیا جائے۔

بعض اصحاب کا خیال تھا کہ مدینہ کی فصیل کو اور اس کے برجوں کو مضبوط کیا جائے اور اس کے بعد ہم اطمینان سے شہر کے اندر ہی مقیم رہیں اور اگر دشمن کی فوج شہر کے کناروں تک پہنچ جائے تو ہم شہر سے باہر ہی ان کا مقابلہ کریں، لیکن ایک جماعت کی رائے یہ تھی کہ یہ تو بزدلوں کا کام ہے، ہمیں چاہئے کہ ہم شہر سے باہر نکل کر دشمنوں کو شہر کی طرف آنے سے روکیں اور شہر سے باہر ہی ان کا مقابلہ کریں تاکہ ہمارے بیوی بچے محفوظ رہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری جماعت کی تجویز کو پسند کیا اور جنگ کی تیاری کا حکم دے دیا۔

اور جب مسلمانوں کا لشکر برائے مقابلہ مدینہ سے روانہ ہوا تو اس کی کل تعداد ایک ہزار تھی لیکن ابھی یہ لشکر زیادہ دور نہیں گیا تھا کہ اچانک عبداللہ ابن اُبی (رئیس المنافقین) اپنے ساتھیوں سمیت اسلامی فوج سے کٹ کر واپس مدینہ چلا گیا اور اس نے یہ بہانہ بنایا کہ چونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے میری تجویز کو ٹھکرا دیا کہ مدینہ میں رہ کر ہی دشمن کا مقابلہ کیا جائے میں اسلامی فوج کا ساتھ نہیں دے سکوں گا۔ اب مسلمانوں کی تعداد صرف ۳۱۳ رہ گئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان تین سو تیرہ مسلمانوں کو لے کر آگے بڑھتے رہے اور عبداللہ ابن ابی کے واپس چلے جانے سے آپ کے پائے استقلال میں جنبش نہیں ہونے پائی۔ آپ چلتے چلتے کوہ احد کے بہت قریب پہنچ گئے۔ وہاں پہنچ کر آپ نے مسلمانوں کی صفیں درست کیں۔ آپؐ نے کچھ مسلمانوں کو کوہ احد کی پشت پر، کچھ مسلمانوں کو کوہ بائیں طرف مقرر کیا، کوہ میں ایک جگہ ایسی

بھی تھی کہ جہاں سے دشمن فائدہ اٹھا سکتا تھا۔ یہاں ایک طرح کی آڑ تھی، ممکنہ خطرہ کے پیش نظر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ ابن جبیرؓ کو پچاس تجربہ کار تیر اندازوں کے ساتھ وہاں کھڑا کر دیا اور ہدایت کی کہ یہاں سے ٹس سے مس نہ ہونا۔ مسلمانوں کو شکست ہو یا فتح تم لوگ یہیں کھڑے رہنا۔ اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو خطبہ دیا، جس کا خلاصہ یہ تھا۔

اے لوگوں میں تم سے وہ کہتا ہوں جو میرے خدا نے مجھے بتائی ہے اور اس چیز کی وصیت کرتا ہوں جس کی وصیت مجھے آسمانی کتاب سے ملی ہے۔

چنانچہ میرے خدا نے مجھے تاکید کی ہے کہ میں اس کے احکام کا پابند رہوں اور جو کچھ اس نے حرام کیا ہے اس کو حرام سمجھوں۔ اس سے دوری اختیار کروں اور ہمیشہ رزق حلال کا پابند رہوں، پرہیز گاری اختیار کروں اور اللہ کی نافرمانی سے ہمیشہ بچتا رہوں۔

آج تم سب اس مقام پر کھڑے ہو جو خدا کی طرف سے بدلے اور اجر کا مقام ہے، تمہارا کردار آنے والوں کے لئے ایک نمونہ ثابت ہوگا اس لئے تمہیں چاہئے کہ تم یہاں ثابت قدم رہو صبر اور ہمت سے کام لو اور جاں نثاری کے لئے تیار رہو۔

دشمنوں سے جنگ لڑنا اور ان کے ہاتھوں زخم کھانا ایک مشکل کام ہے، اس لئے کہ جنگوں میں فتح حاصل کرنے کے لئے اور فتح و کامرانی لوٹنے کے لئے عظیم قربانی دینی پڑتی ہے۔ اس کے بعد آپؐ نے فرمایا کہ اب تم میدان جہاد میں قدم رکھو اور آگے بڑھو۔ دشمن کا مقابلہ ڈٹ کر کرو اور اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ تمہیں وہ کامیابی عطا کرے جس کے تم حقدار ہو اور جس کی تمنا تمہارے دلوں میں ہے۔

روح الامین نے میرے دل میں یہ بات ڈالی ہے کہ کوئی جاندار اس وقت تک نہیں مرتا جب تک وہ دنیا میں اپنی روزی حاصل نہ کرے، تم روزی طلب کرنے میں حرص اختیار نہ کرو جو تمہارے مقدر میں ہوگا وہ تمہیں مل کر رہے گا اور جب تمہارے مقدر کا لکھا ہوا پورا ہو جائے گا تب ہی تمہاری موت واقع ہو جائے گی۔

اے مسلمانو! یاد رکھو تم سب آپس میں بھائی ہو اور ایک جسم کی طرح ہو، مسلمان وہ ہے جو اپنے بھائی کی تکلیف کو اپنے جسم میں محسوس کرے۔ یاد رکھو کہ جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہوتا ہے، اس سے پورا جسم متأثر ہوتا ہے، تم ایک جسم بن کر رہو اور ایک دوسرے کی تکلیف کو اپنے دلوں میں محسوس کرو۔

اُدھر قریش کے لوگوں نے بھی اپنی صفیں درست کرلیں، ان کا جھنڈا عبدالدار کے خاندان کے ایک شخص کے ہاتھوں میں تھا، فوج کے سپہ سالاروں میں خالد ابن ولید میمنہ میں اور عکرمہ ابن ابوجہل میسرہ میں تھا۔ عمرو ابن عاص اور صفوان ابن امیہ گھوڑ سواروں کے کمانڈر تھے اور تیر اندازوں کی کمان عبداللہ ابن ربیعہ کے ہاتھوں میں تھی۔

ایک بڑا بت ''ہبل'' جسے قریش مکہ سے اپنے ساتھ لائے تھے وہ فوج کے آگے رکھا گیا تھا۔

ابوسفیان کی بیوی ہندہ اور مکہ کی کچھ عورتیں جو سپاہیوں کو جوش دلانے کے لئے محاذ پر آئی تھیں وہ فوج کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھیں اور ہیجان انگیز گانے گا رہی تھیں۔ قریش کی فوج میں سے جو پہلا شخص میدان میں آیا وہ ان کا پرچم اٹھانے والا طلحہ ابن ابی طلحہ تھا۔ اس نے اپنا مد مقابل طلب کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے مقابلے پر گئے اور اسی وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کا خاتمہ ایک ہی وار میں کر دیا۔

پھر بنی عبدالدار کا پہلا، دوسرا، تیسرا اور چوتھا شخص میدان میں کودا، یکے بعد دیگرے یہ لوگ حضرت علیؓ کے ہاتھوں قتل ہوتے رہے، یہ دیکھ کر قریش مکہ کے لوگوں پر خوف طاری ہو گیا اور ان کے قدم لڑکھڑانے لگے اور اسی وقت مسلمانوں نے ایک شدید حملہ کیا اور دشمنوں کی صفیں اُلٹ کر رہ گئیں، کفار و مشرکین کی فوج کے اکثر لوگ بھاگ کھڑے ہوئے اور ان کی فوج کا شیرازہ بکھر گیا۔ جب کہ اسلامی فوج کے لوگ پورے جوش کے ساتھ لڑ رہے تھے۔ اور اپنے دین کا کما حقہ حق ادا کر رہے تھے، یہاں تک کہ مسلمانوں نے ان کے بت ہبل کو بھی زمین پر گرا دیا اور دشمن کی کمر ہی توڑ کر رکھ دی، یوں رفتہ رفتہ میدان جنگ مکہ سے آنے والے سپاہیوں سے خالی ہو گیا اور مسلمان مال غنیمت لوٹنے میں لگ گئے اور اس وقت انہیں گرد و پیش کی ہوش نہیں رہی۔ دشمن بھاگ گئے اور بہ ظاہر مسلمانوں کو یہ اطمینان ہو گیا تھا کہ ہم نے یہ جنگ بھی جیت لی ہے اور ہمارے دشمن شکست کھا کر بھاگ گئے ہیں، کیوں کہ ایک کے بعد ایک سپاہی کے قتل سے دشمن کے ہوش اڑ گئے تھے۔ اور خوف و ہراس ان پر پوری طرح طاری ہو چکا تھا۔ (باقی آئندہ)

راہِ طریقت

قسط نمبر:۱۹

از قلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

برائے علماء کرام

☆ نفس کی سرکشی کو توڑنا اماطة الاذی عن الطریق میں داخل ہے۔

☆ آج کا عام روحانی مرض ہے یا لیت لنا مثل ما اوتی قارون انه لذو حظ عظیم.

☆ البدایہ والنہایہ میں ہے کہ لوگ صحابہ کرامؓ کی بڑی کرامت اسے سمجھتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص کا لشکر دریائے دجلہ عبور کر گیا۔ محققین کے نزدیک صحابہ کرامؓ کی بڑی کرامت یہ ہے کہ جب ان کے سامنے قیصر و کسریٰ کی دولت کے دریا بہے تو وہ اس میں سے ایمان کو بچا کر گزر گئے۔

نقش بندی، چشتی وغیرہ نسبت کرنے میں حرج نہیں ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا واتبعت ملة آبائی ابراهیم واسحاق ویعقوب حالانکہ وہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی ہوئی شریعت کے متبع تھے۔

☆ قُلْ اِنْ کَانَ اٰبَآؤُکُمْ کی تفسیر یہ ہے کہ جب اعلیٰ سامنے آئے تو ادنیٰ سے توجہ ہٹ جاتی ہے۔

☆ جس سے محبت ہو اس کا نام آئے تو نبض تیز ہو جاتی ہے، یہی معنی وجلت قلوبهم کا ہے۔

☆ ومن یعمل من الصّٰلحٰت وهو مومن فلا کفران لسعیه وانّا له کٰتبون. اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے نیکیاں لکھنے کی نسبت اپنی طرف کی، قربان جائیں اس عزت افزائی پر۔

☆ بغیر معصیت کے کوئی نعمت چھن جائے تو بہتر ملتی ہے۔ ماننسخ من آیة اوننسها نات بخیر منها او مثلها اس کی دلیل ہے۔

☆ کسی نے حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ سے کہا، آپ بھوک کی اتنی تعریف کیوں کرتے ہیں، فرمایا۔ ''اگر فرعون بھوکا ہوتا تو انا ربکم الاعلیٰ نہ کہتا۔''

☆ علماء کا درس نظامی کا نصاب آٹھ سالہ ہوتا ہے۔ سند یہ ہے کہ حضرت شعیب علیہ السلام کی خدمت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے رہنے کا عہد آٹھ سالہ ہے، لیکن تخصص کے لئے اتممت عشراً فمن عندك.

☆ نانا کی طرف اولاد کی نسبت جائز ہے۔ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَیْمَانَ وَاَیُّوْبَ وَیُوْسُفَ وَمُوْسٰی وَهَارُوْنَ وَکَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ○ وَزَکَرِیَّا وَیَحْیٰی وَعِیْسٰی وَاِلْیَاسَ کُلٌّ مِنَ الصَّالِحِیْنَ○

☆ بعض اسلاف کے چراغ کے تیل کا خرچہ زیادہ ہوتا تھا اور کھانے کا خرچہ کم ہوتا تھا۔

☆ بے عمل علماء کے لئے عجیب تنبیہ ہے، فرمایا۔ نَبَذَ فَرِیْقٌ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْکِتَابَ کِتَابَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ.

☆ امام باقرؒ سے فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ کی تفسیر پوچھی گئی کہا کل من شغلك من مطالعة الحق فهو طاغوتك.

☆ حضرت حبیب عجمیؒ کا قول ہے۔ ''خدا کی رضا ایسے دل میں ہے۔ لیس فیه غبار النفاق. (جس میں نفاق کا ذرہ بھی نہ ہو)

☆ حضرت عبداللہ بن مبارک نے فرمایا۔ السکون حرام علی قلوب الاولیاء.

☆ حدیث: من کثر صلوٰة باللیل حسن وجهه بالنهار (جو رات میں کثرت سے نماز پڑھے گا دن میں اس کے چہرے پر نور بھی زیادہ ہوگا)

☆ عبودیت کی شان ہے۔ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ اور معبود کی شان

ہے یا عباد لا خوف علیکم الیوم.

☆خواجہ بایزید بسطامیؒ نے فرمایا: "محبت یہ ہے کہ جو کچھ محبت دے اسے تھوڑا جانے اور جو کچھ محبوب دے اسے زیادہ جانے، مثلاً اللہ تعالیٰ نے دنیا کو متاع الدنیا قلیل کہا اور والذاکرین اللہ کثیرا۔ یہ اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق سے محبت کی دلیل ہے۔"

☆ویزید فی الخلق ما یشآء سے مراد خوش آوازی ہے۔

☆شاہ مینا شرح وقایہ پڑھتے تھے، جب کتاب الزکوٰۃ پر پہنچے تو چھوڑ دیا۔ استاد نے پوچھا، کیوں؟ کہا علم کا مقصد عمل ہے۔ صوم وصلوٰۃ فرض ہیں، پس ان کا علم ضروری ہے۔ جب زکوٰۃ فرض ہوگی تو مسائل سیکھ لوں گا۔ سبحان اللہ پہلے لوگ جتنا پڑھتے جاتے تھے اتنا عمل بھی کرتے جاتے تھے۔

☆ایک مرتبہ شیخ الاسلام عزالدین ابن عبدالسلام سے کسی نے کہا کہ بادشاہ کے ہاتھ چومیں۔ حضرت نے فرمایا۔ "خدا کی قسم، اس پر بھی راضی نہیں ہوں کہ وہ میرا ہاتھ چومے چہ جائیکہ میں اس کے ہاتھ چوموں۔"

☆حضرت مرزا مظہر جان جاناںؒ کو بادشاہ وقت نے بڑی جاگیر پیش کی فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کو متاع الدنیا قلیل کہا، اسی قلیل میں سے تھوڑا سا حصہ آپ کو ملا ہے۔ اب اس میں سے بھی تھوڑا سا حصہ آپ مجھے دیں گے تو اتنا تھوڑا لیتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے۔"

☆ایک بزرگ کسی امیر کے سامنے پاؤں پھیلا کر بیٹھے تھے۔ امیر نے کہا انہیں دینار بھری تھیلی دے دو، فرمایا جو پاؤں پھیلاتا ہے وہ ہاتھ سمیٹ لیا کرتا ہے۔

☆عطر لگاتے وقت یہ نیت کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ خوش ہو، فرمایا گیا ہے۔ من تطیب لله فله اجر. (جو اللہ کے لئے خوشبو لگائے اس کے لئے اجر ہے)

☆اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ۝ میں اہل سلوک کے لئے بڑی تسلی ہے۔

☆ایک ککڑی بیچنے والے نے آواز لگائی الخیار العشرة بدانق حضرت شبلیؒ نے چیخ ماری کہ جب دس خیار کی یہ قیمت ہے تو ہم اشرار کی کیا قیمت ہوگی۔

☆احوال ومواجید کے متعلق حضرت جنیدؒ کا قول ہے تلك خیالات تربی بها اطفال الطریقة.

☆ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی زبان سے نکلا ماشاء اللہ وشئت. نبی علیہ السلام نے فرمایا جعلتنی لله نداً بل ما شآء الله وحده.

تِلك ایات الکتٰب وقرآن مبین. پہلے حصے میں کتاب کی حفاظت اور دوسرے میں سمجھ کر پڑھنے کی تلقین، یہ کہنا غلط ہے کہ بدون سمجھے پڑھنا بے فائدہ ہے۔

☆اللہ تعالیٰ کو بندے کا یسر مطلوب ہے اور یرید الله بکم الیسر کا یہی مطلب ہے۔

☆یدعون ربهم خوفا وطمعا میں عجیب تعلیم دی، یعنی عبادت کو ایسا کامل نہ سمجھو کہ ناز کرنے لگو نہ ایسا ناقص کہ بے کار سمجھنے لگو۔

☆انسان کو آئندہ کی خبر نہ دینا حق تعالیٰ کی رحمت ہے ولو اتبع الحق اهواء هم لفسدت السمٰوٰت والارض.

☆ایک شعر سن کر حضرت ابوالحسن نوریؒ پر حال پڑا لوگوں نے حضرت جنیدؒ سے کہا آپ پر حال کیوں نہ ہوا فرمایا وتری الجبال تحسبها جامدة.

☆انزل من السماء ماء فسالت اودیة بقدرها. (اس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا۔ چنانچہ اس کے مطابق وادیاں بہنے لگیں) اس آیت میں چاروں سلاسل کے لئے تمثیل ہے۔

☆مہمات میں ایک دو کا مشورہ کافی ہوا کرتا ہے۔ ان تقوموا لله فرادی ثم تتفکروا ما بصاحبکم من جنة.

☆ولئن شئنا لنذهبن بالذی اوحینا الیك میں علم پر ناز ختم اور ولولا ان ثبتناك لقد كدت تركن الیهم میں عمل پر ناز کی جڑ اکھاڑ دی۔ اس آیت کو سمجھنے والا نہ علم پر ناز کرسکتا ہے، نہ عمل پر۔

☆اخبار پڑھنے کی ضرورت پر دلیل دی جاسکتی ہے۔ کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یتفقد اصحابه. ☆اذا حضر العشاء والعشاء فابدوا بالعشاء. (جب عشاء اور کھانا ایک وقت پیش ہوں تو پہلے کھانا کھاؤ پھر نماز پڑھو)

☆کسب دنیا جائز حب دنیا منع بلکہ کمال رحمت یہ کہ احبیت منع ہے۔ قل ان کان اباء کم وابناء کم میں یہی بتایا گیا۔

☆مومن پل صراط سے گزریں گے تو جہنم کہے گی یا مومن اسرع فان نورك اطفاء ناری.

☆اہل دنیا روز محشر غرباء کو اجر ملتا دیکھیں گے تو کہیں گے یا لیتنا جلودنا قرضت بالمقاریض فنعطی مثل ما اوتوا.

☆ایک دن آواز آئے انك من اهل الجنة دوسرے دن آواز آئے انك من اهل النار تو بھی عبادت میں فرق نہ آئے۔

☆نادانوں کی بات تحمل عقل کی زکوٰۃ ہے۔

☆بہت زیادہ کھا کر بیمار ہونے والوں کی تعداد فاقہ کشی سے بیمار ہونے والوں سے زیادہ ہے۔

☆ہر بچے کی پیدائش اس بات کی علامت ہے کہ خدا ابھی بندے سے مایوس نہیں ہوا۔

☆سچ پر چلنے والوں کا ہر قدم شیطان کے سینے پر ہوتا ہے۔

☆حیرت ہے کہ انسان ہاتھ تو دنیا کے آگے پھیلاتا ہے مگر گلہ خدا سے کرتا ہے۔

☆بری عادات کی طاقت کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب انہیں چھوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

☆جتنی محنت سے لوگ جہنم خریدتے ہیں اس سے آدھی محنت میں جنت ملتی ہے۔

☆کسی سے کنارہ کشی کے لئے بھی معذرت ضروری ہے ولا تنسوا الفضل بینکم.

☆ترک تبلیغ کے لئے مخاطب کی ناگواری عذر نہیں۔ افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین.

☆الاثم ماحاك فی صدرك (گناہ وہ جو دل میں کھٹک پیدا کرے)

☆مکہ کی حقیقت تجلی الوہیت، مدینہ کی حقیقت تجلی عبدیت، عرفان کی حقیقت "حاضری" کی اہمیت۔

☆مسلم شریف کی حدیث ہے اماتهم الله اماتة (مومنوں کو جہنم میں ایک قسم کی موت دی جائے گی، جس سے تکلیف کم ہو جائے گی)

متفرقات

☆جنت میں حوریں، شراب اور قرب خداوندی جمع ہوگا چونکہ حکم الٰہی ہوگا۔

☆ایک عمل ایک وقت ناجائز اور دوسرے وقت جائز ہوسکتا ہے، جیسے نکاح سے پہلے لڑکی کو دیکھنا حرام بعد میں دیکھنا ثواب، چونکہ بیوی بن گئی ہے۔

☆نیچی داڑھی سے زیادہ تاکید اونچے پاجامے کی ہے۔

☆زبان سے اثر نہ ہونے کی مثال ایسے ہے جیسے ایک عام پولیس والے کو کہے کہ تم برطرف ہو۔ سو دفعہ بھی کہے تو کیا اثر، الٹا اثر پولیس والا گردن ناپے گا جب کہ وزیر ایک دفعہ کہے تو برطرف۔ لہٰذا پہلے عنداللہ مقام پاؤ پھر زبان سے جو نکلے گا اس کا اثر ہوگا۔

حضرت شاہ ابوسعیدؒ نے سلاسل اربع کی مثال اربع انہار میں یوں دی ہے۔ پانی کی نہر نسبت سہروردیہ، دودھ کی نہر نسبت نقشبندیہ، شراب کی نہر نسبت چشتیہ، شہد کی نہر نسبت قادریہ۔

☆طب جسمانی میں معدے اور طب روحانی میں دماغ کی اہمیت ہوتی ہے۔

☆انگریزی پڑھ کر دین دار بننا عربی پڑھ کر بے دین بننے سے بہتر ہے۔

☆صبر کی حقیقت یہ ہے کہ بڑے آرام کے لئے چھوٹی تکلیف برداشت کرنا آسان ہوتی ہے۔

☆شریعت میں اعضاء وجوارح کو آمادہ کرنا پڑتا ہے، طریقت میں اعضاء وجوارح آدمی کو آمادہ کرتے ہیں۔

☆جس نے اپنی زندگی میں اپنی ذات کو مشتہر کیا وہ مرنے کے بعد گمنام، جس نے زندگی میں گمنامی کی کوشش کی وہ مرنے کے بعد مشتہر۔

☆حیض کے درمیان طہر کا ایک دن بھی حیض سمجھا جاتا ہے، اسی طرح جھوٹے آدمی کا سچ بھی جھوٹ سمجھا جاتا ہے۔

☆یہ تجربہ شدہ بات ہے کہ جو بچہ سورہ یوسف پہلے یاد کرلے اسے قرآن جلدی یاد ہو جاتا ہے۔

☆مرشد کی دعا کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ وفات نبویؐ سے تین سال پہلے ایمان لائے مگر حافظا اتنا کہ روایات سب سے زیادہ ہیں، چونکہ نبی علیہ السلام نے دعا دی تھی۔

☆جس طرح شہوت بغیر محل حرام ہے، اسی طرح غصہ بھی بغیر محل حرام ہے۔

☆ شیخ ابوسعید ابوالخیرؒ کے ایک مخالف نے تھپڑ مارا، آپ نے اس کی طرف دیکھا تو اس نے کہا۔ والقدر خیرہ وشرہ من اللّٰہ تعالٰی. آپ نے، دیکھنا یہ چاہتا ہوں کس کے چہرے پر سیاہی لگی ہے۔

☆ بزرگوں کا کلام نقل کرنے سے کیا ہوتا ہے، دیکھو طوطا کیسے ہو بہو آدمی کی طرح بولتا ہے، کیا وہ آدمی ہو جاتا ہے، ہرگز نہیں۔

☆ حقیقی صبر یہ ہے کہ بلا آنے کو ایسا سمجھے جیسے بلا جانے کو سمجھتا ہے۔

☆ عقل مند وہ ہے جو مصیبت نازل ہونے کے پہلے دن وہی کرے جو تیسرے دن کرے گا۔

☆ اگر سارے جہاں کا لقمہ بنا کر مہمان کے منہ میں رکھ دو تو بھی حق مہمانی ادا نہ ہوگا۔

☆ سچائی کی مشعل جہاں جلتی دیکھو فائدہ اٹھاؤ، یہ نہ دیکھو کہ مشعل بردار کون ہے۔

☆ ہر بچے کی پیدائش اس بات کی علامت ہے کہ خدا ابھی بندے سے مایوس نہیں ہوا۔

☆ مسلمان کو فائدہ نہ پہنچا سکو تو نقصان نہ دو۔ خوش نہ کر سکو تو رنجیدہ نہ کرو۔ تعریف نہ کر سکو تو غیبت نہ کرو۔

☆ صرف ریاضی ہی میں نہیں اخلاقیات میں بھی خط مستقیم کا فاصلہ سب سے کم ہوتا ہے۔

☆ سو سال کی عمر میں ایک لمحے کی غلطی انسان کا رخ مشرق سے مغرب کی طرف بدل دیتی ہے۔

☆ غلطی کے بعد چہرے کو بہانے کی چادر سے نہ چھپاؤ کیوں کہ چادر چہرے سے زیادہ میلی ہے۔

☆ کمینے آدمی سے دوستی نہ کرو کیوں کہ گرم کوئلہ ہاتھ جلاتا ہے اور ٹھنڈا کوئلہ ہاتھ کالے کرتا ہے۔

☆ جب جسم سیر ہو جاتا ہے تو تمام اعضاء شہوت کے بھوکے ہو جاتے ہیں۔

☆ حیوانات میں مکھی سب سے زیادہ حریص اور مکڑی سب سے زیادہ قناعت پسند پس اللہ تعالیٰ نے مکھی کو مکڑی کی غذا بنا دیا۔

☆ اگر انسان کے خیالات شرعی گواہ ہوتے تو کئی پارسا بدمعاش ہوتے۔

☆ نظر اس وقت تک پاک ہے، جب تک اٹھائی نہ جائے۔

☆ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے نصیحت فرمائی۔ "بری نظر چھوڑ دو، خشوع کی توفیق ملے گی۔ بیہودہ گوئی چھوڑ دو دانائی عطا ہوگی۔"

☆ فحش کلامی کرنے پر ایک نوجوان کو کسی بزرگ نے کہا۔ "دیکھ تو خداتعالیٰ کے نام کیسا خط بھیج رہا ہے۔"

☆ اگر غرور کوئی علم ہوتا تو اس کے کئی سند یافتہ ہوتے۔

☆ اگر تو حق تعالیٰ سے راضی ہے تو یہ نشانی ہے اس بات کی کہ وہ تجھ سے راضی ہے۔

☆ جو شخص کسی دوسرے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شکریہ ادا کرتا ہے وہ قرضے کی پہلی قسط ادا کر دیتا ہے۔

☆ انکساری کا سہارا لے کر چلو ورنہ ٹھوکر کھا کر گر پڑو گے۔

☆ عیاری چھوٹے کمبل کی طرح ہے اس سے سر چھپاؤ گے تو پاؤں ننگے ہو جائیں گے۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی، خدایا! مخلوق کی زبان مجھ سے روک دے، فرمایا۔ اگر میں ایسا کرتا تو اپنے لئے کرتا۔

قسط نمبر: ۴۱

مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

قرض کی ادائیگی کے لئے

اگر کوئی شخص قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو اور کسی بھی صورت اس قرض سے نجات حاصل کرنے کی سبیل نہیں نکل رہی ہے تو اس کو بزرگوں کے بتائے ہوئے اس عمل کو اختیار کرنا چاہئے، یہ عمل کارآمد ثابت ہوگا اور کتنا بھی قرض ہوگا اس کو اس عمل کی برکت سے قرض سے نجات مل جائے گی۔

عشاء کی نماز کے بعد بستی سے باہر ایسی جگہ کا انتخاب کرنا ہے کہ جہاں کسی کا گذر نہ ہوتا ہو، بالکل سنسان جگہ، اگر یہ جگہ تالاب کے کنارے یا کسی کنوئیں کے قریب ہو تو افضل ہے، ورنہ کوئی بھی سنسان جگہ ہو اُس جگہ کھڑے ہو کر ایک سو ایک مرتبہ بہت دھیمی آواز سے کہ خود کے سوا کوئی نہ سن سکے اذان دینی ہے۔ اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے، اس عمل کو لگاتار چالیس راتوں تک کرنا ہے۔ انشاء اللہ لاکھوں کا بھی قرض ہوگا تو ہو جائے گا۔ اس کو ادا کرنے کی غیب سے راہیں نکلیں گی اور مکمل طور پر قرض سے نجات مل جائے گی۔ اس عمل کو بھی جب بھی کیا گیا ہے مجرب ثابت ہوا ہے، جو لوگ مقروض ہیں انہیں اس عمل کا تجربہ کرنا چاہئے۔ واضح رہے کہ یہ عمل صرف مردوں کے لئے ہے، عورتیں اس سے استفادہ نہیں کر سکتیں۔

نقش سلیمانی

یہ بات مشہور ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر اسم اعظم کندہ تھا اور اس کی برکت سے حضرت سلیمان علیہ السلام کو زبردست فتوحات نصیب ہوا کرتی تھیں۔ آپ جس کے لئے بھی دعا کرتے تھے دعا قبول ہو جاتی تھی اور آپ کی حکومت بحر و بر، چرند و پرند اور جن و انس پر تھی، جنگل کے وحشی جانور بھی آپ کے سامنے سر جھکاتے تھے، وہ اسم اعظم کیا تھا۔ اس بارے میں اختلاف ہے لیکن کثیر روایات سے یہ ثابت ہے کہ وہ اسم اعظم "یالطیف" تھا۔ یہ اسم الٰہی آج بھی انسانوں کو مصائب اور مسائل سے نجات دلانے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ بشرطیکہ عامل نے اس کی زکوٰۃ بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقہ سے ادا کر رکھی ہو۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ بزرگوں نے یہ بتایا ہے۔

ذوجسدین کے چار ہندی مہینے ہاڑ، اسوج، پوہ یا چیت میں سے کسی مہینے میں اس کی زکوٰۃ شروع کریں، مہینے کی پہلی تاریخ سے عمل شروع کریں، لکڑی کے قلم سے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ لکھیں گے تو چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد ہو جائے گی۔ روزانہ ان لکھے ہوئے اسموں کو قینچی سے نہایت ادب کے ساتھ کاٹ لیں اور ان کی آٹے میں گولیاں بنائیں اور ان گولیوں کو کسی نہر یا بڑے تالاب میں ڈال دیں، روز کے روز ڈالنے کی ضرورت نہیں، ایک ہفتے یا دس دن میں اکٹھے بھی ڈالے جا سکتے ہیں۔

چالیس (۴۰) دن تک یہ پرہیز عامل کے لئے ضروری ہے۔ ہر قسم کا گوشت، پیاز، لہسن، شراب، دہی، دودھ، افیون، پان، بیڑی، سگریٹ، مچھلی، گھی ہر طرح کا تیل، زیتون کا تیل استعمال کر سکتے ہیں، ترکاری اور ہر قسم کی دالیں کھا سکتے ہیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد تمام جائز امور میں بالخصوص تسخیر و محبت کے امور میں ''یالطیف'' کا پڑھنا اور یالطیف کا نقش موثر ثابت ہوگا۔

یالطیف کے اعداد ۱۲۹ ہیں۔ طالب و مطلوب کے اعداد شامل کر کے نقش مثلث کے مطلوب کے عنصر کے اعتبار سے تیار کریں، اس کے بعد طالب نقش باندھ کر مطلوب کے سامنے جائے گا تو مطلب اس سے اظہارِ محبت کرنے پر مجبور ہوگا۔

عامل کو چاہئے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ تین بار یالطیف لکھ لیا کرے۔ اگر کبھی ناغہ ہو جائے تو اگلے دن چھ نقش لکھ لیا کرے۔ زکوٰۃ کے دوران ناغہ نہیں ہونا چاہئے، روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ ''یالطیف'' لکھنا ضروری ہے۔ یہ عمل بہت عجیب و غریب ہے اور اکثر و بیشتر عاملین نے اس عمل کے ذریعہ فتوحات حاصل کی ہیں اور اس عمل کے ذریعہ ضرورت کے مندوں کی خدمت کی ہے۔

دستِ غیب کے لئے

عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے اس عمل کی شروعات کریں اور روزانہ مندرجہ ذیل نقش ۱۸ کی تعداد میں لکھیں اور انہیں جنگل میں جا کر کسی پھل دار درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ اس عمل کو گیارہ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں غیب سے کچھ ملنے کا سلسلہ شروع ہوگا۔ روزانہ کچھ ملے گا لیکن جو کچھ بھی ملے اس کو روز کے روز خرچ کر دینا ضروری ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۵	۲۶۸	۲۶۵	۲۶۲
۲۶۶	۲۶۱	۲۵۶	۲۶۷
۲۶۰	۲۶۳	۲۷۰	۲۵۷
۲۶۹	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۴

واپسی مفرور کے لئے

اگر کوئی شخص گھر سے فرار ہو گیا ہو تو اس کو واپس بلانے کے لئے اس نقش کو جست کی تختی پر لکھ کر اس کو چولہے میں دبا دیں۔ ورنہ اس کو کسی مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر اس ہانڈی میں کوئلے دہکا کر ڈال دیں اور روزانہ اس میں سی طرح کوئلے جلا کر ڈالتے رہیں تا کہ نقش کو آگ کی آنچ پہنچتی رہے۔ انشاء اللہ پندرہ دن کے اندر اندر مفرور واپس آ جائے گا اور اگر مر گیا ہوگا تو گھر کے در و دیوار سے اس کے رونے کی آواز آئے گی۔

نقش اگلے صفحہ پر ہے۔

۷۸۶

۳۶۳	۳۷۶	۳۷۳	۳۷۰
۳۷۴	۳۶۹	۳۶۴	۳۷۵
۳۶۸	۳۷۱	۳۷۸	۳۶۵
۳۷۷	۳۶۶	۳۶۷	۳۷۲

ہر بیماری سے نجات کے لئے

یہ نقش ہر بیماری میں مفید ہے، اس نقش کو عروج ماہ میں مشتری کی ساعت میں لکھیں اور مریض کے گلے میں ڈالیں، نقش گلے میں ڈالنے سے پہلے مریض کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈال کر لاتعداد مرتبہ ''یاحی یاقیوم'' پڑھیں۔ یہاں تک کہ مریض آنکھیں بند کر لے، جب مریض آنکھیں بند کر لے تو مریض پر دم کر دیں، انشاء اللہ بیماری سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳	۴۷	۴۴	۴۰
۴۵	۳۹	۳۴	۴۶
۳۸	۴۲	۴۹	۳۵
۴۹	۳۶	۳۷	۴۳

دفع بواسیر کے لئے

اگر کسی کو خونی یا بادی بواسیر ہو تو اس نقش کو کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈال لیں، انشاء اللہ بواسیر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵	۳۸	۳۵	۱۲
۳۶	۱۱	۶	۳۷
۱۰	۳۳	۴۰	۷
۳۹	۸	۹	۳۴

دفع بیماری کے لئے

کوئی بھی بیماری ہو اس کو دفع کرنے کے لئے یہ نقش بھی تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالی روشنائی سے لکھ کر کام کالے

کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں اور ایک نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر اس کو بوتل میں ڈال دیں اور بوتل کا پانی ۷ دن تک دن میں دو بار صبح شام پئیں۔ انشاء اللہ کیسی بھی بیماری ہوگی اس سے لامحالہ نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۴۶	۲۱۵۹	۲۱۵۶	۲۱۵۳
۲۱۵۷	۲۱۵۲	۲۱۴۷	۲۱۵۸
۲۱۵۱	۲۱۵۴	۲۱۶۱	۲۱۴۸
۲۱۶۰	۲۱۴۹	۲۱۵۰	۲۱۵۵

گم شدہ چیز کے لئے

اگر کوئی چیز گم ہوگئی یا کسی چیز کو رکھ کر بھول گئے ہوں تو ایک دوپٹے پر یا کسی بھی کپڑے پر وضو کر کے سات گرہ لگا دیں، پھر سورۂ الم نشرح مع بسم اللہ پڑھ کر ایک ایک گرہ کھولتے رہیں، ہر گرہ کھولنے سے پہلے سورۂ الم نشرح مع بسم اللہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ ساتویں گرہ کھولنے سے پہلے یہ یاد آجائے گا کہ چیز کہاں رکھی تھی اور اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہوگی تو وہ بھی اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ مل جائے گی۔

عجیب وغریب عمل ہے۔ اس کو کامل یقین کے ساتھ کرنا چاہئے۔

دفع جنات کے لئے

اگر کسی گھر میں جنات ہوں تو ان کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لئے اس نقش کو کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے کسی بکس میں بند کر کے رکھ دیں اور اس بکس میں تالا لگا دیں، انشاء اللہ جنات کی شرارتوں سے حفاظت رہے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۶۱۸۱	۶۶۱۹۴	۶۶۱۹۱	۶۶۱۸۸
۶۶۱۹۲	۶۶۱۸۷	۶۶۱۸۲	۶۶۱۹۳
۶۶۱۸۶	۶۶۱۸۹	۶۶۱۹۶	۶۶۱۸۳
۶۶۱۹۵	۶۶۱۸۴	۶۶۱۸۵	۶۶۱۹۰

قوتِ باہ کے لئے

اگر کسی شخص کی قوتِ باہ میں کمی ہو یا اس کو تھکن کا احساس ہوتا ہو تو اس کو یہ نقش اپنے گلے میں ڈالنا چاہئے۔ انشاء اللہ دونوں شکایتیں اس کی دور ہو جائیں گی اور جسم میں زبردست قوت پیدا ہوگی۔

یہ نقش جوانوں اور بوڑھوں کے لئے یکساں مفید ثابت ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

قادر	قائم	قوی	مقتدر
قوی	مقتدر	قادر	قائم
مقتدر	قوی	قائم	قادر
قائم	قادر	مقتدر	قوی

جنون اور پاگل پن کے لئے

اگر کوئی شخص جنون یا پاگل پن کا شکار ہے تو اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈالنا چاہئے اور اسی نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر اور اس کو بوتل میں ڈال کر اگر اس بوتل کا پانی مریض کو سات دن تک دن میں دو بار صبح وشام پلائیں تو مرضِ جنون سے جلد نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۹۳	۳۵۰۷	۳۵۰۴	۳۵۰۰
۳۵۰۵	۳۵۹۹	۳۴۹۴	۳۵۰۶
۳۴۹۸	۳۵۰۲	۳۵۰۹	۳۴۹۵
۳۵۰۸	۳۴۹۶	۳۴۹۷	۳۵۰۳

عزت واقتدار کے لئے

اگر کوئی شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ وہ اپنے ہم عصروں میں باعزت اور سرخ رو رہے اور اس کو اقتدار اور سربراہی کی دولت حاصل ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ "یا عزیز یا مقتدر" روزانہ سو مرتبہ صبح وشام پڑھا کرے۔ اول وآخر سات بار درود شریف۔ اس عمل کو عمر بھر جاری رکھے اور اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لے، انشاء اللہ زبردست عظمت حاصل ہوگی۔

۷۸۶

۴۲۱۳	۴۲۲۷	۴۲۲۳	۴۲۲۰
۴۲۲۴	۴۲۱۹	۴۲۱۴	۴۲۲۶
۴۲۱۸	۴۲۲۱	۴۲۲۹	۴۲۱۵
۴۲۲۸	۴۲۱۶	۴۲۱۷	۴۲۲۲

ڈراؤنے خوابوں سے حفاظت کے لئے

اگر کسی شخص کو ڈراؤنے خواب آتے ہوں اور کسی طرح سلسلہ موقوف نہ ہوتا ہو تو اس نقش کو پلنگ کے چاروں پاؤں میں باندھ دیں، اگر کوئی شخص فرش یا چٹائی پر سونے کا عادی ہو تو وہ اپنے تکیہ کے چاروں کونوں میں یہ تعویذ رکھ دے، انشاء اللہ برے اور ڈراؤنے خوابوں سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث

قوتِ حافظہ اور امتحان میں کامیابی کے لئے

امتحان کے زمانہ میں اس نقش کو گلے میں ڈالیں اور اسی نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال لیں اور اس بوتل کا پانی بچے کو روزانہ صبح شام پلایا کریں۔ انشاء اللہ قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوگا اور امتحان میں زبردست کامیابی حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۲۲	۱۶۲۶	۱۶۲۹	۱۶۱۵
۱۶۲۸	۱۶۱۶	۱۶۲۱	۸۱۶۲۷
۱۶۱۷	۱۶۳۱	۱۶۲۳	۱۶۲۰
۱۶۲۵	۱۶۱۹	۱۶۱۸	۱۶۳۰

دفع شوگر کے لئے

سورۂ بروج (پارہ ۳۰) عَذَابُ الْحَرِيق تک گیارہ بار پڑھیں، اول وآخر گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ اگر شوگر خون میں ہو تو گیہوں کے دانے پر دم کرکے نہار منہ روزانہ چالیس دن تک کھائیں۔

اگر شوگر پیشاب میں ہو تو مذکورہ تعداد میں تلوں پر دم کرکے چالیس دن تک نہار منہ کھائیں۔ چالیس دن کے بعد ٹیسٹ کرائیں، اگر

شوگر نارمل ہو جائے تو اس عمل کو ترک کردیں، دورانِ علاج چاول اور مٹھائی سے پرہیز کریں، انشاء اللہ زبردست فائدہ محسوس کریں گے۔

استحاضہ کے کے لئے

اگر کسی عورت کو استحاضہ کا مرض ہو اور خون زیادہ جاری ہو تو اس نقش کو لکھ کر لال کپڑے میں پیک کرکے کمر میں باندھیں، انشاء اللہ خون رک جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا قابض   یا قابض

ی	ی	ی	ی
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

یا قابض   یا قابض

جن بھوت کو ختم کرنے کا عمل

اگر کسی مرد عورت کو کوئی جن یا بھوت پریشان کرتا ہو تو اس دعا کو نو مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں، اس کے بعد اس عزیمت کا ایک نقش تیار کریں اور اس کے نیچے مریض کا اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

ایک ہانڈی لیں، اس میں سوا کلو ثابت اڑد ڈال دیں اور تعویذ بھی اس میں ڈال دیں، ہانڈی کو ڈھکن سے بند کردیں، اس پر گوندھا ہوا آٹا چڑھا دیں اور اس ہانڈی کو لگاتار تین دن تک ایک ایک گھنٹے روزانہ پکائیں، تیسرے دن پکانے کے بعد ہانڈی کو جنگل میں دفن کردیں، مریض کو غسل کرا کر اس کے گلے میں وہی نقش ڈالیں جو ہانڈی میں ڈالا گیا تھا، انشاء اللہ جن، بھوت جو بھی شئے ہوگی ختم ہو جائے گی، ایک بار سورۂ جن اور آیت الکرسی پڑھ کر ایک کلو ثابت اڑد پر دم کرکے کسی غریب کو دیں۔

عزیمت یہ ہے: نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِيْر، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن.

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۳۰	۵۳۴	۵۳۷	۵۲۳
۵۳۶	۵۲۴	۵۲۹	۵۳۵
۵۲۵	۵۳۹	۵۳۲	۵۲۸
۵۳۳	۵۲۷	۵۲۶	۵۳۸

چور کی شناخت کے لئے

ایک ابڑ کاغذ پر یہ نقش لکھیں اور جس جگہ خانہ سیاہ ہے اس میں عطر لگائیں اور کسی نابالغ بچے سے کہیں کہ وہ اس کالے خانہ کو دیکھے، کچھ دیر کے بعد بچے کو اس میں کوئی چہرہ نظر آئے گا، بچے سے کہیں کہ اس کو پہچانے، وہی چور ہوگا۔ جب بچہ نقش کو دیکھ رہا ہو اس وقت عامل کے لئے ضروری ہے کہ "اللہ الصمد" کی لاتعداد مرتبہ تکرار کرتا رہے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۴۲	۲۴۵	۲۴۸	۲۳۵
۲۴۷	۲۳۶	۲۴۱	۲۷۶
۲۳۷		۲۴۳	۲۴۰
۲۴۴	۲۳۹	۲۳۸	۲۴۹

مراد پوری ہونے کے لئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی دلی مراد پوری ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز بہ نیت قضاءِ حاجت پڑھے، اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین بار اور باقی ۱۳ ررکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد چاروں قل ایک ایک مرتبہ پڑھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد دعا کرے۔

اس عمل کو تین راتوں تک کرے، انشاء اللہ مراد پوری ہو جائے گی۔

اگر گھر میں پتھر برستے ہوں

اگر کسی کے گھر میں اینٹ، پتھر برستے ہوں تو مندرجہ ذیل نقش کو پانی میں پکالیں، پھر وہ پانی اس مکان کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں، انشاء اللہ پتھر برسنے بند ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

ف ال م ا ع ی وی
ف ل ک ے
ک د م ق
ح ا ے بدوح بدوح

☆☆☆

روحانی عملیات کے خزانے

زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اور فتوحات

ہر عمل کی زکوٰۃ جداگانہ ہے اور تعداد بھی علیحدہ علیحدہ۔ جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کر سکے یا زکوٰۃ عمل کی دنیا نہیں چاہتا تو ایسے شخص سے اجازت حاصل کرے جو اس کا عامل، کامل، بزرگ صفت، پرہیزگار، پابند شریعت ہو۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے علاوہ عامل ہونے کے اثرات بہت کچھ زیادتی ہو جاتی ہے۔

حروف تہجی میں نام کے اعداد شامل کر کے ترقی مرتبہ اور فتوحات غیبی کے لئے نہایت سریع الاثر ہے۔ اگر روزانہ ۲۸ روز تک باوضو اس طرح پڑھیں۔ اجب یا اہرائیل بجق یاذال چار سو چوالیس مرتبہ، پھر اپنے نام کے اعداد بہ حساب ابجد نکال کر اسی تعداد میں روزانہ پڑھا کریں۔ قدرت الٰہی کا تماشہ دیکھیں کہ کس طرح غیب سے فتوحات ہوتی ہیں۔

زکوٰۃ سورۂ مزمل شریف

عروج ماہ میں چہار شنبہ کو روزہ رکھو اور رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر قبل وتر ننگے سر کھڑے ہو کر سات بار سورۂ مزمل شریف پڑھو اور تین دن یعنی بدھ، جمعرات اور جمعہ پڑھو۔ زکوٰۃ پوری ہوگئی، اب جس کام کے لئے پڑھوگے کامیاب ہوں گے، غیب سے کشائش رزق ہوگا اور بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔

زکوٰۃ سورۂ یٰسین شریف

چالیس یوم تک چالیس مرتبہ روزانہ دریا میں کھڑے ہو کر پانی ناف تک ہو پڑھیں۔ عامل ہوں گے جس کام کے لئے ہاتھ ڈالوگے اور جس مقصد کے لئے پڑھوگے کامیاب ہوں گے۔ پڑھنے میں کوئی خطرہ نہیں ہے۔ یہ کلام پاک کا قلب ہے اور فتوحات کا بڑا زبردست زینہ ہے۔ اسی طرح بجنبہ زکوٰۃ سورۂ جن کی ہے۔ گھر پر بیٹھ کر پڑھ ڈالو، اس کا عامل دنیا پر سلطنت کر سکتا ہے۔ اس میں خطرات ہیں، جب جلالی طریقہ سے زکوٰۃ دی جائے۔ طریقہ جمالی میں خطرات تو نہیں ہیں، البتہ پاک صاف ہر وقت رہنا ازبس ضروری ہے۔ اس لئے کہ یہ سورت شریف تمام جنوں کی سرتاج ہے اور فتوحات کا ذریعہ بڑا اچھا ہے۔

ہمزاد کا عمل

اکثر احباب کو اس کی تلاش ہے، کوئی سفلی عمل تلاش کرتا ہے، کوئی علوی۔ سفلی میں ایمان زائل ہونے کا قوی خطرہ ہمزاد سے رہتا ہے۔ اپنا ہمزاد سایہ ہے اور بہ شکل انسان ظاہر ہو جاتا ہے۔

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى. بعد مردن دفن کرتے وقت اس کا ہمزاد اس کے ساتھ دفن ہو جاتا ہے۔ میرے نزدیک ہمزاد کوئی چیز نہیں ہے، بلکہ اقوام میں سے ایک فرد ہے اور اسی کا نام ہمزاد رکھ لیا جائے تو بیجا نہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ دریا کے کنارے پانی میں پیر ڈال کر یا دریا قریب نہ ہو تو کنوئیں میں پیر لٹکا کر ایسا وقت مقرر کرے کہ عمل پڑھتے وقت کوئی سامنے نہ ہو۔ بلا بسم اللہ شریف کے سورۂ جن پچاس بار پڑھو اور روزانہ اسی طرح پڑھتے رہو۔ چالیس یوم جب پورے ہو جائیں گے اور تعداد ختم ہو جائے گی۔ پاکیزہ شخص تمہارے سامنے آئے گا اور عجز و انکساری سے کہے گا کہ میں آپ کا مطیع الامر اور تابع ہوں۔ جو حکم دیں گے بجالاؤں گا۔ عامل اس سے خدا کی قسم لے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم بھی لے۔ جب وہ قسم کھالے اجازت دے دیں اور روزانہ سات بار سورۂ جن کا ورد کہیں۔

حاضر کرنے کا طریقہ تم خود اس سے دریافت کرلو کہ ہم جس وقت چاہیں تم حاضر ہونے کے لئے اپنی آسان ترکیب سے مطلع کرو، وہ خود بتلائے گا۔

انتباہ

ترک حیوانات کرنا ہوگا، خطرات زیادہ ہیں، لیکن زبانی سورۂ جن یاد کرلو، پڑھتے رہو اور ہر ایک عامل کے ساتھ ہر قسم کے مختلف نوع کے

خطرات ہوتے ہیں، مثلاً کنوئیں کے اندر سے پانی اُبلتا چلا آرہا ہے، ہم ڈوب گئے اوراب چلے۔اب چلے یا شوروشغب یا ہجوم اجنہ صف بہ صف اگر درحقیقت عاشق اور شیدائی ہے۔ دلیر اور بہادر ہے، آنکھیں کھول کر پڑھتا رہے اور کانوں میں روئی لگائے، مہیب شکلیں دکھلائی دیں یا اور کچھ مطلق پروانہ کرے۔ اگر بھاگ کھڑا ہوا یا ڈر گیا یا چھوڑ دیا، دیوانہ ہوجائے گا، پاگل ہوجائے گا۔مناسب ہے کسی بزرگ سے اجازت لے اور وہ دعا کریں، منزل آسان ہوجائے گی۔ بلا محنت شاقہ کے کوئی چیز ہاتھ آیا نہیں کرتی۔اگراس کے لئے تیار نہیں تو ہرگز ہرگز شروع نہ کرے، نہ اس وہم اور خطرات میں اپنی جان کو پھنسائے۔فتوحات غیبی کے بڑے بڑے زبردست عمل روحانی کتب میں موجود ہیں، انہیں کسی کی اجازت سے کرسکتا ہے۔ لیجئے ہم ہمزاد کے مقابل اور ایک نعمت غیر مترقبہ کے طریقہ پر تحفہ بے بہا نذر ناظرین کرتے ہیں جس سے ہزاروں روپیہ غیب سے ملے گا، یعنی رزق میں بڑی زبردست کشادگی ہوگی۔ حیران رہ جاؤ گے اور وسعت رزق بے پناہ ہوجائے گا۔

عمل وسعت رزق

اپنا نام، اپنی ماں کا نام اور وسعت رزق تینوں کو ایک ترتیب سے لکھ کران حروف کے اعداد نکالو اوران اعداد کے مطابق اسماء الٰہی میں سے ایسے نام تلاش کرو جو وسعت رزق کے لئے مخصوص ہیں، پھر روزانہ ان کو پڑھو۔ مثال یہ ہے زید بن ہندہ ازدیاد معاش لکھو یا وسعت رزق یا کشائش رزق لکھ کر اعداد نکال کر ایسے اسماء باری تلاش کرے دو چار چھ جس قدر نکلیں، پھران سب کو روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھو، ایک وقت مقرر کرکے پڑھو، فتوحات کا دروازہ کھل جائے گا، انشاء اللہ اسماء الٰہی تیسرے حصے میں دیکھو۔

کسی امیر وکبیر سے فائدہ اٹھانا

اصول یہ ہے کہ اول اس کو محبوب بنایا جائے اور خود اپنے اندر ایسے اوصاف حمیدہ پیدا کئے جائیں جس سے وہ گرویدۂ محبت بن جائے۔ جس کے اوصاف پسندیدہ ہوتے ہیں وہ خود محمود ہوتا ہے اور جو محمود ہوتا ہے وہی مقصود یعنی معشوق ہوتا ہے (اور مقصود ہوتا ہے وہی معبود) اور جو معبود ہوتا ہے وہ موجود ہوتا ہے، یعنی عبادت سے ملتا ہے اور عبادت عشق ہے۔

ایسے ہی پسند کرنے والے کو رغبت پسندیدہ ہوتی ہے اور جب رغبت بڑھتی ہے اس کو طلب کہتے ہیں اور طلب بڑھتی ہے اس کو محبت کہتے ہیں اور جب محبت بڑھتی ہے تو اس کو عشق کہتے ہیں۔ عشق سے معشوق ملتا ہے کیوں کہ معشوق خود طالب عاشق ہے۔ عشق میں حسن ہے اور حسن میں عشق بھلا کونسا معشوق ہے عاشق پہ نہیں شیدا۔

جب یہ اوصاف پسندیدہ پیدا ہوجائیں تو مطلوب خود بخود مسخر ہوجائے گا اور مقصود مطلوب محبوب سے حاصل ہوگا۔اب اس کے ساتھ ساتھ ایک روحانی چیز بھی ظاہر کئے دیتے ہیں وہ کیا ہے؟ نماز تسخیر۔

عظیم فائدہ پہنچانے والی نماز تسخیر

چار رکعت نماز تسخیر کی نیت باندھے، اول رکعت سبحانك، الحمد شریف مع سورت پڑھے، پھر ۶۰ مرتبہ یا دومرتبہ پڑھ کر رکوع کرے، بعد تسبیح رکوع پھر یا ودودُ چالیس بار اب سر اٹھایا، یعنی سمع اللّٰہ لمن حمدہ کہا۔ پھر چالیس بار پڑھنا اب سجدہ میں بعد تسبیح چالیس بار، پھر سر اٹھا کر قاعدہ میں چالیس بار، پھر دوسری بار سجدہ میں بعد تسبیح چالیس بار۔

دوسری رکعت میں بھی اسی طرح، پھر تیسری اور چوتھی، گویا تعداد پوری ۱۲۰۰ مرتبہ ہوئی، لیکن اس نماز کے پڑھنے میں تصور مطلوب جس سے نفع حاصل کرنا ہے یا مسخر کرنا ہے، پیش نظر رہے، چند ہفتہ میں فضل الٰہی سے محبوب انسان ہو یا فرشتہ، جن ہو یا ملک، روح ہو یا جسم سب واصل ہوگا اور طرح طرح کے فوائد سے مالا مال ہوگا اور اگر روزانہ بلا ناغہ معمول بنالے گا تمام عزیز وقریب، دوست دشمن سب کا پیارا ہوگا اور عجب تسخیر ہوگی۔ ہر شخص فرمان کا بندہ ہوگا اور جس شخص کی جانب جو حکم دے گا وہ منحرف نہ ہوگا، جس قسم کا چاہے فائدہ حاصل کرے، خاکسار اس عمل سے بہتر کوئی نہیں سمجھتا۔ طریقے اور ترکیب اپنی اپنی جگہ سب مؤثر ہیں، خدا کامیاب فرمائے۔

جس طرح نماز تہجد کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہے، اسی طرح اس نماز کے لئے نماز عشاء کے بعد وقت مقرر ہے اور اس شخص کو جس سے فائدہ اٹھانا منظورہ، اول آخر درود شریف سہ سہ بار يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ. اکتالیس بار شیرینی یا کھانے کی چیز یا الائچی سب وغیرہ پر دم کرکے اس کو چند بار کھلائے۔

جانی دوست بن جائے اور وہ خوب فائدہ پہنچائے، جائز فائدہ اٹھائے اور ناجائز جگہ پراس کا استعمال مطلق نہ کرے ورنہ سخت نقصان اور خجالت کا باعث ہوگا۔اس کی اجازت مخصوص عورتوں کو بھی دی جاتی ہے کہ وہ اپنے مردوں کو نماز کے ذریعہ مسخر اور فرمانبردار بنائیں۔ دوسرے شیرینی پر دم کرکے شوہر کو کھلا دیا کریں اور دم کیا ہوا پانی پلا دیا کریں۔

فائدہ: یہ خطرہ دل میں گزرا کہ آخر تمام عمل مردوں کے واسطے مخصوص ہیں اور مرد ہیں کہ رات دن اسی شغل میں لگے ہوئے ہیں، پس ان کو قبضہ میں لانے کے لئے مشین گن ہے، جس کا نشانہ انشاء اللہ خطا نہ جائے گا۔فی زمانہ گھر کی مستورات سخت پریشان ہوتی ہیں، جب مرد گھر سے باہر نکل جاتا اور اپنے خیالات ناپاک کاموں میں حصہ لینے کے لئے صرف کرتا ہے۔ اگر اپنے شوہروں کو سمجھاتی ہیں تو وہ اور شیر بن جاتے ہیں اور برا بھلا کہتے ہیں۔ دنیا میں پروردگار عالم نے انسان کے لئے ایک راحت کا سامان پیدا کیا ہے تاکہ دنیا کا لطف جائز اٹھائیں۔ انصاف کی نظر سے دیکھو کہ عورت کو کس درجہ مجبور اور لاچار بنادیا گیا ہے پھر اپنی عورت کو چھوڑ کر غیر عورتوں سے تعلقات پیدا کرنا اور حرام کاری کی جانب شیطانی حرکات سے مائل ہوجانا کونسی عقل مندی ہے۔اس لئے مخصوص اجازت عورتوں کو دی جاتی ہے جو مرد اپنے گھر میں محبت سے نہ پیش آئیں ان کو ارتکاب گناہ سے باز رکھیں اور اس کے علاوہ وہ عمل جفر کے حصے میں ہیں جس کی اجازت صرف طلسماتی دنیا کے قارئین کو ہے، وہ کرلیں۔انشاء اللہ مردان کے قابو سے باہر نہ نکل سکیں گے۔

اس کے علاوہ ایک اور عمل غضب کا ہے جس میں سترہ آٹھارہ آیات حب ہیں۔ چار بار شیرینی پر دم کرکے کھلاتے پلاتے ہیں وہ کرلیں۔

تیسرے حصے میں دیکھو

اور یہ بھی نہ ہوسکے یا تعلیم یافتہ نہیں ہیں تو پھر سورۂ یٰسین شریف کو اکتالیس بار پوری پڑھ کر شکر پر دم کرکے رکھ لیں اور وقتاً فوقتاً اس کو کھلایا کریں، انشاء اللہ وہ حرام فعل سے باز رہے گا اور اس کا دل اپنی بیوی کے سوا کسی دوسری جانب رجوع نہ ہوگا اور معصیت سے بچانے کا ثواب علیحدہ ہوگا یا کسی بزرگ صفت سے جو لقمہ حرام نہ کھاتا ہو پڑھوا لیں یا کسی تعلیم یافتہ اپنی بہن سے جو پرہیزگار ہو جب غسل کرکے فارغ ہوا اور مہینہ ثابت یا ذوجسدین کا ہو شروع ماہ میں پڑھوا کر رکھ لیں۔ یہ واضح رہے کہ مرد کے ساتھ بے جا طریقہ عمل جائز نہیں ہے کہ ان کو غلام بنایا جائے۔ اپنے قدم دھو دھو کر پلانے کی کوشش کی جائے، اس لئے کہ عورت انتہائی فتنہ پرداز، حاسد اور فاسد خیالات رکھنے والی ہے۔ ماہ ثابت وغیرہ ہم بتلاتے ہیں۔حساب لگالینا یہ عمل منقلب کے ماہ میں نہ کرنا۔

ثابت محرم ربیع الثانی رجب شوال

منقلب صفر جمادی الاول شعبان ذی قعدہ

ذوجسدین ربیع الاول جمادی الثانی رمضان ذی الحجہ

باقی اور مہینہ کی شروع چاند کی تاریخوں میں کرنا، یہ بتلادینا ضروری ہے کہ جو آیت پڑھو یا پڑھواؤ آخر آیات شریف کے یہ ضرور کہہ لو اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ قلب فلاں بن فلاں علٰی حُبِّ فلاں بن فلاں مرد کا نام مع والدہ کے خود کا نام مع والدہ کے پھر شیرینی یا شکر یا الائچی سبز پر دم کردیا۔ خدا کو منظور ہے کام پورا ہوگا۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ تم کو جائز کاموں میں کامیاب فرمائے۔

۷۸۶

۳۰۱	۲۹۸	۲۹۱	۳۰۴
۲۹۳	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۷
۳۰۶	۲۹۳	۲۹۶	۲۹۹
۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۴

عمل زر از بسیار فتوحات ودولت کثیر معمول اولیاء اللہ کمیاب، نایاب ایں مربع در چراغ کندہ بدارند۔ ساعت عطارد یا مشتری باید کہ قبل از طلوع آفتاب ختم شود ماہ ثابت شود نقش ایں است۔ ترکیب ایں است ہر روز چہار مربع بر کاغذ نوشتہ چہار نقش پر کردہ چار فتیلہ کردہ وقت شب در چراغ مذکورہ بار روغن گاؤ وشہد بیفروز زو فرقت سوختن فتیلہ ایں بگوید بحق یا غنی یا قیوم گیارہ ہزار نوسو اکتالیس بار پڑھے۔ یا صمد یا دائم دریں عزیمت ہر چہار طرف نقش بنویسد تا چہل شب یا بست شب بعمل آرند، بعض منقضی ایام مذکور در ہر ماہ سہ شب کافی است۔

(نوٹ) چراغ کے آس پاس بھی اس عزیمت کو کندہ کرائے اور فتیلوں کے نیچے بھی کاغذ پر لکھے اور وقت جلانے کے اس عزیمت کو پڑھے۔ بعد ختم روزانہ چار بار اسماء الٰہی کو پڑھتا رہے۔ ہر ماہ میں صرف تین یوم انشاء اللہ کثیر نعمتوں سے مالا مال ہوگا۔ ☆☆☆☆

عجائبات

ملازمت کا انتظام خود بخود ہو جانا

اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں ہر چاروں قل یعنی سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس، اکیس اکیس مرتبہ نماز فجر کے بعد پڑھے۔ بعد نماز ظہر بائیس بار، پھر بعد عصر ۲۳ بار، بعد نماز مغرب چوبیس بار، بعد نماز عشاء ۲۵ بار، یہ ایک روز کی تعداد ہوئی۔ اسی طرح دوسرے دن، تیسرے دن پورے ایک چلہ تک پڑھنا چاہئے اور ہر جمعرات کے روز ساتویں دن خاص طور سے دعا مانگنی چاہئے۔

فائدہ: بحمد اللہ اس کا تجربہ کئی بار ہو چکا ہے اور خدا کے فضل وکرم سے مخلوق اور افسران خود بخود ملازمت کے اسباب نکالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلاں جگہ ہے ہم نے آپ کے لئے تجویز کی ہے اور محض افسران حکم لکھ کر دیدیتے ہیں کہ ہم نے اس مشاہرہ پر آپ کو مقرر کر دیا، فوراً ملازمت کر لینا چاہئے۔ اگر درمیان چلہ کے ملازمت مل جائے تو پھر بھی چالیس دن تک چلے کی تکمیل کرے۔

روزانہ ہر سوال کا جواب ذریعہ تحریر مل جانا

سورۂ جن کی اول آیت شریف کو زبانی یاد کرلو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم. قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ یَّھْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ. اَحْضَرُوْا یا خدام ھذ السور بحقِ محمداً ن المصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ.

ترکیب: ماہ ثابت چاندرات کے روز سے اس عمل کو شروع کریں، ترک حیوانات جمالی کریں، جگہ پاک صاف محفوظ کوئی دوسرا وہاں نہ پہنچے۔ غسل کر کے احرام باندھ کر عطر خوب لگا کر اور احرام کے کپڑے ایک حصہ میں قریب ایک چھٹانک کے جو باندھ کر اس کو اوڑھ لیں اور اگر مل سکیں تو خوشبودار پھول بھی رکھیں۔ رو بہ قبلہ ہو کر ۴۰۵ مرتبہ مع اول آخر درود شریف تین تین بار روزانہ بیس یوم تک پڑھیں، پھر ایک دن ناغہ کریں، پھر بیس روز پڑھیں، جب پورے چالیس دن ہو جائیں تو اکتالیسویں دن کوئی مطلب کاغذ پر لکھ کر مصلے کے نیچے رکھ دیں اور اس روز ناغہ ہوگا، پھر تیسرا چلہ بیس یوم کا جب شروع کریں تو اس کاغذ کو مصلے کے نیچے سے نکال کر دیکھیں۔ انشاء اللہ ضرور جواب ملے گا، لیکن باوجود جواب ملنے کے عمل پورا بیس دن کرنا ہوگا۔ اس کے بعد جب کبھی کوئی جواب لینا منظور ہو ۴۰۵ مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر سوال لکھا ہوا کاغذ پر دم کر کے سرہانے رکھ کر سو جائیں، صبح جواب مل جائے گا۔

ہدایت: جس جگہ بیٹھ کر پڑھیں، آیت الکرسی شریف کا حصار کرلیں اور کھلا ہوا چاقو یا چھری اپنے پاس رکھیں، اسی سے لکیر کھینچ کر حصار کرلیں۔

کامیابی مقدمات وہر قسم کی حاجات

بعد نماز مغرب ۳۳۵ مرتبہ مع اول آخر درود شریف سہ سہ بار روزانہ مقدمے کے فیصلے تک پڑھتے رہیں اور روزانہ ثواب اس کا روح پاک حضور اور صحابہ کرام اور شہیدان کربلا کی روح پاک کو بخشتا رہے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا، تجربہ شدہ ہے۔

جس کو چاہو فرمانبردار بنالو

اول آخر درود شریف ایک ایک سو بار، درمیان میں یاودودُ پانچ سو مرتبہ جس شخص کو مسخر کرنا ہو تصور میں لے کر پڑھے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کامیاب ہوگا، تجربہ شدہ ہے۔

لوہے کی کیلوں پر دم کرنا محبوب کا حاضر ہونا

سات کیلیں بقدر ایک انگشت طویل، ہر ایک پر ایک ایک بار سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر آخر میں کہے، سوختم دل وجان فلاں بن فلاں بہ محبت فلاں بن فلاں پھر ان کو چولہے میں گاڑ دے، جب کیلیں گرم ہوں گی

محبوب حاضر ہوگا۔

نصف گھنٹہ میں دفینہ

اول سو پرچے کاغذ کے چھوٹے چھوٹے کاٹ کر ایک سے سو تک ترتیب وار لکھے اور سو گولیاں بنائے۔ یعنی ۱۔۲۔۳۔۴ اور ان گولیوں کو پاک مٹی میں بہ صورت گولی کے رکھے اور ایک پاکیزہ طشت میں پانی بھر کر رکھے۔ پھر ایک تسبیح درود شریف پڑھ کر ان گولیوں پر پھونک دے، پھر ایک سو مرتبہ سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ○ پڑھ کر پھونکے، پھر ایک سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم ○ اس کے بعد الحمد شریف ایک بار پھر چاروں قل ایک ایک بار پھونک کر سب گولیاں اس پاک طشت میں جس میں ایک بالشت پانی بھرا ہے، ڈال دے۔ اب بہ صد خشوع باوضو سورۂ یٰسین شریف پڑھنا شروع کرے، پانی سے چرخ کھا کر ایک گولی یا اس کا پرچہ اوپر آجائے، بعد ختم سورت دیکھے اس نمبر پر لگا دے۔ دو نکلیں دو پر لگائے، جیسی صورت ہو، بہرحال قمار بازی حرام ہے۔ یہ ایک فقیر نے بتلایا تھا، کسی مناسب جگہ مثلاً دفینہ معلوم کرنا ہے تو مکان کے سو حصے قرار دے اور ان پر نمبر لگا دے، مثلاً حصہ نمبر ایک۔ کمرہ نمبر دو۔ ڈھالیو نمبر ۳ فلاں دیوار شرقی نمبر۔ ۴ فلاں دیوار غربی۔ اسی طرح ٹکڑے ٹکڑے قائم کر کے نمبر لگا کر بھی طریقہ عمل میں لائے۔ جس کا نمبر نکلے اسی مقام پر دفینہ ہوگا۔ اب اس کے کھودنے میں جلد بازی سے کام نہ لے، بلکہ سورۂ جن کی آیت شریف کا عمل پورا کرے اور اس کے ذریعہ سے جواب حاصل کرے، پھر کھودے تاکہ دفینہ مل جائے ورنہ خواہ مخواہ عقلی گدھے دوڑا کر مکان کو نہ کھود ڈالے جو بلا وجہ پچھتانا پڑے، یہ عمل انتہائی مجرب ہے۔ اگر آپ کی قسمت میں اس کا ملنا نہیں ہے تو وہ فوراً اس مقام سے ہٹ جاتا ہے۔ اجنہ کا قبضہ اس مال پر ہوتا ہے، پس جب جواب صحیح مل جائے اس وقت کام کرنا اچھا ہوتا ہے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچتا ہے۔ ہر کام طریقے اور قانون کے تحت میں اچھا ہوتا ہے۔ دوسرے کسی پرہیزگار سے آیات دم کرائے تاکہ نتیجہ خاطر خواہ نکلے یا خود پاک صاف اور نمازی پرہیزگار ہو۔ یہ عمل قمار بازی کے لئے نہیں ہے بلکہ جائز کام کے لئے ہے۔

جس قدر چاہو روپیہ منگالو اس میں سے روزانہ خرچ کر سکتے ہو

قَالَتْ یَا اَیُّھَا الْمَلَاُ اِنِّیْ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتَابٌ کَرِیْمٌ ○ اِنَّہُ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ○ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْن ○ (سورۂ نمل پارہ، ۱۹، رکوع)

کلام پاک سے دیکھ کر یاد کرے، اول اس آیت شریف کو خوب تیز یاد کرلو تاکہ بھولنے کا شائبہ نہ رہے نیز کسی بزرگ سے اجازت حاصل کرلیں یا کسی بزرگ کے پاس بیٹھ کر اسی جگہ تکمیل کریں۔ اس عمل کے لئے دلیر آدمی کی ضرورت ہے جو خوف وخطر سے نہ ڈرے۔ مکان میں وہ حصہ پاک صاف ہو اور پلنگ پر پاک بستر ہو اس پر تازہ پھول ڈالے، چاروں طرف اگربتیاں روشن کرے۔ عطر سے خوب معطر ہو، بستر کو خوشبودار کرے، جامہ پاک، پلنگ پر بیٹھ کر پڑھنا ہوگا۔ گیارہ یوم کا عمل ہے۔ اول ماہ ثابت شروع ماہ سے ابتدا بعد نماز عشاء پلنگ پر بستر لگا کر پڑھنا شروع کرے۔ تعداد آیت شریف دو ہزار اکیس بار ہے، گیارہ یوم تک مع اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار، بعد ختم روزانہ اسی پلنگ پر سو رہے۔ آیت الکرسی شریف کا حصار تین بار پڑھ کر پلنگ کا کر دیا کرے، احتیاط ضروری ہے۔ حصار کے اندر کوئی چیز نہیں آتی، پانچ یوم تک مطلق خوف وخطر نہیں اس کے بعد اجنہ کی آمد روز رہتی ہے اور طرح طرح کا خوف اجنہ دلاتے ہیں، اگر بھاگ کھڑا ہوا دیوانہ ہو جائے گا، اگر پڑھنا بھول گیا عمل بیکار ہو جائے گا۔ ایسے موقع پر آنکھ بند کر کے پڑھتے رہنا کانوں میں روئی لگا لینا چاہئے، پڑھنے کو بھولنا نہ چاہے، عجیب وغریب قسم کے خوف وخطر پیش آتے ہیں، ڈرنا نہیں چاہئے اس لئے کہ وہ ہاتھ نہیں لگا سکتے نہ وہ پاس آسکتے ہیں۔ اب جب عمل پورا ہو گیا تو کھلا رزق روزانہ اپ کو ملا کرے گا۔ اب جس قدر روپیہ منگانا ہوں اس کا عامل لا کر دے گا، یہ ترکیب کرنا کہ ان پر زبان کی نوک سب پر پھیر دو وہ روپیہ رک جائیں گے۔ اگر زیادہ منگایئے، مثلاً اشرفیاں منگائیں آئیں گی اور سب واپس کرنا ہوگی۔ یہ طریقہ عمل محض دنیا کے لوگوں کو مسخر کرنے اور ان کا رجحان طبع اپنی جانب کرنے کے لئے یہ تماشہ دکھلایا جاتا ہے۔ باقی روپیہ یومیہ کے خرچ کے لئے عام اجازت خریداران طلسماتی دنیا کے لئے

ہے۔ خطرات ہر دو صورتوں میں ہیں، اس کا لحاظ رہے۔

مرد ہو یا عورت اسم الٰہی کا کنکر پڑھ کر مارو پیچھے پیچھے ہو لے گا

ماہ ثابت عروج ماہ نوچندی جمعرات ہو، ورنہ شروع ماہ میں کرو اور یکم کی ۱۳ ر تاریخ چاند کے پورا ہونے تک روزانہ کرو۔ دو تولہ دانہ الائچی خرد، دو تولہ مسلم الائچی سبز، دو تولہ عطر، سڑک کی کنکریاں بیس عدد، ٹھیکری کمہار کے یہاں کی بیس عدد کنکریاں اور ٹھیکریاں پاک پانی سے دھولو اور پھر سب اشیاء کو سامنے رکھو، غسل کرو، پاک کپڑے پہنو، عطر لگاؤ، پاک جگہ مصلے پر رو بہ قبلہ بعد غسل پھر وضو کر کے نماز عشاء پڑھ کر شروع کرو، گھڑی اپنے پاس رکھو اور روزانہ ایک گھنٹہ بلا تعداد اکیس اکیس بار درود شریف پڑھ کر پھر سورۂ فاتحہ پوری پڑھو۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس پر پھونک دو، ایسا ۱۴ یوم کرو، انشاء اللہ دو ہفتہ کے بعد یہ تحفہ عجیب و غریب ہوگا۔ پس ان اشیاء کو احتیاط سے رکھو۔ اگر مرد کو مسخر کرنا ہے تو اس کی کمر میں کنکر مارو چلتے ہوئے میں پھر اس کی جانب نہ دیکھو۔ عورت ہے تو ٹھیکری چلتے میں مارو اور اس جانب نظر ڈالو مسخر ہوں گے۔ عطر دوسروں کے لگانا، الائچی کھلانے، دانے پیس کر شربت ملا کر پلانا الفت اور فریفتگی کو بڑھاتا ہے اور ہر دو قلوب کو راحت پہنچاتا ہے۔ اکل حلال صدق مقال والے کامیاب ہوتے ہیں، بارہا کا تجربہ ہے۔

لوح، عالم تسخیر مثلو ہیلو

جس طرح ہیلو آئینہ پر کام کرتا ہے اسی طرح یہ لوح آفتاب پر بنائی جاتی ہے اور آفتاب کی کرن کی روشنی میں جس جس جگہ اپنا عکس پہنچاتی ہے وہ تمام جہاں کے لوگ مسخر ہو جاتے ہیں۔ اس عجیب و غریب لوح کو اگر آپ بنا سکتے ہیں تو ضرور بنا کر اپنے پاس رکھیں اور پھر تماشہ دیکھیں۔ سورۂ والشمس کا ایک عمل اس کتاب کے چوتھے باب میں درج کیا گیا ہے۔ اب لوح عالم تسخیر کو ہم پوری ایک مثال دے کر سمجھائیں گے تاکہ تیاری لوح میں مطلق دشواری نہ ہو۔

ایک خالص سونے کی ۱۱ ماشہ ۲ رتی کی تختی بنواؤ جس میں تمام مسالہ جو ظاہر کیا جا رہا ہے درج ہو سکے۔ سات نام پیغمبروں کے لو چھ نام بادشاہوں کے اور ایک اپنا نام۔ سات یہ اور سات ستاروں کو لو جملہ ۲۱ نام پورے کر لو، ۷ نام حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۷) نام۔ کسریٰ، نوشیرواں، ذوالقرنین، فریدوں، جمشید، قیصر، محمود الحسن،

(۷) نام۔ زحل، شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ۔

اب ان اکیس ناموں کو ایک لائن میں لکھو اور اس کی تکسیر جفری کرو، یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ ترتیب وار حروف اسی طرح ایک لائن میں لکھو۔

ا د م ا ب ر ا ہ ی م ی و س ف د ا و د س ل ی م ا ن ع ی س ی م ح م د ک س ر ی ن و ش ی ر و ا ن ذ و ا ل ق ر ن ی ن ف ر ی د و ن ج م ش ی د ق ی ص ر م ح م و د ا ل ح س ن ز ح ل ش م س ق م ر م ر ی خ ع ط ا ر د م ش ت ر ی۔

زہ رہ = مجموعہ میزان کل حروف ۱۰۷ ہیں۔ اب ان میں سے آتشی حروف علیحدہ کر کے لکھو اور حروف نورانی علیحدہ لکھو۔

آتشی حروف یہ نکلے۔ اجم اا م ف ادم اا م م اش اذ اف م ش م م اش م م م ط ام ش ہ ہ۔ کل حروف ۳۵ ہوئے۔

اب حروف نورانی یعنی بے نقطہ والے حروف لکھیں۔

ادم اراہ م دس داوس ل م اع س ام ہ م دک س را در داوال ر ر دوم د ص ر م ہ م دوال ح س ح ل م س م ر م ر ع ط ار دم رہ رہ۔ جملہ میزان ۷۲۔

پس معلوم ہوا کہ پینتیس حروف آتشی اور حرف آتشی اور حرف نورانی نکلے بہتر نکلے۔ اب ان دونوں کی ایک سطر بنا لو۔ اسی طرح سے کہ اول حرف آتشی لکھتے چلے جاؤ اس کے بعد حروف نورانی اسی لائن میں لکھو اور یہ ایک سطر جو بنی ہے اس کو علیحدہ کاغذ پر رکھ لو۔ اب ان کے اعداد نکالو، آدم ۴۵، ابراہیم ۲۵۹، یوسف ۱۵۶، داؤد ۱۵، سلیمان ۱۵۰، عیسیٰ ۹۲، محمد ۹۲، مجموعہ میزان ۷۵۸۔

کسریٰ ۲۹۰، نوشیرواں ۶۲۳، ذوالقرنین ۱۱۴۷، فریدوں ۳۴۰، جمشید ۳۵۷، قیصر ۴۰۰ = مجموعہ ۳۱۵۷۔

زحل ۴۵، شمس ۶۴۰، قمر ۳۴۰، مریخ ۷۵۰، عطارد ۲۸۴، مشتری ۹۵۰ = مجموعہ میزان ۳۰۰۹۔

مجموعہ میزان ۶۹۲۴، ۲۰ ناموں کی ہوئی۔ اب محمود الحسن ۲۴۷ کے مجموعہ میزان، مجموعی سات ہزار ایک سو اکہتر ہوئی۔ علیحدہ علیحدہ مجموعہ اس وجہ سے نکال دیا ہے کہ کسی قسم کی زحمت نہ ہو۔ جب آپ اپنے نام کی لوح تیار کریں تو صرف نام کے اعداد کا مجموعہ ۶۹۲۴ میں ملانا ہوگا۔ غلطی بھی ممکن ہے، اس لئے آتشی اور نورانی حروف کے اعداد نکالو تاکہ غلطی کا احتمال نہ رہے اور دیکھو حساب سے مجموعہ علاوہ نام کے ۶۹۲۴ آتا ہے۔

اب کل ۲۱ ناموں کے مجموعے میں سورۂ والشمس کے اعداد ملاؤ پھر آیت شریف قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ کے اعداد نکال کر اس کو شامل کرو۔ اب سمجھو تین میزانیں حاصل ہوئیں، اول آتشی نورانی سطر کی۔ دوسری سورۂ والشمس کی تیسری آیت شریف کی تین میزانیں جمع کر کے مخمس نقش بھرو، مجموعہ میں سے (۶۰) عدد گھٹا دو۔ مابقیہ کو پانچ پر تقسیم کر کے پھر نقش بھرو۔

۱۴	۱۰	۱	۲۲	۱۸
۲۰	۱۱	۷	۳	۲۴
۲۱	۱۷	۱۳	۹	۵
۲	۲۳	۱۹	۱۵	۶
۸	۴	۲۵	۱۶	۱۲

(نوٹ) اب یہ مخمس نقش بھر کر دکھلایا گیا ہے اور ایک تکسیر والا طریقہ دوسرا آتشی نورانی حروف تیسرے والشمس کے اعداد۔ اب چوتھی چیز اور بناؤ۔ سورۂ والشمس کے اعداد ۱۹۴۷۸ نکلتے ہیں۔ تم خود بھی صحت کے ساتھ نکال لو تاکہ احتمال نہ رہے۔ اب ان کے حروف بناؤ۔ یہ حرف بنے۔ غ ۱۰۰۰۔ ح ۸۔ ع ۷۰۔ ت ۴۰۰۔ غین کے ایک ہزار عدد ہیں۔ پس ۱۹ بار غین کے اعداد جو مکرر ہیں، سب کاٹ دے اور اب حروف بنالیں اور اپنے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ ان حرفوں میں مرکب کریں، اس طرح کہ ایک حرف سورت کے اعداد کا بنایا ہوا، ایک حرف اپنے نام کا اگر اپنے نام میں حروف زیادہ ہیں تو سورت شریف کے اعداد کے حرف پھر شروع سے لے لو یہاں تک کہ تمہارے نام کے حروف ختم ہو جائیں۔ بس یہی چار چیزیں اس عمل میں کام دیں گی، اب سونا تو اس وقت بے حد گراں ہے، پختہ سیسہ کے ٹکڑے یا مس کر ٹکڑے پر جب کہ آفتاب کو شرف ہو لوح کے ایک طرف وہ تکسیر جفری مکمل کندہ کریں، دوسری طرف مخمس درمیان میں آس پاس مخمس کے تین طرف میں یعنی دائیں بائیں اوپر شمسی و نورانی لکھیں، نیچے دو حرف مرکب تحریر کریں جو اپنے نام سے اور سات شریف کے اعداد کے حروف بنا کر امتزاج دیا ہے۔ بس اب لوح تیار ہوگئی۔ سیسہ اور مس پر بھی نہ ہو سکے تو کاغذ پر مجبوراً تیار کر لیں، جس روز آفتاب شروع پر آئے اس کی صبح کو آفتاب نکلنے سے دو گھنٹہ پیشتر اٹھو، غسل کرو، جامہ پاک پہنو۔ سرخ رنگ کا عمامہ باندھو اور ایک کمر سے سرخ رنگ کا پٹکا کمر میں باندھو اور ایک تلوار بھی لٹکاؤ، عطر لگاؤ اور ایسے مقام پر جانب مشرق آفتاب طلوع ہونے سے پندرہ منٹ اول منہ کر کے کسی میدان میں کھلی جگہ پر کھڑے ہو اور سورۂ والشمس پڑھنا شروع کو حتی کہ تمہارے سامنے پورا آفتاب نکلے خواہ دوبارہ پڑھ سکو یا دس بار پڑھو، کوئی تعداد نہیں ہے، اب سورت پڑھنا ختم کر دو اور لوح کو داہنے ہاتھ میں لے کر سورج کے سامنے کرو اور کہو کہ جس طرح اے نیر اعظم تجھے خدا نے تمام دنیا میں بلند کیا ہے، اسی طرح لوح مقدس کے طفیل سے مجھے دنیا میں معزز محترم اور مکرم بنا۔ چار چھ مرتبہ کہو، اس کے بعد لوح کو سرح کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھ لو، چھوٹی بڑی حاجت کے وقت لوح علیحدہ کرنا ہوگی، روزانہ اسی طرح پھر دوسرے روز سے وقت طلوع سہ بار سورۂ والشمس پڑھنا ہوگی اور لوح کو پھر سورج کے سامنے اسی طرح کر کے دعا مانگ لیا کرو۔ اکیس روز تک کا ہو، بس ختم روزانہ بازو پر لوح کو باندھ لیا کرو، کپڑا ریشمی سرخ رنگ کا ہو۔ مکان کھلا ہوا چھت پر طلوع آفتاب کے وقت پڑھ سکتے ہو، چالیس روز تک نتیجہ اس کا دیکھو، نفع علم پہنچائے، ہر دلعزیز رکھو، ورنہ خارج کر دو، یعنی علیحدہ کر دو، تجربہ اس کا کامیاب ضرور ہے اور زندگی بھر انسان اس کی بدولت مکرم اور محترم بنا رہتا ہے۔ ترکیب جفر کا یہ بڑا زبردست علوی طریقہ ہے، کوشش کرنا اور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

آنسو

☆ آنسو اگر باپ کی آنکھوں سے گریں تو سمجھ لو بیٹی جوان ہوگئی ہے۔ ☆ آنسو اگر ماں کی آنکھوں سے گریں تو سمجھ لو بہو جھگڑالو ہے۔ ☆ آنسو اگر بھائی کی آنکھوں سے گریں تو سمجھ لو غیرت بیدار ہوگئی ہے۔

اسماءِ حسنیٰ مع مزاج مع اعداد مع

اسماء	اعداد	اسماء	اعداد	اسماء	اعداد	اسماء	اعداد
اللہ	۶۶ آتشی	الباسط	۷۲ بادی	الکبیر	۲۳۲ خاکی	الواحد	۱۹ بادی
الرحمن	۲۹۸ آبی	الرافع	۳۵ آبی	الحفیظ	۹۹۸ آبی	الاحد	۱۳ آتشی
الرحیم	۲۹۵ آبی	الحافض	۱۴۸۱ آتشی	المقیت	۵۵۰ آتشی	الصمد	۱۳۴ بادی
الملک	۹۰ آتشی	المعز	۱۱۷ آتشی	الحسیب	۸۰ آبی	اقادر	۳۰۵ خاکی
القدوس	۱۷۰ خاکی	المذل	۷۷۰ آتشی	الجلیل	۷۳ خاکی	المقتدرد	۷۴۴ آتشی
السلام	۱۳۱ خاکی	السمیع	۱۸۰ خاکی	الکریم	۲۷۰ خاکی	المقدم	۱۸۴ آتشی
المومن	۱۳۶ آتشی	البصیر	۳۰۲ بادی	المجید	۵۷ آتشی	الموخر	۸۴۶ آتشی
المہیمن	۱۴۵ آتشی	الحکیم	۷۸ آبی	الباعث	۷۳ بادی	الاول	۳۷ آتشی
العزیز	۹۴ آبی	العدل	۱۰۴ آبی	الشہید	۳۱۹ آتشی	الآخر	۸۰۱ آتشی
الجبار	۲۰۶ خاکی	الطیف	۱۲۹ آتشی	الحق	۱۰۸ آبی	الظاہر	۱۱۰۶ خاکی
المتکرر	۶۶۲ آتشی	الخبیر	۸۱۲ آبی	القوی	۱۱۲ خاکی	لباطن	۲۶ بادی
الخالق	۷۳۱ آبی	الرقیب	۳۱۲ آبی	الوکیل	۴۴ بادی	الولی	۴۷ بادی
الباری	۲۱۳ بادی	الحلیم	۸۸ آبی	المتین	۵۰۰ آتشی	المتعالی	۵۵۱ آتشی
المصور	۳۳۶ آتشی	المجیب	۵۵ آتشی	الولی	۴۶ آبی	البر	۲۰۲ بادی
الغفار	۱۲۸۱ آبی	الواسع	۱۳۷ بادی	الحمید	۶۲ بادی	المنتقم	۶۳۰ آتشی
القہار	۳۰۶ خاکی	الحکیم	۶۸ آبی	المعصیٰ	۱۴۸ آتشی	التواب	۴۰۹ بادی
الوہاب	۱۴ بادی	الودود	۲۰ بادی	المومیت	۴۹۰ آتشی	المنعم	۲۰۰ آتشی
الرزاق	۳۰۸ آبی	العظیم	۱۰۲۰ آتشی	الحی	۱۸ آبی	العفور	۱۵۶ آبی
الفتاح	۴۸۹ آتشی	الغفور	۱۲۸۶ آبی	القیوم	۱۵۶ خاکی	الرئوف	۲۸۶ آبی
العلیم	۱۵۰ آبی	الشکور	۵۲۶ آتشی	الواجد	۱۴ بادی	مالک الملک	۲۱۲ آتشی
القابض	۹۰۳ خاکی	العلی	۱۱۰ آبی	الماجد	۴۸ آتشی	ذوالجلال	۸۰۱ آتشی
والاکرام	۲۹۹ بادی	المغنی	۱۱۰۰ آتشی	النور	۲۵۶ بادی	الرشید	۵۱۴ آبی
الرب	۲۰۲ آبی	المعطی	۱۲۹ آتشی	الہادی	۲۰ آتشی	الصبور	۲۹۸ بادی
المقسط	۲۰۹ آتشی	المانع	۱۶۱ آتشی	البدیع	۸۶ بادی	الستار	۱۶۱ خاکی
الجامع	۱۱۴ خاکی	الناصر	۱۰۰۱ آتشی	الباقی	۱۱۳ بادی	النعیم	۱۷۰ بادی
الغنی	۱۴۰۴۰ آتشی	النافع	۱۶۱ بادی	الوارث	۷۰۷ بادی	الوالی	۴۷ بادی

عملیات:

حضرت مولانا محمد ابراہیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

اللہ یہ اسم ذات ہے اور یہی اسم اعظم ہے اور ایک ایک حرف اس کا کامل ہے۔ ہمزہ یعنی الف مفتوح موقوف کیا جائے تو باقی لِلّٰہِ رہے گا۔ یہ بھی اسی طرح ذاتِ پاک پر دلالت کرے گا۔ لَـهُ مَـافِـی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْض. قرآن میں ہے۔ پھر اگر دوسرا لام بھی الگ کردیا جائے تو صرف "ہ" رہ جاوے گا۔ وہ بھی بدستور ذاتِ الٰہی پر دلالت کرے گا۔ لَآاِلَـهَ اِلَّا هُوَ. بھی وارد ہے۔ عاشقانِ الٰہی کا وردِ زبان یہی نام پاک ہے۔ دوجہاں کی مرادیں برلانے والا یہی نام ہے۔ اس کی تاثیر اور خاصیتیں بے حد ہیں کہ چودہ طبق کے ملائکہ بھی اسے نہیں لکھ سکتے۔ ایک ادنیٰ سی تاثیر اس کی یہ ہے کہ اگر ہر روز پانچ ہزار مرتبہ نماز روزہ کی پابند ہو کر حلال کا نوالہ کھا کر باوضو ہو کر رو بقبلہ بیٹھ کر اللہ اللہ کا ورد کرے گا، تھوڑے سے عرصہ میں صاحب کشف اور روشن ضمیر ہو جائے گا۔ ہر ایک عبادت میں بے حد مزا اٹھائے گا۔ اکثر راتوں کو زیارت پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اور اگر تائید الٰہی شامل حال ہوگئی تو رب العزت کی زیارت خواب یا استغراق میں انشاءاللہ نصیب ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ رْزُقْنِی حُبَّكَ وَلِقَاءَكَ. فروشتوں کو آتے جاتے اڑتے ہوئے اکثر خواب میں دیکھے گا۔ الغرض بارگاہِ خداوندی میں مقربین کے مرتبہ میں شامل ہوگا۔

تنبیہ: بعض عامل لوگ اللہ کا نام مبارک لکھ کر آٹے کی گولیوں میں رکھ کر مچھلیوں کو چالیس دن تک کھلاتے ہیں۔ یہ عمل طریقت کے خلاف ہے۔ کیونکہ وہ آٹے کی گولی مچھلی کے پیٹ میں ہضم ہونے کے بعد وہ کاغذ جس پر اللہ کا نام پاک لکھا ہوا ہے ثابت مچھلی کے پیٹ سے نکلتا ہے۔ اس میں اللہ کے نام پاک کی سخت بے ادبی ہے اور اللہ کے نام پاک کی بے ادبی کرنے والا خدا کا غضب میں آتا ہے۔ نَـعُـوْذُ بِـاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ. یعنی اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ۔ یہاں اگر یوں کرلیا جائے کہ اللہ کے نام مبارک کے عدد لئے جاویں یعنی ۶۶؍ کا ہندسہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ کاغذ پر لکھ کر آٹے کی گولیاں بنا کر چالیس روز مچھلیوں کو کھلا جائے تو امید ہے کہ خداوند کریم اپنے فضل سے حاجت پوری کرے گا۔

اگر کوئی مسلمان اللہ کے نام کو جو کہیں زمین پر پڑا نظر آیا، اٹھا کر اپنی پگڑی یا ٹوپی میں رکھے گا۔ دنیا و آخرت میں ولایت کا مرتبہ پائے گا۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے پڑھنے سے کسی طرح کی کوئی گرمی مزاج میں پڑھنے والے کے پیدا نہیں ہوتی۔ مگر اتنا خیال ضرور رہے کہ اللہ کے نام کی بے تعظیمی کرنے والا یا اللہ کی جھوٹی قسم کھانے والا کسی وقت میں بے حد محتاج اور فقیر ہو جائے گا۔ یا آخری عمر میں اندھا ہوگا۔ آنکھیں جاتی رہیں گی۔ یا کسی ایسی سخت مصیبت یا بیماری میں مبتلا ہوگا کہ سارے حکیم طبیب اس کے علاج سے عاجز ہو جائیں گے۔ اسم اللہ کی مثال یوں سمجھے کہ جیسا بحر محیط یعنی بڑا سمندر جو ساری دنیا کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور باقی سارے ناموں کی مثال ایسی ہے جیسے سمند کی کھاڑیاں۔ سب کھاڑیاں بڑے سمندر سے نکلی ہیں۔ اور پھر اسی میں مل گئی ہیں۔ اسی طرح سارے نام اللہ کے نام کے سوا ذاتِ الٰہی میں سے ظاہر ہوئے اور پھر اسی میں چھپ گئے۔

خاصیت: اگر کوئی مسلمان اسم اللہ کو نہایت خوش خط جلی قلم سے لکھ کر اپنے سامنے رکھ کر اور دن رات میں کم سے کم تین دفعہ نہایت ادب سے باوضو ہو کر رو بقبلہ خلوت میں بیٹھ کر محبت کی نگاہ اس مبارک نام پر ڈالے اور دل میں یہ خیال کرے کہ یہ مبارک نام اس کاغذ یا تختی پر جس طرح لکھا ہوا ہے اسی طرح خوبصورت اور خوش خط میرے دل میں لکھا ہوا ہے اور پھر آنکھیں بند کر کے کم سے کم دس منٹ تک اس تصور کو جمائے اور اسی خیال میں محو رہے اور ہر روز تین دفعہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ العزیز کبھی ساری عمر خفقان۔ ہول دلی دھڑکن۔ اضطرابِ قلب وغیرہ وغیرہ قلب کے کسی مرض میں مبتلا نہ ہوگا۔ دنیا کے

کسی جابر ظالم سے کبھی دہشت نہ ہوگی۔ عشق الٰہی میسر ہوگا۔

خاصیت : صبح نہار منہ تازی روٹی پکا کر اس پر سات مرتبہ یااللہ لکھ کند ذہن بچے کو کھلائے سات دن یا گیارہ دن یا اکیس دن جیسی ضرورت دیکھے عمل کرے بفضلہٖ تعالیٰ کند ذہن بچہ کا ذہن کھل جائے گا۔

خاصیت : جو کوئی رہنے کے مکان کی پریشانی پر تین جگہ یااللہ لکھے گا جب تک وہ نام مبارک لکھا ہوا قائم رہے گا کبھی اس مکان میں دب کر نہ مرے گا۔ کبھی سوتے یا جاگتے میں وہ مکان آدمیوں پر نہ گرے گا۔ یا خواختیاری گرا جائے گا۔ یا خالی وقت میں مہندم ہوگا۔ کسی انسان کی اس مکان کے صدمے سے اچانک موت نہ ہوگی۔

خاصیت : اگر کسی کی پسلی یا سینہ یا کمر یا سر میں درد ہو تو دوسرا شخص باوضو ہو کر درد کی جگہ سات مرتبہ یااللہ انگلی سے خالی بلا سیاہی وغیرہ لکھے اور دن میں سات دفعہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

خاصیت : اللہ کے نام مبارک کو جلی قلم سے لکھے اور الف کو قینچی سے کتر کر الگ کرلے اور جو کوئی مسافر باہر جاتا ہو وہ حرف اللہ کا الف اپنے بازو پر باندھے اور باقی نام اللہ اپنے گھر میں اہل وعیال میں امانت رکھ جائے انشاء اللہ تعالیٰ مع الخیر وہ مسافر اپنے گھر واپس آئے گا۔

خاصیت : اگر کسی عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو اور درد نہایت شدید ہو تو ایک سو اکیس مرتبہ یااللہ پڑھ کر گڑ یا خمیرہ وغیرہ پر دم کر کے تین حصے کر کے کھلایا جائے فوراً خدا کے فضل سے مشکل آسان ہوگی۔ مجرب ہے۔

خاصیت : کوئی شخص ناحق کے جھگڑے میں پھنس جائے، کسی مفسد جھگڑالو شخص سے معاملہ پڑ جائے تو عین مقدمہ کی پیشی کے وقت یا باہمی گفتگو کے وقت سترہ دفعہ اللہ اللہ کہے اور دل میں یہ تصور کرے کہ ساری سچائی فنا ہوئی اور اب خاص ذات باری تعالیٰ اس مقدمہ کا فیصلہ فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ مقدمہ اس کے حق میں اچھا فیصلہ ہوگا۔ اور جھوٹا دشمن عدالت یا باہمی گفتگو میں ہارے گا۔

یَا رَحْمٰنُ : اے بخشنے والے۔ رحمت نازل کرنے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ اس کے عدد ۲۹۸ رہیں۔ اس اسم کا خاصہ سارے عالم پر رحمت نازل کرنا بلا قید مذہب خواہ مسلمان ہو یا کافر، یہودی ہو یا نصرانی، خدا کا دوست ہو یا دشمن، انسان ہو یا حیوان، درخت ہو یا پتھر، عام طور سے سب پر رحمت فرمانا اس نام کا خاصہ اور اس حرکار کا منصب ہے۔ اس سرکار نے رحمت کے سو حصوں میں سے ایک حصہ دنیا میں نازل فرمایا ہے جس کا اثر سارے عالم میں رحمت کے یہ نشان ہیں کہ شیر جیسا خونخوار جانور کس محبت سے اپنے بچوں کو دودھ پلاتا ہے۔ ہاتھی اپنے بچوں کو کس محبت او شفقت سے دیکھتا ہے۔

تاثیر: جو شخص یارحمٰن کا اکثر وظیفہ پڑھے گا اس کا دل نہایت نرم اور گداز رقیق القلب ہو جائے گا۔ جس کسی بیمار مصیبت زدہ کو دیکھے گا فوراً آبدیدہ ہو کر اس شخص کی تکلیف رفع کرنے کی کوشش کرے گا۔ اور خدا چاہے کامیاب ہوگا۔

خاصیت : جو شخص یارحمٰن کو فجر کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھے گا خداوند کریم کی خاص رحمت میں داخل ہوگا اور دنیا میں اس پر کوئی آڑی اور مشکل نہ پڑے گی۔ ہر ایک کاروبار میں فراخ دستی نصیب ہوگی۔

خاصیت : جو کوئی ٹھیک دوپہر کے وقت کہ جس کو زوال کا وقت کہتے ہیں باوضو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ یارحمٰن پڑھے اور پانی پر دم کرے جس کی آنکھیں دکھتی ہوں اس میں سلائی تر کر کے دکھتی آنکھوں میں لگائے گا ہر ایک آنکھ میں سات سات سلائیاں، انشاء اللہ تین دن میں آنکھیں اچھی ہو جائیں گی اور پھر ایک سال تک دکھنے نہ آئیں گی۔

خاصیت : صبح کی سنتوں اور فجر کی نماز کے درمیان جو کوئی شخص ایک سو اکیس مرتبہ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ کسی بیمار کے سرہانے کھڑے ہو کر پڑھے گا سات دن میں کیسا ہی بیمار ہو تندرست ہو جائے گا۔ اگر موت مقدر ہے تو خاتمہ بالخیر ہوگا۔ مشکل جلد آسان ہوگی۔ یہ عمل میرے بزرگوں کا مجرب ہے۔

یَا رَحِیْمُ : اے بہت مہربان۔ یہ اسم جمالی ہے۔ دین دنیا اس جہاں اور اُس جہاں میں رحمت فرمانا اس نام کا خاصہ ہے۔

تاثیر: اگر کوئی کافر اعتقاد سے یارحیم کا وظیفہ پڑھے گا۔ انشاء اللہ مسلمان صاحبِ ایمان ہو کر مریگا۔ اور اگر کوئی مسلمان اس مبارک نام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو خاتمہ بالخیر ہو کر جان ایمان کے ساتھ نکلے گی۔۔ خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے انسان ساری عمر اس نام کو ہزار مرتبہ

روزانہ پڑھے اس مبارک عمل کی مدت ساری عمر ہے۔

خاصیت : جو کوئی پانچ سو مرتبہ صبح کی نماز کے بعد یارحیم خلوص کے ساتھ پڑھے گا تمام خلقت اس پر مہربان ہوگی۔ اور اگر دشمن بھی سامنے پڑے گا تو نرم ہو جائے گا۔

خاصیت : جو کوئی یارحمٰن یارحیم دونوں نام ملا کر ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھے گا۔ حق تعالیٰ غفلت اور بھول اس کے مزاج سے مٹا دے گا۔ نماز کی محبت پیدا ہوگی۔

خاصیت : جو کوئی یَا رَحْمٰنُ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھُمَا پڑھے گا اڑی مشکل اس کی کھل جائے گی۔

یَا مَلِکُ : اے بادشاہِ حقیقی۔ ہر ایک چیز ہر وقت اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے وہ سب سے بے نیاز اور سب اس کے محتاج ہیں۔ یہ اسم جمالی ہے اثر اس مبارک نام کا یہ ہے کہ اس کا وظیفہ پڑھنے والا اپنی حاجت سوائے خدا کے کسی بادشاہ کے سامنے بھی پیش نہ کرے گا اور بجز ذات الٰہی کے کسی کو اپنا حاجب روانہ جانے گا۔

خاصیت : جو کوئی اس مبارک نام کو تین ہزار بار ہمیشہ پڑھے گا تو اہل دنیا کی نظروں میں نہایت عزت مند ہوگا اور بڑی وجاہت والا ہوگا۔ حاکم اور بادشاہ اس کی بات غور سے سنیں گے ظالم جابر شخص اس کے سامنے سختی سے نہ بول سکے گا۔

خاصیت : جو کوئی مَالِکَ الْمُلْکِ کو دس ہزار مرتبہ پڑھے گا گم ہوئی چیز مل جائے گی یا دل کو صبر آ جائے گا۔ بے چینی مال کے گم ہو جانے کی یک لخت جاتی رہے گی۔

خاصیت : جس کسی کو مقدمہ کی وجہ سے سخت پریشانی ہو یا کسی دشمن سے خوف ہو تو اکیس ہزار دفعہ مَالِکَ الْمُلْکِ کا ختم تین روز تک متواتر کیا جائے، انشاء اللہ مقدمہ میں فتح اور دشمن پست ہوگا۔

ترکیب ختم کی یہ ہے کہ تین آدمی باوضو رو بقبلہ بیٹھیں اور سات سات ہزار مرتبہ تینوں آدمی مَالِکَ الْمُلْکِ پڑھیں، اول اور آخر میں سات سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَادِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۔ یہ تینوں شخص بعد ختم وظیفہ کے یہ دعا کریں الٰہی آج فلاں مقدمہ کا استغاثہ اور اپیل تیری بالادستی سرکار میں دائر کیا ہے اگر تو بھی ہرا دے گا تو یہ بندہ کہاں جائے گا۔ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنْ اِلَّا اِلَیْہِ ۔ تیری سزا کا بچاؤ اور تیری مصیبت کی پناہ تیرے ہی پاس ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد حسب مرضی کام ہوگا۔

یَا قُدُّوْسُ : اے پاک اور مترا ہر عیب سے، یہ اسم جمالی ہے اس مبارک نام کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا زنا، چوری، شراب خوری وغیرہ وغیرہ جملہ عیوب سے پاک ہو جائے گا۔

خاصیت : جو کوئی اس مبارک نام کو زوال کے وقت ہر روز سو مرتبہ پڑھے گا دل اس کا ہر طرح کی برائی کینہ، حسد، عداوت، بغض سے پاک ہوگا۔ کچھ عرصہ کے بعد دل میں نور پیدا ہو جائے گا۔

خاصیت : جس شخص کی بیوی کو حمل قرار پائے جس دن سے معلوم ہو کہ بچہ پیدا ہونے تک ہر روز اکتالیس مرتبہ یاقدوس پانی پر پڑھ کر دم کر کے پلائے، بچہ نہایت بااخلاق و پاک باطن اور نیک، ماں، باپ کا تابعدار ہوگا۔ ساری عمر کبھی والدین کی نافرمانی یا دوا کو پسند نہ کرے گا۔

خاصیت : جو شخص یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ ہر روز صبح کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے گا، انشاء اللہ کبھی کسی گندے مرض میں جیسے بواسیر، نواسیر، ناسور وغیرہ وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ کبھی اس کو پردے یا شرم کی جگہ کوئی زخم یا بیماری نہ ہوگی اور کبھی اس کو کوئی شرم وحیا کی جگہ کسی غیر کو دکھانے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ یہ میرے بزرگوں کا مجرب عمل ہے۔

خاصیت : جو کوئی یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ ۔ ملا کر ایک ہزار دفعہ عشاء کے بعد اندھیرے میں پڑھے گا، اگر صاحبِ ملک ہو اس کا ملک قائم رہے، صاحبِ ریاست ہو ریاست باقی رہے، جس عہدہ پر ملازم ہو اس میں عزت پاوے۔ حاکم بالا دست ہمیشہ نظر عنایت رکھیں اگر کوئی اس کا دشمن اس کی چغلی کھائے وہ خود ذلیل ہو یا جلد مر جائے۔ اور اس مبارک نام کے وظیفہ پڑھنے والے کی ہمیشہ عزت زیادہ ہوگی۔

خاصیت : جس مسافر کو سفر کی حالت میں کچھ جان ومال کا اندیشہ ہو یا مسافر تھک جائے تو جس قدر ہو سکے یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ پڑھے انشاء اللہ جو کچھ خوف ہو جلد رفع ہو جو کلفت ہو جلد دفع ہو باامن

واماں منزلِ مقصود تک پہنچ جائے۔

یَاسَلَامُ : اے ہر طرح کے عیب اور ہر مرض ونقصان سے پاک۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا جس بیمار کو دیکھے گا نہایت ترس کھائے اس کی شفا کے لئے دعاء، اس کے لئے دوا کی کوشش کرے گا۔

خاصیت: جوکوئی تین ہزار دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یَا سَلَامُ تین دن تک کسی بیماری کی شفا کے واسطے ختم پڑھے گا، بیمار بہت جلد شفا پائے گا۔ یا جلد نہایت آسانی سے مریض کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

ترکیب: جوکوئی شخص ختم پڑھے پہلے غسل کرے سفید کپڑے پہنے، قبلہ رو ہوکر اول تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِیِّنَا فِی الْاَنْبِیَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ. پھر بسم اللہ یَاسَلَامُ تین ہزار دفعہ کسی شمار دانے یا تسبیح پر پڑھے۔ ختم کے بعد پھر تین دفعہ یہی درود شریف پڑھے پھر اٹھ کر مریض پر دم کرے یا پانی یا دوا پر دم کرے وہ دوا یا پانی مریض کو پلائے۔ تین روز یا پانچ روز انتہا سات روز۔ انشاء اللہ بیمار تندرست ہوگا۔ میرا بذات خاص بارہا کا مجرب عمل ہے۔

خاصیت: اگر کوئی بیمار بے ہوش ہوگیا ہو، اس کے پاس سرہانے بیٹھ کر تین سو دفعہ یَارَحْمٰنُ یَاسَلَامُ پڑھا جائے، پڑھتے ہی انشاء اللہ بہت جلد مریض ہوش میں آئے گا۔

عجیب عمل: جس عورت کے بچہ ام صبیان کے مرض میں مرجاتے ہوں شروع حمل سے شروع کرائے اور بچہ کے دودھ پینے تک برابر یہی عمل کرتا رہے، تین مرتبہ ہر روز سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کسی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر حاملہ کو کھلائے یا کاغذ پر لکھ کر پانی یا دوا میں گھول کر پلائے۔ بفضل تعالیٰ بچہ ہر مرض سے محفوظ رہے اور طبعی عمر کو پہنچے۔

یَامُؤْمِنُ: اے امن دینے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا امن پسند ہوگا۔ ہر ایک قسم کے جھگڑے فساد کو برا جان کر دفع کرنے کی کوشش کرے گا۔

خاصیت: جو شخص اس مبارک نام کو ایک ہزار ایک دفعہ اس مبارک نام کو لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے شیطان کے فتنہ سے محفوظ رہے۔ کوئی دشمن اس پر قابو نہ پائے گا۔

خاصیت : جو شخص اس مبارک نام کو ایک ہزار ایک دفعہ روزانہ ساری عمر پڑھتا رہے ساری دنیا والے اس کے تابعدار رہیں۔ اور جو عورت اس نام کو ایک ہزار ایک دفعہ پڑھے، خاوند کی بداخلاقی، برائی سے اور شر سے محفوظ، مرد پڑھے، بیوی کی برائی سے، ہمسائے کی برائی سے بچا رہے، اگر تجارت یا معاملہ والے شرکاء لوگوں کو آپس میں کچھ برائی بداخلاقی وغیرہ کا اندیشہ ہو تو اس مبارک نام کو پڑھیں ساری عمر ایک دوسرے کی برائی سے محفوظ رہیں گے۔

یَامُهَیْمِنُ : اے نگہبان۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا ہر ایک انسان کے جان ومال کی حفاظت کی فکر رکھتا ہے۔

خاصیت: جو شخص غسل کر کے قبلہ رو بیٹھ کر ایک ہزار ایک سو پندرہ مرتبہ یَامُهَیْمِنُ تین روز تک پڑھے جس کام کا بطور استخارہ انجام معلوم ہوگا۔ اگر ہر روز ایسا کیا کرے تو ساری دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر فوج کا سپاہی کہیں اور لام پر چلا گیا انشاء اللہ بندوق کی باڑ میں سے زندہ سلامت آئے گا۔ اگر کوئی شخص اس مبارک نام کا عامل ہے یعنی ہمیشہ ہر روز غسل کر کے ایک ہزار ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھتا ہے وہ شخص اتفاقاً جہاز میں سوار ہو اور جہاز پھٹ گیا ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ شخص زندہ رہے گا۔ اور صحیح سلامت کنارے پر پہنچے گا۔ کسی شہر میں وباء طاعون ہو یا اور کوئی وباء ہو جو شخص اس عمل کا عامل ہوگا اس بلائے عالم گیر سے محفوظ رہے گا۔

تنبیہ: اگر ایک روز غسل یا وظیفہ ناغہ ہوگیا تو پھر چالیس روز تک تاثیر نہ دار دہو جائے گی۔ اب پھر برابر چالیس دن تک یہی عمل کرتا رہے گا۔ تب بفضلہ تعالیٰ پھر وہی تاثیر خدا کی سرکار سے مل جائے گی۔ اگر کسی مکان کی چھت آدمیوں پر گر پڑی اور اس عمل مبارکہ کا عامل بھی وہاں دب گیا ہو تو بفضلہ تعالیٰ یہ شخص اس صدمہ سے سلامت باہر نکلے گا۔

یَاعَزِیْزُ: اے عزت دینے والے اور سب پر غالب۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کو پڑھتا رہے وہ اپنے اور پرائے کی عزت آبرو کی حفاظت کا بڑا خیال رکھتا ہے۔ مسلمان بلکہ ہر ایک انسان کے بے آبرو ہونے کو برا جانتا ہے

اور ہمت اس نام کے عمل کی ہمیشہ عالی اور بلند رہتی ہے۔ حقیر ذلیل بات کو بھی پسند نہیں کرتا۔

خاصیت: جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار اس مبارک نام کو پڑھے گا، کبھی دنیا اور آخرت میں کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

خاصیت: اگر کوئی شخص کسی عہدہ یا منصب سے گر گیا، یا ملازم تھا موقوف ہوگیا وہ سات دن تک غسل کرلے اور دو رکعت نفل ادا کرے، ان دونوں رکعتوں میں الحمد شریف اور قل ہو اللہ احد ایک ایک مرتبہ پڑھ کر نماز کو ختم کرے۔ پھر تین روز تک کھڑے ہوکر یَاعَزِیْزُ تین ہزار دفعہ پڑھے چوتھے دن بیٹھ کر پانچ ہزار دفعہ یَاعَزِیْزُ پڑھے اور دعا کرے انشاء اللہ وہی عہدہ ملے یا اس سے بہتر کہیں اور عزت وآبرو کی کوئی صورت غیب سے پیدا ہو جائے کھوئی ہوئی عزت پھر حاصل ہو جائے گی۔

آگاہی: جو عورت خاوند کی نظر دل میں ذلیل وخوار ہو اگر وہ اس مبارک عمل کو پورا کرے تو خاوند کی نظروں میں نہایت عزت والی اور محبوب ہو جائے اس مبارک نام کے فوائد اور خاصیتیں عجیب اور غریب ہیں۔

یَاجَبَّارُ: اے بگڑے کاموں کے درست کرنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس مبارک نام کا پڑھنے والا فقیروں محتاجوں، بیماروں، اپاہجوں کی امداد کرنے کا بڑا فکر رکھے گا۔ تھوڑی سی حکومت کی سی بو مزاج میں پیدا ہوگی۔

خاصیت: اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کو نگینہ میں کندہ کرا کر انگوٹھی پہنے گا اس کی ہیبت اور شوکت خلقت کی نظروں میں اور دلوں میں بہت ہوگی۔

خاصیت: جو بچہ یا بیمار بے حد لاغر اور دبلا ہوگیا ہو، تھوڑا سا سرسوں کا تیل لے کر ایک ہزار ایک سو نو مرتبہ اس تیل پر یَاجَبَّارُ پڑھ کر دم کیا جائے اور وہ تیل روزانہ مریض کے تن بدن پر مالش کیا جائے انشاء اللہ طاقت اور توانائی جلد واپس آئے گی اور کمزوری اور لاغری دفع ہوگی۔

خاصیت: جو شخص ہمیشہ پنج گانہ نماز کے بعد ایک سو دفعہ یَاجَبَّارُ پڑھے گا۔ لوگوں کے غیبت کرنے اور برا کہنے سے رنجیدہ نہ ہوگا اس کا دل محکم وصابر ہو جائے گا کسی صدمہ سے حالت اثر نہ ہوگی۔ جوانمردی اور نیکی کی طرف دل مائل ہوگا۔

خاصیت: اگر کوئی شخص کے اولاد ہوئی اور پیدا ہوکر مرگئی یا آئندہ اولاد ہونی بند ہوگئی ہو وہ گیارہ دن تک عشاء کی نماز کے بعد تین ہزار دفعہ یَاجَبَّارُ پڑھ کر تین عدد مغز بادام پر دم کرے۔ ایک دانہ روزانہ بیوی کو کھلائے دو دانہ آپ کھائے پھر اپنی بیوی سے خلوت کرے گیارہ دن تک ایسا ہی کرے، انشاء اللہ ضرور بیوی اس کی حاملہ ہو اور فرزند صالح عطا ہو۔ جب لڑکا ہو اس کا نام عزیز اللہ رکھے اور سات برس تک ہر سال ایک بکرا اللہ کے واسطے ذبح کرے اور محض اللہ کے واسطے غریبوں کھانا پکا کر کھلائے اور اگر اتنا مقدور نہ ہو تو کچا گوشت تقسیم کر دیا جائے۔ اور اگر یہ بھی مقدور نہ ہو تو سات پیسے ہر مہینہ کے شروع میں بچہ کے ہاتھ سے کسی اندھے فقیر کو دلوائے عمل پورا ہو جائے گا۔ اور انشاء اللہ فرزند صاحب عمر ہوگا۔

خاصیت: جس کے سر میں درد ہو اس کے ماتھے پر سات مرتبہ یَاجَبَّارُ انگلی سے لکھا جائے پھر تین دفعہ ماتھا پکڑ کر یَاجَبَّارُ یَاسَلَامُ سات سات دفعہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ کیسا ہی درد ہو جاتا رہے گا۔ اور اگر آدھا سر کا درد ہے تو سورج نکلنے سے پہلے اس عمل کو کرتے بہت جلد شفا ہوگی۔

یَامُتَکَبِّرُ: اے نہایت بزرگ اور بڑے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کے عامل اور پڑھنے والے میں خلقت سے نفرت اور یکسوئی کی تلاش پیدا ہوگی۔ ہمیشہ خلوت میں رہنے کو پسند اور زیادہ بولنے کو ناپسند کرے گا۔ مخلوق کے مجمع یا ہنگامہ میں شریک ہونے سے نفرت مگر جماعت یا جمعہ یا حج یا نیک مجلسوں میں حاضر ہونے اور باادب ساکت بیٹھنے کو بہت دوست رکھے گا۔

خاصیت: جو شخص اپنی بیوی سے ہم بستر ہونا چاہے اور خاص فعل کے شروع سے پہلے دس دفعہ یَامُتَکَبِّرُ پڑھے اللہ تعالیٰ اس نے فرزند نیک بخت سعادت مند عطا فرمائے گا۔

خاصیت: جس شخص کو بدخوابی یا سوتے ہوئے خوف وڈر معلوم ہوتا ہو سونے سے پہلے اکیس دفعہ اس مبارک اسم کو پڑھ کر خاموش ہوکر سو رہے انشاء اللہ پھر کبھی بدخوابی نہ ہوگی۔

یَاخَالِقُ: اے خلقت کے پیدا کرنے والے حکمت کے ساتھ۔ یہ اسم جمالی ہے تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جوکوئی شخص اس نام کا وظیفہ کرے گا مسلمان گناہ گار یا کافر کو دیکھ کر یکایک غصہ نہ آئے گا۔

برے سے برے عیب دار انسان کو دیکھ کر بد مزاج نہ ہوگا۔ بلکہ نظرِ عبرت سے دیکھے گا کہ اسے بھی اللہ نے پیدا کیا ہے اور اس کے عیبوں کو بھی اسی نے بنایا ہے۔ ضرور ایسے عیب دار شخص کے پیدا کرنے میں کوئی حکمت ہے جس کو خدا ہی خوب جانتا ہے، اور یہ نظر عبرت اور تامل، اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی صفات میں سے ایک صفت ہے خدا جسے نصیب کرے اسی کا حصہ ہے۔

خاصیت: جو کوئی شخص اس مبارک نام کا ورد کرے اور بے گنتی صبح وشام رات دن پڑھتا رہے حق تعالیٰ اس شخص کے لئے ایک فرشتہ پیدا کرے گا اور پھر قیامت تک جو کچھ بھی وہ فرشتہ عبادت کرے گا وہ عبادت اس شخص کے نامۂ اعمال میں لکھے گا اور دل وچہرہ اس شخص کو نورانی ہوگا، اور سارے کاموں میں دل قوی رہے گا۔

خاصیت: جو کوئی لڑائی کے موقع پر تین سو دفعہ اس مبارک نام کو پڑھے گا دشمن اس کا مغلوب ہوگا۔

خاصیت: جو کوئی شخص جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن کے روزے رکھے اور ظہر کے بعد تین روز تک تین ہزار دفعہ یا خالق پڑھے اور اول میں سو دفعہ اور بعد میں سو دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تَرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ. بعد ختم تین روز تک برابر پانی پر دم کرے اور پھر دعاء کرے کہ اے خالق مجھے فرزند عطا کرے۔ اس کے بعد یہ دم کیا ہوا پانی آدھا بیوی کو پلائے اور آدھا خود پیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بانجھ عورت کو حمل رہ جائے گا۔ اور صحیح وسلامت فرزند پیدا ہوگا۔

خاصیت: جس عورت کے کچے حمل گر جاتے ہوں تو وہ خود یا اس کا کوئی رشتہ دار سات دن تک برابر ہر روز سات ہزار دفعہ عشاء کی نماز کے بعد یا خالق پڑھے مگر اوّل اور آخر اکیس اکیس دفعہ یہ مبارک درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ بِقَدْرِ عَظْمَتِہٖ ذَالِکَ . بعد وظیفہ کے ختم کے روزانہ سات روز تک پانی پر دم کر کے عورت کو پلایا جائے اور تھوڑی سی روئی پر روز دم کئے ہوئے پانی میں تر کر لی جائے پھر اس کا تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالا جائے بفضلہٖ تعالیٰ تھوڑے سے عرصے میں حمل قرار پائے اور صحیح سالم تندرست بچہ پیدا ہو۔ جب بچہ پیدا ہو تو اسی دن وہ تعویذ ماں کے گلے سے کھول کر بچہ کے گلے میں ڈالا جائے بفضلہٖ تعالیٰ بچہ کی عمر دراز ہوگی۔

یَابَارِیُٔ: اے پیدا کرنے والے ارواح کے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس عظیم الشان نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کا باقاعدہ وظیفہ کرے گا ہر ایک انسان کی روح پر اس کا اثر اور اس وظیفہ پڑھنے والے کی قبولیت پیدا ہوگی۔

خاصیت: جو کوئی ہر جمعہ میں ایک سو دفعہ اس مبارک نام کی تلاوت کرے گا حق تعالیٰ اس شخص کو قبر میں دفن کے بعد ریاض القدس کی طرف اٹھالے گا۔ قبر میں نہ چھوڑیگا۔

خاصیت: جو طبیب اس مبارک نام کا وظیفہ پڑھے گا، جس مریض کا علاج کرگا موافق پڑے گا۔ تمام مخلوق میں اس کی عزت و وجاہت بہت ہوگی۔

ترکیب: ختم کی یہ ہے کہ آفتاب غروب ہونے کے بعد غسل کیا جائے اور مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر اول وآخر اکتالیس اکتالیس بار یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ نَاصِرِ الْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ. پھر گیارہ ہزار مرتبہ یَا بَارِیُٔ پڑھا جائے۔ اور اس عمل کو ہمیشہ کیا جائے۔ تسخیر عالم کے لئے یہ عمل عجیب وغریب ہے اسی طرح اگر کوئی حاکم اس عمل کو کرے گا تو حکام بالا دست نیز ماتحت لوگوں میں اس کی وجاہت بہت ہوگی۔ اس کے فیصلہ کا اپیل بہت کم منظور ہوگا۔ ملک میں بہت قابل اور لائق مانا جائے گا۔

یَامُصَوِّرُ: اے انسان اور حیوان کی صورت بنانے والے۔ یہ اسم جلالی ہے تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص اس نام کا بہت ورد کرے گا ہر ایک چیز کو دیکھ کر ہر ایک انسان اور حیوان کا مشاہدہ کرنے کے بعد خدا کی عظمت اور قدرت پر اس کا ایمان زیادہ ہوتا جائے گا۔ ہر تصویر سے خدائے مصوّر کا تعلق محسوس ہونے لگے گا۔

خاصیت: جو کوئی سات دن تک پانچ ہزار دفعہ روز اس

مبارک نام کا ورد کرے اور اول آخر گیارہ دفعہ اس مبارک درود شریف کو پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ س ۔ سخت سے سخت مشکل آسان ہو، مقدمہ فتح ہو، غائب ہوا آدمی مع الخیر واپس آئے یا اس کی خیریت کی خبر جلد آئے۔ یہ اسم آیت کریمہ کی تاثیر کے قریب قریب ہے۔ یا غفّارُ: اے بندوں کے گناہ معاف کرنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ اس اسم کا پڑھنے والا توبہ اور استغفار کا طالب مغفرت الٰہی کا عاشق اور شیدائی ہو جاتا ہے۔ گناہ کم کرتا ہے اور اگر بھولے سے قصور ہوا تو فوراً ہی توبہ واستغفار کرتا ہے۔

خاصیت: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ سو دفعہ کہے گا حق تعالیٰ اس کا نام بخشے ہوئے لوگوں میں درج فرمائے گا۔

خاصیت: اگر کوئی شخص کسی مقدمہ میں راضی نامہ کرنا چاہتا ہو اور فریق ثانی نہ مانتا ہو تو ظہر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ یَاغَفَّارُ پڑھے اور پھر دعا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ فوراً مقصود حاصل ہوگا۔ دشمن خود بخود التجا کرے گا۔

یَاقَھَّارُ: اے سب پر غالب اور زبردست۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کا ورد رکھے گا نفس وشیطان پر غالب، دشمن پر زبردست رہے گا۔ دنیا کی محبت اس کے دل سے کم ہوگی خدا کی محبت پیدا کرنے کے لئے یہ اسم عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے یہ نام اسم اعظم کا اثر رکھتا ہے۔

خاصیت: جب کوئی مہم در پیش آئے سات روزے رکھ کر ہر روز ظہر کی نماز پڑھ کر گیارہ ہزار دفعہ یَاقَھَّارُ پڑھے مگر اکیس دفعہ اول اکیس دفعہ آخر یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرًّا اَوْجَھْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ. ہر تسبیح کے ختم کے بعد خیال کرے کہ ایک بجلی نے آسمان سے گر کر دشمن اور اس کی ساری کائنات کو جلا دیا۔ انشاء اللہ دشمن جلد ذلیل ہوگا۔ اور اگر کوئی دشمن مقابل نہیں ہے تو ہر ایک تسبیح کے ختم پر یہ تصور جمائے کہ آسمان سے آگ نازل ہوئی اور جس طرح نمرود کی آگ نے حضرت خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیڑیاں اور لوہے کے طوق کو جلا دیا تھا اسی طرح اس آگ نے میری مشکل کے بند جلا کر کھول دئے۔ انشاء اللہ سات روز کے اندر وہ مشکل کتنی ہی سخت ہو حل ہو جائے گی او سخت سے سخت بلا بفضلہٖ تعالیٰ دفع ہوگی۔ پرہیز: اس ختم کے ایام میں کھانا جو کی روٹی جو غذا جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی ہونی چاہئے۔ ختم پڑھنے والا سارے صغیرہ کبیرہ گناہوں سے بچے، حقہ نہ پئے، پیاز، لہسن، مولی، بودار کوئی چیز نہ کھائے۔ ورنہ وظیفہ الٹ جائے گا۔ بجائے نفع کے نقصان ہوگا۔ بر رسولاں بلاغ باشد وبس۔

خاصیت: جو بچہ شیر خوار نہایت دبلا ہو جیسے اکثر ام الصبیان کی وجہ سے بچوں کو سوکھا لگ جاتا ہے، آدھ سیر تیل سرسوں کا لے کر سامنے رکھا جائے رو بقبلہ باوضو ہو کر ایک ہزار مرتبہ یَاقَھَّارُ: پڑھ کر تیل پر دم کیا جائے وہ تیل صبح وشام اکیس روز بچہ کے جسم پر مالش کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ تندرست ہو کر توانا ہوگا۔

خاصیت: فجر کی سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے جو شخص سو مرتبہ گیارہ روز یَا قَھَّارُ لکھ کر تیل سے بھر کر روشن کیا جائے جس گھر میں گیارہ دن تک یہ چراغ روشن ہوگا بفضلہٖ تعالیٰ اس گھر میں کوئی جن یا سانپ وغیرہ موذی چیز نہ رہے گی۔ اور وہ مکان تمام آفتوں سے پاک رہے گا بشرطیکہ اس مکان میں کوئی تصویر یا بت یا مٹی وغیرہ کی مورت نہ ہو، اور اگر کسی مکان میں یہ چراغ جلایا گیا اور وہاں کوئی تصویر یا مورت موجود ہوئی تو بجائے نفع کے نقصان ہوگا۔

یَاوَھَّابُ: اے بہت دینے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس نام کا پڑھنے والا نہایت سخی، نرم مزاج ہوتا ہے۔ کسی سائل کے سوال کو رد کرنا پسند نہیں کرتا۔

خاصیت: جو شخص فاقہ سے لاچار ہو اور کوئی صورت کشائش رزق کی نہ ملے ہر روز ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو فجر کی نماز کے بعد پڑھے اور ہمیشہ ایسا ہی کرتا رہے تھوڑے ہی عرصہ میں یہ مصیبت اس طرح دفع ہوگی کہ ہر شخص حیران ہوگا۔

خاصیت: اگر ایک ہزار دفعہ اس مبارک نام کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے رزق میں تنگی نہ ہوگی۔

خاصیت: اگر کوئی شخص گیارہ بجے دن کے وضو کرے اور قبلہ

روکھڑا ہو کر سجدہ کی یہ آیت پڑھے وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ پھر سجدے میں جائے اور سات مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھے ساری مخلوق سے بے پرواہ رہے گا جتنے روز یہ عمل کرتا رہے گا عمل کا اثر موجود رہے گا جب چھوڑ دے گا، سات دن کے بعد یہ اثر جاتا رہے گا۔

خاصیت: اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو ٹھیک آدھی رات کو مسجد یا گھر کے صحن میں تین بار سجدہ کرے پھر سجدے سے سر اٹھا کر سو بار یَا وَهَّابُ پڑھے تین روز کے اندر حاجت پوری ہوگی۔

خاصیت: رزق کی فراخی کے لئے یہ عمل جناب مولانا شاہ عبد العزیز صاحبؒ کا مجرب ہے۔ دن کے دس بجے وضو کرے پھر چار رکعت نفل چاشت کی نیت سے ادا کرے نماز کے بعد پھر سجدے میں جائے اور ایک سو چار مرتبہ سجدے میں یَا وَهَّابُ پڑھے ہر مہینہ میں سات دن یہ عمل کرے، انشاء اللہ ساری عمر کبھی روزی کی تنگی نہ ہوگی۔

خاصیت: اگر کسی ملک میں قحط کے نشان معلوم ہوتے ہوں اور بارش نہ ہوئی ہو تو گیارہ آدمی یَا وَهَّابُ کا ختم پڑھیں اکہتر ہزار دفعہ تین دن تک برابر پڑھا جائے چوتھے ہی دن انشاء اللہ بخیریت تمام بارش ہوگی۔ ختم یہ ہے کہ اول گیارہ شخص باوضو بیٹھیں اور جس شے پر ختم پڑھا جائے وہ سامنے رکھیں، انیس انیس دفعہ اول یہ درود شریف پڑھا جائے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِىْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ پھر اکہتر مرتبہ اسم یَا وَهَّابُ پڑھ کر پھر انیس مرتبہ یہی درود پڑھ کر دعا مینہ برسنے کی کی جائے۔ انشاء اللہ جلد مقصود حاصل ہوگا۔

یَا رَزَّاقُ: اے روزی دینے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا۔ کوئی بھوکا انسان یا جانور اس شخص سے دیکھا نہ جائے گا۔ جہاں تک بس چلے گا آپ بھوکا رہ کر دوسرے بھوکے شخص کو کھلانے کی کوشش کرے گا۔

خاصیت: جو کوئی شخص صبح صادق ہونے کے بعد صبح کی نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر دس دس دفعہ یَا رَزَّاقُ پڑھے گا اور ہمیشہ یہ عمل کرتا رہے گا کبھی اس گھر میں مفلسی نہ آئے گی۔ لیکن یہ عمل اس طرح پڑھے کہ مکان کے داہنے کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھرے۔

خاصیت: جس شخص کی نوکری چھوٹ گئی ہو وہ یہ چاہتا ہو کہ پھر نوکر ہو جاؤں تو وہ تین روز روزے رکھے اور صبح کی نماز کے بعد دس ہزار دفعہ یَا رَزَّاقُ پڑھے اور اول و آخر سات سات دفعہ یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی مہینہ میں اسی جگہ یا اس جگہ سے بہتر جگہ نوکر ہوگا۔

یَا فَتَّاحُ: اے رحمت کا دروازہ کھولنے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کا ورد کرے گا ہر ایک مصیبت زدہ کی مصیبت کو کھولنے میں حتی المقدور دعا سے ہاتھ سے زبان سے روپیہ سے کوشش کرے گا۔

خاصیت: جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھ کر ستر بار یَا فَتَّاحُ پڑھے گا اور ہمیشہ اس عمل کو کرتا رہے گا، دل کا زنگ جاتا رہے گا۔ اور دل کی صفائی میسر ہوگی۔

خاصیت: اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو تو اس کے متعلقین اکیس ہزار مرتبہ سات دن تک برابر اس اسم مبارک کو پڑھیں انشاء اللہ وہ شخص بہت جلد رہا ہوگا۔

یَا عَلِیْمُ: اے جاننے والے ظاہر و باطن کے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا، ہر ایک کام میں وہ سمجھ اور ہر ایک بات کا انجام معلوم کرے گا۔

خاصیت: جس شخص کو استخارہ کے طور پر کسی بات کا نیک و بد انجام معلوم کرنا منظور ہو تو جمعہ کی شب کو عشاء کی نماز کے بعد سجدے میں جا کر سو دفعہ یا علیم کہے اور پھر خاموش ہو کر سو رہے اسی رات کو انشاء اللہ پورا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

خاصیت: جو کوئی چالیس دن تک نہار منہ اپنے بچہ کو اکیس مرتبہ یَا عَلِیْمُ پانی پر دم کر کے پلائے گا بچہ صاحب علم ہوگا۔ ذہن اور حافظہ اس کا روشن ہو جائے گا۔

یَا قَابِضُ: اے قبض کرنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا ہر ایک طرح کے گناہ سے رک جائے گا۔ گویا اس میں گناہ کرنے کی طاقت نہ رہے گی۔

خاصیت: جو شخص چالیس دن تک چار نوالوں پر یَا قَابِضُ لکھ کر کھائے گا بھوک سے محفوظ رہے گا۔

عملیات وتعویذات

حضرت علامہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ

عجیب وغریب بیشمار خواص وفوائد والی آیت

خاص لوح آیت کریمہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ. اس کے اعداد (۸۱۸) ہیں۔ اس آیۂ معظمہ کے خواص بے شمار عجیب غریب ہیں۔ کیونکہ یہ آیۂ سورۂ یٰسین کا قلب ہے اور سورۂ موصوفہ قرآن مجید کا قلب ہے۔ پس آیۂ گویا قلب قلب القرآن ہے۔ جلب منافع و دفع مضار کے لئے اس کو دخل عظیم ہے اس کے تعویذ (۱) مظہر (۲) مضمر (۳) ذوالکتابہ تین طریقہ پر شرف آفتاب میں لکھے جاتے ہیں۔

۷۸۶

سَلام	قَوْلاً	مِنْ رَّب	الرَّحِیْم
الرَّحِیْم	مِنْ رَّب	قَوْلاً	سَلام
قَوْلاً	سَلام	رَحِیْم	مِنْ رَّب
مِنْ رَّب	رَحِیْم	سَلام	قَوْلاً

دوم مضمر

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

سوم ذوالکتابہ

۷۸۶

سَلام	قَوْلاً	مِنْ رَّب	الرَّحِیْم
۲۹۳	۲۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۵۵	۲۹۱

آفتاب کو شرف برج حمل میں انیسویں درجہ پر ہوتا ہے۔ ہمیشہ ۳۰/اپریل خواہ یکم مئی کو کسی وقت ہوتا ہے۔ تقویم سالانہ سے یہ امر بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔ پس شرف آفتاب میں بساعت شمس خواہ مشتری اس تعویذ ذوالکتابہ کو بر عایت شرائط تانبے کی تختی پر نقش کرے پھر یہ آیۂ اس پر ۸۱۸/ مرتبہ پڑھے اور سورۂ یٰسین ایک مرتبہ اس ترکیب سے پڑھ کر اس پر دم کرے کہ ہر لفظ مبین سے ازسر نو ابتداء کرتا ہے۔

جب اس طریقہ سے سورۂ مذکورہ ختم ہو جائے سر برہنہ سجدہ میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد ہر روز بلاناغہ سجدے میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد ہر روز بلاناغہ بعد نماز صبح ایک تعویذ کاغذ سفید پر لکھے اور اس پر آیۂ ۸۱۸/ مرتبہ سورۂ مسطورہ بترکیب بالا ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تعویذ کو اپنے پاس رکھے اور اسی طرح ہر روز نیا تعویذ بدلتا رہے اور پچھلے تعویذوں کو آب رواں میں ڈالتا رہے۔ چالیس روز تک بلاناغہ ایسا ہی عمل کرے اور لوح مذکور ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور ہر روز عمل کے وقت اس کو روبرو رکھے۔ اس کے بعد جس مطلب و مقصد کے واسطے اس کا تعویذ کاغذ سفید یا ہرن کی جھلی پر شرف آفتاب کا لکھا ہوا جس کسی کو دے گا انشاء اللہ ضرور مفید ہوگا۔

(۱) سرخروئی حکام واعزاز کے واسطے یہ تعویذ عمامہ میں رکھا جائے گا۔ (۲) خلاصی محبوس کے لئے گلے میں لٹکایا جائیگا۔ (۳) خلاصی درد زہ کے واسطے ران پر رشتۂ خام سے باندھا جائے۔ (۴) حفاظت اطفال کے واسطے گلے میں لٹکایا جائے۔ (۵) مال و متاع کی حفاظت کے لئے اس مال میں رکھا جائے جس کی حفاظت منظور ہو۔ (۶) ترقی رزق و فتوحات کے واسطے اپنے پاس رکھے۔ (۷) محبت و تسخیر خلائق کے لئے بازوئے دست راست پر باندھا جائے۔

عامل کو چاہئے کہ بقائے عمل کے لئے سورۂ یٰسین و آیۂ کریمہ کا ورد ہمیشہ رکھے اور لوح مذکور کو پڑھتے وقت روبرو پیش نظر اور پھر اس کو ہمیشہ

رکھے اور لوح مذکور کو پڑھتے وقت رو برو پیش نظر اور پھر اس کو ہمیشہ اپنے پاس یا تکیہ میں رکھے۔

کثیر خواص آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ اس کے اعداد (۱۶۸۸۴) ہیں یہ اس کی لوح ہے۔

۷۸۶

۴۲۲۰	۴۲۲۳	۴۲۲۸	۴۲۱۳
۴۲۲۷	۴۲۱۴	۴۲۱۹	۴۲۲۴
۴۲۱۵	۴۲۳۰	۴۲۲۱	۴۲۱۸
۴۲۲۲	۴۲۱۷	۴۲۱۶	۴۲۲۹

یہ عمل خاص واسطے عروج وترقی رزق وفتوحات کے سریع الاجابت ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ شرف آفتاب میں بساعت آفتاب اس لوح کو حسب شرائط تانبے کی تختی مربع پر نقش کرے اول تعویذ کو حسب رفتار لکھے پھر اس کے گرد اکتالیس میم اسی طرح کی مد ور جیسے کہ اس میں لکھی ہیں (یعنی م) پھر اس کے اوپر نقش سلیمانی کی سطر گرداگرد جیسے کہ اس میں ہے لکھے۔ اس کے بعد ہر صبح بعد نماز صبح اول ذکر استغفار ودرود شریف میں مشغول رہے یہاں تک کہ سورج نکلے پھر سورج طلوع ہوتے ہی فوراً پشت بہ قبلہ شرق رو یہ بیٹھ کر لوح مذکورہ رو برو رکھے اور ایک تعویذ کاغذی بھی اسی کا لکھ کر سامنے رکھ لے اور پھر آیۂ مذکورہ ۴۲۳ بار اور سورۂ الشمس ۹ بار اور درود شریف اول وآخر بحساب عشر پڑھ کر اس پر دم کرے اور چار رکعت نماز چاشت ادا کرے اس ترکیب سے کہ اول رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ الشمس دوسری میں وَاللَّيْلِ تیسری میں وَالضُّحٰى چوتھی میں اَلَمْ نَشْرَحْ بعد فراغت نماز آیہ مذکورہ نو نو مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں سر برہنہ اپنی حاجت خداوند کریم سے طلب کرے واضح ہو کہ صبح سے چاشت تک سوائے اس کے اور نہ کوئی کام کرے اور نہ کچھ کلام کرے خلوت میں یہ عمل کرے چالیس روز تک برابر بلا ناغہ اسی طرح یہ عمل کرتا رہے بعد پورے ہو جانے چلہ کے آیہ مذکورہ اور سورۂ مذکورہ کا ورد نو نو مرتبہ لوح کے رو برو رکھ کر اور لوح کو ہمیشہ اپنے پاس یا اپنے تکیہ میں کر کھے۔

امراء حکام میں تقرب وعزت

فائدہ پنجم: تقرب وعزت امراء وحکام کے واسطے اس لوح کو شرفِ قمر میں بساعت قمر چاندی کی چھوٹی تختی مربع پر نقش کر کے اور اس پر اسم مذکور کو ۴۹ مرتبہ اور دعائے ذیل ۲۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرائی بنوا کر ہمیشہ دست راست کی چھوٹی انگلی میں پہنے رہے۔

ز ی ۷۸۶ ز ع

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

ز ی ز ع

اور اسم اور دعا کا ورد بعدادمذکور ہمیشہ رکھے۔ دعاء یہ ہے۔

يَا عَزِيْزُ عَزِّنِيْ فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ . قمر کو شرف برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے اور یہ ہر ماہ کی کسی ایک تاریخ کو ہوتا ہے اور تقویم سے بخوبی دریافت ہوسکتا ہے۔

حفاظت وعزت وبرکت

فائدہ ششم: خواص لوح حروف مقطعات قرآنی اعداد اس کے ۶۹۳ ہیں لوح کی صورت یہ ہے۔

س ر ۷۸۶ ح ا

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

حفاظت وعزت وبرکت کے واسطے یہ لوح اول پنجشنبہ ماہ رجب کو وقت طلوع آفتاب بساعت مشتری چاندی کی چھوٹی تختی پر دعائے ذیل ۲۹ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرائی بنوا کر دستِ راست میں پہنے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

حاسدوں کی زبان بندی کے لئے نقش

فائدہ پنجم: خواص اس لوح حروف صامتہ۔ اعداد اس کے ۲۴۳ صورت لوح یہ ہے۔

ر د ۷۸۶ ح ا

۱۸۰	۱۸۵	۱۷۸
۱۷۹	۱۸۱	۱۸۳
۱۸۴	۱۷۷	۱۸۲

زبان بندی حاسدان ومعاندان کے لئے یہ تعویذ لوح آہنی پر جبکہ قمر تحت الشعاع ہو۔ بساعت عطارد یا بساعت زحل نقش کر کے اس پر یہ آیات ۵۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہمیشہ تکیہ میں رکھے۔ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ . صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ . صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ. قمر تحت الشعاع ہر ماہ میں ۲۷، ۲۸، ۲۹ تاریخوں میں سے کسی ایک تاریخ کو کسی وقت ہوتا ہے اور یہ امر تقویم سے بخوبی دریافت ہوسکتا ہے۔

طالب ومطلوب میں اتحاد ومحبت

فائدہ ہشتم: خواص لوح اعداد متحابہ یہ عمل خاص محبت واتفاق طالب ومطلوب کے واسطے ہے۔ یہ دو عدد ہیں۔ اول (رک ۲۲۰) دوم (رفد ۲۸۴) اس کی ترکیب بہت مشکل ہے مگر یہاں ایک آسان ترکیب بطور مثال کے استخراج کر کے لکھ دی جاتی ہے تاکہ طالب اس کو غور وتامل کر کے اس سے مستفید ہو سکے۔ مثلاً زید بن مریم بکر بن آسیہ دوستی وموافقت چاہتا ہے۔ پس زید۔ طالب ہوا اور بکر مطلوب۔ صورت استخراج کی یہ ہے۔

عدد طالب مع الام	عدد مطلوب مع الام
۳۶۳	۳۵۰
۲۸۴	۲۲۰
۶۴۷	۵۷۰
۳۲۳	۲۸۵
۳	۴
۳۲۰	۲۸۱

اس کو آٹھ خانے اول میں حسب رفتار پر کرے اس کو بقیہ آٹھ خانوں میں پر کرے

۷۸۶

۲۸۹	۳۲۲	۳۲۵	۲۸۱
۳۲۴	۲۸۲	۲۸۸	۳۲۳
۲۸۳	۳۲۷	۳۲۰	۲۸۷
۳۲۱	۲۸۶	۲۸۴	۳۲۶

جب اعداد میں کچھ کسر آجائے تو اس کو پانچویں خانہ میں زیادہ کر دے پس جب یہ ترکیب سمجھ میں آجاوے اور اس ترکیب سے تعویذ مرتب ہو جائے تب اس تعویذ کو وقت شرف زہرہ خواہ مشتری میں بساعت زہرہ یا مشتری چاندی کی تختی پر نقش کرے اور اس پر یہ آیت بعداد حروف اس کے پڑھ کر دم کرے اور اپنے پاس رکھے ہر روز لوح مذکور کو دیکھتا رہے اور یہ آیت پڑھتا رہے يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ. وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ . شرف زہرہ برج حوت میں ۲۷ درجہ اور شرف مشتری برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر ہوتا ہے۔

ہر قسم کے غم سے نجات کے لئے

فائدہ نہم: خواص آیت ذالنون لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ . اس کے اعداد (۲۳۷۵) ہیں۔ نقش یہ ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۶۰۰	۵۸۶
۵۹۹	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۲	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۱

دفعیہ جمیع ہم وغم کے واسطے اس تعویذ کو حسبِ شرائط اول لکھ کر رو برو رکھ لیوے پھر یہ آیت کریمہ اس پر بعداد مذکورہ پڑھ کر دم کرے اور وہ تعویذ اپنے پاس رکھے دوسرے روز پہلا تعویذ آبِ رواں میں ڈال دے اور دوسرا تعویذ لکھے اور آیہ کریمہ بدستور پڑھ کر اپنے پاس رکھے۔ اسی طرح چالیس روز پڑھتا وبدلتا رہے بعد چلہ کے جو تعویذ لکھے اس کو اپنے پاس رکھے اور ۳۳ مرتبہ آیہ کریم ہمیشہ پڑھ لیا کرے۔

استخارۂ خیر وشر اور دفع رنج وغم اور حاجات کے لئے

فائدہ دھم : لَقَدْ جَآئَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَئُوْفٌ رَحِيْمٌ. فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

اس کے (۶۷۸۰) اور تعویذ مربع حسب اختیار پر کرے۔

اس آیت شریف کا عمل خاص استخارۂ خیر وشر ودفع رنج وغم کے لئے اور عام ہر ایک حاجت اور مطلب کے واسطے لکھے اور اس پر ایک سو ستر مرتبہ آیت شریفہ پڑھ کر دم کرے اور اس تعویذ کو سرہانے تکیہ میں رکھ کر سورہے اور جو کچھ خواب میں دیکھے کسی سے بیان نہ کرے ایک چلہ تک ایسا ہی کرے اور تعویذ بدلتا رہے بعد چلہ کے ستر مرتبہ ہر روز سوتے وقت پڑھ لیا کرے۔

وسعت رزق کے لئے نقش

فائدہ دھم: خواص آیہ اللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ. اعداد (۱۲۸۷) ہیں وہ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۴	۳۲۸	۳۲۴	۳۲۱
۳۲۹	۳۲۰	۳۱۵	۳۲۷
۳۱۹	۳۲۲	۳۳۰	۳۱۶
۳۲۹	۳۱۷	۳۱۸	۳۲۳

حسب شرائط بہ نیت وسعت رزق کے اس کا تعویذ لکھے اور موافق اعداد کے آیہ مذکورہ پڑھے اور بعد چلہ کے ان اسماء کو اسی کے عدد کے موافق پڑھ لیا کرے۔ يَالَطِيْفُ. يَا قَوِيُّ. يَا عَزِيْزُ.

حالات وفتوحات کے لئے نقش

فوائد دوازدھم: عمل سورۂ مُزَمِّلْ واسطے فتوحات کے مفید ہے۔ ہر روز یہ سورہ تین مرتبہ بعد نماز صبح اور تین مرتبہ بعد نماز عشاء کے اس ترکیب سے پڑھا کرے کہ جب اس آیہ پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا. تو اس آیہ کو تین بار تکرار کرے اور یہ تعویذ روبرو رکھ کر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

۴۵۰ مرتبہ پڑھے اور سورۂ مذکورہ کو تمام کرے آخر میں سجدہ کرے اور حاجت طلب کرے یہ تعویذ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. ہے جس کے اعداد ۴۵۰ ہیں۔

۷۸۶

۱۰۵	۱۱۸	۱۱۵	۱۱۲
۱۱۶	۱۱۱	۱۰۶	۱۱۷
۱۱۰	۱۱۳	۱۲۰۰	۱۰۷
۱۱۹	۱۰۸	۱۰۹	۱۰۴

ادائے قرض اور فقر وفاقہ کے لئے اکسیر

فائدہ سیزدھم : عمل سورۂ واقعہ دفع فقر وفاقہ وادائے قرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ درمیان مغرب وعشاء کے یہ سورہ تین مرتبہ پڑھا کرے اور ہر مرتبہ ختم سورہ پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے مگر چلہ ختم ہونے کے دن سب کے آخر میں یہ دعاء ۲۵۳ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے۔ اَللّٰهُمَّ يَارَازِقَ الْمُفْلِسِيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَ يَا خَيْرَ النّٰصِرِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقُنَا فِى السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِى الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ مَعْدُوْمًا فَاَثْبِتْهُ وَ اِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَطَيِّبْ لَنَا وَ بَارِكْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَرْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ. بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ. بعد ختم ایک مرتبہ سورہ اور ایک مرتبہ دعا کا ہمیشہ وردر کھے۔

قضائے حاجت وترقی کے لئے

فائدہ چہاردھم: عمل سورۂ فَاتِحَة واسطے ترقی رزق وقضائے حاجت کے ہمیشہ اس سورۂ متبرکہ کو سنت اور فرض فجر کے درمیان ۴۱ بار بوصل میم بِسْمِ اللّٰهِ کے ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کے پڑھے۔ اور بعد فرض کے طلوع شمس تک استغفار ودرود شریف برابر ورد رکھے اور ہمیشہ نماز صبح اول وقت پڑھے۔ جب تک نماز دوظیفہ سے فراغت نہ ہو صراحۃً یا کنایۃً کوئی کلام نہ کرے۔

ہر قسم کی آفات آگ پانی چوری وغیرہ سے حفاظت

فائدہ پانزدھم: خواص اسماءِ اصحاب کہف یہ سات نام امان ہیں حرق وغرق وسرق سے جس شخص کے پاس یہ ہوں یا جس مال ومتاع یا مکان میں ہوں وہ سب بفضلِ خدا محفوظ رہتے ہیں۔ جملہ مکروہات وآفات سے۔ اس کے اعداد (۳۵۶۴) ہیں۔ اس کا تعویذ اور اس کی دعا دونوں علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں۔ تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸۳	۸۹۸	۸۹۳	۸۹۰
۸۹۴	۸۸۹	۸۸۴	۸۹۷
۸۸۸	۸۹۱	۹۰۰	۸۸۵
۸۹۹	۸۸۰	۸۸۷	۸۹۲

حسب شرائط لکھ کر اس پر یہ دعاء بعدد اد حروف اس دعا کے پڑھنا ضرور ہے۔

يَمْلِيْخَا. مَكْسَلْمِيْنَا. كَشْفُوطَطْ. اَذْرَفَطْيُوْنَسْ. كَشَافَطْيُوْنَسْ. تَبْيُوْنَسْ. يُوَانِسْ. بُوْسْ. وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ. اِحْفَظْ هٰذَا عَنِ الْحَرْقِ وَالْغَرْقِ وَالسَّرْقِ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ بِرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ۔ ان ناموں میں بہت اختلاف ہے جو مجھ کو صحت سے ملا ہے اور میرا معمول ہے یہی ہے۔

ادائے قرض وغنائے قلبی کے لئے مجرب عمل

فائدہ شانزدھم : اوراد شب جمعہ وروز جمعہ۔ جمعہ وشب جمعہ کو جس قدر ممکن ہو سکے استغفار ودرود شریف کا ورد ادائے قرض وغنا قلبی کو بہت مفید ہے۔ شب جمعہ کو یہ دعا وقت خواب ۹۹ بار پڑھے: يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اور بروز جمعہ قبل نماز جمعہ یا بعد نماز جمعہ کے یہ دعاء بلا کلام کے ستر بار پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

وسعت رزق کے لئے

فائدہ ہفدھم: وسعت رزق کے واسطے درمیان مغرب وعشاء کے بعد صلوۃ الاوابین کے اس آیہ کو ۶۲۸ مرتبہ پڑھا کرے۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا.

حسب منشا کاموں کی تکمیل کے لئے

فائدہ ہجدھم: درمیان سنت وفرض صبح کے اس دعا کو ۴۱ مرتبہ پڑھا کرے خدا چاہے تو سب کام خاطر خواہ ہوں۔ يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

حل مشکلات کے لئے

جب کوئی مشکل پیش آوے تو چاہئے کہ بعد وضو کامل وخلوت دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا بعدد ادحروف ۲۱۹ بار پڑھے اور سجدے میں اپنی حاجت طلب کرے۔ اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ۔ تین روز تک متواتر یہ عمل کرے۔

مشکل کاموں کی انجام دہی کے لئے

فائدہ بستم: جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو چاہئے کہ اس دعا کو تین روز برابر موافق شرائط کے ۴۹ مرتبہ ہر روز پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ وَّرِفْعَتِهٖ وَبِصِدْقِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَصَلَابَتِهٖ وَبِحَيَاءِ عُثْمَانَ وَسَخَاوَتِهٖ وَبِعِلْمِ عَلِيٍّ وَّشُجَاعَتِهٖ وَبِشَرَفِ فَاطِمَةَ وَنَسَبِهَا وَبِسَخَاوَةِ الْحَسَنِ وَرُتْبَتِهٖ وَبِشَهَادَةِ الْحُسَيْنِ وَغُرْبَتِهٖ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ۔

قضائے حاجات، حصول عزت، امراء کے تقرب کے لئے

فائدہ بست ویکم : واسطے قضائے حاجات وعزت وحرمت دخول امراء حکام کے۔ چاہیے کہ اول پنجشنبہ عروج ماہ میں روزہ رکھے اور انگور یا کشمش یا خرمے سے روزہ افطار کرے اور نماز مغرب

پڑھ کر پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ایک سو اکیس بار پڑھے پھر نماز عشاء کی پڑھے اور اسی جگہ بسم اللہ پڑھے بلا تعداد سو جاوے اور صبح صادق کے وقت اٹھے اور بعد نماز بسم اللہ ۷۸۶/بار پڑھے اور یہ دونوں تعویذ اس کے مظہر و مضمر لکھ کر اپنے پاس رکھے مگر اس کا عمل اربع عناصر حسب قاعدہ پہلے کر لینا چاہئے۔

۷۸۶

بسم	اَللهِ	اَلرَّحْمٰنِ	اَلرَّحِيْمِ
اَلرَّحِيْمِ	اَلرَّحْمٰنِ	اَللهُ	بِسمِ
اَللهُ	بِسمِ	اَلرَّحِيْمِ	اَلرَّحْمٰنِ
اَلرَّحْمٰنِ	اَلرَّحِيْمِ	بِسمِ	اَللهُ

دونوں تعویذ یہ ہیں۔

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

وسعت رزق اور قیدی کی رہائی کے لئے

فائدہ بستم و دوم: بیان عمل یا لطیف اس کے اعداد کبیر ۱۶۶۴۱/اور اس کی چار خاصیتیں ہیں۔ اس کا تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

۴۱۵۲	۴۱۶۵	۴۱۶۲	۴۱۵۹
۴۱۶۳	۴۱۵۸	۴۱۵۳	۴۱۶۴
۴۱۵۷	۴۱۶۰	۴۱۶۷	۴۱۵۴
۴۱۶۶	۴۱۵۵	۴۱۵۶	۴۱۶۱

اول واسطے وسعت رزق کے اس کی ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور بر عایت شرائط یہ تعویذ لکھے اور اسم مذکور کو بعد اداعداد اس کے حسب شرائط پڑھے اور ہر صدی پر یہ آیت اور یہ دعا ۱۹۱/بار تلاوت کرے۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ.

دوم واسطے برائے حاجات کے بعد ذکر اسم مذکور کے یہ آیت اور یہ دعا پڑھے اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ. اَللّٰهُمَّ اقْضِیْ حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ. باقی ترکیب سب وہی ہے جو اوپر لکھی گئی ہے۔

سوم واسطے خلاصی محبوس کے

بعد ذکر اسم کے یہ آیت تلاوت کرے باقی سب وہی ترکیب ہے۔ اِنَّ رَبِّیْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْحَلِيْمُ الْحَكِيْمُ.

چہارم واسطے چشم پوشی ظالم کے۔ اس میں بعد ذکر اسم مسطور کے اس آیہ کی تلاوت کرنا چاہئے۔ باقی سب وہی پچھلی ترکیب ہے۔ لَاتُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ.

اقوال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

مقدمات کا جلد تصفیہ کرنا چاہئے تاکہ دعویٰ کرنے والا دیر کے سبب سے کہیں اپنے دعویٰ سے مجبور اً دستبردار نہ ہو جائے۔ ☆ خدائے تعالیٰ اس شخص پر رحمت فرمائے جو میرے عیوب پر مجھ کو مطلع کرتا رہے۔ ☆ جب عالم کو لغزش ہوتی ہے تو اس سے ایک عالم لغزش میں پڑ جاتا ہے۔ ☆ ایک دن ایک شخص نے آپ کی تعریف کی تو فرمایا کہ تو مجھے اور اپنے نفس کو ہلاک کرتا ہے۔ ☆ اگر میں ایسی حالت میں مر جاؤں کہ اپنی محنت وسعی سے اپنی روزی تلاش کرتا ہوں، تو مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کے خدا کی راہ میں غازی ہو کر مروں۔ ☆ طالب دنیا کو علم پڑھانا راہزن کے ہاتھ میں تلوار فروخت کرنا ہے۔ ☆ کسی کے خلق پر اعتماد نہ کر، تاکہ وقت کہ غصہ کے وقت اسے نہ دیکھ لے۔ ☆ کسی کی دینداری پر اعتماد نہ کر، تا وقت کہ طمع کے وقت اسے نہ آزمالے۔ ☆ جو عیب سے واقف کرے، وہ دوست ہے اور منہ پر تعریف کرنا گویا ذبح کرنا ہے۔ ☆ ہنسنے سے عمر کم ہوتی ہے اور رعب داب جاتا رہتا ہے۔ یہ موت سے غافل کا نشان ہے۔ ☆ طمع کرنا مفلسی، بے غرض ہونا امیری اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔ ☆ دوزخ سے بچو اگرچہ آدھے خرما ہی کی بدولت ہو۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو میٹھی بات ہی سہی۔

عملیات و تعویذات

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

سرخیل اعظم مسلک علماء دیوبند

سر اور دانت کا درد

کسی جگہ ریت بچھا کر اس پر یہ حروف لکھ دیں، الف ب ج د ہ و ز ح ط ی، پھر کوئی میخ یا پاک صاف لکڑی لیں اور اس پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر لیں، پھر مریض سے کہیں کہ وہ درد کی جگہ یا دانت پر انگلی رکھ لے، عامل حرف الف پر میخ یا لکڑی رکھ کر دبائے اور مریض سے کیفیت پوچھے کہ اب درد کیسا ہے؟ ہر حرف پر دبش دے کر پوچھتا رہے، انشاء اللہ ی تک پہنچنے سے پہلے ہی درد موقوف ہو جائے گا، تیر بہدف عمل ہے۔

پیٹ کے درد کے لئے

اس آیت کو تین بار پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پلا دیں، انشاء اللہ درد رفع ہوگا، لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ۔

دردِ سر کے لئے

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو ''یاوہاب'' ایک سانس میں چودہ مرتبہ پڑھ کر اس کی پیشانی پر دم کر دے، انشاء اللہ دردِ سر ختم ہو جائے گا۔

نظرِ بد کے لئے

اگر کسی بڑے آدمی کو نظر لگ جائے یا کسی عورت کو نظر لگ جائے تو اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں، نقش کو کالے کپڑے میں پیک کریں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۶۶	۱۱۷۹	۱۱۷۶	۱۱۷۳
۱۱۷۷	۱۱۷۲	۱۱۶۷	۱۱۷۸
۱۱۷۱	۱۱۷۴	۱۱۸۱	۱۱۶۸
۱۱۸۰	۱۱۶۹	۱۱۷۰	۱۱۷۵

برائے اختلاجِ قلب

آیاتِ ذیل کو لکھ کر گلے میں ڈالیں، ڈورہ اتنا لمبا رکھیں کہ دل تک رہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ. اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ. وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ. لَوْ لَا اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ. وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ.

پیشاب رک کر آنا یا گردہ میں پتھری کا پیدا ہو جانا

سورۂ الم نشرح اکیس مرتبہ پڑھ کر بارش کے پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور اکیس دن تک نہار منہ یہ پانی پئیں۔ انشاء اللہ اکیس دن میں پتھری ریزے ریزے ہو کر پیشاب کے ساتھ باہر آ جائے گی اور مریض کو پتھر نکلنے کا احساس تک نہیں ہوگا۔

بخار کی شدت کو ختم کرنے کے لے

اگر بخار شدید ہو تو یہ نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور انیس مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر مریض پر دم کر دیں، انشاء اللہ بخار اتر جائے گا۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
اللہ	الرحمین	الرحیم	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	بسم	اللہ	الرحمٰن

سانپ یا بچھو کے کاٹے کا عمل

آدھے گلاس پانی میں نمک گھول کر اس جگہ ملتے جائیں جہاں جانور نے کاٹا ہے اور اس دوران سورہ کافرون پڑھتے رہیں، تقریباً دس منٹ تک اس عمل کو جاری رکھیں، انشاء اللہ زہر اتر جائے گا۔

گنڈہ برائے ہر مرض

نیلے رنگ کے اکیس ڈورے لے لیں اور اس میں ۲۱ گرہ لگائیں، ہر گرہ لگاتے وقت سورۂ مزمل ایک بار پڑھ کر گرہ کے گول دائرہ میں دم کریں پھر گرہ لگادیں، اس طرح اکیس گرہ لگانی ہیں، پہلی گرہ سے پہلے اور آخری گرہ کے بعد ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں، یہ ڈورہ مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ مریض کو شفا نصیب ہوگی۔

گنڈہ برائے چیچک

نیلے رنگ کے سات ڈورے لیں، درود شریف پڑھ کر سورۂ رحمٰن کی تلاوت شروع کردیں، جب آیت فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَان پر پہنچیں تو ایک گرہ لگادیں، گرہ لگاتے وقت گرہ کے دائرہ پر دم بھی کردیں، کل اکتیس گرہ لگیں گی، ختم سورۃ کے بعد ایک بار پھر درود شریف پڑھیں اور پورے ڈورے پر دم کردیں، یہ گنڈہ بچے کو چیچک سے محفوظ بھی رکھے گا اور اگر چیچک نکل چکی ہو تو یہ چیچک سے نجات بھی دلائے گا۔

استقرار حمل کے لئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے انیس حروف کو جداگانہ (الگ الگ کرکے) لکھیں اور ایک سو دس مرتبہ لکھیں، پھر تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں لٹکادیں، ڈورہ اتنا لمبا ہو کہ تعویذ ناف تک پہنچ جائے۔ اس کے ساتھ ایک چینی کی طشتری پر سورہ الحمد شریف مع بسم اللہ لکھ کر گلاب و زعفران سے عورت کو نہار منہ پانی سے دھو کر پلائے جائے۔ اس عمل کو لگاتار چالیس دن تک کرنا ہے۔ جب ایام حیض آئیں تو اس عمل کو ترک کردیں اور ایام سے فارغ ہونے کے بعد پھر اس عمل کو جاری رکھیں، انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔ جب حمل تین ماہ کا ہوجائے تو تعویذ عورت کے گلے سے کھول دیں، پہلی مرتبہ تعویذ جب گلے میں ڈالیں جب عورت ایام حیض سے فارغ ہوکر پاک صاف ہوگئی ہو۔ ان چالیس دنوں کے درمیان تین چار مرتبہ یا اس سے زائد مرتبہ صحبت کرنا ضروری ہے۔

ناف ٹلنے کے لئے

اگر کسی کی ناف بار بار ٹلتی ہو تو جب ناف صحیح جگہ پر ہو اس وقت اس نقش کو ناف پر باندلیں، انشاء اللہ ناف پھر نہیں ٹلے گی۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۸	۹	۲

اثرات جن سے محفوظ رہنے کے لئے

اپنے بچوں کو جنات کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے جن کا یہ نقش کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے بچے کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۷۸۲۲	۷۸۱۷	۷۸۲۴
۷۸۲۳	۷۸۲۱	۷۸۱۹
۷۸۱۸	۷۸۲۵	۷۸۲۰

نقش برائے دفع جنات

اگر کسی گھر میں جنات ہوں، آواز لگاتے ہوں یا دوسرے طریقوں سے ستاتے ہوں اور ڈراتے ہوں تو اس نقش کو مٹی کی پلیٹ پر لکھ کر یا کاغذ پر لکھ کر گھر کے دروازے پر اندر کی طرف لٹکادیں۔ انشاء اللہ جنات کے اثرات سے نجات ملے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بحق جبرائیل یا بدوح

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

۱۵۱۱		۱۸۱۱	۸۲۱۱
۰۸۱۱	۶۲۱۱	۰۵۱۱	۵۵۱۱

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

اگر کوئی شخص کسی ناحق مقدمہ میں مبتلا ہو اور اس میں فتح چاہتا ہو تو ان اسماء کا ختم کرے اور ایک نشست میں ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ پڑھے، کئی لوگ بھی پڑھ سکتے ہیں لیکن ختم ایک ہی نشست میں ہوگا۔ اسماء یہ ہیں: یاحلیمُ یاعلیمُ یاعلیّ یا عظیمُ۔

دشمن کی شرارت سے محفوظ رہنے کے لئے

اگر کوئی شخص کسی دشمن سے پریشان ہو تو اس کی شرارتوں سے بچنے کے لئے نمازِ فجر کی سنت و فرض کے درمیان دس مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور اس عزیمت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے، انشاء اللہ دشمن کی شرارتوں اور ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہے گا۔ عزیمت یہ ہے: سبحان اللّٰہ القادرُ القاھر القویُ الکافیُ اعوذ باللّٰہ من شر عدد ھو اقویٰ منہ اِنَّا کفیناکَ المُستھزئین اللّٰھم رَبِّ اَنّیْ مغلوبٌ فانتصر و صلی اللّٰہ عَلٰی مُحَمدٍ وَ اٰلِہٖ وسَلِّمْ.

مرگی کا علاج

آیاتِ ذیل کو گلے میں ڈالیں۔ بِسم اللّٰہ الرحمن الرحیم رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَاب . رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ. رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْن. وَ اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحضُرُوْنِ.

کسی بھی حاجت کے لئے

چالیس لونگوں پر سات سات بار قرآن حکیم کی یہ آیت پڑھ کر دم کرے: بِسم اللّٰہ الرحمن الرحیم. اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَکَدْ یَرَاهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ. ایک لونگ عورت کو روزانہ سوتے وقت کھانی ہے، جس دن ایام حیض سے فارغ ہو اُس دن سے شروع کرنا ہے، درمیان میں اگر ایام آجائیں تو لونگ کھانی بند کردے اور فارغ ہونے کے بعد باقی لونگیں پوری کرے، اس دوران میاں بیوی صحبت کرتے رہیں، انشاء اللہ دو ماہ کے اندر اندر حمل قرار پائے گا۔

دفینے کی کھوج

وَ اِذْقَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا کَذٰلِکَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی وَ یُرِیْکُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔

خاصیت : بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورۂ شعراء کاغذ پر لکھ کر مرغ کی گردن میں ڈال دیں، مرغا دیسی ہو، سفید ہو اور اس کا سر کا تاج بڑا ہو، اذان دینے والا ہو۔ اس مرغ کو اُس جگہ چھوڑ دیں جہاں دفینے کا شبہ ہو، مرغ ٹہلتا ہوا اس جگہ جا کر کھڑا ہوجائے گا، جہاں دفینہ زیر زمین ہوگا۔

اکثر و بیشتر مرغا اگلے دن مرجاتا ہے۔ لیکن اکابرین کا فرمانا یہ ہے کہ اس طرح کے کاموں میں چونکہ جانور کی جان کا ضیاع ہے اس لئے اگر ایسے کاموں سے دور رہیں تو بہتر ہے۔

چوری شدہ مال

چور جس دروازے سے مال لے کر فرار ہوا ہو اس دروازے پر کھڑے ہوکر سورۂ طارق ایک بار پڑھنے سے مال واپس آجائے گا۔ چور گرفتار ہوجائے گا یا پھر دوسری کوئی صورت پیدا ہوتی ہے لیکن بہر حال مال واپس آجائے گا۔

قید سے نجات کے لئے

اگر کئی گرفتار ہو تو اس بہ کثرت یہ آیات پڑھنی چاہئیں، انشاء اللہ جلد ہی اس کی رہائی کا فیصلہ ہوگا۔ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا وَاجْعَل لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ نَصِیْرًا۔

بچوں کی اصلاح کے لئے

اگر کوئی بچہ بگڑا ہوا ہو تو الٓمّٓرٰ گیارہ مرتبہ پڑھ کر صبح و شام بچے پر پڑھ کر دم کریں، لگاتار اکیس دن تک یہ عمل دونوں ٹائم کریں، انشاء اللہ بچہ سدھر جائے گا۔

☆☆☆

عملیات و تعویذات

مدبر و مفکر حضرت مولانا اعزاز علی صاحب

سابق شیخ الادب والفقہ دارالعلوم دیوبند

برائے حب

جائز محبت کے لئے اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے طالب اپنے گلے میں ڈالے، انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انی مغلوب فانتصر

نعم المولٰی و نعم النصیر

الحب فلاں ابن فلاں

علٰی حب فلاں ابن فلاں

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین

یہ نقش نوچندی منگل کی پہلی ساعت میں لکھا جائے تو بہتر ہے۔

برائے گمشدہ شخص یا چیز

اس نقش کو ٹھیکرے پر لکھے اور دوسری سائڈ میں اس شخص یا چیز کا نام لکھ کر دو کونڈوں کے درمیان اس کو رکھ دے، انشاء اللہ چوبیس گھنٹے کے اندر اندر سراغ ملے گا۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایک نایاب نقش

اس نقش کو جو اپنے پاس رکھے گا وہ تمام آفات اور تمام حملوں سے محفوظ رہے گا، اگر اس نقش کو باندھنے کے بعد وہ اپنے دشمنوں کے درمیان سے بھی گذرے گا تو دشمنوں کی نظروں سے محفوظ رہے گا، مرد کو یہ نقش سیدھے بازو پر باندھنا چاہئے۔ بہتر یہ ہے کہ نقش گلے میں رہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرنا چاہئے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵۶۱۸	۱۶۵۶۲۱	۱۶۵۶۲۵	۱۶۵۶۱۱
۱۶۵۶۲۴	۱۶۵۶۱۳	۱۶۵۶۱۷	۱۶۵۶۲۲
۱۶۵۶۱۳	۱۶۵۶۲۷	۱۶۵۶۱۹	۱۶۵۶۱۶
۱۶۵۶۲۰	۱۶۵۶۱۵	۱۶۵۶۱۴	۱۶۵۶۲۶

چوری، سٹہ، جوا سے محفوظ رکھنے کے لئے

اگر کوئی شخص اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالے گا تو تمام برائیوں سے محفوظ رہے اور بالخصوص مذکورہ برائیوں سے محفوظ رہے گا۔ اس نقش کو عروج ماہ میں منگل کے دن پہلی ساعت میں لکھیں اور کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱۷۷۹	۱۰۱۷۸۳	۱۰۱۷۸۶	۱۰۱۷۷۲
۱۰۱۷۸۵	۱۰۱۷۷۳	۰۱۷۷۸	۱۰۱۷۸۴
۱۰۱۷۷۴	۱۰۱۷۸۸	۱۰۱۷۸۱	۱۰۱۷۷۷
۱۰۱۷۸۲	۱۰۱۷۷۶	۱۰۱۷۷۵	۱۰۱۷۸۷

کسی کو بھولنے کے لئے

اگر کسی مرد یا عورت کا دل کسی دلبرداشتہ ہو اور کسی وجہ سے اس کو بھولنا ضروری ہو تو یہ حروف اپنے ہاتھوں کی دائیں ہتھیلی پر لکھیں اور نہار منہ ان کو چاٹ لیں۔ اب ق ال و ول ور ک م ہ۔ اس عمل کو تین دن تک کریں اور ان ہی تین دنوں میں عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کو تین بار پڑھا کریں۔ آخر میں اس کا نام بھی لیں۔

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا. كَذٰلِكَ يَنْسٰى فلاں ابن فلاں۔

انشاء اللہ دل اس کی یاد سے ہٹ جائے گا۔

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب عثمانیؒ

سابق مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند

دفع درد

اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ درد ٹھیک ہو جائے گا۔

۷۸۶

ھو	ھو
ھو	ھو

برائے تپ ولرزہ

اگر کسی کو بار بار بخار چڑھتا ہو تو اس نقش کو مریض کے گلے میں ڈالیں اور جس وقت بخار چڑھے ایک نقش پانی میں گھول کر مریض کو پلا دیں، اور جب بخار تیز ہو جائے تو دوسرا نقش پلا دیں، تیسرا نقش جب پلائیں جب بخار اتر جائے۔ اس عمل کو لگاتار تین دن کریں، انشاء اللہ بخار تین کے بعد نہیں چڑھے گا۔ صحت مند ہونے کے بعد تعویذ گلے سے اتار کر کسی کنویں میں یا کسی ندی میں میں ڈال دیں۔

نقش یہ ہے

ططط ططط ططط

برائے دفع مشکلات اور برائے فراخی رزق

اگر کوئی شخص کسی مصیبت کا شکار ہو یا کسی کو روزی کی تنگی کی شکایت ہو تو اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈلیں، انشاء اللہ اس کی مشکلات دفع ہوں گی اور اس کی روزی میں اضافہ ہوگا۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۸۰	۱
۱۷۹	۲	۷	۱۲
۳	۱۸۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۸۱

اس تعویذ کو گلے میں ڈالنے کے بعد اگر وہ روزانہ ایک تسبیح اللہ الصمد کی عشاء کے بعد پڑھتا رہے تو بہتر ہے۔

اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سوا لاکھ مرتبہ اس کو لکھ کر الگ الگ اس کی گولیاں بنائے اور ان کو دریا میں بہا دے۔ دنوں کی کوئی قید نہیں ہے، سوا لاکھ مرتبہ جتنے دنوں میں بھی لکھا جائے لکھ لے۔ پہلے دن جتنے بھی نقش لکھے جائیں اگلے دن اس سے کم نہ لکھے، اتنے ہی لکھے یا اس سے زیادہ لکھے۔ سب سے پہلے دن سب سے پہلے جو نقش لکھا کرے اس کے اوپر اللہ الصمد لکھ دیا کرے، آخری دن جب سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے تو آخیر میں جو نقش لکھا جائے گا اس کو اس نقش کے ساتھ جو سب سے پہلے دن لکھا گیا تھا ایک ساتھ ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کی بعد روزانہ کم سے کم ایک نقش لکھتا رہے۔ اب پانی میں گولی بنا کر ڈالنے کی ضرورت نہیں، انشاء اللہ اس نقش کو جس کو بھی دے گا اس کے مسائل حل ہوں گے اور روزی میں بھی زبردست اضافہ ہوگا۔

برائے فراخی رزق اور تسخیر حکام

اس نقش کے ذریعہ رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور افسران و حکام مسخر ہوتے ہیں، اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے سیدھے بازو پر باندھیں، اس نقش سے فائدہ اٹھانے کے لئے اس کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے۔ اس کی زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی بدھ سے اس کی شروعات کرے، پہلے دن ایک نقش لکھے، دوسرے دن دو، تیسرے دن تین لکھے۔ روزانہ ایک نقش بڑھاتا رہے، یہاں تک کہ تعداد ۶۶ تک پہنچ جائے۔ اس کے بعد روزانہ ایک نقش کم کرتے رہیں، یہاں تک کہ تعداد ختم ہو جائے۔ ان تمام نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر پانی میں بہانا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ ایک نقش لکھتے رہیں

اور جب تیس ہوجایا کریں توانہیں پانی میں بہادیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اک سال تک روزانہ ایک نقش لکھنا بھی ضروری ہے۔ ورنہ زکوٰۃ کا اثر ختم ہوجائے گا۔

اس نقش کو جس ضرورت مند کو بھی عامل دیدے گا اس کے تمام مسائل حل ہوں گے اور اس کے رزق میں زبردست فراوانی ہوگی۔ اس نقش کا عامل اگر روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ''یااللہ'' ۶۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹	۲۶	۲۱
۲۴	۲۲	۲۰
۲۳	۱۸	۲۵

زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت اس نقش کو خاکی چال سے لکھیں، لیکن اس کو زمین میں نہیں دبانا ہے، پانی میں بہانا ہے لیکن جب اس نقش کو کسی ضرورمند کو دیں تو اس وقت اس کو آتشی چال سے لکھیں،

آتشی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵	۱۸	۲۳
۲۰	۲۲	۲۴
۲۱	۲۶	۱۹

ہر بیماری سے نجات

کوئی بھی بیماری ہو اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو مریض کے گلے میں ڈال دیں، اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ روزانہ ایک تسبیح یاحفیظ کی پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ بیماری سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۶۱	۲۱۷۵	۲۱۷۲	۲۱۶۸
۲۱۷۳	۲۱۶۷	۲۱۶۲	۲۱۷۴
۲۱۶۶	۲۱۷۰	۲۱۷۷	۲۱۶۳
۲۱۷۶	۲۱۶۴	۲۱۶۵	۲۱۷۱

دل کی تمام بیماریوں کے لئے

نوچندی جمعرات کو دو نقش لکھے، دونوں نقش گلاب وزعفران سے لکھے، ایک نقش گلے میں ڈالے اور ایک نقش پانی میں گھول کر اس کا پانی دن میں تین بار پئے۔ صبح کو ناشتے کے بعد، شام کو عصر ک بعد، رات کو سوتے وقت، اگلے دن سے روزانہ ایک نقش تا جمعرات اسی طرح روزانہ تین بار پیتا رہے۔ انشاء اللہ دل کی بیماریوں سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

لاحول	ولاقوۃ	الاباللہ	العلی العظیم
العلی العظیم	الاباللہ	ولاقوۃ	لاحول
ولاقوۃ	لاحول	العلی العظیم	الاباللہ
الاباللہ	العلی العظیم	لاحول	ولاقوۃ

ہر کام کی کامیابی کا عمل

اگر تم کسی کام کے لئے پریشان ہو اور اس بات کے آثار صاف نظر آتے ہوں کہ تمہارا کام تمہاری منشاء کے مطابق نہیں ہوگا تو ذیل کی عزیمت جفری تیار کرو۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد اور اس کام کے اعداد بحساب ابجد نکالو اور اگر وہ کام کسی شخص سے متعلق ہو تو بجائے کام کے اس شخص کے نام کے اعداد نکالو، جس قدر اعداد نکلیں ان کو اس میں ضرب دو، مثلاً اعداد ۵۲ حاصل ہوئے تو باون کو باون میں ضرب دو پھر ان کا مخرج حاصل کرو مثلاً ۵۲×۵۲=۲۷۰۴ عدد بنے، مخرج اسکا یہ ہوا، د۔ ز۔ ب۔ (صفر کوئی عدد نہیں ہوتا) اس مخرج کے آگے لفظ 'ایل' بڑھا دو تو اب یہ 'دزبائیل' ہوا، یہ خاص اس کام کا یا اس شخص کا موکل علوی ہے، اب جس قدر اعداد تم نے ناموں سے حاصل کئے تھے اتنی مرتبہ روزانہ ساعت شمس میں ذیل کی عزیمت پڑھو انشاء اللہ تین یا سات یوم یا زیادہ سے زیادہ ۹ یوم میں مقصد حاصل ہوگا عزیمت یہ ہے

اقسمت علیکم یادزبائیل بحق یابدوح. عزیمت پڑھتے وقت اس کام کا یا اس شخص کا تصور رہے، پرہیز اس میں کچھ نہیں سوائے اسکے کہ جب تک عمل جاری رہے کوئی سرخ کپڑا اپنے پاس ضرور رکھے مثلاً سرخ بنیان پہنے یا سرخ رومال وغیرہ۔

عملیات و تعویذات

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ

سابق شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

مایوس مریض تپ دق اور ٹھہرے ہوئے بخار کیلئے

باوضو تازہ پانی لے کر اس کو مٹی کے برتن میں گھڑے میں صراحی میں یا ہانڈی میں رکھ کر اس پر یہ عمل پڑھیں۔

سورۂ فاتحہ کو اس طرح پڑھیں کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے مل جائے بِسم اللّٰہ الرحمن الرحیمِ اَلْحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن. اس طرح ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر معوذتین گیارہ گیارہ مرتبہ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْراھِیْم. پڑھیں اور پانی پر دم کردیں، اس پانی کو مریض کو نہار منہ وہ جتنا پی سکے اتنا پلائیں اور اس کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی غذا اس کو نہ دیں، آدھے گھنٹہ کے بعد جو غذا اس کو دینا چاہیں دیدیں، پھر رات کو سوتے وقت تک یہ پڑھا ہوا پانی جتنی بار مریض کو پلا سکیں پلادیں، اس کے بعد جو پانی بچے وہ کسی کیاری یا گملے میں ڈال دیں۔ اگلے دن اسی طرح پھر دوسرا پانی تیار کرلیں، برتن جو پہلے دن رہے گا اسی کو اکیس دن تک استعمال کریں، اور اس عمل کو اکیس دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ٹی بی سے اور ٹھہرے ہوئے بخار سے نجات مل جائے گی۔

دوسرا عمل

اس عمل کے بارے میں شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ عمل میرے معمولات میں رہا ہے اور اس عمل کے ذریعہ میں نے بے شمار لوگوں کو فائدہ پہنچایا ہے۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ میں مایوس کن مریضوں کو عصر کے بعد پلاتا تھا اور ان پر سورۂ مجادلہ کی شروع کی آیتیں تین بار پڑھ کر پھونکتا تھا اور تین دن میں مریض شفایاب ہوجاتا تھا۔

سورۂ مجادلہ کی آیتیں یہ ہیں: قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِھَا وَتَشْتَکِیْ اِلَی اللّٰہِ وَاللّٰہُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَکُمَا اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ. اَلَّذِیْنَ یُظَاھِرُوْنَ مِنْکُمْ مِنْ نِسَآئِہِمْ مَا ھُنَّ اُمَّھَاتِہِمْ اِنْ اُمَّھَاتُھُمْ اِلَّا الّٰٓئِیْ وَلَدْنَھُمْ وَاِنَّھُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْکَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا وَاِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ. وَالَّذِیْنَ یُظَاھِرُوْنَ مِنْ نِسَآئِہِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَتَمَاسَّا ذٰلِکُمْ تُوْعَظُوْنَ بِہٖ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ.

ردّ سحر کا ایک تیر بہدف عمل

سفید مرغ کو باوضو ذبح کرکے اس کے خون سے ایک کاغذ پر ''جادو برسر جادوگر'' لکھ دیں اور جہاں مریض سوتا ہے اس کے اوپر لٹکا دیں، اس طرح کہ یہ کاغذ مریض کے سینے پر رہے۔

اس کے بعد کالی روشنائی سے مندرجہ ذیل نقش لکھے اور یہی نقش گلاب وزعفران سے چالیس عدد لکھیں، ایک نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں اور چالیس نقش مریض کو پلائے، اس طرح کے نقش کو کسی گلاس میں روزانہ صبح کو بھگودیں اور اس کا پانی دن میں دوبار صبح شام پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ کیسا بھی سحر ہوگا اس سے مریض کو نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۵۶۹	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۷
۲۱۵۶۴	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۸
۲۱۵۶۵	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۳

ردّ سحر کا دوسرا عمل

دریا کے پانی کا یا سات کنوؤں کے پانی کا ایک منکا بھرلیں، تقریباً ایک بڑی بالٹی کے برابر، اس پانی پر گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ فلق اور سورہ ناس دونوں سورتیں پڑھ کر پھونک دیں اور مندرجہ ذیل تین آیات بھی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کردیں۔

فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرَ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ. (آیت ۸۱-۸۲، سورہ یونس)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ. فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ. وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ. قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ. (آیت ۱۱۸ تا ۱۲۱، سورہ اعراف)
اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى. (آیت ۶۹، سورہ طٰہٰ)

پانی پر دم کرنے کے بعد اس پانی کے تین گھونٹ مریض کو پلا دیں اور اس پانی سے مریض کو غسل کرا دیں، لگاتار تین دن تک ایسا کریں، لیکن اگر جادو سفلی یا جناتی حد سے زیادہ بڑھا ہوا ہے تو پھر اس طرح کے پانی سے اکیس دن یا چالیس دن مریض کو غسل کرانا چاہئے اور یہی آیات کالی روشنائی سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مریض صحت مند ہو جائے گا اور جادو پوری طرح اتر جائے گا۔

بچوں کے لئے سوکھا یا مسان کا علاج

آدھا کلو تل لے کر ان کو دھلوائیں، پھر ان کا تیل نکلوائیں، اس کے بعد تیل پر یہ آیات پڑھ کر پھونک دیں۔ بسم اللہ، الحمد شریف، آیت الکرسی، سورہ صافات، آیت لازب تک، سورجن شروع سے شططا تک اور چاروں قل۔ اس کے بعد بچے کا سر منڈوا کر یہ تیل روزانہ بچے کے سر پر ملتے رہیں اور سر کے ساتھ ساتھ اس کے پورے جسم پر اس تیل کی مالش کریں۔ اس کے بچے کو غسل کردایں، اس عمل کو چالیس دن تک کریں، تیل ایک بار یہ میں چالیس دن کا نکلوا کر دم کر کے رکھ لیں، انشاء اللہ بچہ مسان سے نجات پالے گا اور صحت مند ہو جائے گا۔

مرگی کا علاج

اتوار کے دن سورج نکلتے ہی یہ عبارت ایک تعویذ کی صورت میں تانبے کی تختی پر کندہ کرا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ مرگی سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

یاقہار انت الذی لا یطاق انتقامہ یاقاھر
یا مذل کل جبار عنید بقھرِ عزیزِ سُلطانہٖ یامذلُ

عورت میں دودھ کی کمی دور کرنے کے لئے

اگر کسی عورت کے دودھ کم اترتا ہو اور بچہ بھوکا رہ جاتا ہو اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پسے ہوئے نمک پر دم کر دیں اور وہ نمک اڑد کی دال میں ڈال کر عورت کو کھلائیں، چند دن ایسا کریں، انشاء اللہ دودھ کی کمی دور ہو جائیگی

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم. وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ. اور آیت وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِلشّٰرِبِيْنَ.

بینائی کی کمزوری دور کرنے کے لئے

ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنی انگلیوں پر دم کر کے اپنی آنکھوں سے لگائیں، انشاء اللہ بینائی مضبوط ہو جائے گی۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ.

قوتِ حافظہ کے لئے

سورہ فاتحہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر عصر کے بعد اپنے سینے پر دم کر لیا کریں، انشاء اللہ قوتِ حافظہ بڑھ جائے گی۔

بچے کی قوت حافظہ بڑھانے کے لئے

روٹی کے ایک نوالے پر کالی روشنائی سے یہ لکھیں:

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ.

اور یہ نوالہ بچے کو کھلا دیں، اس عمل کو لگاتار گیارہ دن کریں اور یہ نقش بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچہ کی قوت حافظہ بڑھ جائے گی اور قرآن کریم حفظ کرنا اس کے لئے آسان ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۷	۹۰	۹۴	۸۰
۹۳	۸۱	۸۶	۹۱
۸۲	۹۶	۸۸	۸۵
۸۹	۸۴	۸۳	۹۵

تنگ دستی اور قرض سے نجات کے لئے

بعد نماز عشاء مکمل تنہائی میں یاوہاب ۱۴۱۴ مرتبہ پڑھ کر یہ دعا سو

بار پڑھیں، یاوھابُ ھَب لِی مِنْ نِعْمَةِ الدنیا والآخرۃِ اِنَّكَ اَنْتَ الوھّاب.

اول و آخر ایک بار درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ قرض سے نجات ملے گی اور آمدنی میں زبردست اضافہ ہوگا۔ اس عمل کو چالیس دن تک کریں۔

تنگ دستی دور کرنے کا عمل

اگر کوئی تنگ دست سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس عمل کی مداومت چالیس دن تک کرے۔

بعد نماز فجر سورۂ نصر ۲۱ مرتبہ پڑھے
بعد نماز ظہر سورۂ نصر ۲۲ مرتبہ پڑھے
بعد نماز عصر سورۂ نصر ۲۳ مرتبہ پڑھے
بعد نماز مغرب سورۂ نصر ۲۴ مرتبہ پڑھے
بعد نماز عشائسورۂ نصر ۲۵ مرتبہ پڑھے

روزانہ اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ تنگ دستی ختم ہو جائے گی اور رزق کے لئے ہر طرف سے دروازے کھل جائیں گے۔

تنگ دستی سے نجات پانے کا ایک اور عمل

روزانہ مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ جب آیت فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا پر پہنچیں تو ۲۵ بار حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل پڑھیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس عمل کو لگاتار ایک سو بیس دن کریں، انشاء اللہ رزق موسلا دھار بارش کی طرح برسے گا۔

وسعتِ رزق کے لئے

تہجد کے وقت اولاً دو رکعت نماز نفل بہ نیت وسعت رزق پڑھے اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش ۲۵ مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر ۲۵ مرتبہ پڑھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد کھڑے ہو کر یاوہاب چودہ سو مرتبہ پڑھیں۔ اگر کھڑے ہو کر پڑھنا ممکن نہ ہو تو بیٹھ کر ہی پڑھ لیں۔ ہر وضو میں مسواک کو ضروری سمجھیں، انشاء اللہ رزق میں وسعت پیدا ہوگی اور غربت ختم ہو جائے گی۔

قرض کی ادائیگی کے لئے

مغرب کی نماز کے بعد اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. ۲۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔

ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہنے کے لئے

روزانہ ظہر کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھ لیا کریں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف، انشاء اللہ تمام خطرات و حوادث سے محفوظ رہیں گے۔

نمازِ حاجت

چار رکعت نماز بہ نیت قضاءِ حاجت عشاء کے بعد اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ. سو مرتبہ پڑھیں، دوسری رکعت میں اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ. سو مرتبہ پڑھیں، تیسری رکعت میں وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ. سو مرتبہ پڑھیں اور چوتھی رکعت میں حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل سو مرتبہ پڑھیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے ہو کر اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ تین سو مرتبہ پڑھ کر سجدے میں چلا جائے اور اپنی حاجت کی دعا کرے۔ اس نماز کو بدھ کی شب میں، جمعرات کی شب میں اور جمعہ کی شب میں پڑھے۔

تنفس سے نجات کے لئے

اگر کسی شخص کو دمہ یا تنفس کی شکایت ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یاحمید" پڑھا کرے اور چاند کی چودھویں شب میں مٹی کی ایک پلیٹ پر سورہ ناس لکھ کر رکھ لے اور ہر چودھویں شب کو اس میں پانی ڈال کر پی لیا کرے۔ انشاء اللہ تنفس کی شکایت دور ہوگی۔

اغوا شدہ یا گم شدہ لڑکی کے لئے

یاحفیظ ایک سو انیس بار پڑھیں پھر آیت يٰبُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ

فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰہ. اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْر. (سورہ لقمان، رکوع ۲) انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر لڑکی آجائے گی۔

گمشدہ اور مفرور کے لئے

سورہ ضحیٰ سات مرتبہ پڑھیں پھر اپنی شہادت کی انگلی کو اپنے پورے جسم پر پھیریں، اور سات مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات کہیں:

و اصبحت فی امان اللّٰہ و امسیت فی جوار اللّٰہ و امسیت فی امان اللّٰہ و اصبحت فی جوار اللّٰہ. پڑھ کر تین مرتبہ دستک دیں انشاء اللہ گمشدہ واپس آجائے گا۔

اس عمل کے اول و آخر میں سات مرتبہ درود شریف پڑھیں اور جب وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى پر پہنچیں تو گم شدہ کا نام مع والدہ لے کر واپس آنے کی دعا کریں، پھر سورت پوری کریں۔

عمل برائے مشکلات

مشکلات، مصائب اور مقدمہ سے نجات کے لئے یـابـدیـع العجائب بالخیر یابدیع بارہ سو مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود شریف بارہ بارہ مرتبہ پڑھیں، س عمل کو لگاتار بارہ دن تک کریں، اگر کسی مریض کی شفا مقصود ہو تو بالخیر کی جگہ بالشفاء پڑھیں اور اگر کسی دشمن کے خلاف پڑھنا ہے تو بالخیر کی جگہ بالقہر پڑھیں۔ انشاء اللہ زبردست نتائج برآمد ہوں گے۔

برائے عداوت

ساعت زحل میں سیسہ کی چادر لا کر ان دونوں کی تصویریں بنائے، جن دو شخصوں میں عداوت کرانا مقصود ہے، یہ غرض نہیں کہ تصویر اصلی ہو بلکہ دونوں کی تصویریں فرضی بنائے، اگر ایک مرد اور ایک عورت ہے تو ایک مرد اور ایک عورت کی تصویر آمنے سامنے بنائے اور دونوں کے ہاتھ میں تیر کمان بنائے، ان دونوں کے ناموں کے اعداد بحساب ابجد علیحدہ علیحدہ نکال کر جس کے جتنے عدد ہوں ایک ایک تصویر پر کندہ کر دے، تختی کی پشت پر دوسری طرف ذیل کے اعداد لکھ دے۔ ۴۸/۱، ۱۴۳/۳، ۲/۱ پھر اس تختی کو کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دے، ایک ہفتہ نہ گزرنے پائے گا کہ دونوں میں دلی عداوت ہو جائے گی۔

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا محمد یٰسین صاحبؒ
سابق مُدرّس دارالعلوم دیوبند

آسیب یا سحر معلوم کرنے کا طریقہ

نیلے ڈورے سات عدد مریض کے قد کے برابر لے کر اس پر یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں، اس کے بعد ان ڈوروں کو مریض کے تکیہ کے نیچے رکھ کر مریض کو لٹا دیں، صبح کو ان ڈوروں کو پھر ناپیں، اگر بڑھ جائیں تو آسیب کا اثر ہے، اگر گھٹ جائیں تو جادو ہے اور اگر جوں کا توں رہے تو پر کوئی جسمانی بیماری ہے۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَاتَكُ فِیْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ۔

وسعت رزق کے لئے

صبح کی نماز کے بعد ستر مرتبہ یہ آیت پڑھنے کا معمول بنائے: اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِيْزُ. اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس عمل کو ایک سال تک جاری رکھیں اور یہ تعویذ ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ رزق میں زبردست وسعت پیدا ہوگی۔

۷۸۶

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۷	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۱۶	۳۳۰	۳۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۹

ادائے قرض کے لئے

قرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ دعا مغرب کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھا کریں اور پڑھتے وقت ڈاڑھی میں یا سر میں کنگا کیا کریں، انشاء اللہ قرض ادا ہو جائے گا لیکن اس عمل کو تین چار ماہ تک لگاتار کرنا ہے۔ دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتویؒ
اوّلین صدر مدرس دارالعلوم دیوبند

دفع دشمن کے لئے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَائِمِ الْكَافِیْ اَعُوْذُ مِنْ شَرِّ عَدُوِّ هُوَ اَقْوٰى مِنِّیْ بِرَبِّ هُوَ اَقْوٰى مِنْهُ. عشاء کی نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ دشمن دفع ہوگا اور اس کی شرارتیں ختم ہو جائیں گی۔

برائے حب

محبت کے عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس آیت کی زکوٰۃ نکالیں۔ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ. زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے اس آیت کو ۴۸ ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ ۴۸ ہزار کی تعداد کم سے کم گیارہ دن میں اور زیادہ سے زیادہ اکیس دن میں ادا کرنی ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اس آیت کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔

یہ آیت عامل کسی بھی میٹھی چیز پر گیارہ مرتبہ مع اسماء طالب و مطلوب مع والدہ پڑھ کر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے گا تو اس کے دل میں طالب کی شدید قسم کی محبت پیدا ہو جائے گی لیکن یہ عمل ناجائز امور میں نہ کرنا چاہئے۔

برائے حب

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِیْ. اس کی زکوٰۃ بھی اوپر والی آیت کی زکوٰۃ کی طرح ادا ہوگی اور زکوٰۃ کے بعد روزانہ اس آیت کو سات مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔ کسی بھی میٹھی چیز پر اگر اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر مذکورہ طریق سے مطلوب کو کھلایا جائے گا تو اس کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔ لیکن قرآن کریم کی آیتوں کے ذریعہ جو بھی عمل کئے جائیں وہ جائز امور ہی میں ہونے چاہئیں، ناجائز امور میں کرنے والا عامل گناہگار ہوگا۔

ادائیگی قرض کے لئے

مغرب کی نماز کے بعد سورۂ الم نشرح ۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے قرض ادا ہو جاتا ہے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہئے۔

نقش برائے آسیب زدہ

یہ نقش آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں، یا سیدھے بازو پر باندھیں، اس کو کالے کپڑے میں پیک کر لیں، انشاء اللہ آسیب سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ذٰلِكَ تخفيفٌ مِن رَّبكمْ وَ رَحمةٌ
فَمنِ اعتدٰی بعدَ ذٰلكَ فَلَهٗ عَذابٌ اَلِيمٌ

۶۱۱۱۵ھ ۶۱۱۱۱ھ

آسیب زدہ مریض کو گلاب و زعفران سے لکھ کر یہ نقش لگاتار ۲۱ دن پلائے۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ولایَزِدِ الظّٰلمینَ اِلَّا خَسارًا

نقش سورۂ مزمل

یہ نقش دفع آسیب کے لئے مجرب ہے، ایک نقش پلائیں اور ایک نقش بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۴
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

برائے تفریق

جب اس نقش کو لکھیں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ وقت زوالِ ماہ کا ہو، اگر زحل یا مریخ کی ساعت میں لکھیں تو بہتر ہے۔ نقش لکھتے وقت نیم کی پتی منہ میں رکھ لیں اور کیکر کے درخت کی لکڑی لے کر اس کا قلم بنائیں اور نقش لکھتے وقت ہینگ سے دھولیں اور نقش کو کسی پرانی قبر میں دبا دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

برائے حب

آیت وَ اِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْد. وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ. تین بار کسی کاغذ پر لکھ کر میٹھے پانی سے دھو کر مطلوب کو پلا دیں۔ یہ پانی شربت میں ڈال کر بھی پلا سکتے ہیں۔ لگاتار تین روز تک یہ عمل کریں، انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی

جلنے اور ڈوبنے سے محفوظ

اگر کوئی شخص اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لے تو ڈوبنے اور جلنے سے محفوظ رہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۴	۱۱
۱۳	۱۲	۱۷	۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۴	۲۵

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا ظفر احمد صاحب عثمانیؒ
سابق مُدرّس دار العلوم دیوبند

گنڈہ برائے آسیب زدہ

گیارہ تار نیلے ڈورے کے لے کر جن کی لمبائی مریض کے قد کے برابر ہو پھر اس ڈورے پر گیارہ مرتبہ درج ذیل آیت پڑھ کر گرہ لگا دیں او ہر بار گرہ لگاتے ہوئے گیارہ بار آیت پڑھ کر پھونددیں، کل گیارہ گرہیں لگیں گی، اس کے بعد اس ڈورے کو دوہرا تہہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ آسیب سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے: اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّ اَكِیْدُ كَیْدًا. فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا.

جھاڑ میٹھا اور پسلی چلنے کی

بچوں کو میٹھے کی بیماری ہو جاتی ہے اور اس کی پسلیاں بھی چلنے لگتی ہیں، اس کی یہ جھاڑ نہایت موثر ثابت ہوتی ہے، طریقہ اس جھاڑ کا یہ ہے کہ نئے چاقو سے پاک صاف زمین پر سات لکیریں اس طرح کھینچ دیں اور بچے کو برابر سیدھا لٹا دیں اور اس کے اوپر والے کپڑے اتار دیں، جس سے اس کا پیٹ کھل جائے، عامل اپنے دائیں ہاتھ میں چاقو پکڑ لے اور سات بار آیت پڑھ کر چاقو پر دم کرے، بچے کے پیٹ کے اوپر سے بائیں سے دائیں اشارہ کرتے ہوئے لکیروں کے اوپر لکیر اس طرح کھینچے ——— کھینچتا رہے، کبھی کبھی چاقو بچے کے پیٹ سے یا اس کی پسلی سے ہلکا سا چھوادے جو چل رہی ہو۔ آیت یہ ہے: اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ۔ دوبارہ ایک سطر کھینچنے کے بعد یہ صورت رہے گی۔

جب بائیں سے دائیں ساتوں لکیریں کھنچ جائیں تو بچے کو اٹھا کر پیشاب کرا دیں، اس عمل کو تین روز تک کریں، انشاء اللہ بچہ بیماری سے چھٹکارا پائے گا۔ اگر گھر میں کوئی کچی زمین نہ ہو تو پھر ریت زمین پر پھیلا کر یہ عمل کریں۔ دورانِ عمل کوئی شخص بچہ کو پکڑ سکتا ہے تاکہ وہ سیدھا لیٹا رہے۔

عملیات و تعویذات

حضرت علامہ سید محمد انور شاہ کشمیریؒ
سابق شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

مچھروں سے حفاظت

اگر کسی مکان میں مچھر زیادہ ہوں تو اس مکان کے چاروں کونوں میں یہ اعداد لکھ کر دبا دیں، انشاء اللہ مچھر وہاں پریشان نہیں کریں گے۔

۰۰ ۱۲ ۱۲ ۱۱ ۰۰

مچھروں سے بچاؤ کے لئے ایک اور عمل

اگر مچھروں کی کثرت ہو اور رات کو ان سے ناک میں دم ہو، نیند میں خلل پیدا ہو رہا ہو تو ایک جگ پانی پر مندرجہ ذیل آیات سات مرتبہ پڑھکر دم کر دیں اور اس پانی کو چارپائی کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں۔ انشاء اللہ مچھر قریب نہیں آئیں گے۔ وَ مَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ. اور پانی چھڑکتے ہوئے یہ کلمات پڑھتے رہیں: اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰه وَ رَسُوْلِهٖ اَیَّتُهَا الْبَرَاغِیْثُ فَكُفُّوْا عَنَّا شَرَّكُمْ وَ اَذَاكُمْ.

چیونٹیوں سے حفاظت

اگر کسی برتن میں کوئی میٹھی چیز رکھی ہے اور اس بات کا اندیشہ ہو کہ چیونٹیاں اس برتن میں گھسنے کی کوشش کریں گی تو برتن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ کلمات پڑھیں اور برتن پر دم کر دیں، انشاء اللہ چیونٹیاں اس برتن کے قریب نہیں جائیں گی۔ هٰذَا الْوَكِیْلُ الْقَاضِیْ اَوْ هٰذَا لِرَسُوْلِ الْقَاضِیْ اَوْ هٰذَا الْغُلَامِ الْقَاضِیْ.

گمشدہ چیز ملنے کے لئے

اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اس کے ملنے کے لئے بہ کثرت اس دعا کو پڑھیں۔ انشاء اللہ وہ چیز مل جائے گی، دعا یہ ہے: یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ.

مفرور کی واپسی کے لئے

اگر کوئی شخص فرار ہو جائے تو اس کی واپسی کے لئے یہ عمل کریں، یہ دعا عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھ کر ۱۱۹ مرتبہ پڑھیں اور جب تک مفرور واپس نہ آجائے اس وقت تک پڑھیں ورنہ کم سے کم چالیس دن تک پڑھیں۔ دعا یہ ہے: اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ اِلٰی مَعَادٍ.

میاں بیوی کی محبت کے لئے

اگر میاں بیوی میں ناراضگی ہو تو دونوں میں جس کو بھی اپنے شریک حیات کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی ضرورت ہو تو وہ اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لے، انشاء اللہ شریک حیات کی بے رخی دور ہوگی۔

۷۸۶

۲۵۰ و	۲۵۳ و	۲۵۶ و	۲۴۳ و
۲۵۵ و	۲۴۴ و	۲۴۹ و	۲۵۴ و
۲۴۵ و	۲۵۸ و	۲۵۱ و	۲۴۸ و
۲۵۲ و	۲۴۷ و	۲۴۶ و	۲۵۷ و

یا ودود الحی القیوم دارندہ این نقش معظم سورۂ اخلاص را قلّب قلب فلاں ابن فلاں (نام مطلوب) علیٰ حب فلاں ابن فلاں (نام طالب) حبًا شدیداً مطیعاً عاشقً دائماً ابداً ابداً یا مقلب القلوب والابصار.

بند شہوت کھولنے کے لئے

اگر کسی شخص کی جادو کے ذریعہ شہوت بند کر دی گئی ہو اور وہ اپنی بیوی سے صحبت کرنے کے قابل نہ رہا ہو تو اس کو یہ عمل کرنا چاہئے۔ ایک

نئی چھری لیں اور اس پر یہ عمل لکھ کر اس چھری سے کالی مرغی کا انڈا ابال کر پھر اسے چھیل کر درمیان سے کاٹ دیں۔ انڈے کا ایک ٹکڑا مرد کھالے اور دوسرا ٹکڑا عورت کھالے۔ اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں، انشاء اللہ بند شہوت کھل جائے گی اور مرد مجامعت کے قابل ہوجائے گا۔

بند شہوت کھولنے کے لئے

اگر بذریعۂ سحر کسی مردانی طاقت کو سلب کرلیا گیا ہو تو اس کے گلے میں یہ آیات لکھ کر ڈال دیں، انشاء اللہ چند ہی دنوں میں اس کی مردانی طاقت بحال ہوجائے گی۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ. وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ. وَحَمَلْنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ. تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ.

اولادِ نرینہ کے لئے

جس عورت کے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور اس کو لڑکے کی خواہش ہو تو اس کے گلے میں یہ دعا لکھ کر لٹکا دیں اور یہ دعا حمل ٹھہرنے کے ایک ماہ بعد سے لگاتار چالیس دن طشتری پر لکھ کر روزانہ پلائیں۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم لا ء لا ا لا و س واللّٰهُ مِن ورائِهم مُحیط حیث یلون بالحق د ہ فا ہ ح ص د.

آسیب زدہ کے لئے

اگر کوئی شخص آسیب زدہ ہو تو یہ آیات لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں اور ان ہی آیات کو چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے لکھ کر لگاتار اکیس دن تک پلائیں، انشاء اللہ آسیب سے نجات مل جائے گی۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم الٓمٓ الٓمٓصٓ طٰهٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ كٓهٰیٰعٓصٓ یٰسٓ والقرآن الحکیم حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ والقلم وما یسطرون.

دشمنوں سے حفاظت کے لئے

دشمنوں کی چالوں اور ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہنے کے لئے اس آیت کو بہ کثرت پڑھنا چاہئے۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ یُوْحِیْٓ اِلَیْكَ وَ اِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْم.

نظر بد کے لئے

اگر کسی کو بری نظر لگ گئی ہو تو تین ہلدی کے ٹکڑوں پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر ہلدی پر دم کرکے آگ میں جلا دیں، انشاء اللہ اسی وقت نظر بد دور ہوجائے گی۔ دعا یہ ہے: اَلاسلَامُ حَقٌّ وَالْكُفْرُ بَاطِلٌ.

سانپ کے کاٹے کا علاج

اگر کسی شخص کو سانپ نے ڈس لیا ہو تو اس کو چاہئے کہ یہ دعا پڑھ کر اُس جگہ دم کرلے جہاں سانپ نے کاٹا ہے تو انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے زہر اتر جائے گا۔ نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

کوئی بھی زہریلا جانور اگر کاٹ لے

کوئی بھی جانور جس کے کاٹنے سے زہر پھیلتا ہو اس کو چاہئے کہ اُس جگہ پر اپنا ہاتھ پھیرتے ہوئے اس آیت کو ایک ہی سانس میں تین بار پڑھ کر دم کردیں، انشاء اللہ زہر نہیں چڑھے گا۔ وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ.

کتے کے حملے سے بچاؤ کے لئے

اگر یہ خطرہ ہو کہ کوئی کتا حملہ کرے گا اور کاٹ لے گا تو اس آیت کو پڑھنا شروع کردیں، انشاء اللہ کتا حملہ نہیں کرسکے گا۔ آیت یہ ہے: وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ.

کتے کے کاٹے کا زہر

اگر کسی شخص کو کتے نے کاٹ لیا ہو تو یہ کلمات چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر لگاتار سات دن تک اس شخص کو پلائیں، انشاء اللہ زہر اتر جائے گا۔

کلمات یہ ہیں: اب ج اع ہ ہ د باب اللہ۔

دردِ سر کے لئے

اگر کسی کو دردِ سر ہو تو وہ یہ حروف لکھ کر اپنے سر میں باندھ لے، انشاء

اللہ درد رفع ہوگا: دم ہ م ل ہ۔

آدھے سر کا درد

آدھا سیسی کے درد کو رفع کرنے کے لئے قرآن کریم کی اس آیت کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ اس مرض سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو تو وہ مذکورہ آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلے، انشاء اللہ نیند آجائے گی۔ اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لے، انشاء اللہ فوراً نیند آجائے گی۔

جنون یا پاگل پن کو دفع کرنے کے لئے

سات کنوؤں کے پانی پر سورۂ جن کی ابتدائی آیات رَشَدًا تک پڑھ کر دم کرکے مریض کو پلائیں، انشاء اللہ جنون اور پاگل پن سے نجات مل جائے گی۔

دردِ کان کے لئے

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو سرسوں یا زیتون کے تیل پر اس آیت کو تین بار پڑھ کر دم کرکے تیل کانوں میں ٹپکالے، انشاء اللہ درد سے نجات ملے گی۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا۔

کان کا درد رفع کرنے کے لئے

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو "یا سمیع" اکیس مرتبہ پڑھ کر اس کے کانوں میں دم کردیں، انشاء اللہ درد رفع ہوگا۔

کان کا بہنا

اگر کسی کا کان بہتا ہو تو سورۂ اعلیٰ (پارہ ۳۰) تین بار پڑھ کر کان پر دم کردیا جائے، انشاء اللہ کان کا بہنا بند ہوجائے گا۔

ایضاً کان کا بہنا

جس کا کان بہتا ہو تو اس کے کان پر یہ آیت تین بار پڑھ کر دم کردیں، آیت یہ ہے: لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ختم سورت تک تین بار پڑھ کر دم کریں۔

بہرہ پن دور کرنے کے لئے

اگر کوئی اونچا سنتا ہو تو اس کو قرآن کریم کی یہ آیت روزانہ صبح و شام سات مرتبہ پڑھنی چاہئے، انشاء اللہ بہرے پن سے نجات ملے گی: وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ.

نکسیر کا علاج

جس شخص کو نکسیر چھٹنے کا مرض ہو اس کو مندرجہ ذیل آیات گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیں، انشاء اللہ نکسیر کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ.

نزلہ، زکام کے لئے

تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرلیا جائے، اس عمل کو تین دن تک کیا جائے، انشاء اللہ مریض کو نزلے سے نجات ملے گی۔

دردِ دانت کے لئے

جس شخص کے دانت میں درد رہتا ہو تو اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کریں: لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ.

داڑھ کا درد

کسی کی داڑھ میں درد ہو تو اس آیت کو تین بار پڑھ کر اپنی شہادت کی انگلی پر دم کرکے اپنی داڑھ پر ملے، انشاء اللہ درد ٹھیک ہوجائے گا، آیت یہ ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم الٓمٓصٓ طٰسٓمٓ كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْم.

لقوے سے نجات

اگر کسی شخص کو لقوہ کی بیماری ہوجائے تو وہ یہ آیت لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے انشاء اللہ لقوے سے نجات مل جائے گی۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ

قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.

گلے کی تمام بیماریوں کے لئے

گلے کی کوئی بھی بیماری ہو یا حلق کا کوئی بھی مرض ہو سب کے لئے یہ عمل موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس آیت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم یا مغیثاً برحمتك یاارحم الراحمین.

اگر ہچکی آرہی ہوں

اگر کسی کو ہچکی آرہی ہو تو تین سانس میں پانی پئیں اور ہر سانس میں سات مرتبہ "یاحفیظ" پڑھیں، انشاء اللہ ہچکیاں آنی بند ہو جائیں گی۔

دردِ سینہ کے لئے

اگر کسی کے سینہ میں درد رہتا ہو تو اس کو یہ آیت پڑھ کر اپنے گلے میں ڈال لینی چاہئیں۔ انشاء اللہ درد سے نجات مل جائے گی۔ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ.

کھانسی کے لئے

اگر کسی کو کھانسی ہوتی ہو تو اس کو کالے کپڑے پر یہ آیت اکیس بار پڑھ کر دم کر کے مریض کو چٹائیں، انشاء اللہ کھانسی سے نجات ملے گی، آیت یہ ہے: وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ.

دردِ دل کے لئے

اگر کسی کے دل میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈال لے، انشاء اللہ دردِ دل سے نجات ملے گی۔ آیت یہ ہے: يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ.

دل زور سے دھڑکتا ہو

اگر کسی کا دل زور زور دھڑکتا ہو تو اس کو چاہئے کہ یہ کلمات لکھ کر اور تعویذ بنا کر اپنے گلے میں ڈالے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

بدہضمی

اگر کسی کو بدہضمی ہو جائے تو اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے مریض کو چٹائیں، انشاء اللہ بدہضمی سے نجات ملے گی، آیت یہ ہے: وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا.

دردِ جگر کے لئے

دردِ جگر سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ کلمات لکھ کر گلے میں ڈالیں: بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم یا مَنْ قَوِیُّ یا مَنْ اَمَرَ بِاِذْنِ اللّٰہ

سیلان الرحم

اگر کسی عورت کو سیلان الرحم (لیکوریا) کا مرض ہو تو اس آیت کو عرق گلاب پر دم کر کے اکتالیس دن تک پلائیں، انشاء اللہ مرض سے نجات ملے گی۔ آیت یہ ہے: بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ. بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ.

پھیپھڑوں کی کمزوری دور کرنے کے لئے

اگر کسی انسان کے پھیپھڑے کمزور ہو گئے ہوں تو اس کو چاہئے کہ پانی پر تین سو مرتبہ "السلامُ المؤمن" پڑھ کر دم کر کے پئے، انشاء اللہ اس عمل کی اکیس دن پابندی کرنے سے پھیپھڑے مضبوط ہو جائیں گے۔

پتہ کی بیماری

اگر کسی کو پتے کی بیماری کی شکایت ہو تو اس کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانا مفید ثابت ہوتا ہے: "الرحمٰنُ علی العرشِ استوٰی"

کثرتِ احتلام

اگر کسی کو احتلام کا مرض ہو تو اس کو چاہئے کہ ہمیشہ باوضو رہ کرے اور بستر پر لیٹ کر اپنی شہادت کی انگلی سے بغیر روشنائی کے "یاعمر" لکھ لیا کرے، انشاء اللہ احتلام سے نجات ملے گی۔

☆☆☆

عملیات و تعویذات

ولی کامل عارف باللہ حضرت محمد ہاشم صاحبؒ

والد محترم: مولانا حسن الہاشمی

برائے استخارہ

ذیل کے نقش کو لکھ کر اپنے تکیہ میں رکھ لے، عشاء کے بعد دو نفل بہ نیت استخارہ پڑھے اور اپنے مقصد کا تصور کرتے ہوئے کسی سے بات چیت کئے بغیر سو جائے، تکیہ کو عطر سے معطر رکھے۔ انشاء اللہ خواب میں صحیح مقصد کی طرف رہنمائی ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

دفع سحر کے لئے

اگر کسی شخص پر سخت جادو کرایا گیا ہو تو اس کو سات کنوؤں کا پانی سے نہلائیں، اس طرح کہ سات کنوؤں کے پانی کی دو بالٹی بھر لیں اور اس پر آیاتِ سحر پڑھ کر دم کر دیں۔

آیاتِ سحر یہ ہیں: فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ. وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ. فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ. وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ. قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى.

روزانہ اس پانی کے تین گھونٹ مسحور کو پلا دیں اور باقی پانی سے اس کو نہلا دیں، لگا تار سات دن تک نہلانا ہے اور اتوار سے شروع کر کے ہفتہ تک نہلائیں، روزانہ غسل صبح آٹھ بجے سے ۱۲ بجے کے درمیان کرائیں۔ اگر سردی کا زمانہ ہے تو اس پانی کو گرم کر لیں، اس کے ساتھ ساتھ ایک بوتل پانی پر دو سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ پڑھ کر دم کر دیں۔ اور سات چھوارے لے کر ہر ایک چھوارے پر سات مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر دم کر دیں، عصر کے بعد روزانہ ایک چھوارہ مریض کو کھلا کر پڑھا ہوا پانی چند گھونٹ پلا دیں، اور مذکورہ آیت کا نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ کیسا بھی جادو ہوگا سات دن میں اتر جائے گا۔ گلے کا نقش ایک سال تک گلے سے نہ اتاریں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

تمام حاجات کے لئے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ مرتبہ چاروں سمت کھڑے ہو کر پڑھیں، سب سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مشرق کی طرف رخ کر کے پڑھیں، دوسری بار مغرب کی طرف رخ کر کے پڑھیں، تیسری بار شمال کی طرف رخ کر کے پڑھیں، چوتھی بار جنوب کی طرف رخ کر کے پڑھیں، آخر میں پھر درود شریف پڑھیں، اس کے بعد خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے سجدے میں چلے جائیں اور لاتعداد مرتبہ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ پڑھیں یہاں تک کہ رقت طاری ہو جائے، اس کے بعد سجدے سے سر اٹھائیں، اپنی حاجت اور ضرورت

اللہ کے حضور رکھیں۔ اس عمل کو پینتالیس دن تک کرنا ہے۔ اس کی شروعات نوچندی جمعرات سے کریں۔ انشاء اللہ جو بھی مراد ہوگی پوری ہوگی۔ اگر پہلے دن کے عمل کے بعد اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں تو بہتر ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۵	۱۱۸	۱۱۵	۱۱۲
۱۱۶	۱۱۱	۱۰۶	۱۱۷
۱۱۰	۱۱۳	۱۲۰	۱۰۷
۱۱۹	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۴

قرض کی ادائیگی کے لئے

اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ کتنا بھی قرض ہوگا اس کے ادا کرنے کے راستے پیدا ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰

جنات چوری نہ کرسکیں

گر کسی دوکان یا مکان کی تجوری یا غلے میں پیسے غائب ہوتے ہوں تو اس نقش کو گلے میں یا تجور یا الماری میں کسی بھی جگہ چسپاں کرادیں، انشاء اللہ اس کے بعد جنات چوری نہ کرسکیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	الرحیم	اللہ
اللہ	الرحیم	الرحیم	الرحمٰن
بسم	ارحمٰن	اللہ	بسم

ہر بیماری سے نجات کے لئے

کیسی بھی بیماری ہو، اس نقش کو گلے میں ڈال لیں، انشاء اللہ بیماری سے نجات مل جائے گی۔ یہ نقش بزرگوں سے نقل ہوتا چلا آرہا ہے اور ہمیشہ نہایت مجرب ثابت ہوا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۹	۱۹۲	۱۸۹	۱۸۶
۱۹۰	۱۸۵	۱۸۰	۱۹۱
۱۸۴	۱۸۷	۱۹۴	۱۸۱
۱۹۳	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۸

مالدار بننے کا عمل

اگر کوئی شخص چالیس دن تک روزانہ نمازِ فجر کے بعد اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْن ۲۲۴۱ مرتبہ پڑھے تو پروردگار عالم اس کو بے پناہ دولت عطا فرمائیں گے۔ اس عمل کے آخری دن اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ رزق موسلا دھار بارش کی طرح برسے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ان اللہ ۵۶۰	ھوالرزاق ۵۶۳	ذوالقوۃ ۵۶۶	المتین ۵۵۲
المتین ۵۶۵	ذوالقوۃ ۵۵۳	ھوالرزاق ۵۵۹	ان اللہ ۵۶۴
ھوالرزاق ۵۵۴	ان اللہ ۵۶۸	المتین ۵۶۱	ذوالقوۃ ۵۵۸
ذوالقوۃ ۵۶۲	المتین ۵۵۷	ان اللہ ۵۵۵	ھوالرزاق ۵۶۷

☆☆☆

عملیات و تعویذات

حافظ جمیل احمد جمیل صاحب رح

اسماء الحسنٰی کے خواص و طریقہ زکوٰۃ

(۱) یا اَللّٰہُ

معنی خدا، عنصر آتش، خاصیت جلالی، اعداد ۶۶، موکل اسرافیل ہے۔ یہ نام اسم ذات ہے اور تمام صفاتِ الٰہیہ کا جامع ہے۔

طریقۂ زکوٰۃ : اول اسم کی زکوٰۃ اگر کوئی عامل نکالنا چاہے تو عروج ماہ میں پنجشنبہ کے روز سے شروع کرے، بعد نماز عشاء ایک متعین وقت پر چالیس دن تک پڑھے، تعداد روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ چالیسویں روز شیرنی لاوے اور ایصالِ ثواب بر روح حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کر کے شرینی تقسیم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص صاحب یقین ہونے کے لئے اکیس روز تک ایک ہزار مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ صاحب یقین ہوگا۔

اگر کوئی شخص کسی بھی سخت اہم امر کے لئے چار سو مرتبہ روز چالیس روز تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی مراد کو پاوے۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ رزق میں ترقی و وسعت ہو تو پانچ سو مرتبہ روز پڑھے، اللہ کے فضل و کرم سے رزق میں ترقی و فراوانی ہو۔

اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد پانچ سو مرتبہ روز پڑھے تو اللہ تعالیٰ کا رحم و کرم از حد پاوے۔

اگر کوئی شخص ایک ہزار مرتبہ پڑھے مستجاب الدعوات ہووے

اگر کوئی شخص ایک ہزار مرتبہ روز پڑھے بعد نماز عشاء اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں بہادے تو صاحب کشف اور صاحب باطن ہووے، انشاء اللہ جو بھی مراد ہوگی وہ برآئے گی۔

ایک خاص عمل اس طریقہ سے ہے جو کہ سہل الحصول ہے کیوں کہ آج کے زمانہ میں باموکل اور پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ پڑھنا از حد مشکل کام ہے، اس لئے آسان طریقہ لکھتا ہوں۔

عروج ماہ میں چہار شنبہ کے روز شروع کرے، بعد نماز عشاء اول تین یوم چار ہزار مرتبہ پڑھے "یااللّٰہُ اجب یااسرافیلُ" بعد تین یوم کے شیرینی لاوے اور دودھ چاول کی کھیر بناوے اور نو شخص نمازیوں کو پیٹ بھر کے کھلاوے اور ایصالِ ثواب بروح حضور کائنات محمد ﷺ اور پنجتن کرے اور شرینی تقسیم کرے، بعدہٗ ہمیشہ بعد نماز فجر چار سو مرتبہ ورد میں رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ موکل تسخیر ہوگا اور غائبانہ پورا تعاون کرتا رہے گا اور جو بھی خواہش ہوگی یا ضرورت ہوگی اسم ہذا کا موکل غائبانہ امداد کرتا رہے گا۔ اس اسم کا عامل اگر اسم ذات کا نقش ذوالکتابت لکھ کر کسی بھی حاجت مند کو دے گا، انشاء اللہ وہ شخص اپنی مراد کو پاوے گا اور مقصود کو پائے گا۔ اہل ہنود کو نقش ذوالکتابت برائے احترام نہ دیں بلکہ اعداد کا نقش دیں، انشاء اللہ وہ بھی اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ عامل بھی گوہر مقصود کو پائے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

نقش ذوی الکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

ا	ل	ل	ہ
۳۱	۴	۲	۲۹
۳	۲۸	۳۲	۳
۳۱	۴	۲	۲۹

نقش اعدادی یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

(۲) یَارَحْمٰنُ

معنی مہر والا، مہربان، عنصر خاکی، خاصیت جمالی، اعداد ۲۹۸، موکل الواکیل۔

طریقۂ زکوٰۃ : اگر کوئی عمل یا زکوٰۃ ادا کرنے کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھے، اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے، چالیسویں دن شیرینی لاوے اور ایصال ثواب بروح پاک سرور کائنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کرے اور شرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

جو لوگ دینی اور دنیوی امور میں سستی و کاہلی کرتے ہیں ان کے واسطے ایک مرتبہ شکر پر پڑھ کر دم کر کے پلائیں، انشاء اللہ سستی و کاہلی دور ہوگی، ہر نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے والا کاہلی و غفلت سے پاک ہوجائے گا، جو بچے پڑھنے سے بھاگتے ہوں ان کو بھی پانی یا شکر پر دم کر کے پلائیں، انشاء اللہ پڑھنے میں دل لگے گا اور سستی و کاہلی دور ہوگی اور ذہین ہوجائیں گے۔

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد ۲۹۸ مرتبہ ورد میں رکھے تو اس پر رحمت خدا کی ہووے اور دل منور ہوجائے گا۔ اگر کسی شخص کو مرگی کا عارضہ ہو تو ایک سانس میں چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ فوراً ہوش میں آجائے گا۔

اگر کوئی شخص دو ہزار مرتبہ روز بعد نماز عشاء پڑھے تو تمام اسرار کا مشاہدہ کرے۔

اگر کوئی شخص نقش ذوالکتابت مرگی والے یا ہسٹریا والے یا آسیبی دورے والے یا سحر کی وجہ سے دورہ پڑنے والے کے گلے میں باندھے اور چند نقوش پینے کے لئے دیوے اعدادی نقش تمام جسم پر مل کر آگ میں جلائیں، انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل اور شفائے عاجل ہوگی۔ مجرب ہے۔

نقش یہ ہیں:

۷۸۶

ن	م	ح	ر
۷	۲۰۱	۴۹	۴۱
۲۰۲	۱۰	۳۸	۴۸
۳۹	۴۷	۲۰۳	۹

۷۸۶

۷۳	۷۷	۸۰	٦۷
۷۹	٦۸	۷۳	۷۸
٦۹	۸۲	۷۵	۷۲
۷٦	۷۱	۷۰	۸۱

(۲) یَارَحِیْمُ

معنی رحم والا، عنصر خاکی، خاصت جمالی، اعداد ۲۵۸، موکل امواکیل ہے۔

طریقہ زکوٰۃ : عروج ماہ میں بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ چالیسویں روز شیرینی لاوے اور ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اگر کوئی شخص اس اسم کی ۲۵۸ مرتبہ روز مداومت کرے تو اس شخص کا انجام بخیر ہوگا اور ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ سکرات اور قبر و پل صراط کی منزلیں آسان ہوں گی۔

اگر کوئی شخص پانچ سو مرتبہ روز یا اللہ، یا رحمٰن، یا رحیم پڑھے تو دینی، دنیاوی تمام حاجات برآویں اور دولت مند ہووے اور خلق میں مہربان ہووے اور خلق میں مہربان ہووے اور ہر دل عزیز ہووے۔

اگر کسی کو وسعت رزق، ترقی خیر و برکت کے واسطے دیوے تو فائدہ کثیر پاوے اور حکام و افسران کی تسخیر کے واسطے دے تو حکام، افسران مطیع و مسخر و مہربان ہوں۔ مسلمانوں کو ذوالکتاب اور اہل ہنود کو اعدادی نقش دیں، انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہیں:

۷۸٦

م	ی	ح	ر
۷	۲۰۱	۳۹	۱۱
۲۰۲	۱۰	۸	۳۸
۹	۳۷	۲۰۳	۹

۷۸٦

٦۳	٦۷	۷۰	۵۷
٦۹	۵۸	٦۳	٦۸
۵۹	۷۲	٦۵	٦۲
٦٦	٦۱	٦۰	۷۱

(۳) یَاقُدُّوْسُ

معنی پاکی والا، عنصر آبی، خاصیت جمالی، اعداد ۱۷۰، موکل ظاہری قائیل۔

طریقہ زکوٰۃ : یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے، بروز پنج شنبہ بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھے، اول و آخر درود شریف پڑھے۔ گیارہ گیارہ بار چالیسویں دن شیرینی لاوے اور ایصال ثواب کرے، شرینی تقسیم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اگر اس اسم کو بوقت زوال ۱۷۰ مرتبہ پڑھے تو چند روز میں دل و معصیت اور ممنوعہ اشیاء سے پاک و صاف ہوجائے۔

اگر یا قدوس، یا سبوح بعد نماز جمعہ ۱۷۰ مرتبہ روٹی پر لکھ کر کھاوے تو چند جمعہ ایسا کرنے سے روحانیت بکثرت جسم میں پیدا ہو اور ملکوتی صفات پیدا ہوجائیں۔

اگر دشمنوں کا بھاری دباؤ ہو اور بھاگنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو لاتعداد مرتبہ ورد کرے، انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں کے اور خود کے درمیان حصار قائم ہوجاوے اور دشمنوں کی نظر سے پوشیدہ ہوجاوے۔

اگر کوئی شخص سبوحٌ قدوسٌ ۲۲ سو مرتبہ روزانہ پڑھے تو کبھی کسی کے سامنے دست سوال دراز کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ اور اگر کوئی اتنی ہی تعداد چالیس روز تک پڑھتا رہے اور ممنوعات شرع کی پابندی کے ساتھ پڑھے، بعدہ ۱۷۰ مرتبہ روز پڑھتا رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ خود کیمیا بن جائے، اس کا عامل اگر کسی ضرورت مند کو یا حاجت والے کو تنگدستی و مبتلائے خوف و ہراس والے کو نقش ذوی الکتابت یا نقش عددی لکھ کر دیوے تو بھی انشاء اللہ کامیابی ملے اور جس مقصد کے لئے نقش دیا ہے اس میں کامیابی ملے، مجرب ہے۔

نقش یہ ہیں:

۷۸٦

س	و	د	ق
۳	۱۰۱	۵۹	۷
۱۰۲	٦	۴	۵۸
۵	۵۷	۱۰۳	۵

۷۸٦

۴۲	۴۵	۴۸	۳۵
۴۷	۳٦	۴۱	۴٦
۳۷	۵۰	۴۳	۴۰
۴۴	۳۹	۳۸	۴۹

(۵) یَاسَلَامُ

معنی سلامتی والا، عنصر آبی، خاصیت جمالی، تعداد ۱۳۱، موکل عمرائیل۔

طریقہ زکوٰۃ : عروج ماہ میں شروع کرے، بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھے، اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے، چالیسویں روز شیرینی لاوے اور ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس اسم کی زکوٰۃ ادا کرنے والا افعال رذیلہ اور کردار قبیحہ سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ بعد نماز فجر کے ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے علم میں اور جودت یعنی ذہن میں تیزی اور قوت حافظہ میں زیادتی ہوتی ہے اور اس اسم کا ذاکر بوجہ علم و سخا مشہور خاص و عام ہوجاتا ہے اور شہر بہ شہر قریہ بہ قریہ عوام و خواص تعریف کرنے لگتے ہیں۔ ذہن کی کشادگی کے واسطے، بلندیٔ اقبال کے لئے، تسخیر و دوستی کے واسطے، حصول علم کے لئے، امتحان میں کامیابی کے لئے اس اسم کا نقش ذوالکتابت یا نقش اعدادی اہل ضرورت کو عامل لکھ کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاجت مند کی حاجت پوری ہوگی، مجرب ہے۔

نقش یہ ہیں:

۷۸٦

م	ا	ل	س
۲۹	۹۱	۳۹	۲
۹۲	۳۲	۰	۳۸
۰	۳۷	۹۳	۳۱

۷۸٦

۳۲	۳۵	۳۹	۲۵
۳۸	۲٦	۳۱	۳٦
۲۷	۴۱	۳۳	۳۰
۳۴	۲۹	۲۸	۴۰

(۶) یَامُؤْمِنُ

معنی یقین والا، عنصر آتشی، خاصیت جلالی، اعداد ۱۳۶، موکل روبائیل۔

طریقہ زکوٰۃ : عروج ماہ میں شروع کرے، بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھے، چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شرینی تقسیم کرے، بعدہٗ ایک سو چھتیس مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو قلب میں ایمان کی لہریں موجزن ہو جائیں۔ شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص ۱۱۳۲ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو عوام الناس کی بدگوئی اور امراضِ خبیثہ سے محفوظ رکھے۔

جو شخص شہوت نفس اور غصہ وغضب سے خالی ہو کر خلوت میں بخلوص نیت زبان وقلب سے ذکر میں مشغول ہو کر محو ہو جائے اور اسی طرح چالیس روز برابر پڑھتا رہے، اکتالیسویں روز سامنے دیوار پر ایک نور ظاہر ہوگا جس کا اظہار زبان سے ناممکن ہے۔ ذاکر کا قلب انوار معرفت سے منور ہو جائے گا اور ذاکر خود اپنے کو بحر انوار میں دیکھے گا اور ذاکر میں یہ صفت پیدا ہو جائے گی کہ جو اسے دیکھے گا گناہ سے توبہ کرے گا اور باایمان ہو جائے گا۔ قلب کی نورانیت کے لئے، تزکیہ نفس کے لئے، حصول علم کے لئے، جاہ ومراتب کے لئے، وسعت روزگار کے لئے، اگر کسی کی نوکری چھوٹ گئی ہو اس کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے نقش ذوالکتابت یا اعدادی دیوے، انشاء اللہ تعالیٰ مقصد برآری ہوگی۔

نقش یہ ہیں:

۷۸۶

ن	م	و	م
۵	۴۱	۴۹	۴۱
۴۲	۸	۳۸	۴۸
۳۹	۴۷	۴۳	۷

۷۸۶

۳۳	۳۷	۴۰	۲۶
۳۹	۲۷	۳۲	۳۸
۲۸	۴۲	۳۵	۳۱
۳۶	۳۰	۲۹	۴۱

(۷) یَامُهَیْمِنُ

معنی نگہبانی کرنے والا، عنصر آتشی، خاصیت جلالی، اعداد ۱۴۵، موکل روبائیل۔

طریقہ زکوٰۃ : یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھے، اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے، چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس اسم کا عامل ۱۴۵ مرتبہ روز ورد جاری رکھے تو لوگوں کے دلوں میں ہیبت وعظمت ہو جاتی ہے۔ دشمنوں کے قلب کو مسخر کرنے اور رعب وجاہت سے مسخر کرنے کی خاص تاثیر ہے۔

اس اسم کے عامل کی طرف سے سخت سے سخت دل بھی موم ہو جاتے ہیں۔ اس اسم کے عامل سے کسی بھی قسم کا کسی بھی جگہ اپنے پرائے کو کوئی گزند ونقصان نہ پہنچے گا اور بد سے بدترین دشمن بھی عامل کو نقصان نہ پہنچا سکے۔

اگر کوئی شخص ۱۸۴۹۶ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے تو ایسی محیر العقول تسخیر ہوگی کہ عامل خود بھی حیران ہو جائے گا۔ اگر عامل اس اسم کا نقش ذوی الکتابت یا نقش اعدادی کسی شخص کو دے تو انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو صحت کامل ہوگی اور اہل تسخیر کو کامیابی حاصل ہوگی۔ مجرب وآزمودہ ہے۔

نقش یہ ہیں:

۷۸۶

من	ی	ہ	م
۴	۴۱	۸۹	۱۱
۴۲	۷	۸	۸۸
۹	۸۷	۴۳	۶

۷۸۶

۳۶	۳۹	۴۲	۲۸
۴۱	۲۹	۳۵	۴۰
۳۰	۴۴	۳۷	۳۴
۳۸	۳۳	۳۱	۴۳

عملیات و تعویذات

فقیہ الامت حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ

سابق مفتی ومدرس دارالعلوم دیوبند
مصنف: تفسیر معارف القرآن

ناپاک جنوں سے محفوظ رہنے کے لئے

بیت الخلاء میں جاتے وقت نہایت پابندی کے ساتھ یہ پڑھا کریں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ اس دعا کی پابندی سے ہر انسان برے جنات کی شرارتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

ہر مشکل اور حاجت کے لئے

جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد یہ عمل شروع کرے اور ہر ہزار کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھتا رہے پھر آخر میں درود شریف پڑھے، اس کے بعد دعا مانگے تو جو بھی حاجت ہوگی انشاء اللہ پوری ہو جائے گی۔

مقصد میں کامیابی کے لئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد ۷۸۶ ہیں جو شخص روزانہ ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھے اول وآخر روزانہ سات مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس عمل کو سات دن تک کرے تو اس کو اپنے مقصد میں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ اس عمل کو عروج ماہ میں کریں تو افضل ہے۔

تسخیر قلوب کے لئے

جو شخص سات سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے پاس رکھے گا لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت وعظمت برقرار رہے گی اور لوگوں کے قلوب اس کی طرف کھنچیں گے۔ ہمیشہ دولتِ تسخیر خلائق اس کو حاصل رہے گی۔

آفات وبلیات سے محفوظ رہنے کے لئے

اگر کوئی شخص آفات وبلیات سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ ۱۱۳ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ ہر طرح کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

حافظے کو بڑھانے کے لئے

۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے نہار منہ پئیں، انشاء اللہ اس عمل کو ۲۱ دن کرنے سے حافظے میں زبردست اضافہ ہوگا، جو بھی یاد کرے گا وہ ہمیشہ دماغ میں محفوظ رہے گا، اور استحضار علم کی دولت عطا ہوگی۔

حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے

جن عورتوں کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو ان کو چاہئے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد ۶۱ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لیں، اس تعویذ کو سرخ کپڑے میں پیک کر لیں، انشاء اللہ اسقاطِ حمل سے حفاظت رہے گی۔

حکام کے لئے

ایک کاغذ پر ۵۰۰ مرتبہ پوری بسم اللہ لکھیں، پھر ڈیڑھ سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اس کاغذ پر دم کر دیں اور اس کو تعویذ بنا کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں، انشاء اللہ جس حاکم کے پاس جائیں گے وہ مہربانی سے پیش آئے گا، اور بات مانے گا۔

دردِ سر کے لئے

اگر انیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے تو دردِ سر کی تکلیف سے نجات مل جائے گی۔

حاجت روائی کے لئے

جو شخص صبح وشام آیت کریمہ لا الٰہ الا انت سبحنك انی کنت من الظلمین. سات مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے گا وہ اپنے

کاموں میں انشاءاللہ خود کفیل رہے گا، اور کبھی کسی کا محتاج نہیں رہے گا، اس کی تمام حاجتیں اور تمام ضرورتیں از خود پوری ہوں گی، اس کو کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کی نوبت نہیں آئے گی

برائے محبت

یکتب نقشین متوضیا و یغسل واحد بالماء و یوکل المحبوب کیف ما تسیر و یربط الحب الثانیة علی عضده ثم بعد حصول المراد یشتری من الحلوان بقدر (پانچ روپئے و بقدر ۹ روپئے) و یقسم علی الفقراء و یوصله ثوابه الی روح الجیلانی سره و یکتب حرف النقش بالخط العربی و نقش هکذا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحب	کمابین	آدم وحوا
الحب	کمابین	یوسف وزلیخا

ایضاً برائے حب

یہ نقش حضرت مفتی محمد شفیع صاحبؒ کو مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن عثمانیؒ نے عطا کیا تھا۔

ان اسماء کو مغرب وعشاء کے درمیان لکھے اور طالب ومطلوب کا نام بھی مع اسم والدہ لکھے اور گھر میں دفن کردے۔

مـــــحباو ۱۱۱۱۱۱۹۱۹ یامبدا مالاخذ تاتی فلانة بنت فلانة الی فلان ابن فلان و نفخ فی الصور فصعق من فی السموت ومن فی الارض الا ما شاء اللہ ثم نفخ فیه اخری فاذاهم قیام ینظرون عجل اللہ للوحا اللہ الطور انهم سابقون

قید سے رہائی کے لئے

اگر کوئی شخص ناحق گرفتار کرا یا گیا ہو اور قید سے اس کی رہائی کی کوئی سبیل نہ بن رہی ہو تو جمعرات کے دن پہلی ساعت میں یہ نقش زعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اس کے سیدھے بازو پر بندھوادیں۔ انشاءاللہ بہت جلد اس کی رہائی کا فیصلہ ہوجائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۶۰	۱۰۷۳	۱۰۷۰	۱۰۶۷
۱۰۷۱	۱۰۶۶	۲۰۶۱	۱۰۷۲
۱۰۶۵	۱۰۶۸	۱۰۷۵	۱۰۶۲
۱۰۷۴	۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۹

شوہر کی کے لئے

اگر کسی عورت کا شوہر اس سے محبت نہ کرتا ہو اور اپنے مزاج کی خرابی کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے اپنی بیوی سے بیزار رہتا ہو تو اس عورت کو چاہئے کہ جمعہ کی پہلی ساعت میں جو سورج طلوع ہونے کے ساتھ شروع ہوتی ہے کسی چینی کی پلیٹ پر زعفران سے یہ عزیمت لکھ کر جمعہ ہی کے دن کسی بھی وقت شوہر کو پلادیا کرے۔ انشاءاللہ اس عمل کو سات جمعہ تک جاری رکھنے سے حالات بدل جائیں گے اور شوہر کے دل میں بیوی کی محبت زبردست ہوجائے گی۔

۷۸۶

الٰهی الٰهی بحرمة جبرائیل و میکائیلؑ اللهم اللهم بحرمة میکائیل و جبرائیل

الٰهی الٰهی بحرمة اسرافیل و عزرائیلؑ اللهم اللهم بحرمة عزرائیل و اسرافیل

بحرمة جمیع انبیاء و محمد صلی اللہ علیه وسلم

فلان ابن فلان علی حب فلان ابن فلان

نام شوہر مع والدہ — نام بیوی مع والدہ

ہر حاجت کے لئے

کوئی بھی چھوٹی بڑی حاجت ہو اس نقش کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاءاللہ ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳
۲۶۰	۲۶۲	۲۶۴
۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹

مجربات عزیز

اعمال خاندانی حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمتہ اللہ علیہ

مندرجہ قول الجمیل حضرت شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ

بِسْمِ اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

واضح رہے کہ کمالاتِ عزیزی کے اختتام کے بعد حضرت مولانا صاحب کے خاندانی اعمال کا بیان کرنا بھی مناسب ہوا، لہٰذا کتاب قول الجمیل سے جو حضرت کے والد بزرگوار شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ کی تصنیف سے ہے نقل کئے جاتے ہیں۔ اور جو فوائد کہ حضرت مولانا قطب الدین خان صاحب محدث مرحوم کے ہیں، وہ نیچے نوٹ میں لکھے جاتے ہیں۔

برائے کشائش ظاری وباطنی

برائے دردِ دنداں ودردِ سر ودردِ ریاح وبرائے رفع حاجات درغیب وشفائے مریض: حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ فرماتے ہیں کہ میرے مرشد قدس سرہٗ نے مجھ کو وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر روز گیارہ سو بار اور سورۃ مزمل پڑھنے کی چالیس بار اگر نہ ہوسکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ یہ دونوں عمل غنائے باطنی اور ظاہری کے واسطے مجرب ہیں[۳] اور مجھ کو وصیت کی کہ درود کی ہمیشگی پر ہر روز اور فرمایا اسی کے سبب سے ہم نے سب کچھ پایا [۴] اور سنا اپنے مرشد سے فرماتے کہ جب کوئی تیرے پاس دانت کے درد یا سر کے درد سے نالاں آئے یا اس کو ریاح ستاتی ہو تو ایک تختی یا پٹری پاک لے اور اس پر پاک ریتا ڈال اور ایک کیل یا کھونٹی سے اس پر ابجد ہوز حطی لکھ اور کیل کو الف پر زور سے دبا، اور ایک بار سورۃ فاتحہ پڑھ اور درد والا آدمی موضع کو اپنے دونوں ہاتھوں سے دبائے رہے پھر اس سے پوچھ کہ تجھ کو آرام ہوگیا یا نہیں، اگر درد جاتا رہا تو خوب ہے نہیں تو کیل کو دوسرے حرف ب کی طرف نقل کر اور دوبارہ سورۃ فاتحہ پڑھ اور پہلی بار کی طرح پھر پوچھ کہ صحت ہوئی یا نہیں اگر صحت ہوگئی تو فہو المراد نہیں تو جیم کی طرف کیل کو نقل کر اور تین بار سورۃ فاتحہ ہر بار پڑھتا جا تو آخر حرف تک نہ پہنچے گا کہ خدائے تعالیٰ اس کے اندر ہی شفا عنایت کرے گا اور میں نے حضرت والد مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جب تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی شخص تیرا غائب ہو اور تو چاہے کہ حق تعالیٰ اس کو سالم وغانم پھر لادے یا کوئی بیمار ہو سو چاہے کہ اللہ اس کو صحت بخشے، تو سورۃ فاتحہ کو اکتالیس مرتبہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھ۔ ف۔ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب قدس سرہٗ نے حاشیہ میں فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ الرحمتہ سے منقول ہے کہ جو سورۃ فاتحہ کو چالیس بار پانی کے پیالہ پر پڑھے اور تپ والے

---

[۱] سات سو ستائیس بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے پڑھنے کو بھی کشائش کے واسطے مفید عمل ہے [۲] صلوٰۃ تنجینا کا ہر روز ستر بار پڑھنا قضائے حوائج کے لئے ایک بزرگ سے مجھ کو پہنچا ہے۔ اس کی بھی اجازت ہے، جو چاہے پڑھے۔ [۳] اور بعض مشائخ سے پڑھنا سورہ مزمل کا اکتالیس بار بھی منقول ہے اور بعض سے نماز میں پڑھنا اس طرح کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے، ۲۱ بار پہلی رکعت میں اور ۲۰ بار دوسری رکعت میں اور مولانا فخر الدین صاحب کے مریدوں میں ایک طریق مجرب یہ ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور ہر نماز پنج گانہ کے دو دو بار کہ شب و روز میں گیارہ بار ہوجاوے اور اس فقیر کو ان سب کی اجازت ہے [۴] اس عمل فوجود کذا الک ۱۲ محمد قطب الدین۔ [۵] ظفر جلیل میں کچھ فائدے درود شریف کے الفاظ اس کے میں نے لکھے جو چاہے اس میں سے دیکھ لے۔ ۱۲ق

کہ منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشے گا۔[۱]

برائے گزیدنِ سگ دیوانہ

کتے کے کاٹے ہوئے کا علاج: میں نے سنا حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانے ہوجانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا آخر لفظ رُوَيْدًا تک اور اس سے کہہ دے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔[۲]

برائے دفع فاقہ

فاقہ دور کرنے کا ذریعہ: میں حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھے اس کو فاقہ نہیں ہوتا اور یہ عمل حدیث کے موافق ہے۔[۳] واللہ اعلم۔

بیدار شدن از شب

رات کو بے دار ہونے کے لئے: میں نے ان حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اپنے سونے کے وقت اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سورہ کہف کے آخر تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ اس کو جگا دے گا۔ یہ عمل حدیث کے موافق ہے۔ چنانچہ دارمی نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے کذا فی الحاشیۃ العزیز۔

برائے امان ہر آفت

سنا ہے میں نے حضرت والد صاحب سے فرماتے تھے کہ اس تعویذ کو لکھ اور لڑکے کی گردن میں لٹکا اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے گا اور وہ یہ ہے۔ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ هَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. اور سنا میں نے ان سے فرماتے تھے کہ یہ دعا بسم اللہ سے آخر تک امان اور پناہ ہے ہر آفت سے پڑھا کر اس کو صبح اور شام اور وہ یہ ہے۔[۳]

بِسْمِ اللّٰهِ اَنْتَ رَبِّی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا. اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّی عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ. اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

برائے خوف حاکم

میں نے سنا حضرت والد صاحب سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص کسی صاحب حکومت سے ڈرے اس کو چاہئے کہ یوں کہ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِيْتُ اور چاہئے کہ داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو قبض کرے لفظ ثانی کے ہر ا حرف کے نزدیک پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کئے جلا جاوے پھر دونوں کو کھول دے اس کے سامنے جس سے ڈرتا ہے۔

برائے شفائے مریض

میں سنا ہے حضرت والد ماجد سے فرماتے تھے کہ چھ آیتیں ہیں قرآن کی جن کا آیات شفا نام ہے بیمار کے واسطے ان کو ایک برتن پر لکھے اور ا پانی سے دھو کر پلا دے۔ وہ یہ ہیں وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

---

[۱] اور اس فقیر کو ایک بزرگ سے پہنچا جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو اس پر الحمد ۴۰ بار ساتھ وصل میم بسم اللہ کے ساتھ الحمد کے پڑھ کر ۴۰ روز تک دم کیا کرے انشاء اللہ وہ مرض اس کا جاتا رہے گا اور اگر فرصت نہ ہو تو تین بار پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے۔ ۱۲ق [۲] اور سنا اس فقیر نے اپنے استاد مولانا اسحاق صاحبؒ سے کہ فرماتے تھے کہ جس کو باؤلا کتا کاٹے تو ایک ٹکڑا ابنات کا تھوڑے سے گڑ میں لپیٹ کر کھلا دے تو انشاء اللہ زہر اس کا اثر نہیں کرے گا۔ محمد قطب الدین۔ [۳] حضرت شاہ ولی اللہؒ نے حزب البحر شرح میں حدیث سے یا کسی صحابی سے لکھا ہے کہ جو کوئی لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم سو بار روزانہ پڑھ لے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ۱۲ق۔ معمول حضرت شاہ عبدالعزیزؒ اور مولانا اسحاق صاحبؒ کا نقطہ اس دعا کے لکھنے کا تھا۔ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ هَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ

مُؤْمِنِيْنَ. يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ.

آیات برائے دفع سحر

میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے تینتیس آیتیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہے۔ اور شیطان اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہوجاتی ہے۔ وہ آیتیں القول الجمیل یا چہار باب میں کامل طور سے مفصل ملیں گی اور اس کتاب کے حصہ دوم میں مجملاً درج ہیں۔

برائے حفظ چیچک

میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا دھاگہ لے اس پر سورہ رحمٰن پڑھ اور جب فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہنچے تو اس پر پھونک کر گرہ دے جب تمام کر چکے تو بچے کی گردن میں ڈال دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

برائے امان غرق و آتشزدگی

سنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ تجھ کو کہف کے نام امان ہیں ڈوبنے اور جلنے اور غارتگری اور چوری سے حملاً وتلاوتاً۔

اِلٰهِی يَمْلِيْخَا. مَكْسَلْمِيْنَا. كَشْفُوْطَطْ. اَذْرَفَطْيُوْنَسْ. كَشَافَطْيُوْنَسْ. تَبْيُوْنَسْ. يُوَانِسْ. بُوْسْ. وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيْرٌ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ. اِحْفَظْ هٰذَا عَنِ الْحَرْقِ وَالْغَرْقِ وَالسَّرْقِ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ بِرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ.

برائے حاجت روائی

سنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ. کو بارہ سو بار پڑھے بارہ دن تک کہ حق تعالیٰ تیری حاجت برلائے گا۔ اور ان اعمالِ مذکورہ کی اول سے یہاں تک مجھ کو میرے والد مرشد نے اجازت دی ہے منجملہ اور اعمال کے کہ جن کی مجھ کو اجازت فرمائی ہے، حاجات مشکلہ کے برآنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے۔ پہلے رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَالِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد رَبِّ اِنِّی مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر کہے رَبِّ اَنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار

ف: مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا، یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے۔ اور جو دعا کرے قبول ہو اور مجھ کو تعجب آتا ہے کہ اس شخص سے کہ بواسطہ ان کے دعا کرے اور قبول نہ ہو۔

اعمال آسیب زدہ

جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی آسیب کا خلل ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ۔ اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات بار آذان دے اور سورۃ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیت الکرسی اور سورۃ طارق اور سورۃ حشر کی آیتیں یعنی ھو اللہ الذی سے آخر تک اور سورۃ صافات ساری پڑھے آسیب جل جاوے گا اور آسیب زدہ کے واسطے یہ عمل بھی ہے کہ اس کے کان میں سورۃ مومنون کی آیتیں پڑھی یعنی اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ سے آخر سورہ تک۔ اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے، کہ پاک پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۃ جن قل اوحی الی سے علی اللہ کذبا تک پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے گا، اور واسطے قریب ہونے شیطان کے گھر سے اور ان کے پتھر پھینکنے کے لئے یہ دعا پڑھے۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا چار لوہے کہ کیلوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس مرتبہ پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے اور یہ بھی دفع

جن کا عمل ہے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں پر لکھے۔

برائے عقیمہ

بانجھ پن کا علاج: بانجھ پن کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُوْنَ. اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِيْنَ هُمْ مُحْسِنُوْنَ. جس عورت کو درد زہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو پرچہ کاغذ پر یہ آیت لکھے۔ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا. اوراس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران پر باندھے تو وہ جلد جنے گی اور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے فرمایا کہ اگر اول سورۃ سے حُقَّت تک شیرنی پر پڑھے اور حاملہ کو کھلاوے تو بھی جلد جنے گی۔

برائے زنیکہ فرزند نرینہ نزاید

جس عورت کا لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو: جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ. يَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامِ نِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا. بَحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ بَحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ. تعویذ کو حاملہ کے باندھے۔

برائے زنیکہ فرزندش نزید

جس عورت کے بچہ نہ جیتا ہو: اس شخص نے جس پر مجھ کو اعتماد ہے خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۃ الشمس پڑھے، ہر بار درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے۔ اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزند نرینہ

یہ بھی اسی شخص معتمد نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے۔ ستر بار اور ہر انگلی کے پھیرنے کے ساتھ یامتین کہے اور اعمال چشم زخم وغیرہ طوالت کے سبب یہاں نہیں لکھے گئے عاملین قول الجمیل کو ملاحظہ فرمائیں۔

برائے مسحور و مریض مایوس العلاج

جس پر جادو کا اثر ہو اور اس بیمار کی بیماری نے طبیبوں کو عاجز کر دیا ہو چینی کے سفید برتن پر یہ اسم لکھے يَاحَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَاحَيُّ. پھر اس کو پانی سے چالیس دن پیے میں کہتا ہوں کہ میں نے حضرت والد کو دیکھا کہ اس اسم پر سورۃ فاتحہ زیادہ کرتے تھے۔

برائے گمشدہ

جس کی کوئی چیز کھو جائے پھر کہے يَا حَفِيْظُ ۱۱۹ بار بدون زیادتی یا کمی کے پھر یہ آیت يَا بُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمَاوَاتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ. ۱۱۹ بار پڑھیں تو حق تعالیٰ اس گم ہوئی چیز کو اس کے پاس پھیر لاوے گا۔

برائے شناخت دُزد

چور پکڑنے کا طریقہ: چور کے پہنچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنے درمیان تھامے رہیں اور اس کلمہ کی دونوں انگلیاں اٹھائے رہیں اور جس پر چوری کی تہمت ہو اس کا نام بدھنی میں لکھے اور سورہ یٰسین کو مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہوگا تو بدھنی گھوم جائے گی پھر اگر نہ گھومی تو اس کا نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھے اور وہیں تک پڑھے اور اسی طرح ہر شخص متہم کا نام لکھتا جاوے، یہاں تک کہ بدھنی گھوم جاوے میں کہتا ہوں کہ جو شخص یہ عمل یا ایسا کوئی اور عمل کر کے چور پر مطلع ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس کے چرانے پر یقین نہ کرے اور اس کو بدنام نہ کرے بلکہ قرائن کی پیروی کرے کہ یہ عمل بھی اتباع قرائن کا ایک طریقہ ہے حق تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا کہ نہ پیچھے پڑ۔ اس چیز کے جس کا تجھ کو یقین نہیں، مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاوے گا۔
(بردہ گریختن کا عمل اصل کتاب سے لیں۔)

عملیات:

ولی کامل حضرت مولانا سید اصغر حسین میاں صاحبؒ

سابق محدث دار العلوم دیوبند

تعویذ جواہر الاکسیر

۴۳۰	۴۵۳	۴۵۰	۴۴۷
۴۵۱	۴۴۶	۴۴۱	۴۵۲
۴۴۵	۴۴۸	۴۵۵	۴۴۲
۴۵۴	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۹

مندرجہ بالا تعویذ مختلف مقاصد کے لئے ہے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ایک تعویذ سات کنوؤں کے پانی سے دھو کر سات یوم پلانے کے لئے دیا جائے اور ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے لئے اور اگر مرض طویل ہے تو اکیس روز پلانے کے لئے تین تعویذ دیئے جائیں۔

ام الصبیان، اختلاج قلب اور تپ دق کی صورت میں تعویذ تین عدد سچے موتی (مروارید ناسفتہ) رکھ کر تعویذ کو روئی میں لپیٹیں بعد ازاں کپڑے میں سی کر گلے میں باندھ دیں۔ سات روز پینے کے لئے صرف ایک تعویذ زعفران یا سیاہی سے لکھ کر دیں یا اکیس روز پلانے کے لئے تین تعویذ دیں۔

ہر قسم کی بواسیر کے لئے یہ تعویذ ہرن کی سفید اور کاغذ کی طرح باریک جھلی پر لکھ کر جمعرات کے دن دائیں بازو پر باندھیں۔ دوسری جمعرات تک کیا جائے گا۔ ساتویں جمعرات کو تعویذ داہنے بازو پر آجائے گا۔ اس کے بعد نہ بدلا جائے اور بندھا رہنے دیں۔

یہ تعویذ جب کسی مرض کے لئے دیا جائے تو اس کے نیچے تحفظہ وتنقیہ من الاسقام تحریر کردیں۔ حضرت میاں صاحبؒ کا یہی معمول تھا۔

اس تعویذ کو اگر حب کے لئے دیا جائے تو تعویذ کے نیچے اس طرح تحریر کریں اَللّٰهُمَّ قَلِّبْ...... عَلٰى حُبِّ...... يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ۔ نقطوں کے بجائے قلب کے بعد مطلوب کا نام اور علی حب کے بعد طالب کا نام لکھیں۔ اگر یہ تعویذ فتح مقدمہ یا حصول ملازمت کے لئے ہو تو پانی کے کنارے کھڑے ہو کر دوشنبہ یا جمعرات کے روز یہی تعویذ سبز کپڑے میں سی کر دائیں بازو پر باندھیں اور آٹے میں سات گولیاں بنا کر پانی میں ڈال دیں۔ جب اس مقصد سے تعویذ لکھا جائے تو اس کے نیچے یہ عبارت تحریر کریں۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ ...... وَهَزِّهٖ وارزقه وكن له نصيرا

لفظ رحم کے بعد نقطوں کے بجائے اس شخص کا نام تحریر کریں جس کے لئے تعویذ لکھا گیا ہے۔

استقرار حمل کے بعد یہ تعویذ زعفران سے لکھ کر ناف پر لٹکایا جائے۔

تعویذ برائے بخار و اختلاج قلب

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۳	۱۹۳	۱۹۸

بخار کے لئے یہ تعویذ گلے میں باندھیں اور دھو کر پینے کے لئے دیں اور اگر اختلاج قلب یا ہول دلی کے لئے ہو تو گلے میں باندھیں، کسی بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے ہو اس تعویذ کے نیچے مفرور اور اس کی والدہ کا نام تحریر کریں اور سرخ کپڑے میں سی کر گرم جگہ مثلاً چولہے یا تنور کے نیچے دفن کریں۔

برائے ادائے قرض

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

مندرجہ بالا دعا اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ روزانہ ایک سو ستر مرتبہ پڑھی جائے۔

برائے قوت حافظہ و ذکاوت

مندرجہ ذیل آیت زعفران سے چینی کی طشتری پر تحریر کریں اور

جمعہ کے روز طلوع آفتاب سے قبل اس کو پانی سے دھو کر ایک قطرہ شہد ڈال کر پیا جائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوْحًا مِنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتَابُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُوْرًا نَهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَشَآءُ.

برائے اضافہ شیر

دودھ میں اضافہ کے لئے زیرہ سفید پر چالیس مرتبہ سورۂ کوثر اور چالیس مرتبہ "یَارَزَّاقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ" پڑھ کر دم کریں اور عورت کو کھانے کے لئے دیں۔

تعویذ افزائش رزق و مشاہرہ

۷۸۶

۱۲۲	۹۴	۱۱۴
۱۰۲	۱۱۰	۱۱۸
۱۰۶	۱۲۶	۹۸

مندرجہ بالا تعویذ بازو پر باندھنے کے لئے دیا جائے۔

برائے دفع آسیب (معمول)

ایک تعویذ باندھیں اور ایک تعویذ کو چراغ میں بطور فتیلہ روشن کریں۔

۷۸۶

ب ۲	د ۴	و ۶	ح ۸
ح ۸	و ۶	د ۴	ب ۲
د ۴	ب ۲	ح ۸	و ۶
۶ ۵	ح ۸	ب ۲	د ۴

یہ تعویذ سر میں باندھا جائے۔

برائے دردِ سر

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	[illegible]
۱۴	۱۹	۱۲

برائے حفاظت حمل

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اگر اسقاط کا اندیشہ ہو تو یہ تعویذ حاملہ کی ناف پر باندھا جائے۔

تمام آفات سے حفاظت

اگر سورۂ اخلاص کا یہ نقش کوئی اپنے گلے میں ڈالے تو تمام آسمانی اور ارضی آفات سے وہ محفوظ رہے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۵۶	۲۴۷	۲۵۲

ہر بیماری سے نجات کے لئے

کوئی بھی بیماری ہو اس نقش کو اس کے گلے میں ڈالنے سے نجات ملے گی۔ اگر بیماری شدید ہو تو اس نقش کو زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ تازہ پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ اور گلے میں ڈالیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

ش	ا	ف	ی
۱۸	۹	۳۰۱	۰
۸	۷۸	۳	۳۰۲
۲	۳۰۳	۷	۷۹

حضرت مالک بن دینار کے پاس اگر کتا آکر بیٹھتا تو اسے نہ دھتکارتے اور فرماتے "برے دوست سے یہ اچھا ہے"۔ آدمی کے برے ہونے کو یہی کافی ہے کہ وہ خود نیک نہ ہو اور نیک لوگوں کو برا کہے

عملیات و وظائف:

حضرت شیخ ابو المفاخر عماد الدین محمد شامی رحمۃ اللہ علیہ

خاک پائے مریدان حضرت غوث الاعظم پیران دستگیر قدس سرہٗ، الشیخ ابو المفاخر عماد الدین محمد الشامی اپنے شیخ و مرشد پیر دستگیر محی السنۃ والدین قطب ربانی غوث الصمدانی حضرت ابو محمد سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمتِ بابرکت میں حاضر تھا۔ عرض گذار ہوا قبلہ عالم مجھے چند وظائف اپنے وظائف کریمہ میں سے ارشاد فرمائے۔ جن کو میں ہر نماز میں پڑھتا رہوں۔ ایمان پر خاتمہ ہو اور مقبول درگاہ احدیت بن جاؤں ارشاد فرمایا اے محمد! لکھ حضرت فرماتے تھے۔ میں لکھتا جاتا تھا۔

اللہ تعالیٰ کے ۶۲ ناموں کے خاص:

حضرت غوث پاک نے فرمایا: جو شخص اسم اعظم اللہ کو جس مطلب کے واسطے ہر نماز کے بعد بالخصوص بعد نماز فجر ۶۲؍مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ پاک بہت جلد اس کے تمام دینی و دنیاوی مقاصد پورے کردے گا۔ شروع مہینے کی پہلی جمعرات کو ورد شروع کر کے ۶۲؍روز تک پڑھنا چاہئے۔

یاعزیز: حضرت قدس سرہٗ نے فرمایا کہ یہ اسم مبارک جس مقصد کے لئے ۱۵۵؍مرتبہ ہر نماز اور فجر کے بعد خصوصیت سے پڑھے گا بہت جلد مراد پوری ہوگی۔ اور مخلوق کی نظروں میں معزز و مکرم بن جائے گا۔ یہ ورد شروع چاند میں جمعرات سے شروع کرنا چاہئے۔

یَا مُعِزُّ: اس اسم کے خواص بھی وہی ہیں جو یا عزیز کے ہیں۔ یہ اسم ۱۱۰؍مرتبہ پڑھنا چاہئے اور شروع مہینہ کی پہلی جمعرات سے کرنا چاہئے۔

یَارَبُّ: ہر نماز کے بعد بالخصوص بعد نماز فجر ۲۰۰؍مرتبہ ورد کرنے سے دلی مقاصد پورے ہوں گے۔ خاص کر بڑے کام سہولت سے سرانجام پائیں گے۔

کشائش رزق کے واسطے اس اسم الٰہی کا ورد نہایت مفید ہے۔

یَا حَیُّ: جس کام کے واسطے ۱۰۰؍مرتبہ ہر نماز کے بعد بالخصوص بعد نماز فجر پڑھا جائے گا، پورا ہوگا۔ تندرستی اور سلامتی کے لئے اس کا ورد کرنا چاہئے۔ مہینہ کی پہلی جمعرات کو شروع کر کے ۱۸؍ویں دن ختم کرنا چاہئے۔

یَاقَیُّوْمُ: عزت، مرتبہ عہدہ برقرار رکھنے کے لئے ۱۵۶؍بار حسب طریقہ بالا ورد کرنا چاہئے اور ۱۵۶؍دن تک جاری رکھانا چاہئے۔

یَا مَالِكُ: یہ اسم بھی ہر مقصد کے لئے پڑھا جاتا ہے۔ ۹۱؍مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

یَا بَاسِطُ: کشائش رزق اور تکثیر مال و دولت کے لئے اس اسم الٰہی کا ورد مجرب ہے۔ روزانہ ۷۲؍مرتبہ ۱۲؍دن تک پڑھنا چاہئے۔

یَاوَهَّابُ: ادائے قرض کے لئے ۱۴؍مرتبہ ہر نماز کے بعد ۱۴؍دن تک پڑھنا چاہئے۔

یَامُعْطِیْ: یہ اسم بھی حاجب براری کے لئے ۱۲۹؍مرتبہ ۱۲۹؍دن تک پڑھا جاتا ہے۔

یَا مُنْعِمُ: تکثیر مال دولت کے لئے ۲۰۰؍مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

یَاغَفُوْرُ: گناہ صغیرہ و کبیرہ کی مغفرت کے لئے ۱۲۸۶؍مرتبہ مہینہ کی پہلی جمعرات سے شروع کر کے اعدادِ اسم کے مطابق ایام تک پڑھنا چاہئے۔

یَارَءُوْفُ: جسمانی اور روحانی امراض دور کرنے کے لئے اس اسم کا ورد نافع ہے۔ ۲۸۶؍مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

یَاوَاحِدُ: اس اسم کا پڑھنے والا خلقت کی نظر میں معزز و محترم ہو جاتا ہے، ۱۹۰؍مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہئے۔

یَابَاقِیْ: بقائے عمر و دولت کے لئے ہر فرض نماز کے بعد ۱۱۳؍مرتبہ پڑھنا نافع ہے۔

یَا قَاضِیْ: دینی و دنیاوی ہر حاجت کے لئے ۹۱۱؍مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

یَاشَافِیْ: مریض کی صحت یابی کے لئے ۱۹۱؍مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

یَاخَالِقُ: مال اور اولاد میں خیر و برکت کے لئے ۷۲۱؍مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

یَاعَلِیُّ: بڑا مراتبہ حاصل کرنے کے واسطے ۱۰۰؍مرتبہ ورد رکھنا نافع ہے۔

یَا قَوِیُّ: دشمن پر فتح یابی کے لئے ۱۱۶؍مرتبہ بعد نماز صبح ورد رکھنا چاہئے مہینہ کی پہلی جمعرات کو شروع کر کے ۱۱۶؍روز تک پڑھیں۔

یَاوَلِیُّ: آسان سکرات موت کے لئے ۴۶؍مرتبہ پڑھتے رہنا چاہئے۔

یَـا وَافِیُّ: مخلوق کی نظر میں باعزت دوقار رہنے کے لئے ۹۶؍ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہئے۔

یَـا جَبّـارُ: تمام کاموں کی دورستی اوراستگی کے لئے اعداد کے مطابق ہمیشہ وردرکھنا چاہئے۔

یَا قَہّارُ: دشمنوں کومقہوراور مغلوب کرنے کے لئے ۳۰۶؍مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

یَـا غَـفّـارُ: توبہ پرقائم رہنےاور گناہوں سے مغفرت کے لئے ۲۸۱؍مرتبہ وردرکھنا چاہئے۔

یَا اَحَدُ: ہر مقصد کے لئے پڑھ سکتے ہیں۔زیادہ مال وفعال کے لئے ۱۳؍مرتبہ ۱۳؍روزتک ہر نماز کے بعد بلاناغہ پڑھا کریں۔

یَـا صَمَدُ: صفائی باطن اور پرہیزگاری کے لئے ۱۳۴؍مرتبہ ہمیشہ پانچوں وقت پڑھا کریں۔

یَـا عَلِیْمُ: پوشیدہ امور کا علم حاصل کرنے کے لئے ۱۵۰؍مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

یَـا حَـکِیْـمُ: ۷۷؍مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھا کریں مشکل کام آسان ہوں جائیں گے۔

یَا قَدِیْمُ: ۱۵۴؍مرتبہ ہرنماز کے بعد مداومت کرنے سے بہت جلد مراد حاصل ہوتی ہے۔خلقت کی نظر میں عزت توقیر بڑھتی ہے۔عمر دراز ہوتی ہے۔

یَـا کَرِیْمُ: دولت اور سخاوت میں زیادتی ہوتی ہے۔۲۷؍مرتبہ روزانہ پڑھا کریں۔

یَارَحِیْمُ: نزول رحمت الٰہی کے لئے ۲۵۸؍مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

یَارَحِیْمُ: نزول رحمت الٰہی کے لئے ۲۵۸؍مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

یَاقَائِمُ: نوکری برقرار رکھنے کے لئے ۱۵۱؍مرتبہ ہمیشہ پڑھتے رہیں۔

یَـا دَائِـمُ: عبادت میں دوام پیدا کرنے کے لئے اس اسم کا ورد نہایت مؤثر ہے، پڑھنے کی تعداد ۵۵؍مرتبہ ہے۔

یَـا قَـدِیْـرُ: ۳۱۴؍مرتبہ دشمنوں پر غالب آنے کے لئے پڑھا کریں۔روزانہ ۳۱۴؍مرتبہ۔

یَاخَبِیْرُ: ہوشیار اور خبردار رہنے کے لئے ۸۱۲؍مرتبہ روزانہ ورد کیا کریں۔

یَابَصِیْرُ: ۳۰۲؍مرتبہ روزانہ پڑھا کریں۔

یَاسَامِعُ: برآمد حاجات کے ۱۷۱؍مرتبہ ہمیشہ پڑھنا چاہئے۔

یَـادَافِعُ: دشمنوں کو دفع کرنے کی نیت سے یہ اسم الٰہی ۱۵۱؍مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

یَـا سَمِیْعُ: قبولیت دعا اور ہر مقصد کے لئے پڑھ سکتے ہیں۔ ۱۸۰؍مرتبہ روزانہ پڑھا کریں۔

یَـا رَفِیْعُ: ۳۶؍مرتبہ بلندی مرتبہ وعظمت وشوکت کے لئے بعد نماز فجر روزانہ پڑھنا چاہئے۔

یَامَنَّانُ: اس اسم الٰہی کے ورد سے بہت جلد مراد حاصل ہوتی ہے۔

یَامَنَّانُ: ۱۴؍مرتبہ ورد کریں۔دلی مراد پوری ہوگی۔

یَا سُبْحَانُ: لوگوں کے نظروں میں عزت واکرام حاصل کرنے کے لئے ۱۲۱؍مرتبہ پڑھیں۔

یَـا رَحْـمَانُ: دنیا کے واسطے حق تعالیٰ کی طلبِ رحمت کے لئے مہینے کی پہلی جمعرات سے ۲۹۹؍مرتبہ روزانہ ورد کیا کریں۔

یَـا بُرهَانُ: طالب عز وجاہ اور مخلوق کی نظروں میں عزت حاصل کرنے کے لئے ۲۵۸؍مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

یَامُعِیْنُ: اللہ کی مدد حاصل کرنے ۱۷۰؍مرتبہ روز پڑھنا چاہئے۔

یَـا مُبِیْنُ: آنکھوں اور دل کی روشنی کے لئے ۱۰۲؍مرتبہ روزانہ پڑھا جاتا ہے۔

یَامُقَدِّرُ: ۳۴۴؍مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد ردّ بلا کے لئے پڑھیں۔

یَـا مُدَبِّرُ: دشوار کام کی تدبیر معلوم کرنے کے لئے ۲۴۶؍مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

یَا قَرِیْبُ: خدا کی رحمت اور مہربانی حاصل کرنے کے لئے ۳۱۲؍مرتبہ بعد نماز فجر پڑھنا چاہئے۔

یَـا مُجِیْبُ: قبولیت دعاء کے واسطے ۲۳؍مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھنا چاہئے۔

یَـا نَاصِرُ: ۳۴۱؍مرتبہ دشمنوں پر غلبہ اور فتح حاصل کرنے کے لئے ۳۴۱؍مرتبہ ورد کرنا چاہئے۔

یَاطَیِّبُ: تندرستی کے واسطے ۲۳؍مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھنا چاہئے۔

یَا قَادِرُ: ۳۰۵؍مرتبہ ہر مشکل کام آسان ہونے کے لئے پڑھیں۔

یَـا حَبِیْبُ: مخلوق کو اپنا دوست بنانے کے لئے روزانہ ۲۲؍مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ

سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند

نقش برائے فتح مقدمہ

اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھیں، جس وقت جج کے روبرو ہوں اس وقت یہ نقش پاس رہنا بہت ضروری ہے۔ نقش ہرے کپڑے میں پیک ہوگا۔

۷۸۶

۱	۹۷	۹۴	۸
۹۵	۷	۲	۹۶
۶	۹۲	۹۹	۳
۹۸	۴	۵	۹۳

یا اللہ جل جلالہ بہ برکت ایں نقش ہر بلا دفع شود و جملہ حکم مسخر شود

آسانیٔ ولادت کے لئے

دردِزہ کے وقت اس نقش کو عورت کے ہاتھ میں پکڑا دیں، انشاء اللہ بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔

ب	ز
ط	ھ
د	ج

ایضاً برائے ولادت

اس اسم کو لکھ کر لال کپڑے میں پیک کر کے عورت کی بائیں ران پر باندھ دے، انشاء اللہ بچہ پیدا ہوگا، بچے کے پیدا ہوتے ہی نقش کھول دے۔اسم یہ ہے: ماخینوا

ضدی اور رونے والے بچے کے لئے

جو بچہ بات بات پر ضد کرتا ہو اور بہت روتا ہو اس کے گلے میں یہ نقش ڈالیں، انشاء اللہ ضد اور رونے سے باز آئے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ط ط ط ط ط ط ط حی حی حی حی حی حی حی
قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس
باسم فلاں ابن فلاں

فلاں ابن فلاں کی جگہ بچے کا اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرلیں۔

جملہ مقاصد کے لئے

اس نقش کو جملہ مقاصد کے لئے ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں، انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ الصمد

۱	۱۸۰	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۷۹
۶	۹	۱۸۲	۳
۱۸۱	۴	۵	۱۰

اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ یہ نقش سوا لاکھ مرتبہ لکھ کر ان کی گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔دنوں کی کوئی قید نہیں ہے۔ سوا لاکھ کی تعداد جتنے دنوں میں بھی پوری ہوں اتنے دنوں میں پوری کرلیں۔سب سے پہلے جو نقش لکھیں اس کے اوپر "اللہ الصمد" لکھ دیں، اس کے بعد ہر روز جو نقش سب سے پہلے لکھیں اس پر بھی "اللہ الصمد" لکھ لیا کریں۔سب سے پہلے دن جو نقوش سب سے پہلے لکھے لکھا جائے گا وہی عامل کے پاس رہے گا۔زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ ایک نقش لکھنا ضروری ہے، پھر پانی میں ڈالنے کی ضرورت نہیں۔

عملیات و تعویذات

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی صاحبؒ

کسی بھی مہم میں کامیابی کے لئے

کوئی بھی مہم اور مقصد درپیش ہو گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے اور ہر مبین پر سورۂ فاتحہ سات مرتبہ مع بسم اللہ پڑھیں، ساتوں مبین پر ایسا ہی کریں، سورۂ یٰسین کے ختم پر گیارہ مرتبہ پھر درود شریف پڑھیں، اس عمل کو لگاتار گیارہ دن تک کریں۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ملے گی۔

عزت وسرفرازی کے لئے

عزت وسرفرازی حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو جمعہ کے دن لکھیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ جمعہ چاند کی ۱۱ریا ۱۲رتاریخ کو پڑ رہا ہو۔ یہ نقش ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈال لیں، انشاء اللہ رزقِ حلال کے لئے دروازے کھلیں گے اور لوگوں کی نظروں میں عزت و سرخروئی برقرار رہے گی۔

۷۸۶

۳۶	۴۹	۴۶	۴۳
۴۷	۴۲	۳۷	۴۸
۴۱	۴۴	۵۱	۳۸
۵۰	۳۹	۴۰	۴۵

برائے تسخیر

تسخیرِ خلائق کے لئے اس نقش کو نوچندی جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ مخلوق مسخر ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۲۱ع	۱۱۸ع	۸
۱۱۹ع	۷	۲	ع۱۲ع
۶	۱۱۶ع	۱۲۳ع	۳
۱۲۲ع	ع	ع	۱۱۷ع

نظر بد کے لئے

نظرِ بد دور کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ نظرِ بد دور ہوگی اور مرض ٹھیک ہو جائے گا۔

۷۸۶

۱۱۶۶	۱۱۷۹	۱۱۷۶	۱۱۷۳
۱۱۷۷	۱۱۷۲	۱۱۶۷	۱۱۷۸
۱۱۷۱	۱۱۷۴	۱۱۸۱	۱۱۶۸
۱۱۸۰	۱۱۶۹	۱۱۷۰	۱۱۷۵

تمام بلاؤں سے حفاظت کے لئے

جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے گا وہ انشاء اللہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ نقش کالے کپڑے میں پیک ہوگا۔

یاحافظ ۷۸۶ یاناصر

حسبنا	الله	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	واحد	ملك	عالم
محیی	ممیت	معبود	باقی

یاحفیظ یابصیر

ہول دل کے لئے

اگر ہول دل ہو یا اختلاجِ قلب کی شکایت ہو تو اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں انشاء اللہ اختلاجِ قلب کی شکایت دور ہوگی اور دل قوی ہو جائے گا۔

۷۸۶

۱۱۰	۱۱۷	۱۱۲
۱۱۵	۱۱۳	۱۱۱
۱۱۴	۱۰۹	۱۱۶

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب دہلویؒ

دعا کی قبولیت کے لئے

روزانہ ''یا سمیع یا مجیب'' سو مرتبہ صبح وشام پڑھا کریں، انشاء اللہ جو بھی دعا کریں گے قبول ہوگی۔

قوتِ حافظہ کے لئے

آیت الکرسی اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھیں، پھر وہاں تھوڑا سا پانی ٹپکا لیں اور اسے چاٹ لیں، اس عمل کو اکیس دن تک لگاتار کریں، انشاء اللہ قوتِ حافظہ بڑھ جائے گی اور نسیان کی بیماری ختم ہو جائے گی۔

ہر قسم کے درد سے نجات کے لئے

جسم میں کسی بھی جگہ درد ہو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر دیں، انشاء اللہ درد سے نجات ملے گی۔ اَعُوْذُ بِعزةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ من شرِّ ما اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ.

کسی بھی مہم میں کامیابی کے لئے

کیسی بھی مہم ہو یا کتنا ہی بڑا مقصد ہو ان کلمات کو کاغذ پر لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال لیں، لگاتار گیارہ دن تک، انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ یَاحنّانُ یاسلطانُ یا غفرانُ یا بدیع السمٰوٰتِ والاَرْض یاذوالجلالِ والاکرام برحمتك یا ارحمَ الراحمین.

رات کو گھر کی حفاظت کے لئے

اگر کسی کی یہ خواہش ہو کہ رات کو اس کا گھر ہر طرح کے اثرات اور چوری چکاری سے محفوظ رہے تو اس کو چاہئے کہ رات کو سونے سے پہلے کھلے آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات مفلحون تک ایک بار آیۃ الکرسی، ایک بار سورۂ بقرہ کا آخری رکوع آمن الرسول سے شروع کرکے ختم سورۃ تک پڑھ کر تین بار دستک دے، انشاء اللہ جہاں تک تالیوں کی آواز جائے گی وہاں تک بھی گھروں کی حفاظت رہے گی۔

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ
سابق مجلس شوریٰ دار العلوم دیوبند

برائے دفع وساوس

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه العليِّ العظیم صبح وشام بہ کثرت پڑھے، انشاء اللہ شیطان کے وساوس سے نجات ملے گی۔

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل ۴۵۰ مرتبہ، نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْر ۳۰۰ مرتبہ صبح وشام پڑھے، انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ملے گی۔

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

مقدمہ کی تاریخ سے تین دن پہلے روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ آیت کریمہ کا ورد کریں، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ مقدمہ کا فیصلہ اپنے حق میں ہوگا؟

مصائب سے نجات حاصل کرنے کے لئے

مغرب کی نماز کے بعد سورۂ قریش اکتالیس مرتبہ اور سورۂ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو اکیس دن تک کرے، انشاء اللہ مصائب سے نجات ملے گی۔

شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے

اگر کسی عورت کا خاوند اس سے بیزار ہو اور محبت نہ کرتا ہو تو بیوی کو چاہئے کہ بہ کثرت ''یا عزیز'' صبح شا پڑھا کرے، انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد اس کا شوہر اس سے قابلِ رشک محبت کرنے لگے گا۔

اگر بچہ بہت روتا ہو

اگر بچہ بہت روتا ہو تو اس کے گلے میں یہ لکھ کر ڈالیں، انشاء اللہ اس کا رونا بند ہو جائے گا۔

بسم اللّٰه الرحمن الرحیم ھذا یوم لا ینطقون.
بسم اللّٰه الرحمن الرحیم وَ خشعت الاصوات للرحمن.
بسم اللّٰه الرحمن الرحیم الیوم نختم علیٰ افواھھم

عملیات و تعویذات

حضرت موسیٰ جی ترکیسری

وظیفہ کشائش رزق

روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ان وظائف کی پابندی رکھیں، انشاء اللہ رزق میں زبردست وسعت پیدا ہوگی۔

(۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۰۰ مرتبہ

(۲) وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۱۰۰ مرتبہ

(۳) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ ۱۰۰ مرتبہ

اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس عمل کو ۲۱ دن تک جاری رکھیں۔

وظیفہ سلامتی

نو سلام نقل کئے جارہے ہیں، ان نو سلاموں کو رات کو سونے سے پہلے جو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا، اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف بھی پڑھے گا وہ ہمیشہ امن و امان میں رہے گا اور اس کو کسی بھی آفت سے خواہ وہ ارضی یا سماوی ہو انشاء اللہ کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ یہ عمل بے شمار اکابرین کے معمولات میں شامل رہا ہے۔

(۱) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ (۲) سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ (۳) سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِیْمَ (۴) سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ (۵) سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ یَاسِیْنَ (۶) سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ (۷) سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (۸) سَلٰمٌ یَا مَلٰٓئِكَةَ الْمُقَرَّبِیْنَ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ (۹) سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ۔

حق تعالیٰ کا دیدار کرنے کے لئے

یہ دعا رات کو سوتے وقت دس مرتبہ نہایت یقین کے ساتھ پڑھیں، اول و آخر ایک بار درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ زیادہ وقت نہیں گذرے گا کہ خواب میں حق تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس وظیفہ کو کم سے کم ایک سال تک جاری رکھنا چاہئے۔

وظیفہ یہ ہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

سرکار دو عالمؐ کے دیدار سے مشرف ہونے کے لئے

روزانہ عشاء کی نماز کے بعد سورۂ الم نشرح چالیس مرتبہ اور اول و آخر درود ابراہیم گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ بستر کو ہمیشہ پاک صاف رکھیں اور تکیہ کو روزانہ سونے سے پہلے عطر لگائیں، سینٹ لگانے کی غلطی نہ کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ جس رات زیارت ہوجائے نمازِ فجر کے بعد ایک تسبیح درود شریف کی پڑھے۔

ہر طرح کے مرض کے لئے

مرض کوئی بھی ہو اس سے نجات دلانے کے لئے مریض کو یہ نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر دیں۔ اس نقش کا پانی دن میں تین بار پلائیں۔ صبح ناشتے کے بعد شام کو عصر کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے۔

۷۸۶

س	لا	م
لا	م	س
م	س	لا

دفع بواسیر کے لئے

بدھ کے سورج نکلنے سے پہلے یہ نقش لکھیں اور اس کو لوبان سے دھونی دے لیں، اس کے بعد اس کو کالے کپڑے میں پیک کرکے کمر میں باندھ لیں۔ انشاء اللہ بواسیر سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

یاحفیظ ۱	یاحفیظ۳	یارقیب۶
یاحافظ۲	یارقیب۵	یاوکیل۸
یارقیب۴	یاوکیل۷	یااللہ۹

عملیات و تعویذات

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند

فراخی رزق کے لئے

جو شخص یہ چاہے کہ اس کو تنگ دستی سے نجات ملے اور اس کے رزق میں وسعت پیدا ہو تو اس کو چاہئے کہ ماہِ رجب کی پندرہویں شب کو دس رکعت نفل پڑھے، یہ نفلیں وہ دو دو رکعت کے ساتھ پڑھے، اس طرح کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، اس کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے، پھر رزق کی وسعت کے لئے دعا کرے، آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ رزق میں زبردست وسعت ہوگی اور خیر و برکت بھی خوب ہوگی۔

زیارتِ رسول اللہ ﷺ

اگر کوئی رحمۃ للعالمین ﷺ کو خواب میں دیکھنے کا متمنی ہو تو اس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۲۵ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے اور کسی سے بات کئے بغیر پاک صاف بستر پر سوجائے اور اپنے تکیہ کو عطر سے معطر کرلے۔ اس عمل کو لگاتار سات جمعرات تک کرے، انشاء اللہ اس دوران رحمۃ للعالمین کی زیارت سے سرفراز ہوگا۔

بیوی کے دل میں محبت پیدا کرنا

اگر کسی شخص کی بیوی اس سے نفرت کرتی ہو یا اس سے بیزار رہتی ہو یا بار بار مائکہ میں جاکر بیٹھ جاتی ہو تو اس شخص کو چاہئے کہ چاند کی ۳ تاریخ کے بعد جو جمعہ پڑے اس جمعہ کو سورج نکلنے کے ایک گھنٹے کے اندر اندر یہ نقش ۳ عدد لکھے، نقش کے نیچے اپنا اور بیوی کا نام مع اسم والدہ لکھے، نقش لکھنے سے پہلے سات مرتبہ درود شریف پڑھے، نقش کے بعد بھی سات مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر ان تینوں نقش میں سے ایک اپنے گلے میں ڈالے، ایک کسی پھل دار درخت پر لٹکادے اور ایک نقش اپنے گھر میں لٹکالے، تینوں نقش ہرے کپڑے میں پیک کرے۔ انشاء اللہ اس کی بیوی کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگی اور اس کا قلبی سکون بحال ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یالطیف	یاودود	یاکریم	یابدوح
یابدوح	یاکریم	یاودود	یالطیف
یاودود	یالطیف	یابدوح	یاکریم
یاکریم	یابدوح	یالطیف	یاودود

الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

ایمان کی سلامتی کے لئے

ایمان کی سلامتی کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے یا اس کو اپنے گلے میں ڈالے، اس نقش کو نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کرکے استعمال کریں، انشاء اللہ ایمان سلامت رہے گا اور شرک و بدعت سے بھی حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۰	۷۱۳	۷۱۰	۷۷
۷۱۱	۷۶	۷۱	۷۱۲
۷۵	۷۰۸	۷۱۵	۷۲
۷۱۴	۷۳	۷۴	۷۰۹

علم میں زیادتی کے لئے

نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد "یاعلیم" ۱۵۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، اول و آخر صرف ایک بار درود شریف پڑھے، انشاء اللہ علم اور

ذہانت میں زبردست اضافہ ہوگا اور جو کچھ بھی پڑھیں گے مستحضر رہے گا۔

سورۂ بقرہ

سورۂ بقرہ قرآن حکیم کی اہم سورت ہے اور اس کے اہم خواص یہ ہیں اس کی تلاوت سے حافظے میں اضافہ ہوتا ہے۔ دل میں علم کو استحکام حاصل ہوتا ہے، معرفت کی دولت میسر آتی ہے، کشف کی صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔ چیچک، پیٹ درد، جادو، نظربد، آنکھوں کے امراض، خونی بواسیر، زہریلے جانوروں کی ضرر رسانی، بلغم، مرگی وغیرہ کو دفع کرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔ گھر سے ہر طرح کے اثرات کو دفع کرنے میں اس سورت کی تلاوت بے حد موثر بنتی ہے، اگر لگاتار چالیس دن تک آسیب زدہ مکان میں اس کی تلاوت کی جائے تو آسیب گھر سے چلا جاتا ہے اور گھر ہر طرح کے اثرات سے محفوظ ہو جائے گا۔

مذکورہ پریشانیوں اور امراضِ جسمانی اور روحانی کے علاوہ اس سورت کی تلاوت، سے اختلاج قلب کو فائدہ ہوتا ہے۔ مرا یں پوری ہوتی ہیں اور دل سے دشمنوں کا خوف ختم ہو جاتا ہے۔ اس سورت کا نقش بزرگوں نے بے شمار ضرورتوں کے لئے استعمال کیا ہے اور اس سے زبردست فائدے پہنچے ہیں۔ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نے ایک بار یہ فرمایا تھا کہ سورۂ بقرہ کا نقش ہر مشکل کو دفع کرنے اور ہر بیماری سے نجات حاصل کرنے کے لئے موثر ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۹۰۲	۲۳۶۹۰۵	۲۳۶۹۰۸	۲۳۶۸۹۴
۲۳۶۹۰۷	۲۳۶۸۹۵	۲۳۶۹۰۱	۲۳۶۹۰۶
۲۳۶۸۹۶	۲۳۶۹۱۰	۳۶۹۰۳	۲۳۶۹۰۰
۲۳۶۹۰۴	۲۳۶۸۹۹	۲۳۶۸۹۷	۲۳۶۹۰۹

سورۂ یٰسین

سورۂ یٰسین قرآن حکیم کا دل ہے، اس سورت کی صبح وشام تلاوت کرنے والے کو دین ودنیا کی راحتیں نصیب ہوتی ہیں، سورۂ یٰسین کی تلاوت کرنے سے دل کو سکون ملتا ہے اور اس کے پڑھنے سے ہر بیماری نجات حاصل ہو جاتی ہے۔ اگر ولادت کے وقت عورت کا درد جسے دردزہ کہتے ہیں نہ بڑھ رہا ہو تو سورۂ یٰسین کی تلاوت کرکے پانی پر دم کرکے پلادیں تو درد بڑھ جائے گا اور جلد آسانی کے ساتھ ولادت ہو جائے گی۔

سورۂ یٰسین کا پڑھنا میرے معمولات میں رہا ہے اور والد محترم علیہ الرحمہ کی تاکید کے مطابق میں اس کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھتا ہوں جب کہ توفیق خداوندی کی بنا پر میں اوابین کی نفلوں میں قرآن حکیم کا ایک پارہ پڑھ کر اپنے والد کو بخشتا ہوں اور سورۂ یٰسین کی تلاوت کرکے اپنے مرحوم تمام رشتے داروں کو ایصال ثواب کرتا ہوں۔

اس سورۃ کا نقش دورانِ سفر میرے ساتھ رہتا ہے۔ عام استفادے کے لئے میں اس کو یہاں نقل کر رہا ہوں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۷	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۵۹

یا مجید

یا مجید پڑھنے سے بڑائی اور عظمت عطا ہوتی ہے اور اللہ کی مخلوق کی نظروں میں اپنا وقار ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ اگر کوئی شخص برص کے مرض میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر ماہ ایام بیض کے روزے رکھے اور اگر افطار کے بعد ایک تسبیح یا مجید کی پڑھے اور نمازِ فجر اور نماز عشاء کے بعد ہمیشہ یا مجید ۵۷ مرتبہ پڑھنے کی عادڈالے۔

تمام بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے

اگر اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالے گا تو وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ

۷۸۶

الحاجات	یا قاضی	البلیات	یادافع
یاکافی	یاشافی	الدعوات	یامجیب
وآلہ	واصحابہ	سیدالمرسلین	بحرمت
ثم آمین	آمین	اجمعین	الطاہرین

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ

مشکلات کے حل کے لئے

گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ یٰس اس طرح پڑھے کہ ہر مبین پر یا اللہ، یا رحمٰن یا رحیم گیارہ مرتبہ پڑھے اور جب کلمہ کن پر پہنچے تو یا اللہ یا غنی یا مغنی یا فتاح پڑھ کر ختم کردے اور آخیر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس عمل کو گیارہ دن تک کرے۔ انشاء اللہ تمام مشکلات سے نجات مل جائے گی۔

برائے دفع بلیات

مصائب دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دعا بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھنی چاہئے کہ اگر ایک نشست میں تعداد پوری نہ ہو سکے تو دوسری نشست میں تعداد پوری کرلے۔ اس عمل کو لگاتار بارہ دن تک کرنا ہے۔ اول وآخر بارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ تمام بلاؤں سے حفاظت رہے گی۔

دعا یہ ہے: یابدیعُ العجائبِ بالخیر یابدیعُ۔

آسیب کی تشخیص کرنا

اس نقش کو لکھ کر مریض کو دکھائیں، اگر مریض دیکھنے کے لئے تیار نہ ہو تو سمجھ لیں کہ اس پر آسیب ہے، اگر وہ دیکھ لے تو سمجھیں آسیب نہیں ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

☆☆☆

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا مفتی دین محمد خاں صاحبؒ

برائے ملازمت

اگر کسی ملازمت یا عہدے کے لئے کثیر درخواستیں پہنچ گئی ہوں اور کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی درخواست منظور ہو جائے تو تین روز تک مندرجہ ذیل آیت عشاء کی نماز کے بعد ہزار مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ اس کی درخواست منظور ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے: نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْم۔

تسکین قلب اور نیند کے لئے

بَعْدَ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا کو ایک سوستر مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ قلب کو سکون ملے گا اور نیند آجائے گی۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

اگر کسی طالب علم کو نتیجۂ امتحان کے بارے میں تشویش ہو تو وہ تین روز تک ایک نشست میں قبلہ رو ہو کر عشاء کے بعد گیارہ ہزار مرتبہ "یاحسیب" اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ نتیجہ حسب منشا ظاہر ہوگا۔

ازالۂ تفکرات کی دعا

روز وشب ایک سو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے: "يَاحَىُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

رشتہ اور نسبت میں کامیابی کے لئے

جس شخص کی لڑکیوں کے رشتے نہ آتے ہوں اس کو چاہئے کہ روزانہ "یالطیف" تین سو مرتبہ تیس دن تک پڑے۔ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھ لے۔ انشاء اللہ اچھے رشتے موصول ہوں گے اور تین ماہ کے اندر اندر رشتہ طے ہو جائے گا۔

☆☆☆

عملیات و تعویذات

عارف باللہ حضرت مولانا سید حاجی عابد حسین صاحبؒ یکے از بانیان دار العلوم دیوبند

برائے فراخی رزق

گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس عمل کو شروع کریں۔ ۱۴۱ مرتبہ مع بسم اللہ سورہ فاتحہ پڑھیں، پھر ۱۴۱ بار یہ دعا پڑھیں، درود شریف گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ بعد ازاں اکتالیس بار یہ دعا پڑھے: یا اللّٰہ افتح لیْ اَبوَابَ رَحْمَتِکَ وَ سَھِّلْ لِیْ اَبْوَابَ رِزْقِکَ۔ آخری میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس عمل کو چالیس دن تک جاری رکھیں، اور اگر اس عمل کو نمازِ فجر کے بعد اشراق کے وقت کریں تو افضل ہے۔ انشاء اللہ رزقِ حلال کے دروازے کھل جائیں گے۔

تعویذ برائے تپ ولرزہ

اس نقش کو کالی سیاہی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ بخار سے اور تپ ولرزہ سے چھٹکارا مل جائے گا۔

۷۸۶

ہاروت	ہاروت	کس	ل
ماروت	ماروت	مع	ف
۲۵۸	۷۸۶	یاشافی	یاکافی

بارش کے لئے

اگر بارش نہ ہوتی ہو اور بارش کی شدید ضرورت ہو تو اس نقش کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکا دیں، انشاء اللہ رحمت کی بارش برسے گی۔

۷۸۶

۹۹۲	۱۰۰۶	۱۰۰۳	۹۹۹
۱۰۰۴	۹۹۸	۹۹۳	۱۰۰۵
۹۹۷	۱۰۰۱	۱۰۰۸	۹۹۴
۱۰۰۷	۹۹۵	۹۹۶	۱۰۰۲

دفع بواسیر کے لئے

دفع بواسیر کے لئے یہ نقش انتہائی موثر اور مجرب ہے۔ اس نقش کو منگل کے دن پہلی ساعت میں کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ بواسیر کیسی بھی ہو خونی ہو یا بادی اس سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۱	۴۷	۴۴	۸
۴۵	۷	۲	۴۶
۶	۴۲	۴۹	۳
۴۸	۴	۵	۴۳

آدھا سیسی کے درد کے لئے

اگر کسی شخص کے آدھے سر میں درد کی شکایت ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش باندھیں، انشاء اللہ چند ہی دنوں میں درد کی شکایت دور ہوگی۔

۷۸۶

یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ
یااللہ	یااللہ	یااللہ	یااللہ

تمام مشکلات سے نجات کے لئے

کیسی بھی مشکلات اور دشواریاں ہوں ان سے نجات پانے کے لئے اس نقش کو جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں اور اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرلیں، انشاء اللہ زیادہ وقت نہیں گذرے گا کہ مشکلات سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۲۷۳۷۴	۲۷۳۸۷	۲۷۳۸۴	۲۷۳۸۱
۲۷۳۸۵	۲۷۳۸۰	۲۷۳۷۵	۲۷۳۸۶
۲۷۳۷۹	۲۷۳۸۲	۲۷۳۸۹	۲۷۳۷۶
۲۷۳۸۸	۲۷۳۷۷	۲۷۳۷۸	۲۷۳۸۳

عملیات و تعویذات

حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحبؒ

بڑوں کو نظر بد سے نجات دلانے کے لئے

اگر کسی بڑے آدمی کو نظر لگ جائے، اس کی صحت خراب ہوجائے یا اس کے کاموں میں خلل پیدا ہونے لگے تو اس پر ایک بار یہ آیت پڑھ کر دم کردیں اور نقش اس کے گلے میں ڈال دیں۔ آیت یہ ہے: وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوْا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ. وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ.

۷۸۶

۱۱۶۶	۱۱۷۹	۱۱۷۶	۱۱۷۳
۱۱۷۷	۱۱۷۲	۱۱۶۷	۱۱۷۸
۱۱۷۱	۱۱۷۴	۱۱۸۱	۱۱۶۸
۱۱۸۰	۱۱۶۹	۱۱۷۰	۱۱۷۵

بچوں کو نظر سے چھٹکارا دلانے کے لئے

اگر چھوٹے بچے جو کمسن یا نابالغ ہوں اگر ان کو نظر لگ جائے تو مذکورہ آیت ایک بار پڑھ کر ان پر دم کردیں اور اس نقش کو گلے میں ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ھا ھا ھا ھا ھا

ع ع ع ع ع

و و و و و

ط ط ط ط ط

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

اگر کوئی جانور کاٹ لے

اگر کسی کے کوئی جانور کاٹ لے تو اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کردو، جہاں جانور نے کاٹا ہے۔ انشاء اللہ درد یا لہر جو بھی ہوگا وہ ختم ہوجائے گا۔ آیت یہ ہے: اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ۔

ہر قسم کے درد کے لئے

یہ نقش لکھ کردیں اور مریض کے گلے میں ڈلوادیں، انشاء اللہ پورے جسم میں جہاں بھی درد ہوگا، اسی وقت ختم ہوجائے گا۔

۷۸۶

م م م م م م م م م م م م

م م م م م م م م م م م م

م م م م م م م م م م م م

بسم اللّٰہ الشافی بسم اللّٰہ الکافی بسم اللّٰہ المعافی بسم اللّٰہ یکون ما یکون بسم اللّٰہ لا یضُرُّ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم. بِرَحمتک یا ارحمَ الراحمین.

دولت مند بننے کے لئے

نوچندی اتوار کو یہ نقش گلاب وزعفران سے پہلی ساعت میں لکھے اور پھر عشاء کی نماز کے بعد دو نفلیں پڑھ کر اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر سو مرتبہ یہ عزیمت پڑھے: یالطیفُ یاطاطائیلُ تین مرتبہ پڑھ کر پھر سو مرتبہ یہ پڑھے یالطیفُ اُلطُفنیْ بِلُطفکَ یا لطیفُ انشاء اللہ چند ماہ کی مداومت سے دولت مند بن جائے گا۔

نقش خیر و برکت

یہ نقش خیر و برکت کے لئے بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کو گلاب وزعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ خیر و برکت خوب ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۳۳	۲۱۳۶	۲۱۴۰	۲۱۲۶
۲۱۳۹	۲۱۲۷	۲۱۳۲	۲۱۳۷
۲۱۲۸	۲۱۴۲	۲۱۳۴	۲۱۳۱
۲۱۳۵	۲۱۳۰	۲۱۲۹	۲۱۴۱

ہر مرض سے نجات کے لئے

مرض کوئی بھی ہو اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو گلے میں ڈالیں اور یہی نقش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر روزانہ تازہ پانی سے دھو کر پئیں۔ کم سے کم اکیس نقش اکیس دن تک پئیں، انشاء اللہ کیسا بھی مرض ہوگا اس سے نجات حاصل ہوگی۔

۷۸۶

۸۶۰	۸۶۳	۸۶۷	۸۵۳
۸۶۶	۸۵۴	۸۵۹	۸۶۴
۸۵۵	۸۶۹	۸۶۱	۸۵۸
۸۶۲	۸۵۷	۸۵۶	۸۶۸

ذہن کی کشادگی اور زبان کی لکنت کے لئے

اگر ذہن اور حافظے کی کمی کی شکایت ہو یا زبان میں لکنت ہو اور روانی کے ساتھ بولنے میں کچھ دقت محسوس ہوتی ہو تو اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ ذہن میں کشادگی پیدا ہوگی، قوت حافظہ میں اضافہ ہوگا اور زبان کی لکنت کو فائدہ پہنچے گا۔ اس نقش کی برکت سے روانی کے ساتھ بولنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۱۳	۶۱۷	۶۲۰	۶۰۶
۶۱۹	۶۰۷	۶۱۲	۶۱۸
۶۰۸	۶۲۲	۶۱۵	۶۱۱
۶۱۶	۶۱۰	۶۰۹	۶۲۱

میاں بیوی کی محبت کے لئے

اس نقش کو نوچندی جمعہ کو پہلی ساعت میں لکھیں اور نقش کی پشت پر یہ عبارت لکھیں: الحب فلاں ابن فلاں (نام مطلوب مع والدہ) علیٰ حب فلاں ابن فلاں (نام طالب مع والدہ) اور نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈال لیں، انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۱۷۲	۱۷۵	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۶
۱۶۷	۱۸۱	۱۷۳	۱۷۰
۱۷۴	۱۶۹	۱۶۸	۱۸۰

بدوح بدوح بدوح بدوح بدوح بدوح بدوح بدوح بدوح

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

اگر کوئی ناحق مقدمہ میں مبتلا ہو تو اس سے نجات پانے کے لئے یا اس میں فتح حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اسے سیدھے بازو پر باندھے، انشاء اللہ یا تو فتح ہوگی یا آپس میں مصالحت ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۹۴
۱۰۷	۹۵	۱۰۱	۱۰۶
۹۶	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۰
۱۰۴	۹۹	۹۷	۱۰۹

یاباطن

جو شخص نماز فجر کے بعد "یــاباطن" ۳۳ مرتبہ پڑھے گا اس پر اسرار الٰہی منکشف ہونے لگیں گے۔

علم الاعداد کی روشنی میں

آپ کا ۲۰۱۵ء کیسا ہوگا؟

حالات سے اگاہی کا ایک قدیم ترین فامولہ

اس میں کوئی شک نہیں کہ اعداد کا علم ایک نہایت دقیق و عمیق علم ہے، اعداد کی بازی گری کی آج ساری دنیا معترف ہے، بیسویں صدی کو اگر علم ریاضی کے کمال کی صدی کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ یہ سب اعداد و شمار کا ہی تو کھیل ہے کہ انسا، زمین تو کیا خلا کی وسعتیں ناپ رہا ہے۔ کروڑوں نہیں اربوں میل کے فاصلے پر واقع خلا میں تیرتے ہوئے ستاروں کے حدود اربعہ کا جامع حساب پیش کر رہا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ علم ہندسہ میں کمال حاصل کئے بغیر انسان زندگی کے کسی بھی شعبے میں اور علم کی کسی بھی شاخ سے انصاف نہیں کر سکتا تو بجا ہوگا۔ قدیم ماہرین علم الاعداد نے اعداد کے باطنی خواص اور اسرار پر جو تحقیق و تجربات ماضی میں کئے تھے، جدید دور کے ماہرین علم الاعداد اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بابل و مصر اور یونان کی قدیم تہذیبیں علوم و فنون کے میدان میں کیا مقام رکھتی تھیں۔

آج ہم اعداد سے کام لینے کا ایک ایسا ہی قدیم طریقہ بیان کر رہے ہیں جو صدیوں سے مروج ہے اور ماہرین علم الاعداد نے اسے تجربے کی کسوٹی پر بار بار پرکھا ہے۔ یہ طریقہ ایک فرانسیسی ماہر علوم خفیہ نے پہلی بار سولہویں صدی عیسوی میں پیش کیا تھا بعد ازاں اس کی کتاب کا انگریزی ترجمہ ہوا، ہم نے اس طریق کار کو بارہا آزمایا اور 100 فیصد درست پایا، اس طریقے سے آپ یہ معلوم کرتے ہیں کہ کوئی تعلق آپ کے لئے کیسا ہے؟ وہ تعلق کسی جاندار شے سے ہو بے جان شے سے۔ مثلاً اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کسی شخص سے آپ کے تعلقات کیسے رہیں گے اور مستقبل میں ان کی نوعیت کیا ہوگی تو یہ طریقہ اس میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ یا اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہیں کہ کونسا شہر، ملک یا مکان، مہینہ یا سال، کوئی رشتہ یا کاروبار آپ کے لئے کیسا رہے گا؟ تو اس سلسلے میں بھی اس طریقہ سے مدد لی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے ذہانت شرط ہے اور اعداد کے باطنی خواص سے آگاہی۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ ایک نہایت ہی سادہ و آسان طریقہ ہے، اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے آپ کو کوئی بہت زیادہ محنت بھی نہیں کرنی پڑے گی۔ آیئے ہم آپ کو اس کا بنیادی اصول سمجھاتے ہیں تاکہ آپ اپنی زندگی کے کسی بھی سال کے بارے میں یہ معلوم کر سکیں کہ وہ آپ کے لئے کیسا ہوگا؟

ہر انسان کی زندگی پر کچھ اہم اعداد اثر انداز ہوتے ہیں۔ جن میں سر فہرست اس کی تاریخ پیدائش کے اعداد ہیں اور اس کے بعد نام کے اعدا، تاریخ پیدائش کے اعداد کو ہم پہلے نمبر پر اس لئے رکھتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ ہوتی ہے۔ جبکہ نام انسانوں کا رکھا ہوا ہوتا ہے جسے تبدیل بھی کیا جا سکتا ہے۔ مگر تاریخ پیدائش کبھی تبدیل نہیں ہو سکتی۔

علم الاعداد کے اس طریقۂ کار میں سب سے پہلے آپ کو اپنی تاریخ پیدائش کی ضرورت ہوگی یعنی پیدائش کے دن کی تاریخ اور مہینہ چاہئے ہوگا کیونکہ تاریخ اور مہینے کے عدد کی حاصل جمع سے جو عدد حاصل ہوگا وہ اس طریقۂ کار میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ مثلاً آپ کی تاریخ پیدائش کسی بھی سال میں اگر 27 رفروری ہے تو ہم 27 رتاریخ کا مفرد عدد معلوم کریں گے جو 2+7=9 ہوگا۔ اب فروری کا عدد ہمیں معلوم ہے کہ 2 ہے کیونکہ یہ سال کا دوسرا مہینہ ہے لہٰذا اسے بھی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد میں جمع کیا گیا تو 2+9=11 ہوگا۔ اسے ایک مرتبہ اور جمع کیا گیا تو 1+1=2 کا عدد حاصل ہوا چنانچہ معلوم یہ ہوا کہ 27 فروری کو پیدا ہونے والے شخص کا کلیدی مقسومی عدد 2 ہے۔

اب اگر ہم یہ معلوم کرنا چاہیں کہ فلاں شخص سے اس کلیدی مقسومی عدد کے مالک کے تعلقات یا مستقبل کی شراکت یا ازدواجی رفاقت کیسی رہے گی؟ تو اس کے نام کا عدد معلوم کریں۔ فرض کریں کہ جس شخص سے آپ اپنے تعلقات کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں اس کے نام کا عدد "4" ہے تو اس عدد کو اپنے کلیدی مقسومی عدد میں جمع کردیں۔ یعنی 4+2=6 ہوگا۔

اب نیا عدد 6 سامنے آیا یہی وہ عدد ہے جو اس شخص سے یعنی متعلقہ فریق سے آپ کے تعلقات کو ظاہر کرے گا چنانچہ عدد 6 کی خصوصیات اور منسوبات کا مطالعہ کیجئے۔ مختصرا یہ کہ 6 کا عدد دوستی، تعلقات اور محبت کا عدد ہے لہٰذا یہ شراکت یا تعلق خاصا جذباتی نوعیت کا ہوسکتا ہے اس کے علاوہ بھی عدد 6 کی خصوصیات کا تفصیلی مطالعہ اس تعلق کے دیگر پہلوؤں پر روشنی ڈالے گا۔ اسی طرح کسی بھی مکان، شہر، ملک، کاروبار یا مہینہ وسال وغیرہ سے متعلق عدد معلوم کرکے اپنے کلیدی مقسومی عدد میں جمع کریں اور پھر جو مفرد عدد حاصل ہو اس سے رہنمائی حاصل کریں۔

اگر یہ معلوم کرنا مقصود ہو کہ زندگی کا فلا سال کیسا ہوگا تو اس سال کا عدد حاصل کریں مثلاً سال 2015ء کا مفرد عدد 8 ہے عدد 8 کو اپنے کلیدی مقسومی عدد میں جمع کرلیں اور پھر جو مفرد عدد ظاہر ہو اس کے نتائج دیکھیں لیکن اس کے لئے اعداد کی عام خصوصیات زیادہ رہنمائی نہیں کرسکیں گی۔

اس لئے ہم 1 سے 9 تک اعداد کی مخصوص خصوصیات دے رہے ہیں جن سے آپ اپنی زندگی کے کسی بھی سال کے بارے میں جان سکتے ہیں کہ یہ کیسا ہوگا۔ یعنی اس سال میں کیسے حالات پیش آئیں گے اور آپ کو کس نوعیت کی کامیابیاں پیش آسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ذاتی خوبیوں اور خامیوں کی صورت حال کیا ہوگی؟

ہم یہاں 1 سے 9 تک تمام اعداد کے جو اثرات لکھ رہے ہیں وہ صرف مندرجہ بالا قاعدے کے لئے مخصوص ہیں۔ علم الاعداد کے کسی اور قاعدے کے لئے کارآمد نہ ہوں گے۔ کسی بھی سال کے اعداد اور اپنی تاریخ پیدائش اور مہینے کے عدد کے حاصل جمع سے جو مفرد عدد حاصل ہوگا اس کے نتائج مندرجہ ذیل ہوں گے۔

نمبر 1 کے تحت

اس عدد کے تحت آپ کی خود اعتمادی اور حوصلے میں اضافہ ہوگا اور آپ کوئی نمایاں اور بڑا کام کرنے کے خواہش مند ہوں گے مگر ضروری ہوگا کہ مکمل غور وفکر اور منصوبہ بندی کے ساتھ کوئی قدم اٹھائیں اور پاتی توانائیوں اور صلاحیتوں کو کسی ایک ہدف پر مرتکز رکھیں۔ تب ہی یہ سال آپ کو کسی بڑی کامیابی سے ہم کنار کرسکتا ہے۔

اس سال آپ کے لئے یہی ضروری ہوگا کہ بعض معاملات کا از سر نو جائزہ لیں اور بعض کاموں کو دوبارہ ابتدا سے شروع کریں۔ زیادہ بہتر یہ ہوگا اپنے کام میں نیا پن لائیں اور کوئی نیا آغاز کریں اس سال کچھ نئے لوگ اور کچھ نئے راستے آپ کے سامنے آئیں گے لیکن آپ کسی شراکت کے موڈ میں نہیں ہوں گے بلکہ اکیلے ہی کام کرنا پسند کریں گے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 19,10,1 یا 28 ہے تو اس صورت میں یہ سال آپ کے لئے مزید اہمیت کا حامل ہوگا۔ آپ یقیناً کسی نئے کاروبار کی بنیاد رکھیں گے یا نئی ملازمت شروع کریں گے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ پہلے سے اگر کسی منصوبے پر کام کررہے تھے تو اس سال اسے پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ یہ سال ذاتی تعلقات کے حوالے سے بھی اہم ثابت ہوگا۔ آپ ایسے لوگوں سے ربط بڑھانا پسند کریں گے جو معاشرے میں کوئی اعلیٰ مقام اور مرتبہ رکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اپنے سے چھوٹے لوگوں سے بھی بہتر تعلقات کی ضرورت محسوس کریں گے۔ اگر آپ کی زندگی میں اس سے پہلے کسی تعلق یا رشتے میں اختلافات موجود ہیں تو ان کا خاتمہ کرنے کے بارے میں سوچیں گے۔ ایسے اختلافات محبت کے سلسلے میں پیدا ہوئے ہوں یا کاروباری نوعیت کے ہوں۔

کام اور کیریئر

عدد 1 کے تحت آنے والے سال میں آپ آزادی پسند ہوں گے اور اپنے کیریئر لئے نئے اور تازہ منصوبوں کو اپنائیں گے۔ آپ کے ارادے اور حوصلے بلند ہوں گے۔ اس سال کامیابی کے لئے ضروری ہوگا کہ آپ کسی معاملے میں پہل کرتے ہوئے ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہ

کریں اور اپنے مفادات ومطالبات کے حصول کے لئے پوری خود اعتمادی کے ساتھ قدم آگے بڑھائیں۔ یہ بھی امکان ہے کہ اس سال آپ اپنے مقاصد مطالبات کے لئے اتنے زیادہ پرجوش ہوجائیں کہ دوسروں سے جھگڑے مول لیں۔ بہرحال کوئی بھی صورت حال ہو آپ کامیاب رہیں گے اور دوسروں کو اپنی صلاحیتوں کے ذریعہ متاثر کریں گے۔

نمبر 2 کے تحت

نمبر 2 کے تحت سال میں تعلقات پر زور رہے گا اور آپ دوسرے لوگوں سے تعلقات قائم کرنے میں کوئی دشواری محسوس نہ کریں گے۔

آپ کے لئے یہ ایک ایسا سال ہے جو ڈپلومیسی کے ذریعے کامیابی کے راستے دکھائے گا یعنی اس سال میں مصلحت آمیزی دہرے پن، مفاہمت اور اپنی قابلیت سے کام لینا ہوگا۔ آپ نے گزشتہ سال جو بھی کام شروع کئے تھے انہیں تیزی سے آگے بڑھانے میں مدد ملے گی مگر کسی معجزے کے انتظار میں نہ رہیں، اچانک اس کی رفتار کم ہوسکتی ہے۔

دراصل عدد 2 تبدیلیوں کا مظہر ہے لہٰذا اس سال آپ کی زندگی میں کچھ نئی تبدیلیاں خصوصاً آپ کے کام یا رہائش کے حوالے سے آسکتی ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ ایک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کر جائیں یعنی شہر یا ملک ہی تبدیل کرلیں یا اپنی کاروباری جگہ میں کوئی تبدیلی لائیں۔ اس سال آپ کے روحانی جذبات واحساسات بھی عروج پر ہوں گے۔ مخالف جنس کی طرف سے آپ زیادہ کشش محسوس کریں۔ محبت، منگنی اور شادی کے مسائل میں کامیابی ہوسکتی ہے اور آپ کو اپنے خوابوں کی پسندیدہ تعبیر مل سکتی ہے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش 2,20, یا 28 ہے تو اس بات کا یقین کرلیں کہ اس سال آپ کی زندگی میں یقیناً کوئی بڑی تبدیلی یا بڑا واقعہ رونما ہوگا۔

جیسا کہ ابتدا میں ہم لکھ چکے ہیں کہ اس سال تعلقات کا موضوع زندگی میں زیادہ اہم ثابت ہوگا۔ لہٰذا آپ دوسرے لوگوں سے گہرے اور جذباتی تعلقات قائم کریں گے۔ مگر اسی وقت جب اس کی ضرورت محسوس ہوگی۔ خصوصاً محبت، دوستی اور کاروباری معاملات میں تعلقات کی اہمیت بڑھ جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی آپ کے معاملات میں جنسی مخالفت کی مداخلت بھی بڑھے گی۔

کام اور کیریئر

کام اور کیریئر کے حوالے سے یہ سال کسی بڑی تبدیلی کی نشان دہی کررہا ہے ممکن ہے وہ تبدیلی عارضی طور پر آپ کے لئے سخت پریشانی کا باعث ہو مگر آپ کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ تبدیلیاں ہی ترقی کے نئے راستے کھول سکتی ہیں۔ اس سال اگر آپ کو ملازمت میں ٹرانسفر یا کاروبار میں کسی انقلابی اتار چڑھاؤ سے واسطہ پڑے تو تعجب کی بات نہ ہوگی۔ بہرحال آپ کے لئے ضروری ہے کہ اپنی زندگی کو آسان بنانے پر توجہ دیں اور ایسے کام نہ کریں کہ مشکلات میں اضافہ لانے کا سبب ہوں۔ کیونکہ اس بات کا قوی امکان ہے کہ آپ کچھ زائد ذمہ داریاں قبول کرلیں یا وہ آپ پر زبردستی ڈال دی جائیں۔ ایسی صورت میں پسپائی اختیار کرنا بھی درست نہ ہوگا کیونکہ اس سے آپ کی ساکھ اور حیثیت کو دھچکا پہنچ سکتا ہے۔ بہتر ہوگا کہ ایسے چیلنجوں کو قبول کرنے سے پہلے مستقبل کے فوائد کے بارے میں ضرور سوچ لیں۔ اگر وہ معقول نظر آئیں تو پھر محنت سے نہ گھبرائیں۔

نمبر 3 کے تحت

اگر آپ کی تاریخ پیدائش، مہینہ اور مطلوبہ سال مثلاً 2015ء کے اعداد کی حاصل جمع سے مفرد عدد 3 برآمد ہو تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس سال کے دوران میں آپ کی تحقیقی اور تصوراتی صلاحیتیں عروج پر ہوں گی اور اپنے آپ کو وسعت دینے اور نکھارنے کے مواقع ملیں گے۔ آپ گہرے اثر دینے کے لئے یعنی دوسروں پر گہرے اثر ڈالنے کے لئے اپنی شخصیت کو نمایاں کرسکتے ہیں۔

جان لیجئے کہ آگے بڑھنے اور اپنے آپ کو وسعت ترقی دینے کی راہ پر ڈالنے کے لئے یہ ایک اچھا سال ہے۔ آپ کے لئے سماجی اور فنکارانہ فروغ دلچسپ اور سودمند ثابت ہوگا اور خوشیوں کے حصول میں مددگار ثابت ہوگا۔ آپ کے اندر اپنے آپ کو فروغ دینے یا اپنے امیج کو بہتر بنانے، اپنے وقار میں اضافہ کرنے یا اپنے ذہن کو نکھارنے کی زبردست خواہش جنم لے گی۔ آپ کی مقبولیت میں بے پنا اضافہ ہوگا

اور آپ اپنی مقبولیت سے خوش ہوں گے۔ کسی تخلیقی کام سے وابستگی فائدہ مند ثابت ہوگی اور اس سے آپ کو ذاتی طور پر اطمینان وسکون حاصل ہوگا لیکن بہر حال یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے مزاج کو خوشگور رکھیں۔ اس سے لوگ آپ کی طرف متوجہ ہوں گے اور آپ کی تمام صلاحیتوں کو سراہا جائے گا۔ جو کام آپ نے دوسال پہلے شروع کئے تھے اس سال آپ اس کا پھل کھائیں گے۔

اگر آپ برج حوت یا قوس کے تحت پیدا ہوئے ہیں یا آپ کی تاریخ پیدائش 3,12,21, یا 30 ہے تو یہ سال آپ کی کامیابی کے لئے بالخصوص بے حد اہم ہوگا۔

کام اور کیریئر

جیسا کہ اور پر بیان کیا گیا ہے کہ یہ سال عدد 3 کے تحت آگے بڑھنے اور ذاتی فروغ کا ہے۔ لہٰذا کسی بھی نئی بات یا نئی چیز کے لئے تیار رہیں۔ اس میں کوئی تعجب نہیں کہ آپ کا کیریئر بہت روشن اور تابناک نظر آتا ہے۔ آپ یقیناً بہت پرعزم ہوں گے۔ اپنی سوچ مثبت رکھیں اور مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اپنے فرائض سے نظریں نہ چرائیں۔ اس سال اپنے تمام فرائض اور ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرنا بہت ضروری ہے۔

آپ کوئی نیا کورس شروع کر سکتے ہیں یا نئی ملازمت تلاش کر سکتے ہیں۔ اس سال جمعرات اور جمعہ آپ کے لئے اہم ثابت ہوں گے۔ یہ دونوں آپ کے موافق اور بہترین دن ہیں۔ خاص طور سے فروری مارچ، جون، جولائی اور نومبر میں یہ دونوں دن نہایت مبارک ثابت ہوں گے۔ اپنی زندگی میں وسعت کی توقع رکھیں اور ان وقتوں میں کوئی چانس لیں۔

آپ کی صحت

چونکہ اس کا امکان ہے کہ آپ بہت مصروف ہوں گے لہذا کام کی زیادتی اور تھکن کے باعث صحت کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں لیکن یہ آپ کے کنٹرول میں ہوں گے۔ البتہ اس کا بھی امکان ہے کہ کام کی زیادتی کے سبب آپ کے مزاج میں چڑچڑاپن آجائے اور کچھ جذباتی مناظر دیکھنے کو ملیں لیکن آپ اتنے ہوش مند ضرور ہوں گے کہ ایسی صورتِ حال کی شدت کو محسوس کرتے ہوئے ان پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ اس سال آپ کسی جلدی بیماری کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔ آپ کے لئے بہترین مشورہ یہ ہے کہ انتہائی پسندی سے گریز کریں جو آپ کے جسم اور ذہن دونوں کو متاثر کر سکتی ہے۔ جنوری، مارچ، جون اور اکتوبر میں اپنا زیادہ خیال رکھیں خاص طور سے سردیوں کے مہینوں میں۔

نمبر 4 کے تحت

کلیدی مقسومی نمبر 4 کے تحت اس سال بنیاد پر زور ہے۔ کمزور بنیادوں پر کوئی کام شروع نہ کریں۔ اپنے آپ کو منظم کریں اور معمول سے زیادہ محنت کرنے کے لئے خود کو تیار کریں۔ اسی طرح آپ اپنی بڑی مشکلات پر قابو پاسکیں گے۔

آپ کے لئے کوئی جامع منصوبہ بندی بہت ضروری ہے۔ بے سوچے سمجھے عجلت میں اور نتیجہ کی پروا کئے بغیر کوئی کام نہ کریں کیونکہ یہ ایک سخت سال ہے، اسی طرح دل کے بہلاوے کے لئے بھی کوئی کام یا مشغلہ اختیار نہ کریں۔ اس بات کا امکان ہے کہ آپ بہت سی ذمہ داریاں اکٹھی کرلیں گے اور وقتاً فوقتاً ان سے الجھ کر اپنے بوجھ میں اضافہ کرلیں گے۔ یہ کہنا درست ہوگا کہ یہ سال آپ کی انفرادی زندگی میں ایک خاص حدود وقیود متعین کرے گا، چاہے یہ جسمانی ہو، نفسیاتی ہو یا مالی۔ اب آپ کو اپنی ہمت مجتمع کر کے مزید ٹھوس بنیادوں پر خود کو استوار کرنا ہے۔ اس وقت آپ کے لئے اپنا تحفظ بہت ضروری ہے۔

جب کسی منصوبے، آئیڈیے یا جاب کی بات ہو تو آپ کے لئے ضروری ہے کہ صحیح سوال پوچھیں، یعنی حقیقت سے نظریں نہ چرائیں۔ دوسرے لفظوں میں اپنا ہوم ورک کریں اور آنکھیں بند کر کے کنویں میں چھلانگ مت لگائیں۔ ورنہ پریشانیوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

اگر آپ کو برج دلو یا اسد ہے یا آپ کسی مہینے کی 4,13,22, یا 31 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو یہ سال انفرادی طور پر آپ کے لئے بے حد اہم ثابت ہوگا جسے آپ مدتوں یاد رکھیں گے۔

دوسروں سے تعلقات

آپ دیکھیں گے کہ اس مخصوص سال کے دوران میں خلاف معمول غیر روایتی سنکی اور بے حد عجیب وغریب لوگ یا چیزیں آپ کی

طرف کھنچی چلی آرہی ہیں۔ اس کا بھی قوی امکان ہے کہ وہ لوگ جن سے آپ کچھ عرصہ سے نہیں ملے، دوبارہ آپ کے حلقے میں داخل ہورہے ہوں یا کوئی بزرگ ہستی یا آپ کے سماجی حلقے سے باہر کی کوئی مذہبی شخصیت بھی آپ کی جانب متوجہ ہو جائے۔ جہاں تک آپ کی زندگی کے جذباتی ورومانی پہلو کا تعلق ہے آپ ایک بار پھر اس طرف کھنچیں گے جو خلاف معمول ہوگا۔ آپ کسی ایسی شخصیت سے بھی تعلقات استوار کر سکتے ہیں جو شاید آپ کے لئے اجنبی یا دور پار کا اور بالکل ہی مختلف پس منظر کا حامل ہوگا۔ ان لوگوں میں کوئی ایسی خلاف معمول بات ہوگی جو آپ کو بہت دلچسپ لگے گی اور آپ کے اندر تحریک پیدا ہوگی۔ یہ بھی امکان ہے کہ جوزا، اسد اور دلو اور اس کے ساتھ 1,4,5, یا 7 کے پیدائشی عدد والے آپ کے پسندیدہ لوگ ہوں گے، فروری، اپریل، اگست اور نومبر رومانس کے اعتبار سے بے حد پرجوش مہینے ہوگے۔ غیر شادی شدہ افراد کی اس دوران منگنی یا شادی کے لئے کوششیں بارآور ثابت ہوسکتی ہیں۔ گویا ان مہینوں میں عملی طور پر کچھ بھی پیش آسکتا ہے اس کے لئے تیار رہیں۔

کام اور کیریئر

زندگی کے اس پہلو میں بھی ایک بار پھر ''خلاف معمول'' کا عمل دخل نظر آتا ہے۔ آپ اپنی پرانی ڈگر پر چل رہے ہوں گے کہ اچانک جیسے بجلی کوند جائے اور آپ پر ہر طرف سے پیشکش کی بارش ہونے لگے، آپ یقیناً اس صورت حال سے بوکھلا اٹھیں گے اور آپ کی سمجھ میں نہیں آئے گا کہ کیا کریں، کیا نہ کریں؟ جبکہ ایسا وقت بھی گزرے گا جب کسی بھی معاملے میں کوئی خاص پیش رفت نظر نہیں آئے گی مگر پھر اسی دوران اچانک آپ کا پرموشن یا کوئی سنسنی خیز چیلنج آپ کو ایک خوش گوار شہرت سے دوچار کردے گا۔ زندگی کے اس خاص چکر کے دوران میں آپ کے ساتھ عملی طور پر کچھ بھی پیش آسکتا ہے۔ نمبر 4 کے زیر اثر یہ سال آپ کو نئی ذمہ داری بھی سونپ سکتا ہے۔ لیکن آپ کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ وہ ذمہ داریاں دوسروں کے سر پر نہ تھوپ دیں یا ان سے بچ نکلنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ آپ کو اس کا اضافی حصہ ملے گا اور اس سے نہ صرف آپ کے تجربات میں اضافہ ہوگا بلکہ آگے چل کر آپ کی ترقی کی راہ بھی ہموار ہوگی۔

اگر آپ کسی قسم کی میٹنگ، گفت وشنید یا مذاکرے میں شرکت کرنا چاہتے ہوں یا کسی بھی قسم کی مراعات چاہتے ہوں تو اس کے بہترین نتائج کے لئے پیر یا بدھ کا دن مقرر کریں۔ خاص طور سے جنوری، فروری، اپریل، اکتوبر اور نومبر وہ مہینے ہیں کہ جب آپ ہر صورت میں موقع پرستی کا ثبوت دیں اور دفتر میں یا اپنے کاروبار میں ہر کام انجام دینے کے لئے تیار ہیں۔ انکار کرنا فائدہ مند نہ ہوگا۔

آپ کی صحت

اس سال آپ کو جن بڑے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا اس کا تعلق ذہنی تناؤ سے ہے لہٰذا آپ کے لئے بہت ضروری ہے کہ وقت پر کھانا کھائیں، الجھے ہوئے معاملات کو ذہن پر سوار نہ کریں اور خود کو بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ اس بات کا بھی امکان ہے کہ وہ لوگ بدکردار اور بددیانت ثابت ہوں جنھیں آپ اپنے تئیں بہت اچھا سمجھتے تھے یا جنھیں آپ اچھی طرح جانتے تھے۔ چنانچہ کوئی ایسا انکشاف آپ کے قدم ڈگمگا دے گا۔ ڈاکٹر کے پاس جاتے ہوئے بھی احتیاط برتیں۔ یاد رکھیں کہ ڈاکٹر بھی انسان ہوتے ہیں اور انسان ہونے کے ناطے وہ بھی غلطیاں کر سکتے ہیں جب تک آپ سو فیصد مطمئن نہ ہوں کسی اہم مسئلے پر آگے قدم نہ بڑھائیں۔ دوبارہ غور وفکر کریں اور دوسروں سے تبادلہ خیال کریں۔ خود اپنے بارے میں شک وشبے کی گنجائش رکھیں اور بہت زیادہ پراعتمادی کا مظاہرہ نہ کریں کیونکہ آپ معمول سے زیادہ متلون مزاج ہونگے۔ فروری، مئی اور ستمبر آپ کی خصوصی توجہ چاہتے ہیں۔

نمبر 5 کے تحت

اس سال اگر آپ کلیدی مقسومی عدد 5 کے زیر اثر ہیں تو سمجھ لیں کہ یہ ایک غیر یقینی کیفیت کا حامل سال ہے۔ بے شک آپ کے اردگرد حالت وواقعات میں تیز رفتار نظر آئے گی اور آپ کو نئے مواقع بھی ملیں گے مگر یہ مواقع ایسے ہوں گے کہ جن سے آپ کی زندگی سنور بھی سکتی ہے اور بگڑ بھی سکتی ہے۔ اب یہ آپ پر منحصر ہوگا کہ آپ اپنی صلاحیتوں کا

استعمال کس انداز میں کرتے ہیں۔ یہ سال زائد سفر بھی لائے گا۔ گویا آپ کو سال کے بڑے حصہ میں سفر سے متعلق مسائل کا سامنا رہے گا اور نئی تبدیلیوں کے عمل سے گزرنا پڑے گا۔

نمبر 5 کے تحت اس بات کا امکان موجود ہے کہ آپ کسی پرانی غلطی کو دوبارہ دہرائیں یا ماضی کے کسی ادھورے چھوڑے ہوئے کام یا منصوبے کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ اس سلسلے میں آپ عملی قدم اٹھائیں گے۔ اگر آپ نے اچھی طرح غور و فکر کے بعد قدم آگے بڑھایا اور ثابت قدمی سے مصروف عمل رہے تو یقیناً کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ خیال رہے کہ عوامی مصروفیات ایسی نہ ہوں کہ جن کی وجہ سے آپ کا قیمتی وقت برباد ہو اور ضروری کام پڑے رہ جائیں۔ دوسرے لوگ بھی چاہیں گے کہ آپ انہیں زیادہ سے زیادہ وقت دیں اور آپ کو اپنی تقریبات اور دلچسپیوں میں شامل کریں۔ ایسی صورت میں یہ آپ پر منحصر ہوگا کہ آپ کام اور تفریح میں کس کا انتخاب کرتے ہیں۔

اگر آپ کا شمسی برج جوزا یا سنبلہ ہے، یا آپ کی تاریخ پیدائش 14,5 اور 23 ہے تو اس سال کی اہمیت مزید بڑھ جائے گی اور یہ سال آپ کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

دوسروں سے تعلقات

محبت یا منگی کے حوالے سے یہ سال خاصا دلچسپ ثابت ہوسکتا ہے، آپ کے حلقہ احباب میں اضافہ ہوگا اور لوگ آپ کی طرف خود بخود متوجہ ہوں گے۔ جن غیر شادی شدہ لڑکے لڑکیوں کے رشتے میں رکاوٹ اور مسائل کا سامنا ہے ان کے رشتے طے ہوسکتے ہیں لیکن اس معاملہ میں احتیاط کی ضرورت ہوگی کیونکہ ایسے تعلقات میں خاصی جلد بازی کا مظاہرہ دیکھنے میں آئے گا۔ لہٰذا کوئی غلط تعلق بھی قائم ہوسکتا ہے۔

تعلقات کے حوالے سے آپ کا رجحان زیادہ تر اپنے سے کم عمر یا برابر کی عمر کے افراد سے زیادہ رہے گا۔ ممکن ہے کہ اس سال کوئی ثور، جوزا، سنبلہ اور میزان شخصیت خصوصیت سے آپ کی توجہ کا مرکز بن جائے یا پھر جن لوگوں کی تاریخ پیدائش یا نام کا عدد 5,2, یا 6 ہو ان میں آپ زیادہ کشش محسوس کریں گے، تعلقات کے حوالے سے اس سال کے اہم مہینے جنوری، مارچ، جون، اکتوبر اور دسمبر ہیں۔

کام اور کیریئر

جیسا کہ ہم نے ابتداء میں بتایا ہے کہ اس سال بہترین مواقع آپ کے منتظر ہیں اور آپ بھی صرف اپنی ذات کی بہتری اور مفاد کی طرف توجہ دیں گے، خاص کر پیشہ وارانہ معاملات میں ممکن ہے آپ کا رویہ خاصا خود غرضانہ ہو جائے جس کی وجہ سے کچھ لوگوں کو آپ سے شکایت بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ بہر حال اس سال آپ کو ایسے مواقع مل سکتے ہیں جن سے فائدہ اٹھا کر آپ اپنے لئے بہتر مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ لوگ آپ کی کامیابی کو دیکھ کر حیرت کا اظہار کریں گے۔ گویا یہ سال آپ کے لئے اس اعتبار سے نہایت شاندار ہے کہ آپ خود کو دوسروں کی توجہ کا مرکز بنا سکیں اور انہیں متاثر کر سکیں۔

جمعہ اور بدھ کے دن کسی نئی مہم جوئی یعنی ملازمت کی تلاش یا ترقی کی کوشش کے لئے موافق ثابت ہوں گے۔ اس طرح مارچ، مئی، ستمبر اور اکتوبر اور دسمبر بھی موافق مہینے ہوں گے۔

آپ کی صحت

اچھی اور پر سکون نینداس سال آپ کا سب سے بڑا مسئلہ ہوگا۔ کیونکہ مصروفیات کی نوعیت اور زیادہ غور فکر کی وجہ سے آپ بے خوابی یا نیند میں خلل کی شکایات سے دوچار ہوسکتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ جلدی یا درست وقت پر نہ سوسکیں اور اس طرح ایک بھر پور نیند سے محروم رہیں جس کے نتیجے میں چڑچڑے پن اور کسی قسم کی الرجی وغیرہ کا شکار ہو جائیں۔ لہٰذا بہتر ہوگا کہ بیک وقت 3,2 دو تین سمتوں میں یا دو تین کاموں میں خود کو نہ الجھائیں بلکہ مرحلہ وار کسی ایک کام پر بھر پور توجہ دیتے ہوئے اسے مکمل کرنے کی کوشش کریں۔

اپنے اوقات کار اور خوراک کے توازن کا خیال رکھیں، یقیناً یہ سال آپ کو بہت متحرک اور تیز رو بنائے گا۔ مگر آپ کو توازن کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا ہے، اس بات کا بھی امکان ہے کہ آپ اگر کوئی نشہ آور چیز مثلاً سگریٹ، پان، مسکن دوا استعمال کرتے ہیں تو اس کی مقدار بڑھ جائے گی۔ لہٰذا احتیاط ضروری ہے۔ جنوری، اپریل اور اگست میں احتیاط کی زیادہ ضرورت ہوگی۔

نمبر 6 کے تحت

اگر اس سال آپ کا کلیدی مقسومی عدد 6 ہے تو سمجھ لیں کہ آپ کی نجی زندگی زیادہ اہمیت کی حامل ہوگی اور آپ کا واسطہ نئی تبدیلیوں اور کچھ اضافی ذمہ داریوں سے پڑے گا، آپ کی زندگی میں دوستوں، عزیزوں اور محبت کرنے والوں کے مسائل اہمت اختیار کریں گے اور آپ ان کی مدد کرنا اپنا فرض سمجھیں گے۔

اس سال آپ ایسی چیزوں کو اپنائیں گے جن کی طرف آپ کی دلی رغبت ہوگی اور جو آپ کی نظروں کو اچھی لگیں گی۔ دوسرے معنوں میں ان چیزوں یا شخصیات کی طرف آپ کا جھکاؤ ہوگا جو آپ کے لئے روحانی اور جذباتی سکون کا باعث ہوں۔ محبت، زمین و جائداد، رہائش اور خاندان کے معاملات زیادہ آپ کی توجہ کا مرکز رہیں گے۔

اس سال چونکہ گھریلو معاملات پر زیادہ توجہ رہے گی لہٰذا اس بات کا بھی امکان ہے کہ آپ رہائش کی جگہ تبدیل کریں یا پھر موجودہ رہائش گاہ کو زیادہ آرام دہ اور پر آسائش بنانے پر توجہ دیں۔ اعلیٰ تعلیم یا کوئی غیر معمولی کورس بھی آپ شروع کر سکتے ہیں جس سے آپ کی حیثیت دعزت میں اضافہ ہو اور آپ کے ذہن کو وسعت ملے۔

یہ سال سماجی مصروفیات میں ابھی اضافہ لائے گا۔ آپ تقریبات یا تفریحات میں زیادہ شرکت کریں گے یا پھر سماجی نوعیت کے کاموں میں دلچسپی لیں گے۔ بہر حال اس قسم کی دلچسپیاں اور مصروفیات آگے چل کر آپ کے لئے فائدہ مند ثابت ہوں گی۔ اگر آپ کسی بھی مہینے کی 15,6, اور 24 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں یا آپ کا برج ثور، سرطان، یا میزان ہے تو یہ سال آپ کے لئے توقع سے بڑھ کر مثبت تبدیلیاں لے کر آئے گا۔

دوسروں سے تعلقات

عدد 6 کے زیر اثر سال آپ کے لئے محبت، دوستی، منگنی یا شادی کی خوشیاں لا رہا ہے مگر اس سال کا تعلقات کے حوالے سے ایک منفی پہلو بھی ہے اگر آپ محبت، دستی یا ازدواجی زندگی میں اپنے موجودہ تعلق سے مطمئن نہیں ہیں اور متنازعہ مسائل کا شکار ہیں تو پھر یہ سال علیحدگی یا طلاق کے خدشات ظاہر کر رہا ہے لہٰذا بہتر ہوگا کہ باہمی اختلافات کو دور کرنے اور تعلقات کو مزید بہتر بنیادوں پر استوار کرنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اپنی فیملی میں اضافے کے خواہاں ہیں یعنی مزید اولاد چاہتے ہیں تو اس سال آپ کی یہ خواہش پوری ہوسکتی ہے۔

فروری، مئی، ستمبر اور نومبر اس سال کے اہم مہینے ثابت ہوسکتے ہیں جن میں آپ کو اپنی شخصیت کو نمایاں کرنے اور تعلقات کو وسعت دینے کے مواقع مل سکتے ہیں۔

کام اور کیریئر

یہ سال ماضی کی کارکردگی کی بنیاد پر ترقی کے دروازے کھولے گا۔ ایسے کاموں کا صلہ ملے گا جو آپ نے گزشتہ سالوں میں انجام دیئے تھے ملازمت میں اگر آپ کی ترقی رکی ہوئی ہے تو اس سال آپ کو آگے بڑھنے کا موقع ملے گا۔ بہتر ہوگا کہ مایوسی اور ناامیدی کا شکار نہ ہوں جس طرح اب تک کام کرتے آئے ہیں اسی طرح اپنا کام جاری رکھیں اور اپنے فرائض کو پورا کرنے میں کسی کوتاہی کا مظاہرہ نہ کریں۔ یقیناً آپ کے اعلیٰ افسران کو یا بوس یا ساتھ کام کرنے والے دوسرے افراد آپ کی کارکردگی اور ذمہ دارانہ رویے کو محسوس کریں گے اور سراہیں گے۔ اس کے نتیجے میں آپ کو اپنی محنت کا پھل ضرور ملے گا۔

اس سال کسی بھی مہینے کے پیر، جمعرات، اور جمعہ موافق ترین دن ہوں گے۔ نئی ملازمت کی تلاش یا انٹرویو یا اہم لوگوں سے ملاقات کے لئے ان دنوں کا انتخاب کریں۔ اسی طرح فروری، اپریل، اگست، ستمبر اور نومبر کے مہینے نئے مواقع لائیں گے۔

آپ کی صحت

اس سال ناک، حلق اور گلے کے متعلق تکالیف آپ کو پریشان کرسکتی ہیں۔ متوازن غذا، ورزش، دھوپ اور تازہ ہوا اس سال آپ کے لئے ضروری ہے۔ اس کے علاوہ آؤٹ ڈور تفریحات سے بھی آپ کی صحت پر اچھا اثر پڑے گا اور صاف پانی کا زیادہ استعمال بھی آپ کے لئے مفید رہے گا کیونکہ گردے اور مثانے سے متعلق شکایات بھی پیدا ہوسکتی ہیں۔ مارچ، جولائی، ستمبر اور دسمبر میں صحت کے معاملات پر زیادہ توجہ دیں۔

نمبر7 کے تحت

یہ باطنی فروغ کا سال ہے اور اس کا بھی کہ آپ کو کیا ناگوار گزرتا ہے اور آپ کس بات سے خوش ہوتے ہیں۔اس انفرادی سال میں خودآگاہی اور دریافت پر بھی زور ہے۔

آپ کو اپنی ذاتی زندگی اور اپنی بہتری پر زور دینے کا م پورا موقع ملے گا۔ایسے بہت سے مواقع آئیں گے جب آپ اپنے پیچھے محرکات اور افعال کا تجزیہ کرسکیں گے اور اپنی ذاتی ضروریات ، اہداف اور خواہشات پر بھی زیادہ توجہ دے سکیں گے اور ایسے بھی بہت سے مواقع آئیں گے جب آپ الجھنوں اور شوروغل سے نجات حاصل کرنا چاہیں گے۔تنہائی میں گزارا جانے والا وقت رائیگاں نہیں جائے گا۔یہ آپ کو سوچنے اور غور کرنے کا موقع دے گا، آپ اب تک ٹھیک کہاں تک پہنچے ہیں اور مستقبل میں کہا جانا چاہتے ہیں۔یہ بہت اہم ہے کہ آپ اس کے بارے میں اپنا ذہن بنالیں کہ آپ اس مخصوص سال سے کیا چاہتے ہیں؟ کیونکہ آپ ایک مرتبہ ایسا کرکے اپنے وہ عزائم پورے کرسکتے ہیں۔اس میں ناکامی کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ اپنے ہی سائے کا تعاقب کرتے ہوئے انجام کو پہنچ گئے اور یہ وقت اور توانائی کا سراسر ضیاع ہے۔آپ پر اپنے راز بھی عیاں ہوں گے اور اس سال کے دوران میں دوسرے لوگ بھی نمودار ہورہے ہوں گے۔اگر آپ برج حوت یا سرطان کے تحت یا 16,7,یا25 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو یہ خاص طور پر ایک حیرت انگیز سال ہوگا۔

دوسروں سے تعلقات

یہ کہنا پڑتا ہے کہ محبت یا روحانی دلچسپی کے لئے یہ بہتریں سال نہیں ہے۔غوروفکر کرنے کی شدید ضرورت کا مطلب ہوگا کہ آپ کو تنہائی میں وقت گزارنا پڑے گا۔اس سال اگر کوئی محبت پروان چڑھی بھی تو یہ آپ کی توقعات پر پوری نہیں اترے گی لیکن اگر آپ اچھنبے میں پڑے بغیر معاملات کو جوں کا توں قبول کرلیں گے تو آپ کو دکھ نہیں ہوگا اور آپ لطف اندوز ہوں گے۔فیصلہ کریں کہ آپ کے ذہن میں ٹھیک کیا ہے اور پھر اس کے حصول کی کوشش کریں۔اس سال رومانی دلچسپی کا بھی امکان ان لوگوں کے لئے ہے جو 24,یا7 تاریخ کو یا برج سرطان یا حوت کے تحت پیدا ہوئے ہیں۔رومانی یا شادی کے مواقع کے لئے جنوری، اپریل، اگست اور اکتوبر کو دھیان میں رکھیں۔

کام اور کیریئر

جب ہم اس مخصوص انفرادی گردش سے گزرتے ہیں جو نمبر سات کے زیر اثر ہے تو زندگی میں دو باتیں پیش آسکتی ہیں۔شہرت سے کنارہ کشی اور عمومی سرگرمی میں کمی۔لوگ یا تو طویل رخصت پر چلے جاتے ہیں یا ازسرنو اپنی تربیت کرتے ہیں۔اس کا بھی امکان ہے کہ آپ اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور اہلیت سے زیادہ آگاہ ہوسکیں گے۔اپنی زندگی کے صحیح مقصد کو سمجھنے لگیں گے اور اپنے کو پہلے سے زیادہ باشعور اور روشن خیال تصور کرنے لگیں گے۔اگر آپ ادھر کچھ عرصہ سے بھٹکتے رہے تھے تو وہ اہداف ایک بار پھر جی اٹھیں گے جنھیں آپ حاصل کرنے کے آرزومند تھے۔اس پورے سال آپ کا رویہ چھان بین کرنے والا ہونا چاہئے۔آپ کو اپنے کام کے معاملے میں چھان بین کرنی پڑے گی۔اگر آپ گفت وشنید یا انٹرویوں یا میٹنگ کا اہتمام کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے سوموار یا جمعہ کا دن مقرر کریں۔یہ دونوں دن آپ کے لئے مبارک ہیں۔جنوری، مارچ، جولائی، اگست ، اکتوبر اور ستمبر ذاتی ترقی کے لئے بالخصوص اچھے مہینے ہیں۔

صحت کے مسائل

گزشتہ سالوں کے مقابلے میں یہ ایک پرسکون سال ہوگا۔صحت کے معمولی مسائل درپیش ہوں گے۔بعض مسائل پریشانی اور چڑچڑے پن سے پیدا ہوں گے اور ان کے بچنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ خاموش اور پرسکون رہیں۔اس پرسکون ذہنی کیفیت سے اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔اس میں ناکامی سے غیر ضروری مسائل پیدا ہوں گے۔جس سے آپ کے تصورات قابو سے باہر ہوجائیں گے۔آپ کو غوروفکر کرنے اور اپنی صحت بحال کرنے کے لئے یہ سال مددگار رہے گا۔اگر صحت میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی تو فروری، جون، اگست اور نومبر میں ہوگی۔

نمبر8 کے تحت

یہ کامیابی حاصل کرنے ، اہم پیش رفت کرنے اور تبدیلیاں

لانے کا سال ہے اور ایہ ایک ایسا وقت بھی ہے جب آپ اختیارات حاصل کرسکتے ہیں اور آپ کی صلاحیتوں کو بھی تسلیم کیا جائے گا۔

یہ سال انفرادی سال آپ کو سوچنے کا زیادہ موقع دیتا ہے۔یہ ایک ایسا وقت ہے جب آپ شہرت، مقبولیت اور طاقت حاصل کرسکتے ہیں۔اگر آپ 17,8,یا28 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو اس سال پر توجہ دیجئے اور اس امر کو یقینی بنائے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔آپ کو چاہئے کہ اپنے اندر اور بھی شعور کا سچا احساس پیدا کریں، وقت کی گردش کے اس حصہ کا تعلق کیریئر، عزم اور پیسے سے ہے لیکن پچھلے قرض بھی چکانے پڑیں گے۔مثال کے طور پر کوئی پرانی ذمہ داری یا قرض جسے ادا کرنے سے آپ پچھلے کئی برسوں سے گریز کرتے رہے ہیں، آپ کو پریشان کریں گے۔بہرحال آپ ان مہینوں کے درمیان کچھ بھی کریں۔عزم بلند رکھیں، اعلیٰ سوچیں، کامیابی کا سوچیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مثبت سوچیں۔

یہ مخصوص انفرادی سال ہے جو پیدائش ، طلاق اور شادی جیسی حقیقتوں سے جڑا ہوا ہے جن سے ہمیں گزرنا پڑتا ہے۔محبت کی فہم رکھنے والے آپ سے زیادہ تجربہ کا زیادہ عمر کے لوگ یا اثرورسوخ کے مالک یا اختیار اور طاقت ور اور دولت مند حضرات آپ کے لئے بہت پرکشش ہوں گے۔اس سال ماضی کے پرانے دوستوں ، ساتھیوں ،شریک کاروں، رفیقوں سے رابطہ ہوگا۔یہاں تک کہ پرانی محبتیں بھی ایک بار پھر نمودار ہوں گی اس سال رومانس کے حوالے سے آپ کو زیادہ پریشانیاں نہیں اٹھانی پڑیں گی۔خاص طور سے اگر آپ کو برج جدی یا میزان والوں سے یا ان لوگوں سے معاملات کرناپڑیں جو 8,6,اور26 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں۔محبت کے لئے مارچ، جولائی، ستمبر اور دسمبر بہترین مہینے ہوں گے۔

پچھلی کوششوں کا نتیجہ ہے۔آپ کو صلہ ملے گا۔مالی کامیابی کی بھی ضمانت دی جاسکتی ہے بشرط یہ کہ آپ اپنے ارادوں پر قائم رہیں۔یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے لئے اہم اہداف مقرر کریں اور آہستہ آہستہ ان کی طرف بڑھیں۔آپ یہ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے کہ وہ منصوبے کتنی آسانی سے پورے ہوئے ہیں۔اگر آپ کام کی تلاش میں ہیں تو انٹرویو یا میٹنگ وغیرہ کے لئے ترجیحا سنیچر، جمعہ یا جمعرات کا دن مقرر کریں جو آپ کے لئے مبارک ترین دن ہیں۔فروری، جون، جولائی، ستمبر، اور نومبر بھی آپ کے لئے قدرے بہتر ہیں۔

صحت مسائل

آپ ڈپریشن اور تنہائی کے احساس کی طرف سے محتاط رہ کر صحت کے بہت سے مسائل خصوصا سر کے درد، قبض اور چکر کی شکایتوں سے بچ سکتے ہیں۔اگر آپ ان مسائل سے دوچار ہوں تو ضروری ہے کہ ان کی طرف سے دھیان ہٹانے کے لئے اپنے آپ کو مصروف رکھیں۔سوچ سمجھ کر کھائیں اور زندگی کے بارے میں پرجوش اور مثبت نقطہ نظر رکھیں۔سب ٹھیک ہوجائے گا۔آپ کو جنوری، مئی، جولائی، اور اکتوبر میں اپنا خاص خیال رکھنا پڑے گا۔

نمبر9 کے تحت

یہ کمر کسنے کا وقت ہے۔آرزوؤں کے پورے ہونے کا امکان ہے۔معاملات کا فوری نتیجہ برآمد ہوگا۔زیادہ سفر کا بھی امکان ہے۔

9 نمبر کے تحت سال شاید سب سے کامیاب سال ہے۔یہ معاملات کی تکمیل کی نمائندگی کرتا ہے۔چاہے ان کی نوعیت ، کام، کاروبار یا ذاتی معاملات کی ہو۔آپ میں عادتوں کو، لوگوں کو اور متعلق حالات یا صورت احوال کو جو آپ کو روکے ہوئے تھیں نظرانداز کرنے کی اہلیت بہت پختہ ہے۔آپ کے کردار میں ہمدردانہ اور انسانیت کا پہلو ابھرتا ہے اور آپ کسی صلے کی پروا کئے بغیر لوگوں کے کام آتے ہیں۔آپ جو بھی نیک کام کرتے ہیں اس سے آپ کو اطمینان قلب اور شاید مالی فائدہ بھی حاصل ہوگا۔اگر آپ برج حمل یا عقرب کے تحت یا مہینے کی 18,9,یا27 تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو یہ آپ کے لئے بہت اہم سال ہوگا۔

دوسروں سے تعلقات

9 نمبر کے تحت سال ایک ایسا چکر ہے جو کشش اور اس کے ساتھ اثرپذیری عطا کرتا ہے۔لہٰذا اس کے سبب آپ صنف کے کسی ایسے فرد سے جذباتی طور پر وابستہ ہوں گے جو آپ کی برادری یا لسانی

گروپ سے تعلق نہیں رکھتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مخصوص عدد کا تعلق انسانیت سے ہے اور سو بات کی ایک بات یہ ہے کہ عشق نہ پوچھے ذات۔ آپ پر یہ بھی عیاں ہوگا کہ حمل، اسد اور عقرب والوں کا اور اس کے ساتھ 1,3,9 تاریخ کو پیدا ہونے والوں کا آپ کے گھریلو معاملات میں عمل دخل رہے گا۔ تعلقات کے لئے فروری، جون، اگست، اور نومبر اہم مہینے ہیں۔ یہ رومانی نقطہ نظر سے مصروف اور معنی خیز ہوں گے اور ان اوقات میں آپ ہوش وحواس سے بے گانہ ہو جائیں گے یعنی رومانس کا جادو سر چڑھ کر بولے گا۔

کام اور کیریئر

یہ وہ سال ہے کہ جب آپ کے بہت سے خواب اور ارادے پائے تکمیل تک پہنچیں گے۔ مزید یہ کہ اگر آپ مارکیٹنگ سے وابستہ ہیں تو یہ کامیابی کا وقت ہے، جس میں آپ اپنی صلاحیتوں، مہارتوں اور اہلیت کو بہت وسعت دے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ بیرونی ملک میں کاروبار کو وسعت دینے کے بارے میں سوچتے رہے ہیں اور اگر ایسا ہے تو یہ اچھی بات ہے۔ آپ یہ دیکھیں گے کہ اپنے رفیق اور شریک کاروں سے آپ کی ہم آہنگی پہلے سے زیادہ اور آسان ہے اور یہ آپ کے خوابوں اور عزائم کی تکمیل میں معاون ہوگی۔ انٹرویو یا میٹنگ وغیرہ کے لئے منگل اور جمعرات بہت مبارک دن ہوں گے۔ کوئی بھی کام شروع کریں تو ان 2 دنوں کو مدنظر رکھیں۔ جنوری، مئی، جون، اگست اور اکتوبر کے دوران ملازمت یا کاروبار میں تبدیلیاں واقع ہوسکتی ہیں۔

صحت کے مسائل

آپ کے ساتھ اس سال واحد جسمانی صحت کا مسئلہ کسی حادثے کے نتیجہ میں پیش آسکتا ہے لہٰذا احتیاط برتیں۔ لوگوں سے خوامخواہ الجھن اور ذہنی تناؤ کا شکار ہونے سے بچیں۔ جب سڑک پر ہوں تو اپنا خاص خیال رکھیں۔ آپ خود اپنے بدترین دشمن کا کردار ادا کر کے ہی اپنے لئے مسائل کھڑے کر سکتے ہیں۔ کچن اور باتھ روم میں ہوں تو اپنا خیال رکھیں۔ ان جگہوں پر تیز دھار آلوں سے آپ زخمی ہو سکتے ہیں لہٰذا احتیاط برتیں۔

اقوال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

ایک دفعہ ایک بکری ذبح کی گئی۔ آپ نے غلام سے فرمایا کہ سب سے پہلے میرے پڑوسی یہودی کو گوشت بھیجا جائے، آپ نے بار بار یہی تاکید فرمائی۔ غلام نے عرض کیا آپ بار بار کیوں تاکید فرماتے ہیں۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے بار بار اس کے متعلق تاکید فرمائی ہے۔ اس لئے میں بار بار کہتا ہوں۔ ☆ تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں۔ (۱) ایک سلام کرنا۔ (۲) دوسروں کے لئے مجلس میں جگہ خالی کرنا۔ (۳) مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔ ☆ ندامت چار قسم کی ہوتی ہے۔ (۱) ندامت ایک دن کی، جب کوئی شخص گھر سے بلا کھانا کھائے چلا جائے (۲) ندامت سال بھر کی کہ زراعت کا وقت غفلت میں گذر جائے (۳) ندامت عمر بھر کی جب بیوی سے موافقت نہ ہو (۴) ندامت ابدی کہ خدائے برتر ناخوش ہو۔ ☆ ایمان اس کا نام ہے کہ خدائے واحد کو دل سے پہچانے اور زبان سے اس کا اقرار کرے اور اس کے حکم پر عمل کرے۔

☆ کسی مسلمان کے لئے یہ زیبا نہیں کہ تلاش رزق میں بیٹھ جائے۔ اور دعا کرے کہ اے خدا مجھ کو رزق دے۔ کیونکہ تم کو معلوم ہے آسمان سے چاندی اور سونا نہیں برستا۔ ☆ اگر غیب دانی کا خیال نہ ہوتا تو میں کہتا کہ پانچ اشخاص جنتی ہیں۔ (۱) وہ محتاج جو عیال دار مگر صابر ہو۔ (۲) وہ عورت جس کا خاوند اس سے رضی اور خوش ہو۔ (۳) وہ عورت جس نے اپنا شوہر کا حق مہر معاف کر دیا ہو۔ (۴) وہ جس کے والدین اس سے خوش ہوں (۵) وہ جو اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرے۔ ☆ نیکی کی عوض نیکی حق ادائیگی ہے۔ اور بدی کے عوض نیکی احسان ہے۔ ☆ کم بولنا حکمت ہے، کم کھانا صحت ہے، کم سونا عبادت ہے، اور عوام سے کم ملنا عافیت ہے۔ ☆ بڑھاپے سے پہلے جوانی اور موت سے پہلے بڑھاپا غنیمت جان۔ ☆ سخی حبیب خدا تعالیٰ ہے، اگرچہ فاسق ہو، بخیل دشمن خدا ہے اگرچہ زاہد ہو۔ ☆ ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔ ☆ جب حلال و حرام جمع ہوں تو حرام غالب ہوتا ہے چاہے وہ تھوڑا ہی سا ہو۔ ☆ بدترین آوازیں دو ہیں، راگ کی اور نوحہ کی۔ ☆ سلامتی گمنامی میں ہے یا خلوت میں۔

سیدہ حنا عامر رضوی

اسمائے عظام، قرآنی آیات، اسلامی واقعات، اور عدد ۸

۲۰۱۵ء کا مفرد عدد ۸/ ہے عدد ۸/ کا متعلقہ سیارہ "زحل" ہے۔ یہ سیارہ پابندیوں، نحوست اور صبر وتحمل کا سیارہ ہے۔

عدد ۸/ کے متعلقہ سیارے کے اثرات

یہ سیارہ تنگی ترشی، قدامت پسندی، جہل مسلسل اور ان تھک محنت کا مظہر ہے۔ تحمل وبردباری، ثابت قدمی، مستقل مزاجی، اپنی ذات پر مکمل کنٹرول یہ وہ جوہر ہیں جن سے یہ سیارہ مالا مال ہے۔ زحل زندگی کا سب سے بڑا معلم ہے۔ اس کا حامل اپنے آپ کو حدود سے تجاوز نہیں ہونے دیتا۔ یہ حد سے بڑھی ہوئی خواہشات کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے حامل لوگ نہ ڈرنے والے، پس انداز کرنے والے، محنتی اور چال چلن کے اچھے ہوتے ہیں۔ اگر زائچہ میں سعد حالت ہو تو صدمات کے بعد دیرپا کامیابیاں ترقی کے سالوں میں اعلیٰ مرتبہ، اختیار اور منصب سخت کوششوں کے بعد شہرت دیتا ہے۔

اگر زائچہ کے اندر ناقص یا کمزور حالت میں ہو تو اکثر غمگین، شکی، ذود رنج، حاسد، شرمیلا اور ڈرپوک بناتا ہے۔ اگر یہ نحس ہو تو قانونی پابندیاں، ضمانت، ناگوار فرض تکلیف دہ، دباؤ، شناخت اور قدر شناسی سے انکار، بڑھاپے میں اکیلا پن۔

عدد۸/ اور اسمائے اعظم

یاقدوس	۱۷۰/۸	یاجبار	۲۰۶/۸
یاغفور	۱۲۸۶/۸	یاحفیظ	۹۹۸/۸
یا حافظ	۹۸۹/۸	یاقوی	۱۱۶/۸
یاحمید	۶۲/۸	یاقادر	۳۰۵/۸
یاظاھر	۱۱۰۶/۸	یاباطن	۶۲/۸
یامانع	۱۶۱/۸	یاحسیب	۸۰/۸
یامعین	۱۷۰/۸	یاصمد	۱۳۴/۸

اسمائے چہاردہ معصوم مین علیہ السلام

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے اسم گرامی کے اعداد (م ح م د ب اق ر) ۳۹۵/ کا مفرد ۸۔ آپ کے والد کا نام حضرت امام زین العابدین علیہ السلام، آپ کی والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ بن حسین علیہ السلام۔ ظہور یکم رجب ۵۷/ ہجری، شہادت ۷/ ذوالحجہ ۱۱۴ ہجری، روضہ مبارک جنت البقیع مدینہ منورہ۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے اسم گرامی کے اعداد (ج ع ف ر ص اد ق) ۵۴۸/ کا مفرد ۸۔ آپ کے والد گرامی کا اسم مبارک حضرت امام محمد باقر علیہ السلام، آپ کی والدہ ماجدہ کا اسم مبارک اُم فروا بنت قاسم بن محمد۔ ظہور ۱۷/ ربیع اول ۸۳/ ہجری شہادت ۱۵/ شوال ۱۴۸/ ہجری، روضہ مبارک جنت البقیع مدینہ منورہ۔

(۳) حضرت امام محمد تقیؑ کے اسم مبارک کے اعداد (م ح م د ت ق ی) ۶۰۲/ کا مفرد ۸۔ آپ کے والد گرامی کا اسم مبارک حضرت امام علی رضاؑ آپ کی والدہ ماجدہ کا اسم مبارک بی بی خیزران۔ ظہور ۱۰/ رجب ۱۹۵/ ہجری، شہادت ۲۹/ ذوالقعد ۲۲۰/ ہجری، روضہ پرنور کاظمین بغداد عراق،

عدد ۸/ اور قرآن مجید

سورۃ فاتحہ کے نام کے اعداد	۴۲۲/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ توبہ کے نام کے اعداد	۴۱۳/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ فرقان کے نام کے اعداد	۴۳۱/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ عنکبوت کے نام کے اعداد	۵۴۸/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ طور کے نام کے اعداد	۲۱۵/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ یٰسین کے نام کے اعداد	۱۷/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ حدید کے نام کے اعداد	۲۶/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ صف کے نام کے اعداد	۱۷۰/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ قلم کے نام کے اعداد	۱۷۰/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ معارج کے نام کے اعداد	۳۱۴/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ جن کے نام کے اعداد	۵۳/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ نباء کے نام کے اعداد	۵۳/ کا مفرد عدد	۸

سورۃ انفطار کے نام کے اعداد	۳۳۱/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ مطففین کے نام کے اعداد	۲۶۹/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ ضحیٰ کے نام کے اعداد	۹۸/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ الم نشرح کے نام کے اعداد	۶۲۹/ کا مفرد عدد	۸

قرآن مجید کے اندر حرفوں کی تعداد

جن کا مفرد ۸/ ہے۔

حرف ''ی'' ۲۵۹۱۹۰/ کا مفرد عدد ۸/ ہے۔

حرف ''ت'' ۴۷۹۶۰۰/ کا مفرد عدد ۸/ ہے۔

حرف ''ث'' ۶۳۸۰۰۰/ کا مفرد عدد ۸/ ہے۔

قرآنی سورتوں میں حرفوں کی تعداد۔ جن کا مفرد عدد ۸/ ہے۔

سورۃ المائدہ میں حرفوں کی تعداد	۸۳۸۵۴۶/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ ھود میں حرفوں کی تعداد	۵۱۴۷۸۱/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ ص میں حرفوں کی تعداد	۲۲۹۳۹۷/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ دخان میں حرفوں کی تعداد	۹۷۷۹۳/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ فتح میں حرفوں کی تعداد	۱۸۸۸۲۸/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ ق میں حرفوں کی تعداد	۱۰۹۷۳۶/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ طلاق میں حرفوں کی تعداد	۸۲۳۰۱۲/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ الحاقہ میں حرفوں کی تعداد	۸۱۷۱۹/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ دھر میں حرفوں کی تعداد	۷۷۵۸۸/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ مطففین میں حرفوں کی تعداد	۴۸۷۰۷/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ انشقاق میں حرفوں کی تعداد	۲۸۸۴۴/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ طارق میں حرفوں کی تعداد	۱۷۷۶۵/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ غاشیہ میں حرفوں کی تعداد	۳۷۴۵۷/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ قارعہ میں حرفوں کی تعداد	۱۲۴۶۴/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ تکاثر میں حرفوں کی تعداد	۱۰۳۷۷۰/ کا مفرد عدد	۸
سورۃ فلق میں حرفوں کی تعداد	۸۶۷۵/ کا مفرد عدد	۸

ابتداء سن ہجرت سن ۸/ ہجری کے اہم واقعات

ماہ رمضان سن ۸/ ہجری

فتح مکہ: مکہ کے اندر جہاں جہاں بت نصب تھے۔ بالخصوص حرم کعبہ کے اندر حضرت علی علیہ السلام نے توڑے۔

مکہ کی تمام زمینیں مال غنیمت قرار پائیں۔ غزوۂ حنین قیام فتح مکہ کے دوران ہوا۔

ماہ ذوالحج سن ۸ ھجری

حضرت ابراہیم بن حضرت محمد ﷺ ماریہ قبطیہ کے بطن سے ہوئے۔

سن ۸/ ہجری میں حضور اکرم ﷺ نے ام المومنین حضرت سودہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ، حضرت ام سلمہؓ، حضرت زینب بنت جحش اور حضرت جویریہؓ، حضرت ام حبیبہؓ، حضرت صفیہؓ، حضرت میمونہ کے ساتھ تھیں۔

خداوند تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ سن ۲۰۱۵ء تمام عالمین بالخصوص مسلمین کے لئے مبارک ہو اور ہمارے ملک میں امن و امان قائم رہے (آمین)

فیوض الجفر

عمل تسخیر

تحریر، تحقیق: روحانی اسکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری (پاکستان)

یورپ امریکہ میں بھی اب روحانیت کو بہت زیادہ اہمیت دی جارہی ہے اور سائنس نے اسے شجر ممنوعہ سمجھنے کی بجائے قبول کرلیا ہے۔ اب دونوں شعبوں کے تعاون سے حیرت انگیز کام لیئے جارہے ہیں۔ دکھوں کے ستائے ہوئے لوگ اب روحانیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ روحانی قوتوں کو بروئے کار لانا، روحانی اعمال تیار کرنا، تکالیف اور امراض کے ازالہ کے لئے تعویذات دم، جھاڑ، پھونک کا نظریہ اتنا ہی قدیم ہے جتنا خود حضرت انسان۔ آج سائنٹفک ریسرچ اور ایجادات کا دور ہے، آج کے اس جدید خلائی اور مشینی دور میں کچھ لوگ پر اسرار علوم کو ناقابل یقین گردانتے ہیں۔

جہاں کچھ لوگ روحانیت اور روحانی علوم کے خلاف ہیں وہاں۔ بے شمار لوگ ایسے ہیں جو ان علوم کو تسلیم کرتے ہیں اور ان سے کام لیتے ہیں۔ ہم اپنے ربع صدی کے وسیع تجربات کی بنا پر کہتے ہیں کہ زمانہ قدیم کے انسان اور عصر حاضر کے مہذب لوگوں میں روحانی قوتوں کو تسلیم کرنے کی نسبت جو پہلے تھی وہ اب بھی ہے۔

عصر حاضر کا انسان بے حد مصروف ہو کر رہ گیا ہے، آج کا انسان لمبے وظائف، طویل ترین ریاضتوں اور کئی کئی ایام کی روزانہ گھنٹوں پڑھائی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ علم الجفر ایک ایسا علم ہے جو آج کے مصروف انسان کے شعبہ ہائے زندگی کے جملہ امور میں فوری اور نتیجہ خیز اثرات پیدا کرتا ہے۔ مگر ضرورت ہے کے کامل اعتقاد کی۔ واضح رہے، کہ شک روح کی بیماری ہے اسے کبھی اپنے قریب نہ بھٹکنے دیں۔ ایک ایسا انسان جس نے اپنی عمر عزیز کا ایک بڑا حصہ پر اسرار اور مخفی علوم جھاڑ پھونک، ٹونے ٹوٹکوں سیاہ و سفید علم کے مطالعہ میں صرف کیا ہو۔ یا کسی اچھے کامل استاد سے ان علوم کو خوب سمجھا اور سیکھا ہو۔ وہ انسان آپ کا بے حد معاون و مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ ایسا انسان اس لئے آپ کا مددگار ثابت ہوگا کہ اسے ماہر طب کی طرح معلوم ہوتی ہے کہ کس مرض کا کیا علاج ہے۔ کسی مشکل امر اور پریشانی کا کیا حل ہے۔ ایسا انسان اس لئے آپ کا مددگار ثابت ہوگا کہ اسے ماہر طبیب کی طرح معلوم ہوتا ہے کہ کس مرض کا کیا علاج ہے۔ کسی مشکل امر اور پریشانی کا کیا حل ہے۔ قرآنی آیات، اسمائے باری تعالیٰ میں جہاں جسمانی روحانی امراض کا بطور خاص لا علاج امراض کے لئے شفاء کاملہ موجود ہے وہاں انسانی ضروریات زندگی کے تمام امور، جملہ پریشانیوں کا حل بھی موجود ہے۔ ذرا فہم و ادراک سے کام کیا جائے تو کوئی مشکل نہیں جس طرح ماہر طبیب کسی مرض کے علاج کے لئے مفید نسخے تجویز کرتا ہے بعینہ اسی طرح ایک عامل اور مخفی علوم کا ماہر کسی روحانی و جسمانی مرض اور کسی مشکل امر، پریشانی اور خیر و شر کے کسی بھی مقصد کے لئے یہ جانتا ہے کہ اسے کسی مقصد کے لئے کونسا اسم باری تعالیٰ یا کون سی آیت مبارکہ یا کن حروف کو کس نقش میں کس طرح استعمال میں لاکر مقصد کو حل کرنا ہے۔

آج کی نشست میں علم الجفر کا ایک نایاب عمل تسخیر پیش خدمت ہے۔ جائز جگہ استعمال کریں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے گا۔ اس عمل کے بارے میں صرف اتنا عرض کردینا کافی ہے کہ اس عمل کا اثر یقینی ہے۔ طریقہ یوں ہے کہ طالب معہ والدہ کے اعداد نکال کر پہلے چار سے تقسیم کریں۔ اس کے مزاج کی حالت معلوم ہوگی۔

مثلاً: تقسیم سے اگر ایک باقی بچے تو آتشی مزاج ہے۔
دو باقی بچیں تو آبی مزاج ہے۔ چار باقی بچیں یعنی کامل تقسیم ہو جائے تو خاکی مزاج ہے۔
اسی طرح نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد ابجد سے استخراج کر کے چار پر تقسیم کریں اور مزاج معلوم کریں، اگر مزاج موافق یا دوست برآمد ہو تو یقین کریں کہ عمل اثر بہت جلد ہوگا۔ اگر مزاج مخالف یا دشمن برآمد ہوا، تو عمل کے اثر میں بالکل رکاوٹ پیدا نہ ہوگی۔ ہاں کچھ دیر میں اثر ہوگا۔ بہر حال مزاج استخراج کر کے جو بھی برآمد ہوا ہے۔ دونوں کے ناموں کے تحت میں لکھیں۔ اب انہی اعداد کو الگ الگ بارہ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے اس سے بروج معلوم کریں۔ اور پھر دیکھیں کہ بروج اور سیارگان مخالف برآمد ہوئے ہیں، تو ایسا کریں کہ طالب معہ والدہ اور مطلوب معہ والدہ کے اعداد ایک جگہ جمع کریں اور ایک مزاج اور ایک ستارہ نکالیں۔ ایک ستارہ اور مزاج نکالنے میں مخالف اور موافق کی قید جاتی رہتی ہے۔ لیکن الگ الگ تقسیم سے اگر مزاج موافق اور ستارہ موافق برآمد ہوا ہے تو اس عمل کا اثر اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم سے اسی طرح یقینی ہے جس طرح صبح مشرق سے سورج کا طلوع ہونا۔ اگر مزاج مخالف ہونے کی صورت میں مجموعی طور پر مزاج او ستارہ نکالا ہے تو اس کا اثر کچھ دیر میں ہوگا۔ مگر ضرور ہوگا۔ اب اگر الگ الگ مزاج اور ستارہ استخراج کیا ہے تو اس عمل کا یہ طریقہ ہے کہ نام طالب معہ والدہ کے اعداد کا مثلث اسی رفتار سے پر کریں جو مزاج برآمد ہوا ہے۔ مزاج کی رفتاریں یہ ہیں۔

آتشی رفتار				بادی رفتار		
۶	۱	۸	☆	۶	۷	۲
۷	۵	۳	☆	۱	۵	۹
۲	۹	۴	☆	۸	۳	۴

آبی رفتار				خاکی رفتار		
۶	۷	۶	☆	۲	۹	۴
۹	۵	۱	☆	۷	۵	۳
۴	۳	۸	☆	۶	۱	۸

اس قسم کے نو مثلث ہر ایک کے پر کریں۔ اس ساعت میں جس۔ ساعت یعنی ستارے کا استخراج آپ نے کیا ہے۔ اگر دونوں کے ناموں سے ایک مزاج اور ستارہ بنایا ہے تو صرف نو مثلث تیار کریں یعنی موافق مزاج اور ستارہ برآمد ہونے میں صرف مثلث اسی مزاج کے نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد سے۔ اگر مزاج مخالف ہے تو ہر مزاج کے نو۔ نو مثلث تیار کریں یعنی نو مثلث طالب معہ والدہ کے نام کے اس کے ہم مزاج اور نو مثلث مطلوب معہ والدہ کے ہم مزاج تیار کریں۔

اگر مزاج آتشی برآمد ہوا ہے تو نو مثلث آتشی رفتار سے پر کریں۔ اور آگ میں جلائیں یا آگ کے قریب دفن کریں۔

اگر بادی ہے تو کسی شیریں پھل دار درخت انار یا سیب، امرود وغیرہ کے ساتھ باندھیں۔

اگر آبی ہے تو پاکیزہ جاری پانی میں بہادیں یا کسی نہر دریا کے کنارے نمی والی جگہ دفن کر دیں۔

اب مفصل ترکیب یہ ہے کہ یہ عمل نو دن کا ہے۔ اگر نقش اٹھارہ ہیں تو فی یوم دو نقش خرچ ہوں گے۔ اگر نقش نو ہیں تو ایک روزانہ خرچ ہوگا۔ اگر نقش آتشی ہے تو ایک یا دو نقش باہم باندھ کر یعنی اگر نقش اٹھارہ ہیں تو دو نقش کو ایک دھاگے میں باندھ کر آگ میں ڈال دیں۔ یا آگ کے قریب دفن کر دیں۔

اور خود اس جگہ پر بیٹھ کر کامل تصور مطلوب سے آیت مبارکہ ایک تسبیح پڑھیں۔ اور جہاں نقش دفن کیا ہے وہاں پھونک دیں۔ مطلوب کا کامل تصور رکھیں۔ پس ایک یوم کا عمل مکمل ہوا۔ روزانہ نو دن تک یہ عمل کریں۔ یاد رکھیں کہ نقش تو اس ستارے کی ساعت میں پر کرنا ہوں گے۔ جی چاہے تو پہلے دن ہی مکمل تعداد کے نقوش متعلقہ ستارے میں تیار کرلیں۔ لیکن استعمال کرنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ ہاں بہتر ہوگا کہ پہلے دن جس وقت نقش استعمال کیا ہے روزانہ اسی وقت باقی آٹھ دن بھی نقش کو استعمال میں لائیں۔ چند منٹوں کی کمی بیشی میں حرج نہیں ہے۔ انشاء اللہ نو دن کے اندر اندر مطلوب بے قرار ہو جائے گا۔ اور ملاقات کئے بغیر چین نہ پائے گا اگر نقش بادی ہے تو صحرا، باغ یا اپنے گھر میں جو درخت ہو، اس درخت میں ایک یا دو نقش کسی اونچی شاخ پر دھاگے سے باندھ دیں۔ اور ایک تسبیح آیت مبارکہ پڑھ کر پھونک دیں۔ اسی طرح نو دن کریں۔ اگر نقش آبی ہے تو دریا میں بہادیں اور باقی عمل حسب سابق پڑھیں۔ اگر خاکی ہے تو زمین میں دفن کریں باقی عمل بدستور۔ آبی نقوش ایسا ہو جو شریعت سے پاک ہو۔ کنوئیں میں بھی ڈال سکتے ہیں۔ مگر دریا نہر قریب ہو تو بہتر ہے زمین پاک ہو۔ پڑھتے وقت منہ اسی طرف رکھیں جس طرف نقش استعمال کیا ہے۔ پاک صاف اور باوضو عمل کریں اور کسی قسم کا اس عمل میں پرہیز نہیں ہے۔ اللہ پاک کے کلام اور مقدس نام پر یقین کامل رکھیں انشاء اللہ اس عمل کا اثر ضائع نہ ہوگا۔

کسی دوست کے لئے یا حاکم کو مسخر کرنے کے لئے۔

اور ہر جائز جگہ مثلاً بیوی خاوند کے لئے اور خاوند بیوی کے لئے۔

عزیز رشتہ داروں کو مسخر کرنے کے لئے اس عمل کو کیا جاسکتا ہے۔

ہاں حرام کی نیت سے نہ کریں ورنہ رجعت کا خوف ہے۔ کیونکہ یہ عمل جلالی ہے۔

اگر کسی جگہ شادی کا ارادہ ہو تو بھی یہ عمل کر سکتے ہیں۔

بروج اور ستاروں کے باہمی تعلقات کی جدول درج کی جارہی ہیں۔ تاکہ ہر قاری استفادہ کر سکے۔ اور کسی قسم کی دشواری عمل کے تیار کرنے میں نہ آئے۔ ذیل میں بروج اور ستاروں کی تفصیل درج کی جاتی ہے کہ کس بروج کے ساتھ کون سا ستارہ منسوب ہے۔

نام برج	حاکم ستارہ	نام برج	حاکم ستارہ	نام برج	حاکم ستارہ
حمل	مریخ	ثور	زہرہ	جوزا	عطارد
سرطان	قمر	اسد	شمس	سنبلہ	عطارد
میزان	زہرہ	عقرب	مریخ	قوس	مشتری
جدی	زحل	دلو	زحل	حوت	مشتری

بروج کے باہمی تعلقات کے جدول

حمل اور اسد	ثور اور عقرب	جوزا، قوس، دلو	سنبلہ اور حوت	میزان اور حمل
باہم بہت زیادہ دوستی	اوسط درجہ کی دوستی	تینوں میں بہت دوستی	باہم دوست ہیں	اوسط درجہ کی دوستی ہے
ثور اور سنبلہ	جوزا اور میزان	سرطان اور عقرب	اسد اور قوس	سنبلہ اور جدی
بہت زیادہ دوست ہیں	بہت زیادہ دوست ہیں	اوسط درجہ کے دوست ہیں	بہت زیادہ دوست ہیں	باہم اوسط درجہ کی دوستی
اسد اور حوت	حمل اور سنبلہ	حمل اور عقرب	ثور اور میزان	حمل اور ثور
باہم زیادہ دشمنی	باہم اوسط دشمنی	باہم اوسط درجہ کی دشمنی	باہم اوسط درجہ کی دشمنی	باہم اوسط درجہ کی دشمنی

ستاروں کے باہمی تعلقات کی جدول

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
دوست	عطارد۔زہرہ	شمس۔قمر۔مریخ	شمس۔قمر۔مشتری	مریخ۔قمر۔مشتری	عطارد۔زحل۔	شمس۔زہرہ	شمس۔عطارد
مساوی	مشتری	زحل	زحل۔زہرہ	عطارد	مریخ۔مشتری	مریخ۔مشتری۔زحل	مریخ۔مشتر۔ی۔زحل۔زہرہ
دشمن	شمس۔قمر۔مریخ	عطارد۔زہرہ	عطارد	زحل۔زہرہ	شمس۔قمر	قمر	☆☆☆☆☆

مثال سے سمجھاتے ہیں تا کہ ہر قاری بوقت ضرورت عمل تیار کر کے فائدہ حاصل کر سکے۔

نام طالب: شمشاد بنت حاجراں: اعداد ۹۰۸

نام مطلوب: اشرف بن نواب: اعداد ۶۴۰

عمل طالب: مزاج معلوم کرنے کے لئے چار پر تقسیم کیا: ۹۰۸/حاصل تقسیم ۲۲۷/ باقی کچھ نہ بچا: مزاج خاکی ہوا۔

برج اور ستارہ معلوم کرنے کے لئے بارہ پر تقسیم کیا: ۹۰۸/حاصل تقسیم ۷۵/ باقی ۸/ بچا: برج عقرب اور ستارہ مریخ ہوا۔

عمل مطلوب: مزاج معلوم کرنے کے لئے چار پر تقسیم کیا: ۱۶۰/ باقی کچھ نہ بچا: مزاج خاکی ہوا۔

برج اور ستارہ معلوم کرنے کے لئے بارہ پر تقسیم کیا: حاصل تقسیم ۵۳/ باقی ۴/ بچا: برج سرطان اور ستارہ قمر ہوا۔

طالب و مطلوب کا مزاج خاکی برآمد ہوا۔ دونوں کے بروج آبی ہیں بروج کی جدول میں سرطان اور عقرب میں دوستی ہے۔ مریخ اور قمر آپس میں مساوی ہیں۔ لہٰذا عمل کے اثرات قوی الاثر ہوں گے۔ اس لئے، طالب و مطلوب کی نو نو مثلث خاکی رفتار سے تیار ہوں گی۔

طالب معہ والدہ کے اعداد: ۹۰۸/ ہیں۔

مثلث پر کرنے کے لئے: ۹۰۸: تفریق ۱۲=۸۹۶/ تقسیم ۳/ حاصل تنسیم ۲۹۸/ باقی ۲/ بچے کسر خانہ ۴/ میں آئے گا۔

اگر تقسیم کے عمل سے باقی ایک بچے تو کسر خانہ نمبر ۷/ میں آئے گی۔

مطلوب معہ والدہ کے اعداد: ۶۴۰/ تفریق ۱۲=۶۲۸/ تقسیم ۳/ حاصل تقسیم ۲۰۹/ باقی ایک بچا کسر خانہ نمبر ۷/ میں آئے گی۔

نقش مثلث خاکی برائے طالب				نقش مثلث خاکی برائے مطلوب		
۲۹۹	۳۰۷	۳۰۲	☆	۲۱۰	۲۱۸	۲۱۲
۳۰۵	۳۰۳	۳۰۰	☆	۲۱۶	۲۱۳	۲۱۱
۳۰۴	۲۹۸	۳۰۶	☆	۲۱۴	۲۰۹	۲۱۷

روزانہ ایک نقش طالب اور ایک مطلوب کا کسی پاکیزہ جگہ جنگل یا کھلے میدان یا گھر میں زمین میں دفن کرنا ہوگا اور اسی جگہ بیٹھ کر ایک تسبیح یہ آیت مبارکہ پڑھنا ہوگی۔ عمل کی مدت نو یوم ہے۔ نو نو نقش تحریر کرنے ہوں گے۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔

اِنَّ اِلَیۡنَاۤ اِیَابَہُمۡ (25) ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا حِسَابَہُمۡ (سورہ غاشیہ: ۲۵ تا ۲۶)

اقوال حضرت عمر فاروق: ایمان کے بعد عورت بڑی نعمت ہے۔ ☆ قبل اس کے بزرگ بنو علم حاصل کرو۔ ☆ اسراف اس کا بھی نام ہے کہ جس چیز کو انسان کی طبیعت چاہے کھائے۔ ☆ جو شخص اپنے راز پوشیدہ رکھتا ہے وہ گویا اپنی سلامتی کو اپنے قبضے میں رکھتا ہے۔ ☆ جو آدمی اپنے کو عالم کہے وہ جاہل ہے، اور جو اپنے کو جنتی بتائے وہ جہنمی۔ ☆ توبۃ النصوح اس کا نام ہے کہ برے فعل سے اس طرح پر توبہ کی جائے کہ پھر اس کو نہ کرے۔ ☆ قوت عمل یہ ہے کہ آج کے کام کل پر نہ اٹھار کھے۔ ☆ خشوع کا تعلق دل ہے نہ کہ ظاہری حرکات سے۔

محبت میں بے قرار کرنے کا روحانی فارمولہ

عالی جناب
سعید احمد مرحوم

یہ عمل ان بہن بھائیوں کے لئے ہے جو شادی شدہ ہو کر بھی تنہائی کی زندگی گزار رہے ہیں یا میاں بیوی میں نا اتفاقی رہتی ہے یا بیوی دل نہ ملنے کی وجہ سے میکے جا کر رک گئی یا اسی بنا پر شوہر لینے نہیں آتا ہے یا دونوں میاں بیوی یا بہن بھائی یا والدین یا بیٹا بیٹی بر جوں یا ستاروں کی آپسی مخالفت کی وجہ سے مذکورہ بھی لوگوں میں نا اتفاقی رہتی ہو، بہر حال ہر مخالف کے دل میں اپنی محبت قائم کرنے کے لئے یہ عمل تیر کی طرح کام کرتا ہے، یہ عمل میرا دو چار بار کا نہیں سینکڑوں بار کا تجربہ ہے۔ جس نے تیر کی طرح کام کیا، صحیح ترتیب صحیح طالع وقت اور صحیح ستارے کی ساعت میں یہ عمل کیا جائے تو عمل پورا نہ ہو پائے گا کہ عامل انشاء اللہ کرشمہ قدرت خود دیکھے گا، مطلوب بے قرار ہو کر آپ کے پاس خود طالب بن کر حاضر ہوگا یا مطلوب آپ کے ساتھ موجود ہے اور آپ کو محبت سے نظر انداز کر رہا ہے تو اس کی محبت کا جذبہ اپنے لئے آپ خود دیکھیں گے۔

عمل اس طرح تیار کیا جائے گا۔ مطلوب مع والدہ کے اعداد بحساب ابجد نکال کر (۱۲) پر تقسیم کریں، جو بھی باقی بچے وہ مطلوب کا برج ہے، اب اس برج کے حاکم ستارے کو معلوم کریں کہ بقیہ برج کا کون سا ستارہ ہے، اب اس ستارے کے متعلقہ حروف لکھیں اور حرف کے عدد بحساب ابجد نکال کر مطلوب مع والدہ کے جمع عدد آپ کے پاس موجود ہیں، ان عدد کو ان میں جوڑ دیں۔

اب طالب اپنے مع والدہ کے عدد بحساب ابجد نکال کر (۱۲) پر تقسیم کریں جو بھی باقی بچے وہ طالب کا برج، اب باقی برج کے حاکم ستارے کو معلوم کریں کہ اس برج کا حاکم ستارہ کون ہے، ستارہ معلوم ہونے پر ستارے کے متعلقہ حروف کے اعداد بحساب ابجد نکالیں اور طالب مع والدہ کے عدد میں شامل کر دیں۔

اب ٹوٹل مجموعہ اعداد اس طرح کریں کہ سب سے پہلے (۱۳۹۲) عدد لکھیں، اس کے نیچے مطلوبہ معہ والدہ حرف کے عدد لکھیں، اس کے نیچے (۱۲۰) عدد علیٰ حب کے لکھیں، اس کے نیچے طالب مع والدہ معہ حروف کے اعداد آپ کے پاس موجود ہیں، لکھ کر ٹوٹل مجموعہ کریں، ٹوٹل جمع عدد میں سے (۳۰) عدد کم کر کے (۴) پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچنے پر تیرہویں خانے میں (۱) عدد بڑھا دیں (۲) باقی بچنے پر نویں خانہ میں ایک عدد بڑھا دیں (۳) باقی بچنے پر (۵) ویں خانہ میں ایک عدد بڑھا دیں، کچھ نہ بچنے پر کوئی ضرورت نہیں، حاصل تقسیم سے نقش بھرنا شروع کر دیں، میں نے بہت خلاصہ تشریح کر کے سمجھایا ہے تا کہ آپ سب قارئین ذہن نشین کر لیں۔

اب طالب اپنے نام معہ ستارے کے حرف الگ الگ فاصلے سے لکھے، درمیان میں جگہ چھوڑ دیں تا کہ آپ کے حرف کے درمیان والی جگہ میں مطلوب مع والدہ ستارے کے حرف الگ الگ لکھے جا سکیں، اب ان تمام حرفوں کی گنتی کریں، اگر حرف طاق ہیں تو پانچ پانچ کے حرف کے مرکب کلمات بنا لیں، اگر شمار میں جفت حروف ہیں تو چار چار حرف کے مرکب کلمات بنا کر لکھ لیں۔

اب میں مثال سے آپ کو سمجھاتا ہوں تا کہ ذہن نشین ہو جائے۔

مطلوب عبدالقادر ابن نصیرن

الحب

طالب محسنہ بنت پروین

مطلوب

مطلوب عبدالقادر عدد ۴۱۲

والدہ نصیرن عدد ۴۰۰

۶۷ (۸۱۲ (۱۲

۷۲

۹۲

۸۴

۸

۸۱۲ (۸) برج عقرب ستارہ مریخ

ط=۹ حرف=ط=ی=ک=ل=

ی=۱۰ مطلوب کا برج عقرب ستارہ مریخ

ک=۲۰ مریخ حروف=ط=ی=ک=ل

ل=۳۰ مطلوب کا آٹھواں برج عقرب ستارہ مریخ ہے،

طیکل ۸۸۱ اس لئے طالب سے نااتفاقی ہے کیوں کہ طالب کا برج دلو ہے، ستارہ زحل ہے اور زحل و مریخ میں آپسی دشمنی ہے۔

طالب

طالب محسنہ عدد ۱۶۳

والدہ پروین عدد ۲۶۸

۱۲)۴۳۱(۳۵

۳۶

۷۱

۶۰

۱۱

۴۳۱

الف=۱

ب=۲

ج=۳

د=۴

۴۴۱ ٹوٹل مجموعہ مع حرف

طالب کا برج دلو ہے۔

ستارہ زحل ہے، حرف یہ ہیں۔

الف=ب=ج=د=(۴۴۱)

ابجد= طالب کا برج دلو ستارہ زحل ہے، اس لئے طالب و مطلوب میں نااتفاقی و دشمنی رہتی ہے کیوں کہ زحل مریخ کا دشمن ہے۔

نقش اس طرح بنے گا۔

ٹوٹل مجموعہ ۲۹۳۴

کم کیے ۳۰

۴)۲۹۰۴(۷۲۶

۲۸

۱۰

۸

۲۴

۲۴

×

حاصل تقسیم ۷۲۶ سے نقش بھرا جائے گا، چال پوری ہے، نقش کے درمیان میں پہلے نام مطلوب لکھا جائے گا اس طرح حرفوں کے کلمات، ستارے کے حرف الگ الگ فاصلے سے لکھئے تاکہ درمیانی جگہ میں مطلوب مع والدہ مع ستارے کے حرف آسکیں۔

۱۴۹۲=آیت شریفہ: یحبونهم کحب الله

۸۸۱=مطلوب والذین آمنوا اشد حبا لله

۱۲۰=علی حب

۴۴۱=طالب

۲۹۳۴=ٹوٹل مجموعہ

مرکب کلمات کو نقش کے چاروں طرف تحریر کردو، اس طرح یہ ٹوٹل حروف (۳۲) ہیں، اس لئے (۴)(۴) کلمات بنائے ہیں۔

سونا ۷۸۶ معب

۷۳۳	۷۳۶	۷۳۹		۷۲۶
۷۳۸	۷۲۷	عبدالقادر ابن نصیرن علی حب فی غرض وحق محسنہ بنت پروین جلد از جلد	۷۳۲	۷۳۷
۷۲۸	۷۴۱		۷۳۴	۷۳۱
۷۳۵	۷۳۰	۷۷۲۹		۷۴۰

راود ہلیق جردن طیکل اصبی

نوٹ : طالب و مطلوب کے حرف کے کم یا زیادہ ہونے پر ویسے لکھ دیجئے جیسے کہ آخر کا کلمہ 'طیکل' لکھا ہوا ہے کیوں کہ طالب کے حرف کم مطلوب کے زیادہ ہیں۔

م ح س ن ہ پ ر و ی ن ا ب ج د

م ع ح ب) س و ن ا) ھ ل ی ق) ر ا و د) ی ر ن ن)

معب سونا ھلیق راود یرنن

ا ص ب ی) ج ر د ن) ط ی ک ل)

اصبی جردن طیکل

برج ستاروں کے حرفوں کی جدول یہ ہے۔

(۱) حمل=ستارہ=مریخ حروف=ط=ی=ک=ل

ثور (۲) زہرہ ف=ص=ق=ر

(۳) جوزا ستارہ عطارد حروف ش=ت=ث=خ

(۴) سرطان=قمر ذ=ض=ظ=غ

(۵) اسد شمس م=ن=س=ع

(۶) سنبلہ=عطارد ش=ت=ث=خ

(۷) میزان=زہرہ= ف=ص=ق=ر=

(۸) عقرب=مریخ ط=ی=ک=ل=

(۹) قوس= مشتری= ھ=و= ز=ح

(۱۰) جدی=زحل الف=ب=ج= د=

(۱۱) دلو=زحل الف=ب= ج=د

(۱۲) حوت=مشتری ھ=و=ز=ح

بروج ستاروں کے حرفوں جدول موجود ہے (۱۲) سے تقسیم کرنے پر جو بھی عدد بچے اس عدد کے خانہ کے حروف لئے جائیں گے، کچھ نہ بچنے پر (۱۲) ویں گھر کے لئے حرف لئے جائیں گے۔

نوٹ : یہ برجوں کے حروف نہیں بلکہ متعلقہ برجوں سے ستاروں کے حرف ہیں، متعلقہ برجوں اور ستاروں کا ذکر اس لئے کیا گیا ہے (۱۲) سے تقسیم ہونے پر آپ کو معلوم ہو کہ باقی برج کا حاکم ستارہ یہ ہے اور متعلہ حروف یہ ہیں، میں نے بہت خلاصہ طریقہ سے سمجھایا ہے تاکہ آپ کو کوئی پریشانی نہ اٹھانی پڑے، ویسے تو آپ لوگ یہ سوچیں گے کہ اس عمل کو اتنا طویل کر کے سمجھانے کی کیا ضرورت تھی، اہل علم اور دانش مند تو یوں ہی اشارے سے سمجھ لیتے مگر معاف کیجئے دنیا میں سارے اہل علم ہی نہیں ہیں پھر بھی کوئی غلطی ہو تو معاف کیجئے، خادم ہوں۔

اس عمل سے فیضیاب ہونے پر میرا ذمہ اگر آپ نے صحیح ترتیب و ترکیب سے عمل پورا کیا تو آپ کی محنت بہت جلد رنگ لائے گی ان شاء اللہ، طالع وقت صحیح ہونا چاہئے، سعد ستارہ ہونا چاہئے، رجال الغیب کا خیال رکھیں، ستاروں میں سے قمر، مشتری، زہرہ، شمس کی ساعت ہونی چاہئے۔

نوٹ : یک بار کے عمل کرنے پر فوراً اثر ظاہر ہوگا، دیر اس وجہ سے بھی ہوسکتی ہے کہ مطلوب کے طالع پر کسی نحس ستارے کی نظر پڑنے پر کام میں دیر ہوسکتی ہے مگر چالیس چالیس دن کے وقفے سے تین بار اس عمل کو کریں گے یقیناً تیسری بار میں آپ ضرور کامیاب ہوجائیں گے۔ اگر آپ اس عمل کو بے یقینی کے ساتھ بھی کریں تو بھی یقیناً آپ فیضیاب ہوں گے، آزما کے دیکھیں۔

نقش کے متعلق ضروری باتیں

(۱) اگر کسی کا مطلوب دور ہے، موجود نہیں ہے تو طالب کو (۷) نقش آتشی جلانے کے لئے (۱) بادی درخت پر لٹکانے (۱) خاکی زمین میں دبانے کے لئے (۱) نقش اپنے عنصر کے مطابق اپنے بازو یا گلے میں باندھنے کے ئے ہرے رنگ کے کپڑے میں دو نقش مطلوب کے عنصر کے مطابق زعفران سے لکھنے ہوں گے، مطلوب کو پلانے کے لئے (۳) کسی کا مطلوب ساتھ موجود ہے جیسے میاں یا بیوی ایک ساتھ موجود ہیں مگر محبت نہیں ہے تو ان کے لئے تین نقش زعفران سے لکھے جائیں گے، صرف پلانے کے لئے (۱) درخت پر لٹکانے کے لئے بادی چال سے (۱) خاکی چال سے زمین میں دابنے کے لئے (۱) اپنے عنصر کے مطابق اپنے بازو یا گلے میں باندھنے کے لئے، اگر کوئی بیوی باندھنے میں ہچکچاتی ہے کہ اس کا شوہر دیکھ لے گا یا سسرال والے اعتراض کریں یا نقش کھول کر پڑھوایا جائے تو زیبا نہیں ہوگا، ان کو باندھنے کی کوئی ضرورت نہیں صرف (۳) نقش پینے کے لئے (۱) بادی (۱) خادی کافی ہے۔

نوٹ : (۷) نقش جو آتشی جلانے والے بنائے جائیں اس عمل سے مطلوب کہیں بھی ہو فوراً حاضر ہوگا، چاہے میاں بیوی میں مقدمہ بازی ہی کیوں نہ چل رہی ہو، دونوں میں موافقت ہوگی، قابل رشک ہے۔

نوٹ : جلانے کا وقت مغرب کے فوراً بعد ایک نقش کی بتی بنا کر پاک وصاف روئی لپیٹ کر بہت ہلکی سی تل کے تیل میں صرف تر کرنی ہے، یعنی بھگونی ہے، پلیٹ میں تیل بھرنے کی ضرورت نہیں، جلائیں اور

''یاودودُ'' کاورداور مطلوب کاتصور رکھیں، چندروز نہ گزریں گے کہ مقصد حل ہوگا۔

جمعہ اور منگل کے دن عشاء کے وقت جلائیں۔

آتشی جلانے والے نقش سرخ روشنائی لکھے جائیں گے۔

اس عمل سے دنیا کے اور بھی ضروری اور جائز مقصد حل ہوتے ہیں جو کہ میں نے کئی لوگوں کے لئے کئے ہیں، جیسے رزق، روزگار، منافع، شادی، رشتہ، نکاح۔ جن جن بہن بھائیوں کی شادی نہ ہوتی ہو خواہ وہ کوئی بھی وجہ ہو انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے چھ مہینے نہ گزریں گے کہ شادی ہوجائے گی، میرا کئی بار کا تجربہ ہے، روزی، روزگار میں انشاء اللہ تین ماہ میں زیادہ سے زیادہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائیں گے، روزی روزگار کی ترقی اس کے لئے اپنے زائچہ کے دسویں گھر سے کام لیں اور مضمون بدلیں اور رشتہ نکاح، شادی کے لئے مضمون بدل کر اپنے زائچہ کے ساتویں گھر سے کام لیں، یعنی کہ دسویں اور ساتویں گھر کے حرف لئے جائیں گے۔

☆☆☆

سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ وَ اَنَا عَبۡدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھۡدِکَ وَ وَعۡدِکَ مَااسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ اَبُوۡءُ لَکَ بِنِعۡمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوۡءُ بِذَنۡبِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ فَاِنَّہٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ ط

ترجمہ : اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو نے مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرے عہد اور وعدے پر ہوں، جس قدر مجھ سے ہوسکا، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی برائی سے جس کو میں نے کیا، تیرے آگے اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا پس تو مجھ کو بخش دے۔ کیوں کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

ہر دعا کو شروع کرنے سے پہلے اول و آخر درود شریف ضرور پڑھنا چاہئے۔

☆☆☆

دل کے مریض کے لئے

جس شخص کو دل کی تکلیف ہو یا دل کمزور ہوگیا ہو، یا گھبراہٹ ہوتی ہو تو اس شخص کو روزانہ سورہ یٰسین پانی پر دم کرکے پلانا دل کی قوت کا باعث ہوتا ہے۔

☆☆☆

سورہ یٰسین کا عمل

اللہ تعالیٰ نے سورہ یسٓ کو قرآن کا دل فرمایا ہے زچگی کے دوران تین دفعہ سورہ یٰسین کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے زچہ کو پلانے سے زچگی میں آسانی ہوجاتی ہے۔ (سورہ یٰسین پارہ ۲۲)

☆☆☆

بلڈ پریشر کا عمل

وَالۡکَاظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَالۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ O (آیت ۱۳۴، پارہ ۴، سورہ آل عمران)

جو شخص بلڈ پریشر کا مریض ہو وہ اس دعا کو ۱۰۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور فائدہ پہنچے گا۔

☆☆☆

شوگر کا عمل

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا O

جس شخص کو شوگر کی بیماری ہو تو وہ اس دعا کو ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کو ضرور فائدہ ہوگا۔

☆☆☆

دفع درد کا عمل

اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو تو ماتھے پر ہاتھ رکھ کر ۴۱ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کرے۔ یہ عمل نہایت ہی آزمودہ اور مؤثر ہے۔

☆☆☆

بچے بستر پر پیشاب کیوں کرتے ہیں؟

وجوہات وعلاج

ڈاکٹر آر بلگرامی

میرا ایک بچہ ہے جس کی عمر تقریباً تیرہ برس ہے۔ ساتویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ اتنی عمر ہونے کو آئی۔ مگر اس کی گندی عادات نہیں چھوٹتی کہ بستر میں پیشاب کردیتا ہے۔ بہت سمجھایا، شرم دلائی مار پیٹ سے کام لیا۔ مگر یہ عادت نہ گئی۔ سوچا شائد کوئی بیماری ہو۔ دو ایک ڈاکٹروں سے کہا۔ انہوں نے باقاعدہ طبّی معائینہ کیا۔ دوائیں دیں۔ لیکن فائدہ نہ ہوا۔ بتایئے اس کا کیا علاج کریں۔؟ ہم تنگ آچکے ہیں۔

(الف) عام طور پر تین برس کی عمر تک بچہ بستر میں پیشاب خطا ہونے پر خود بخود قابو پالیتا ہے۔ بارہویں یا تیرہویں برس تک پہنچنے کے باوجود آپ کے بچے کا بستر گیلا کرنا واقعی تشویشناک ہے۔ آپ نے اچھا کیا جو اس کا طبّی معائینہ کرالیا۔ یہ ایک اہم اور موزوں قدم تھا۔ عام طور پر گردے یا مثانے کی کمزوری۔ ذیابطیس، معدے یا انتڑیوں یا پیشاب کی نالی میں جراثیم کی موجودگی اور دماغی یا عصبی ضعف کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ امر باعث اطمینان و مسرت ہے کہ آپ کے بچے میں ایسا کوئی جسمانی یا دماغی نقص نہیں۔

میرے نزدیک اس تکلیف کے دو اسباب ہوسکتے ہیں۔

(۱) بچپن میں بچے کو بول و براز کی تربیت صحیح طریقے سے نہیں دی گئی یا اس تربیت میں کچھ خامی رہ گئی۔

(۲) بچہ کسی جذباتی یا نفسیاتی الجھن کا شکار ہے۔ اس مسئلے کا معاشرتی پہلو یہ ہے کہ بول و براز کی صحیح تربیت نہیں ہوئی۔

بچے کی عمر کا دوسرا اور تیسرا سال اس تربیت کے لئے موزوں ہے۔ شروع میں وہ صفائی اور پاکیزگی کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ جہاں چاہتا ہے رفع حاجت کرلیتا ہے۔ اس مرحلے پر ماں اس کی تربیت اور رہنمائی کرتی ہے۔ اور رفع حاجت کے معاشرتی اور تہذیبی اصولوں سے روشناس کراتی ہے۔ چنانچہ بچے کو مناسب مقام اور مقررہ وقت پر اس فطری ضرورت کو تکمیل کا علم ہوجاتا ہے۔ یہ ایک نازک اور کٹھن مرحلہ ہوتا ہے۔ یہاں ماں اور بچے دونوں کے صبر و تحمل کی آزمائش ہوتی ہے۔ بعض مائیں پیار و محبت کوشش پیہم اور ضبط و تحمل سے کام لیتی ہیں۔ بچے کو ضبط نفس کی تربیت دینے میں کامیاب و کامران ثابت ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس بعض مائیں بے جا لاڈ پیار، سستی کاہلی یا غفلت کی بنا پر بچوں کی مناسب تربیت نہیں کرسکتیں۔ نتیجتاً بچوں میں حوائج فطری پر کنٹرول کی صلاحیت مفقود ہوجاتی ہے اور وہ خاصے بڑے ہونے کے باوجود بستر کو رفع حاجت کے لئے استعمال کرنے سے باز نہیں رہتے۔

ٹھنڈے دل سے غور کیجئے۔ ہوسکتا ہے آپ کے بچے کی موجودہ الجھن کے پس پشت کوئی ایسی خامی ہو جس کا ذکر میں نے اوپر کیا ہے اگر ایسا ہے تو اب بھی وقت ہے پیار و محبت اور ضبط و تحمل سے بچے کی تربیت پر توجہ دیجئے۔ مار پیٹ، تشدد اور شرمندہ و ذلیل کرنے کی عادت سے اجتناب لازم ہے۔ سخت گیری سے بچے کی نفسیاتی الجھنوں میں مزید اضافہ ہوگا۔

آیئے ہم اس مسئلہ کے نفسیاتی محرکات کا جائزہ لیں۔ ماہرین نفسیات کے نزدیک بچوں میں کثرت بول یا بستر اور کپڑو میں پیشاب کی عادت چند گہری نفسیاتی اور جذباتی وجوہ کا نتیجہ ہوتی ہے۔ یہ وجوہ حسب ذیل ہوتی ہیں۔

۱۔ خوف اور دہشت کی وجہ سے یہ شکایت پید ہوتی۔ دہشت کے کئی اسباب ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر والد یا کسی اور بزرگ کا غصیلا پن، بات بات پر ڈانٹ ڈپٹ، دھمکیاں، بدسلوکی یا ظلم وتشدد وغیرہ۔ خود والدین کا ہر وقت آپس میں جھگڑتے رہنا۔ استاد یا ہم عمر بچوں کی طرف سے ڈر، خوف یا تردد، کسی عزیز کی جدائی کا صدمہ، سنسنی خیز اور ڈرامائی کہانیوں کا مطالعہ وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ بعض اوقات بچہ والدین کی بدسلوکی یا محبت کی کمی کی وجہ سے اپنے اندر انتقامی جذبات پید کرلیتا ہے اور جان بوجھ کو ایسی حرکات کرتا ہے جن سے والدین پریشان اور آزردہ خاطر ہوں۔ اور انھیں بدسلوکی کا بدلہ مل سکے۔

۳۔ نئے بچے کی پیدائش پر دشمنی اور حسد کے فطری جذبات بھی

اس مرض کو جنم دیتے ہیں۔ بستر پر پشاب کر کے بچہ دراصل والدین کی توجہ اپنی طرف کروانا چاہتا ہے۔ اس بچکانہ کوشش کے صلے میں اسے مار پیٹ یا دھمکیاں ملتی ہیں۔ بچہ اس تشدد سے ایک گونہ لذت حاصل کرتا ہے۔ کیونکہ والدین کی توجہ بہرحال اسے مل جاتی ہے۔

ان وجوہ کو سامنے رکھتے ہوئے بچے کی اصلاح پر توجہ دیجئے گھر اور باہر ایسے حالات پیدا کیجئے کہ اس کے تفکرات میں کمی ہو اور وہ آسودگی حاصل کر سکے اور اس کے اعصاب پرسکون رہیں۔ علاج کے لئے درج ذیل مشورے بھی کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔

۱۔ بچے کو زیادہ نمک مرچ والی، تیز مصالحہ اور پیشاب آور غذائیں نہ دی جائیں۔

۲۔ سونے سے پہلے زیادہ پانی نہ پینے دیا جائے۔

۳۔ بستر پر لیٹنے سے قبل بچہ پیشاب کرلے تاکہ رات کو پیشاب کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔

۴۔ رات کو جگا کر پوچھ لیجئے کہ اسے پیشاب تو نہیں کرنا۔

بعض اوقات بچہ رات کے وقت پیشاب کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔ لیکن سردی کی وجہ سے کمرے سے باہر نہیں نکلتا یا تاریکی سے خوف کھاتا ہے۔ اس کے بستر کے قریب بلب کا سوئچ لگوا دیجئے۔ تاکہ جب چاہے تاریکی دور کر سکے۔ سخت سردی میں چارپائی کے نزدیک کموڈ وغیرہ رکھ دیجئے۔ تاکہ اسے کمرے سے باہر نہ جانا پڑے۔

۶۔ رات کو جنوں، بھوتوں اور چڑیلوں کی کہانیاں نہ سنایئے ڈراؤنے خواب دیکھ کر بھی بچے کا پیشاب خطا ہو سکتا ہے۔ کہانیاں اور خوف دور کرنے کے لئے قرآن پاک کی آیات پڑھ کر سنایئے۔ اسے سمجھایئے کہ کلمۂ طیبہ یا درود شریف پڑھا کرے۔ اس طرح سوتے میں ڈر اور خوف محسوس نہیں ہوگا۔

۷۔ والدین کے ساتھ ایک ہی کمرے یا بعض اوقات ایک بستر پر میں سونے سے بچے کی الجھنوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ بچہ جب دو تین برس کی عمر سے اوپر ہو جائے تو اسے دوسرے بستر یا کمرے میں سلانا بھی اس ضمن میں مفید رہے گا۔

نصیحت

جو شخص غریب نہیں ہے اس کو طبقہ، غربا میں نہیں، بلکہ زمرۂ امراء میں شمار کرو۔ ☆ ہزار دوستوں کی موجودگی سے خوش نہ ہو بلکہ ایک دشمنِ غائب سے خائف رہ۔ (امام شافعیؒ)

مچھلیاں پکڑنے کا عمل

جمعہ کے دن سورج نکلنے کے دس منٹ کے بعد مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اس چھڑ میں باندھ لیں جس میں ڈوری باندھ کر مچھلی پکڑنے کا کانٹا باندھا جاتا ہے۔ اس کے بعد مچھلی کا شکار کھیلیں۔ انشاء اللہ بہت سی مچھلیاں کانٹے میں پھنسیں گی۔ نقش یہ ہے۔

الاول

الباطن

الآخر

[illegible]

قید سے رہائی کے لئے

اگر کوئی شخص ناحق گرفتار کر کے قید خانہ میں ڈال دیا گیا ہو۔ اس کو گلاب و زعفران سے لکھ کر یہ نقش اس کے سیدھے بازو پر باندھ دیں۔ اور اس کو تاکید کر دیں کہ لاتعداد مرتبہ وہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے درود شریف پڑھتا رہے۔ نقش یہ ہے۔

م	ح	م	د
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲

فالج کا مجرب نسخہ

لہسن کا ایک جوا پہلے روز، دوسرے روز ۲، تیسرے روز ۴، اسی طرح ہر روز ۱ر عدد بڑھائیں، کہ چالیسویں روز ۴۰ ر ہو جائیں اور اسی ترکیب سے پانی سے نگل لیں۔ اس کے بعد گھٹانا شروع کر دیں۔ یعنی اکتالیسویں روز ۳۹ ر جوے پھر ۳۸ ر یہاں تک کہ ۱ ر جوے پر آجائیں۔ انشاء اللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

حکایت

نوشیرواں کے عہد میں ایک ظالم نے ایک ضعیف کے طمانچہ مارا۔ نوشیرواں نے اس کی گردن اڑا دی۔ ایک ندیم نے کہا تھوڑی سی خطا پر ایسی سخت سزا۔ نوشیراں نے کہا میں نے آدمی کو نہیں مارا بلکہ ایک بھیڑیے کو قتل کیا ہے۔ تاکہ بھیڑیں محفوظ رہیں۔

شادی کے پیغام کثرت سے آئیں گے!

(۱) لڑکا یا لڑکی کی شادی کا پیغام نہیں آتا ہو یا رکاوٹیں پیدا ہوں۔ بار بار رشتہ طے ہونے کے بعد چھوٹ جاتا ہو تو چاہئے کہ وقت سعد میں اس دعا کو زعفران سے لکھ کر اس لڑکا یا لڑکی کے گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رشتہ اور رشتہ کی پختگی کا سامان غیب سے ہو جائے گا۔

تعویذ کو خوب اچھی طرح موم جامہ کرے یا کئی بار پاک پلاسٹک میں خوب اچھی طرح لپیٹ لے تاکہ پسینہ یا غسل کا پانی وہاں تک سرایت نہ کرے۔

جب تعویذ کو موم جامہ کر دیا جائے یا پلاسٹک میں خوب اچھی طرح لپیٹ دیا جائے تو اس کے ساتھ غسل خانہ یا استنجا خانہ کے اندر جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ تعویذ اس وقت تک گلے میں پڑا رہے جب تک کہ بخیر و خوبی شادی نہ ہو جائے۔ شادی ہو جانے کے بعد تعویذ کو بہتے پانی میں ڈال دیا جائے اور فقیروں پر کچھ صدقہ کر دیا جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا حلیم لایعجل یا کریم لایجھل یاذا الجبروت و یا ذالجود والقوۃ یا ذالرّحمۃ الواسعۃ لا الہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ محمود کریم موجود وھو الغفور الودود ومن کلّ شیء خلقنا زوجین لعلکم تذکرون. الھم بحق آیہ ھذا وبحرمت محمد علیہ السلام .ان ترزق ھذہ المرأۃ (اس جگہ لڑکی اور اس کی ماں کا نام لکھے) زوجاً موافقا غیر مخالف بحرمت محمد وآلہ اجمعین.

تعویذ اگر مرد کے لئے ہے تو بجائے ھذ المرأۃ کے اخیر تک یہ لکھنا چاہئے ان ترزق ھذالرجل (لڑکا اور اس کی ماں کا نام) زوجۃ موافقۃ غیر مخالفۃ الخ.

نوٹ:۔ دعاء مذکورہ کے لکھتے وقت اس بات کا خیال رہے کہ جن حروف کی آنکھیں ہوئی ہیں اسکو کھلی ہی رہنی چاہئے۔ مثلاً:

تعویذ مذکور جب کسی غیر مسلم کو دینا ہو تو اس نقش کی صورت میں دی جائے۔

لڑکی کے لئے

۳۵۷۸	۳۵۹۲	۳۵۸۸	۳۵۸۵
۳۵۸۹	۳۵۸۴	۳۵۷۹	۳۵۹۱
۳۵۸۳	۳۵۸۶	۳۵۹۴	۳۵۸۰
۳۵۹۳	۳۵۸۱	۳۵۸۲	۳۵۸۷

ان ترزق ھذا لمرأۃ (لڑکی کا نام مع والدہ)

زوجا موافقا غیر مخالف

۳۵۷۸	۳۵۹۲	۳۵۸۸	۳۵۸۵
۳۵۸۹	۳۵۸۴	۳۵۷۹	۳۵۹۱
۳۵۸۳	۳۵۸۶	۳۵۹۴	۳۵۸۰
۳۵۹۳	۳۵۸۱	۳۵۸۲	۳۵۸۷

ان ترزق ھذا الرجل (لڑکے کا نام مع والدہ)

زوجہ موافقۃ غیر مخالفۃ

(۲) یہ آیات و نقش بھی دختر نا کتخدا کے بختِ خوابیدہ کو بیدار کرنے کیلئے خاص ہے لڑکوں کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تعویذ آویزاں ہو جانے کے بعد چلہ پورا نہیں ہوگا کہ غیب سے جوڑوں کا انتظام ہو جائے گا۔

یہ تعویذ بھی ساعت سعد میں زعفران سے لکھی جائے گی۔

نوٹ: جن جن تعویذوں کو زعفران سے لکھنے کی ہدایت کی گئی ہے اگر زعفران یا مشک دستیاب نہ ہو تو کسی بھی پاک روشنائی

سے لکھ سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وینصرك اللّٰہ نصرا عزیزا. نصرمّن اللّٰہ وفتح قریب. وبشرِ المؤمنین ان تستفحوا فقدجآء کم الفتح انّا فتحنا لك فتحا مبینا. وعندہٗ مفاتیح الغیب لا یعلمھا الا ھو. وفتحت اسمآء کانت ابوابا. اذا جآء نصر اللّٰہ والفتح وھو اعلم برحمتك یا ارحم الراحمین.

(زیرزبر لگانے کی ضرورت نہیں)

۱۲۱۳	۱۲۲۷	۱۲۲۴	۱۲۲۱
۱۲۲۵	۱۲۲۰	۱۲۱۴	۱۲۲۶
۱۲۱۹	۱۲۲۲	۱۲۲۹	۱۲۱۵
۱۲۲۸	۱۲۱۶	۱۲۱۸	۱۲۲۳

نوٹ : یہی تعویذ اگر غیر مسلم کو دینی ہو تو بجائے آیات مذکورہ کے نقش بالا کے ساتھ یہ نقش دیا جائے۔

۳۳۴۸	۳۳۶۱	۳۳۵۸	۳۳۵۵
۳۳۵۹	۳۳۵۴	۳۳۴۹	۳۳۶۰
۳۳۵۳	۳۳۵۶	۳۳۶۳	۳۳۵۰
۳۳۶۲	۳۳۵۱	۳۳۵۲	۳۳۵۷

پیغام شادی بکثرت آویں

یآایھا النبی انا ارسلناك سے وکیلا تک (پارہ ۲۲) ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر ایک ڈبے میں رکھ کر گھر میں رکھیں۔ انشاء اللہ لڑکیوں کے پیغام شادی بکثرت آنے لگیں گے۔

لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔ قرآن حکیم سامنے رکھ کر صرف عبارت نقل کرلیں اور نقل کرنے سے پہلے وضو کرلیں۔

☆☆☆

نمازِ حاجت (صلوٰۃ المضطر)

☆ اس نماز کے پڑھنے سے ایسی جگہ سے اسباب مہیا ہوتے ہیں جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔

پہلی رکعت : یہ نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ نیت کے بعد تکبیر کہہ کر سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سوۂ مومن کی یہ درج ذیل آیتیں پڑھیں۔ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ. اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ.

☆ رکوع و سجود بجالانے کے بعد دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو۔

دوسری رکعت : سورۂ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ انبیاء کی یہ درج ذیل دو آیتیں پڑھیں: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ.

☆ اس کے بعد رکوع و سجود بجالا کر تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کردے۔

پہلی رکعت : نیت کے بعد تکبیر کہہ کر سورۂ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ آلِ عمران کی یہ آیت پڑھے: حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ.

☆ اس کے بعد رکوع و سجود بجالا کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو۔

دوسری رکعت : سورۂ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ درج ذیل ذکر پڑھے: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

رکوع و سجود کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

اس کے بعد پچیس مرتبہ صلوٰۃ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرے۔

☆☆☆

علم و فضل، دیانت داری، صداقت شعاری کا روحانی عدد ۱۵

ازتحریر: سید قاسم علی نقوی

ایک خاص تحریر جو علم الاعداد سے دلچسپی رکھنے والوں کے واسطے ۲۰۱۵ء کے لئے لکھا گیا ہے۔ عدد ۱۵/ دراصل عدد ایک اور پانچ کا مجموعہ ہے

عدد ۱۵/ اور اسمائے اعظم

یَا حَکِیْمُ	۷۸/ کا مفرد	۱۵
یَا رَحِیْمُ	۲۵۸/ کا مفر	۱۵
یَابَاعِثُ	۵۷۳/ کا مفر	۱۵
یَامُقْتَدِرُ	۷۴۴/ کا مفر	۱۵
یَا اَحْکَمُ	۶۹/ کا مفر	۱۵
یَااَعِزُّ	۷۸/ کا مفر	۱۵
یَاجودُ من کُلِ جواد	۱۶۸/ کا مفر	۱۵
یَااَصْدَقُ	۱۹۵/ کا مفر	۱۵
یَااَبْصَرْ مِنْ کُلِ بصیر	۷۳۵/ کا مفر	۱۵
یَابُرْھَانُ	۲۵۸/ کا مفر	۱۵
یَاحَاکِمُ	۷۹/ کا مفر	۱۵
یَاخَفِیْ	۶۹۰/ کا مفر	۱۵
یَاخیر المحسنین	۱۰۵۹/ کا مفر	۱۵
یَاخَیرالوَارِثین	۱۶۰۸/ کا مفر	۱۵
یَادَائِمْ اللُطف	۱۹۵/ کا مفر	۱۵

عدد ۱۵/ اور قرآن مجید

قرآنی سورتوں کے نام جن کے اعداد ۱۵/ ہیں۔

ھود	۱۵
تکویر	۱۵
کافرون	۱۵
مدثر	۱۵
کوثر	۱۵

ان قرآنی سوتوں میں کلمات کی تعداد ۱۵/ ہے۔ اعداد ۱۵/ ہیں۔

سورۃ یونس	۱۸۴۲	۱۵
سورۃ صٓ	۷۳۵	۱۵
سورۃ مجادلہ	۴۷۴	۱۵
سوۃ جمعہ	۱۷۷	۱۵

ان قرآنی آیات کی تعداد ۱۵/ ہے۔

سورۃ حج	۷۸/ کا مفرد عدد	۱۵
سورۃ عنکبوت	۶۹/ کا مفرد عدد	۱۵
سورۃ الرحمن	۷۸/ کا مفرد عدد	۱۵
سوۃ واقعہ	۹۶/ کا مفرد عدد	۱۵
سورۃ الشمس	۱۵/ کا مفرد عدد	۱۵

عدد ۱۵/ اور فرمانِ رسول اکرم ﷺ

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جب امت ۱۵/ کام کرے گی تو ان پر عذاب آجائے گا۔

۱۔ حضرت محمد بن حنیفہ نے اپنے والد حضرت علیؓ سے روایت کی اور حضرت علی علیہ السلام نے حضور ﷺ سے سنا: آپ ﷺ نے فرمایا جب میری امت ۱۵/ قسم کے کام کرے گی تو ان پر عذاب آجائے گا۔

پوچھا گیا یا رسول اللہ! وہ کون سے کام ہیں۔؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

☆ جب مال غنیمت گردش میں آجائے۔

☆ امانت غنیمت بن جائے۔

☆ زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جائے

☆ شوہر اپنی بیوی کی اطاعت کرے۔

☆ اولاد اپنی ماں اور باپ کی نافرمانی کرے۔

☆ اپنے دوست سے وفا کرے۔

☆ رذیل اشخاص قوم کے سردار بن جائیں۔

☆ لوگ ان کے شر سے بچنے کے لئے ان کی عزت کریں۔

☆ مساجد میں آوازیں بلند ہونے لگیں۔

☆ ریشم پہنا جائے۔

☆ لڑکیاں اور عورتیں مردوں کا لباس پہنیں۔

☆ مرد جب عورتوں جیسا لباس یا حلیہ بنائیں۔

☆ سارنگی بجائی جائے۔

☆ اس امت کے لوگ پہلوں پر لعنت کریں۔

☆ بے حیائی عام ہوجائے اور احترام انسانیت ختم ہوجائے۔

☆ تو اس وقت سرخ آندھی زمین کے دھسنے اور مسخ ہونے کا انتظار کریں۔

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ہمارے دیوبند میں جہاں اور بہت سی خوبیاں ہیں، وہیں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہاں کے باشندے ایک دوسرے کی نقل کرنے میں ید طولیٰ ہیں۔ ان کی مثال بالکل بھیڑوں جیسی ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ اگر ایک بھیڑ خواہ مخواہ کسی طرف چل دیتی ہے تو ساری بھیڑیں اُدھر ہی کا رخ کر لیتی ہیں، یا جیسے خربوزہ خربوزے کو دیکھ کر اپنا رنگ بدلتا ہے، بالکل اسی طرح دیوبند کے باشندے دیکھنے میں تو تربوز محسوس ہوتے ہیں، لیکن ان کی روش خربوزوں جیسی ہوتی ہے اور یہ دوسرے خربوزوں کو دیکھ کر اپنا رنگ بدل دیتے ہیں اور ہاں رنگ بدلنے پر ایک بات یاد آئی کہ جس جگہ ایک دوسرے کو دیکھا دیکھی لوگ اپنا رنگ بدل دیتے ہوں، اس جگہ وفا عنقا ہو جاتی ہے اور لوگوں میں ایک طرح کا ہرجائی پن سا آجاتا ہے۔ صبح کو کسی اور سے اظہار وفا اور شام کو کسی اور سے اظہار تمنا اور اس طرح جہاں بے وفائی عام ہو جائے، وہاں آدمیت کے تمام ٹھیکے بے حیائی کے حصے میں آجاتے ہیں اور جب بے حیائی ٹھیکیدار ہو جاتی ہے تو پھر ہر گناہ بہ صد اطمینان زندہ و تابندہ رہتا ہے۔

دیوبند میں علم کی کمی نہیں ہے لیکن یہ علم بھی بے چارہ قابل رحم سا ہوگیا، جب تک اس علم کا ساتھ عقل نے دیا تھا تو دنیا بھر میں اس نے اپنی اجارہ داری کو برقرار رکھا اور بڑے بڑے سورماؤں کے سر اس علم کے آگے جھکے، پھر نہ جانے کس کی نظر لگی کہ عقل نے اس علم کا ساتھ چھوڑ دیا، پھر بے وقوفوں اور نادانوں کی ٹولیوں نے اس علم کو لاوارث سمجھ کر گھیر لیا اور پھر آہستہ آہستہ ایسے ہی لوگ اس علم کے آباء و اجداد بن گئے، پھر اس علم کے ساتھ ایک ظلم یہ بھی ہوا کہ مس حیا جو اس علم کے ساتھ لازم و ملزوم کی حیثیت سے رہتی تھی وہ اپنا دامن چھڑا کر پتہ نہیں کہاں چلی گئی۔ جب سے حیا نے ساتھ چھوڑا علم بے چارہ بازیچۂ اطفال بن کر رہ گیا۔ ایک زمانہ وہ بھی تھا جب تلاش بسیار کے بعد بھی ایک مفتی کسی شہر میں نظر نہیں آتا تھا، مسائل کی تحقیق و تجسس میں بڑی دشواری ہوا کرتی تھی اور آج کی تازہ ترین صورت حال یہ ہے کہ مفتیوں کی کمی نہیں غالب، ایک ڈھونڈو ہزار ملتے ہیں اور ظاہر ہے کہ جب کوئی چیز زیادہ ہو جاتی ہے تو پھر اس کی قدر و منزلت گھٹ جاتی ہے۔ امرود کی مثال لے لیجئے۔ رمضان المبارک میں ڈھونڈنے سے نہیں مل رہا تھا تو سو روپے کلو تک لوگوں نے خریدا اب ہر موڑ پر امرودوں سے لدی ہوئی بگیاں کھڑی ہوئی ہیں تو اس امرود کو دس روپے کلو بھی لوگ خریدنے کے لئے تیار نہیں ہیں، کسی بھی چیز کی کثرت اس کو بے حیثیت بنا دیتی ہے۔ جس زمانہ میں مولویوں کی تعداد کم تھی اس زمانہ میں مولوی حضرات کا مقام بہت بلند تھا، لوگ ان کی عزت کرنے پر مجبور تھے اور ان کا خود اپنا کردار بھی صاف ستھرا تھا، ان کے کردار کی شفافی کو دیکھ کر آئینہ بھی شرمندہ ہو جاتا تھا اور ساری دنیا کی چغلی کھانے والا آئینہ بھی علماء کے سامنے ایک طرح کی احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتا تھا۔ آج کی صورت حال بالکل دگرگوں ہے۔ حلئے بہت شاندار ہیں، وضع قطع بے مثال ہے، کوئی بھی مولوی دیکھنے میں امام ابوحنیفہ اور فضیل ابن عیاض سے کم درجے کا نظر نہیں آتا، لیکن کردار کے اعتبار سے کہیں بھی کوئی ایسی چیز نظر نہیں آتی کہ جسے دیکھ کر انسان علم اور تقوے پر اعتبار کر سکے، سروں پر پگڑیاں ایسی کہ اگر فرشتے دیکھ لیں تو فرطِ عقیدت میں وہ بے ہوش ہو جائیں اور دنیا داری کا عالم یہ ہے کہ صبح سے شام تک ساری دوڑ دھوپ اپنا اُلو سیدھا کرنے کے لئے ہو رہی ہے۔ میرے اپنے دوستوں میں ایک مولوی ایسے ہیں کہ جنہیں دیکھنے کے بعد یہ یقین ہوتا ہے کہ بس کل مخلوقات میں یہی سب سے بڑے عابد و زاہد ہوں گے۔ ان کا حلیہ اتنا شاندار ہوتا ہے کہ کتنے ہی کفار و مشرکین انہیں دیکھ کر مشرف بہ اسلام

ہونے کی آنا فانا تیاری شروع کردیتے ہیں۔ خود میرا اپنا حال یہ ہے کہ ان کی نیکیوں کے کل جغرافئے سے پوری طرح واقف ہوتے ہوئے بھی جب بھی انہیں دیکھتا ہوں تو اپنی مومنانہ زندگی پر ماتم کرنے کو دل چاہتا ہے اور عقل بھی یہ کہنے پر مجبور سی ہوجاتی ہے کہ بھئی اسلام ہو تو ایسا اور مسلمان ہوں تو بس اس طرح کے۔ حالانکہ قسم کربلا کی ان کی صحیح صورت حال یہ ہے کہ۔

شیخ خلافِ شریعت تھوکتا بھی نہیں
اور مل جائے اگر موقعہ تو پھر چوکتا بھی نہیں

میں ان کا نام لے کر ان کی غیبت کرنے کا مرتکب نہیں ہوں گا، لیکن یہ کہنے میں مجھے کوئی تکلف نہیں ہے کہ اس طرح کے لوگوں کی تعداد مولویوں کے حرم سراؤں میں اچھی خاصی ہے، یہ لوگ تقوے کے نام پر لاکھوں لوگوں کو اپنا مطیع اور غلام بنالیتے ہیں، لیکن جس کو کہتے ہیں ''خالص تقویٰ'' اس سے کافی حد تک محروم ہوتے ہیں، عقل کی کمی نے اور دین کی بے شعوری نے مسلمانوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے، اگر مسلم معاشرے میں عقل سلیم ہوتی تو پھر فریب دینے والے مولوی اور شیخ اس آسانی سے اپنا اُلو سیدھا نہیں کرسکتے تھے جس آسانی سے وہ وادیٔ دیہات میں اپنے گھوڑے دوڑا رہے ہیں۔ کل ہی کی بات ہے کہ ہمارے دیوبند کے ایک مولوی جو پورے مولوی بھی نہیں ہیں، جنہوں نے علم صرف، اصول الشاشی تک حاصل کیا ہے اور آج دیکھنے میں بوعلی سینا محسوس ہوتے ہیں۔ ایک مدرسہ کا وہ مجھے افتتاح کرتے نظر آئے میں بھی ان کے حلئے سے بہت متأثر ہوں، میں نے ان کے قریب جاکر کہا۔

بہت دنوں میں نظر آئے ہیں؟

وہ فخریہ انداز میں بولے۔ ابوالخیال صاحب جب سے پیری مریدی کا سلسلہ شروع کیا ہے تب سے سر کھجانے کی بھی فرصت نہیں ہے۔ ایک قدم دیوبند میں ہے اور دوسرا اجمیر شریف میں۔

اور مسلک؟'' میں نے انہیں حیرت سے دیکھا''

ارے بھئی مسلک کی باتیں چھوڑیئے۔ یہ سب باتیں پرانی ہوگئیں، اب ان باتوں سے دقیانوسیت کی بو آتی ہے، یہ دور نیا دور ہے۔ اب ہم مولوی کو زمانہ کے ساتھ کاندھا سے کاندھا ملاکر چلنا ہوگا تب ہی کوئی بات بنے گی، ورنہ ہم لوگ شیخ چلی بن کر رہ جائیں گے۔

محوِ حیرت ہوں کہ مولوی کیا سے کیا ہوجائیں گے۔'' میں نے ایک ٹھنڈا سانس لیا۔''

وہ بولے۔ ہم بھی مسلک کی بھول بھلیوں میں بہت دنوں تک گمشدہ رہے اور محروم القسمت بھی رہے اور ہم جب سے اس قید و بند سے آزاد ہوئے ہیں تب سے ہماری پانچوں تر ہیں۔ اب ہم سے دیوبندی بھی خوش ہیں اور بریلوی بھی۔ آپ ہمارا حلیہ دیکھئے کون سوچ سکتا ہے کہ ہم اللہ کی کوئی نافرمانی بھول کر بھی کرسکتے ہیں۔ عزیزم جس ریاکاری کے خلاف ہم لاٹھی لے کر دوڑ رہے تھے اسی ریاکاری کے طفیل ہم پانچ مکان بناچکے ہیں اور ۲ گاڑیاں خرید چکے ہیں اور تم جیسے لوگ جو آج بھی پرہیزگاری کی پلیٹ میں تقوے کا پلاؤ کھارہے ہو، ایک جھونپڑی بھی تم نہ بناسکے اور گاڑی تو کیا خریدتے ایک رکشے کے بھی مالک نہیں ہو۔

اور عاقبت؟'' میں نے کہا۔''

ارے فرضی صاحب۔ اب تو آرام سے گزرتی ہے، عاقبت کی خبر خدا جانے۔

یہ کہہ کر انہوں نے ایسا قہقہہ لگایا کہ میرے ایمان کا ہارٹ فیل ہوتے ہوتے رہ گیا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے ان سے مصافحہ کرنے والوں کی ایک لمبی سی قطار لگ گئی۔ یقین جانئے کہ ان سے ایسے ایسے لوگ مصافحہ کررہے تھے کہ جن کے عقل و ہوش کے بارے میں کبھی کسی کو کوئی شک نہیں ہوا۔ میں سمجھ نہیں پارہا تھا کہ آخر ان کی عقلوں کو کیا ہوگیا ہے وہ بے وقوفی کے کونسے کھیت میں گھاس چرنے چلی گئی ہیں۔

میں بہت اچھی طرح ان بزرگ کی حقیقت سے واقف ہوں، ہم نے ایک طویل عرصہ یار باشی میں گزارا ہے اور ابھی کل ہی کی بات ہے کہ ایک وقت کی نماز بھی نہیں پڑھتے تھے، نابالغ بچوں کے ساتھ کنچے کھیلتے تھے اور دوسروں کی چھتوں پر چڑھ کر کنکوے اڑاتے تھے اور یہ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ پیروں اور شیخوں کا مذاق اڑاتے تھے اور آج جب سے یہ کسی مزار کے مجاور بنے ہیں تب ان کی پانچ کیا بیسوں اُنگلیاں تر ہیں اور سر ان کا ہر وقت زیتون کے تیل میں ڈوبا رہتا ہے۔ میں تو دوستوں یہ اندازہ نہیں کرسکا کہ ان جیسے لوگ زیادہ چالاک ہیں یا ہماری قوم زیادہ بے وقوف ہے۔

آج صبح کی سنئے۔ میرے غریب خانہ میں صوفی ہل من مزید کے منجھلے داماد صوفی لاحول ولاقوۃ، جی نام تو ان کا کچھ اور ہے، لیکن آج کل یہ لاحول ولاقوۃ ہی کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کو میں نے کنواری لڑکیوں سے سے دن دہاڑے عشق کرتے دیکھا ہے۔ شرم وحیا کے بارے میں ان کا عقیدہ یہ ہے کہ جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم۔ جب سے ان کی محبت و عشق کے چرچے عام ہوئے ہیں، شریف لوگوں نے ان کے لئے اپنے گھروں میں گھسنے پر پابندی لگادی ہے، ان کا حال یہ ہے کہ کھٹ سے کسی لڑکی کو پسند کرتے ہیں اور جھٹ سے اس سے اظہار عشق کرڈالتے ہیں۔ عشق ومحبت پھر اس کا اظہار کرنے کی ایسی زبردست صلاحیتیں کہ بس الامان الحفیظ، لیکن اب چند مہینوں سے حلیہ بالکل بدلا ہوا ہے، داڑھی کا سائز حیرتناک ہے، داڑھی صرف لمبی ہی نہیں ہے، اچھی خاصی چوڑی بھی ہے، پھر ان کا لباس! اس کی کوئی حد ہی متعین نہیں ہے، پجامہ اتنا اونچا کہ جیسے کسی نابالغ بچے کا پہن لیا ہو اور کرتا اس قدر لمبا کہ اس کی لمبائی کسی مثال کے ذریعہ واضح نہیں کی جاسکتی، صرف یہی نہیں اب سر پر ہرے رنگ کا صافہ بھی ہوتا ہے، جو ان کی بزرگی میں چار چاند لگادیتا ہے۔ اسی حلئے اور اسی وضع قطع میں وہ آج صبح میرے گھر آدھمکے، ان کی شان نزول کی حقیقت سمجھنے کے لئے میں نے پوچھا۔

خیریت؟ کیسے تشریف لائے۔

کئی دنوں سے طبیعت خزاں رسیدہ درخت کی سی تھی۔ اس کو ہرا بھرا کرنے کے لئے آپ کے پاس آگیا ہوں۔

حضور! میری بیوی کئی دنوں سے بیمار ہے۔

کوئی بات نہیں۔'' انہوں نے عالمانہ انداز سے کہا۔'' اچھے لوگ مہمانوں کی ضیافت کرنے کے لئے بیویوں کے محتاج نہیں ہوتے اور ماشاء اللہ آپ تو ہرفن مولا ہیں، انہوں نے مکھن بھی لگایا اور زبردستی کے سے انداز میں بیٹھک میں آکر بیٹھ گئے۔

آپ تو کافی بدل گئے ہیں؟ کل تک آپ کیا تھے اور آج آپ کیا سے کیا ہوگئے ہیں۔

میرے لہجے میں طنز تھا، لیکن وہ میرے طنز کو تعریف سمجھ کر بولے۔

فرضی صاحب۔ اب تو یہی سکہ چل رہا ہے، میں نے جب نام نہاد مولویوں اور خودساختہ صوفیوں کو بغیر پروں کے اڑتے ہوئے دیکھا تو میں نے بھی اپنی اکلوتی زوجہ سے مشورے کے بعد بس یہی لائن اختیار کرلی۔ میں الحاج قلندر شاہ مکی سے بیعت ہوکر کسی بھی طرح ان سے خلاف وصول کرکے میدان تصوف میں کود گیا ہوں، جو جیبیں ہمیشہ احساس کمتری کا شکار رہتی تھیں اب وہ نوٹوں سے بھری رہتی ہیں اور بفضل پیری مریدی اب وہ فخر کرنے کے قابل بن گئی ہیں۔ عورتوں کو مرید بنانے میں بہت فائدہ ہوا ہے، عورتیں تو بے حساب عطا کرتی ہیں اور جب دینے پر آتی ہیں تو دیتی ہی رہتی ہیں۔ ایک ہفتے پہلے سیٹھ کلن قریشی کی بیوی نے اپنا سارا زیور اتار کر میری بیوی کے قدموں میں ڈال دیا تھا۔

جب یہ حال ہے تو پھر ناشتہ آپ مجھے کرائیں۔'' میں نے عرض کیا۔''

تمہیں شرم نہیں آئے گی کہ تمہارے گھر بیٹھ کر میں تمہیں ناشتہ کراؤں گا، یار یہ تو شرعاً بھی جائز نہیں ہے۔'' انہوں نے مولویانہ انداز میں کہا۔''

اور یہ شرعاً جائز ہے کہ آپ الف کے نام بے نہیں جانتے۔ تصوف کی آپ ابجد سے واقف نہیں ہیں اور حلیہ ایسا بنائے پھرتے ہیں کہ حسن بصری کی روح بھی احساس کمتری کا شکار ہوجاتی ہوگی۔ اگر برانہ مانو تو میں یہ کہوں کہ یہ حلیہ یہ لمبی چوڑی داڑھی اور یہ ہری پگڑی تمہارے کاروبار پیری مریدی کا صرف ایک سائن بورڈ ہے۔

دوست تم تو ناراض ہوگئے۔'' انہوں نے ذرا گردن جھکا کر کہا۔''

جو تم کہہ رہے ہو وہ سچ ہے لیکن بھائی جب مچھلی کسی کانٹے میں نہیں پھنس رہی تھی تو پھر ہمیں یہ جال بننا پڑا اور بھائی اب اللہ کے فضل سے حال یہ ہے کہ مچھلی تو مچھلی مگرمچھ بھی اس جال میں پھنس رہے ہیں۔

لیکن عزیزم لاحول ولاقوۃ میاں، میرے سامنے آپ کی دال نہیں گلے گی، میں ان شاندار حلیوں سے متأثر ہونے والا نہیں ہوں، میں نے اپنی آنکھوں سے اس دیوبند میں ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو سچ مچ کے بزرگ تھے اور جن کے تقوے پر ریاکاری کی کوئی چھاپ نہیں تھی۔ میں نے اپنی آنکھوں سے مولانا حسین احمد مدنی، مولانا سید اصغر حسین میاں صاحب، شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب، مولانا حافظ محمد احمد صاحب کو دیکھا ہے، ان لوگوں کے انگ انگ سے تقدس ٹپکتا تھا۔

ان کی کیا بات کرتے ہو، ان جیسے لوگ اب کہاں پیدا ہوں گے، آج کے زمانہ میں جو لوگ تصوف اور طریقت کے میدانوں میں اپنے گھوڑے دوڑا رہے ہیں ان سے ہمارا مقابلہ کرو پھر دیکھو ہم ان سے کچھ سوا ہی ہوں گے۔ برخوردار اس دور میں ریاکاری کے بغیر کوئی بزرگ نہیں بن سکتا، شہرت اور مقبولیت کے لئے ریاکاری ضروری ہے، میں کل ہی ایک مسلم بزرگ سے مل کر آرہا ہوں، جن کے تقوے کی دھوم سعودی عرب تک ہے وہ مجھے فرمارہے تھے کہ دو تین ہفتوں سے طبیعت پر نیند کا

غلبہ ہے، لیکن کسی نہ کسی طرح تہجد کی توفیق تو ہو جاتی ہے۔

فرضی بھائی بتائیے کیا یہ ریاکاری نہیں ہے، جب ایسے فانی فی اللہ لوگ بھی اپنی رات کی عبادتوں کا ذکر ہم جیسے لوگوں سے کر گزرتے ہیں تو پھر ہماری کیا بساط ہے، ہم کس کھیت کے بتھوے ہیں۔

آپ جن صاحب کا ذکر کر رہے ہیں۔'' میں نے کہا۔'' وہ تہجد تو پڑھتے ہی ہیں، اگر انہوں نے اس کا ذکر کر دیا تو کیا حرج ہے۔ ہماری دنیا میں تو ایسے بھی بے شمار لوگ موجود ہیں جو عشاء کی نماز بھی نہیں پڑھتے لیکن تأثر یہ دیتے ہیں کہ ان کی تہجد پچھلے سو سال سے قضا نہیں ہوئی۔ برا نہ مانیں تو میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں کہ آپ نے کبھی زندگی میں ایک بار بھی تہجد کی نماز پڑھی ہے۔

تم ہم سے یہ چبھتا ہوا سوال کیوں کر رہے ہو؟

ایسے ہی۔ یا یہ سمجھئے کہ میں کسی وجہ سے پاگل ہو گیا ہوں اور اسی لئے میں آپ سے یہ سوال کر رہا ہوں، آپ کے پاس اس کا جواب ہے کیا؟

انہوں نے کہا تم پوچھ رہے ہو تو سچ یہ ہے کہ ابھی تک نہیں پڑھی۔

چلئے وری گڈ۔ اور اپنے مریدوں پر آپ تأثر کیا چھوڑتے ہیں۔

آپ کو اللہ کی قسم جواب بالکل صحیح دینا۔

تأثر تو ہم یہ دیتے ہیں کہ ہم رات کو سوتے ہی نہیں، ہم تو ساری رات اللہ کو یاد کرنے میں گزار دیتے ہیں۔ دراصل ہمارے مرید یہ سمجھتے ہیں کہ ہم چوبیس گھنٹے اللہ کی عبادت میں غرق رہتے ہیں، اس لئے ہم اپنے مریدوں کی دل شکنی نہیں کر سکتے۔ اگر ہم ان سے یہ سچ بولیں گے کہ ہم تو عشاء کے بعد ہی پڑ کر سو جاتے ہیں تو ان کا دل ٹوٹے گا اور ہم نے ایک حدیث میں یہ پڑھا ہے کہ دل بدست آورد کہ حج اکبر است۔

یہ حدیث ہے؟

بات تو حدیث جیسی ہی ہے!

یہ ہیں اس دور کے اولیاء وقت جو دھڑلے سے پیری مریدی کر رہے ہیں اور جو عنقریب اپنی ایک خانقاہ بھی تعمیر کرنے والے ہیں، انہیں کچھ دیر کے بعد مجھے ناشتہ بھی کرانا پڑا اور ان کی خاص فرمائش کے مطابق انہیں نذرانہ بھی دینا پڑا۔

اما بعد۔ جی ہاں میں عرض یہ کر رہا تھا کہ ہمارے دیوبند میں نقل مطابق اصل کا مرض عام ہے۔ یہاں ایک مدرسہ کھلتا ہے تو اس کی نقل کرتے ہوئے کسی دوسرے شخص کو یہ توفیق فوراً ہو جاتی ہے کہ وہ بھی ایک مدرسہ کھول ڈالے۔ یہاں کوئی تعویذ گنڈوں کی دکان کھولتا ہے اس کی نقل میں اگلے ہی ہفتے تین چار دکانیں کھل جاتی ہیں اور ایسے لوگ بھی اس فیلڈ میں کودنے لگتے ہیں جو تعویذوں کی صحیح طور سے سطر بھی نہیں کھینچ سکتے۔ اسی صفت کی وجہ سے دیوبند میں مدرسوں کی اور تعویذ کی دکانوں کی ایک باڑھ سی آگئی ہے۔ ان دکانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد دیکھ کر گھبرا گیا اور ایک دن میں نے جب مولانا حسن الہاشمی خاص موڈ میں تھے ان سے عرض کیا۔

حضرت! عاملین کی تعداد حشرات الارض کی طرح بڑھ رہی ہے۔ مجھے آپ کا مستقبل ڈوبتا ہوا نظر آ رہا ہے۔

انہوں نے مجھے اس طرح گھور کر دیکھا جیسے کوئی بھوکی بلی کسی موٹے تازے چوہے کو دیکھتی ہے۔ میں نے اپنے جملے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

آپ پریشان نہ ہوں، میرا مقصد آپ کو ڈرانا نہیں ہے۔ میں تو روزانہ نت نئی دکانیں دیکھ کر خود ڈر رہا ہوں کہ اگر تعویذ گنڈوں کی دکانیں اتنی تعداد میں ہر ہفتے کھلتی رہیں تو آپ کے بدھ کا تو خانہ خراب ہو جائے گا۔ حاجی جما کا وہ ناکارہ لڑکا جسے ناک پوچھنے کی بھی تمیز نہیں ہے وہ بھی عامل بن گیا ہے اور دھڑا دھڑ جن بھوت اُتار رہا ہے۔ کتنے ہی شریف گھرانوں کی عورتیں اس کے گھر کے چکر لگا رہی ہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ ایسا کوئی عمل کر دیں کہ ان سب کی دکانیں بند ہو جائیں۔

مجھے حیرت ہے۔'' وہ اپنے خاص انداز میں بولے۔'' کہ تم اس طرح کی تحقیقات کے لئے وقت کیسے نکال لیتے ہو۔

وہ کچھ دیر چپ رہے، پھر بولے میں نے تم سے کہا تھا کہ لوگ اذان بت کدہ کی دوسری جلد کی فرمائش کر رہے ہیں، تم مصروفیت کا عذر پیش کر دیتے ہو۔ آج میں تم سے یہ پوچھتا ہوں کہ اس ڈیوٹی کے علاوہ جو تم میرے دفتر میں ادا کر رہے ہو اور تمہاری مصروفیات کیا ہیں۔ مجھ سے بانو یہ شکایت کر رہی تھی کہ جب کہ تم گھر کا سودا سلف بھی نہیں لاتے۔

تو یہاں سے جانے کے بعد تم کرتے کیا ہو؟

لو جی۔ نماز معاف کرانے گیا تھا، روزے ہی گلے پڑ گئے۔ میں عالمانہ انداز میں کھنکارا، پھر بولا۔

ملت زبوں حالی کا شکار ہے، روزانہ ان لوگوں سے میٹنگ لیتا ہوں جن کی خلوص پر فرشتے بھی شک کرنے کی غلطی نہیں کر سکتے، ان سے مشورے کرتا ہوں کہ امت مسلمہ کی ہچکولے کھاتی ہوئی یہ نیا کیسے اس پار لگے گی اور ہم ڈوبتے ہوئے صاحب ایمان لوگوں کو کوئی فس کلاس قسم کا ناخدا کس طرح ہاتھ لگے گا۔

ان میٹنگوں کا سلسلہ کب سے جاری ہے؟

پچھلے کئی سالوں سے!

کوئی ناخدا ملا؟

ایک ناخدا مل گیا تھا۔ امید تھی کہ وہ ملت کی نیا کو پار لگا دے گا، لیکن اس ناخدا کو ملائم سنگھ نے ہتھیا لیا۔ حسن اتفاق سے ایک ناخدا اور ہمیں میسر آگیا تھا وہ بے چارہ راجیہ سبھا کی بھول بھلیوں میں کھو گیا اور بے چاری امت پھر یتیم ہو کر رہ گئی۔

میری رائے یہ ہے۔'' وہ اپنی مختصر سی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے۔'' سیاست مروّجہ کے اُجڑے ہوئے دیار میں تم جس ناخدا کی تلاش میں ہو وہ تمہیں یہاں نہیں ملے گا، اس بستی میں تمہیں ناخدا نہیں مداری ملیں گے اور مداری لوگوں کو کچھ دینے کے لئے نہیں ان سے کچھ لینے کے لئے مجمع جمع کرتے ہیں اور اس خوبصورتی سے اپنا اُلو سیدھا کرتے ہیں کہ حاضرین میں سے کوئی سمجھ میں نہیں پاتا کہ اس کی جیب کس طرح کٹی اور لوٹنے والے نے کس انداز سے ان کو لوٹا۔

تو پھر ہم کیا کریں؟ مخلصین کو کہاں تلاش کریں، آپ کو تعویذ گنڈوں سے فرصت نہیں، امت کا بیڑہ غرق ہو رہا ہے۔ میں بول رہا تھا وہ مجھے گھور رہے تھے۔ دوستو یہی تو مشکل ہے وہ جب بھی مجھے گھور کر دیکھتے ہیں تو مجھے ایسا لگتا ہے کہ میں گیا، وہاں جہاں سے کوئی واپس نہیں آیا میری اکلوتی ملازمت کا حلق خشک ہونے لگتا ہے اور میں یہ سمجھنے لگتا ہوں کہ آج میرا احساب بے باق کر دیا جائے گا۔

انہوں نے نہایت سنجیدگی سے کہا کہ جب تک مسلمان متحد نہیں ہوں گے اور جب تک نام نہاد قسم کے رہنما اپنی اپنی ڈفلی بجانے کی روش ترک نہیں کریں گے اور جب تک قوم کے خود ساختہ ٹھیکیدار مفادات اور اغراض پسندی کی بھول بھلیوں سے باہر نہیں نکلیں گے تب تک ان مسلمانوں کا حشر ایسا ہی رہے گا بلکہ اس سے بھی زیادہ بدتر ہو جائے گا۔ میں تم سے گزارش کروں گا کہ تم ان واہیات کاموں میں اپنا قیمتی وقت برباد مت کرو۔ تمہاری تحریروں کو کچھ لوگ پسند کرتے ہیں، ان کی فرمائش ہے کہ اذان بت کدہ کی دوسری قسط چھاپو مگر تم سنتے ہی نہیں ہو، تمہیں ان خرافات ہی سے فرصت نہیں ہے اور میرے تو یہ سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ تمہیں ان فضولیات میں لگ کر کیا ملتا ہے، کبھی میدان سیاست میں چھلانگ لگا دیتے ہیں، کبھی شاعری کا دورہ پڑ جاتا ہے اور کبھی عشق جیسے لاعلاج مرض میں مبتلا ہو جاتے ہو اور کبھی خدمت خلق کے بہانے سے دوسرے لوگوں کے مسائل میں اپنی ٹانگیں اڑانے لگتے ہو، آخر یہ سب کیا ہے؟

میں کسی غم زدہ انسان کی طرح انہیں تک رہا تھا اور وہ بولے چلے جا رہے تھے۔

فرمانے لگے۔ اب تمہاری داڑھی کے بال پکنے لگے ہیں، چہرے پر بڑھاپے کے آثار اُبھر رہے ہیں۔ آنکھیں تھکی تھکی سی محسوس ہونے لگی ہیں، اب تمہیں سنجیدہ ہو جانا چاہئے۔ ان کی یہ بات سن کر تو میں چپ نہ رہ سکا، میں نے کہا۔

حضور والا! اگر میں سنجیدہ ہو گیا تو بت کدہ میں اذان دلوانے کے لئے آپ کو کسی دوسرے شخص کی کھوج کرنی پڑے گی۔ میری مشکل تو یہی ہے کہ میں چاہ کر بھی سنجیدہ نہیں ہو سکتا۔ میں اذان بت کدہ کی بات نہیں کر رہا ہوں، یہ مضمون لکھتے وقت تو تمہیں کوئی نہ کوئی چھلانگ لگانی ہی ہوگی۔ میرا مطلب یہ ہے کہ تم جو غیر ضروری کاموں میں کھپے رہتے ہو، ان سے اپنا پیچھا چھڑاؤ، مجھے کسی نے بتایا ہے کہ تم پچھلے ہفتے کسی مشاعرے میں گئے تھے اور وہاں تم نے مرزا غالب کی غزل اپنی بتا کر پڑھ دی، کیا اس طرح کی باتیں تمہیں زیب دیتی ہیں؟

عالی جناب آپ کو معلوم نہیں ہے کہ آج کے مشاعروں میں جو شاعر دونوں ہاتھوں سے داد لوٹ رہے ہیں وہ دوسروں ہی کی غزلیں پڑھ رہے ہیں، کچھ لوگ مفلس قسم کے شاعروں سے جن کی صورتیں بھی اچھی نہیں ہیں اور جو مشاعرے میں کسی بنا پر بلائے نہیں جا سکتے وہ غزلیں لکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور شہرت یافتہ قسم کے شعراء ان سے غزلیں خرید کر لا رہے ہیں اور مشاعروں میں اس طرح پڑھ رہے ہیں کہ انسان تو انسان فرشتے تک داد دینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ میں آپ ہی سے پوچھتا ہوں کہ یہ کس قسم کی سنجیدگی ہے؟ پاکستانی شاعر رسالوں میں اپنا کلام چھپواتے ہیں، ان رسالوں سے اچھی اچھی غزلیں چرا کر ہمارے ملک کے نامور شاعران غزلوں کو اپنے اپنے ترنم سے پڑھ کر مشاعرے لوٹ رہے ہیں اور داد تو داد چوری کے مال پر بھی دعاؤں کے بھی طلب گار ہیں، وہ شاعر جو ابھی تک دنیا سے رخصت نہیں ہوئے اپنا کلام کسی

دوسرے کی زبان سے سن کر کس قدر تلملاتے ہوں گے اور ایک منٹ میں ان کا کتنی بار ہارٹ فیل ہوتا ہوگا۔

میں فرافر بول رہا تھا اور اب وہ مجھے معنی خیز نظروں سے گھور رہے تھے۔ میں نے اپنی بات کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے کہا۔ میں نے مرزا غالب کی غزل اس وقت تک پڑھی جب وہ جنت الفردوس میں موج مستی کر رہے ہوں گے، انہیں یہاں کی شاعری سے اب کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

لیکن پھر ہوا کیا؟ کیا سامعین نے تمہیں عزت دی؟

آپ کتنے بھی بڑے بن جائیں اور آپ کی شہرت کا سر چاہے ساتوں آسمان کو چھونے لگے، لیکن آپ بھولے کے بھولے ہی رہیں گے۔ آپ نے یہ مصرعہ اپنے کانوں سے ہزار بار سنا ہوگا۔

بدنام بھی ہوجائیں گے تو کیا نام نہیں ہوگا

مشاعرے میں جس وقت لوگوں نے ہنگامہ کیا، بعض لوگوں نے تو ڈھیلے بھی اچھالے اور پتھر بھی برسائے، لیکن اس وقت عورتوں کے مجمع میں سے ایک نسوانی آواز آئی۔ ہائے پتھر سے نہ مارو میرے دیوانے کو۔ یہ سن کر بے عزتی کی ساری قیمت وصول ہوگئی اور جو لوگ مجھے جانتے بھی نہ تھے اور مجھے پہچانتے بھی نہ تھے انہیں پتہ چل گیا کہ میں ابوالخیال فرضی ہوں۔ بے عزتی ہوئی لیکن شہرت بھی ملی اور مرزا غالب کی وہ غزل جو گزشتہ دور کے صرف مردوں ہی کو یاد تھیں وہ اس دور کے زندوں نے بھی سن لی اور انہیں اندازہ ہوگیا کہ مرزا غالب بھی کوئی اچھے شاعر تھے۔

میں نے محسوس کیا وہ مسکرا رہے تھے، کتنی بڑی بات ہے۔ آپ یقین کریں کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ مولانا حسن الہاشمی کی محفل میں ہنس دیں۔

میں نے موقع کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے کہا۔ آپ جو کہیں میں کروں گا، ایک تو آپ میری تنخواہ میں اضافہ کردیں اور مجھ سے بے جا پابندیوں کو ہٹالیں پھر دیکھیں میری جولانیاں، ایک نہیں کئی کتابیں لکھ ماروں گا اور قسم مجھ جیسے کھلنڈروں کو پیدا کرنے والے کی کہ ایک کتاب ایسی بھی لکھوں گا کہ جسے ساری دنیا خریدے گی اور پڑھے گا کوئی نہیں ارے ارے رے .... میں گھبرا گیا کیوں کہ ان کے چہرے کی مسکراہٹ گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب ہوگئی تھی۔ جب میری کچھ سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا بولوں تو میں نے کہا۔ آئی ایم سوری .... ویری ویری۔ استغفر اللہ۔

ان کے چہرے پر وہ سنجیدگی پوری طرح پھیل گئی تھی جس سے بھی لوگ لرزتے ہیں، انہوں نے نہایت خشک لہجے میں کہا۔ کہ میں ابھی تنخواہ میں کوئی اضافہ نہیں کرسکوں گا اور جب بھی تنخواہ بڑھاؤں گا تو سب کی بڑھاؤں گا صرف تمہاری نہیں۔ تم جاؤ اور اذان بت کدہ کی دوسری جلد کی تیاری کرو۔ تمہاری قسمت اس بارے میں اچھی ہے، میں نے ڈرتے ڈرتے تمہاری کتاب چھاپی تھی۔ مجھے یقین تھا کہ اس کتاب کو پذیرائی نہیں ملے گی، لیکن حیرت کی بات ہے کہ اس کتاب کو لوگوں نے پسند کیا اور اب وہ اذان بت کدہ کی دوسری جلد کی فرمائش کر رہے ہیں، مجھے دوسری جلد کی بڑھتی ہوئی مانگ سے یہ بھی اندازہ ہوگیا ہے کہ اب لوگوں میں غیر سنجیدگی بڑھتی جارہی ہے اور وہ ایسی کتابوں کو پسند کرنے لگے ہیں جو اوٹ پٹانگ قسم کی ہوں۔

آپ بھی ستم ڈھاتے ہیں۔ میری کتاب کو آپ اوٹ پٹانگ قسم کی بتارہے ہیں، جب کہ اس دور کے پیر مغاں الحاج امیر الہند صوفی مولوی منشی امرود بخش قادری اجمیری، مکی، ثم مدنی فرمارہے تھے کہ اذان بت کدہ جب چھپی تو عالم برزخ میں اس کتاب کی چرچا اس قدر تھی کہ اس کتاب کو نقد خریدنے کے لئے فرشتے ایک دوسرے سے قرض مانگ رہے تھے۔ وہ ہنسے اور مجھے یقین ہوگیا کہ ہنسے تو پھنسے۔ میں نے جھٹ سے کہا کہ مجھے دو ہزار روپے قرض تو دے دیجئے۔ مجھے اذان بت کدہ کی دوسری جلد مرتب کرنے کے لئے قلم کاغذ اور روشنائی خریدنی پڑے گی۔ خدا ہی جانے کیوں؟ لیکن وہ رام ہوگئے اور انہوں نے دو ہزار میرے ہاتھ میں پکڑاتے ہوئے کہا کہ طنز اتنا گہرا نہیں ہونا چاہئے کہ لوگوں کو اپنے دلوں میں نشتر گھستا ہوا محسوس ہو اور مذاق اس قدر چھچھورا نہیں ہونا چاہئے کہ بے شرم لوگوں کو بھی شرم آجائے۔

حضرت! میں آپ سے ایک بار پھر میں یہ عرض کروں گا کہ میں اُس بت کدہ میں اذان دیتا ہوں جو بت کدہ خوش فہمیوں اور بدعقیدگیوں کے گارے پانی سے تعمیر کیا گیا ہے۔ اس بت کدہ میں اذان کس طرح دی جانی چاہئے، یہ میں اچھی جانتا ہوں، دوسرے یہ کہ میں تو لوگوں کو آئینہ دکھانے کی کوشش کرتا ہوں اگر اس آئینہ میں کسی کو اپنی شکل داغدار محسوس ہو تو اس میں میرا کیا قصور۔ اگر اس دور کا کوئی مولوی کوئی مفتی، کوئی پیر، کوئی امیر الہند، کسی قیمتی کار میں کسی منسٹر کے پہلو میں بیٹھ کر آئینہ دیکھنے

کے بعد حُسنِ توفیق سے یہ شعر گنگنانے لگے۔

آئینہ تک میری صورت کا شناسا نہ رہا
وقت نے مجھ سے مجھ چھین لیا ہے یارو

تو آپ ہی بتایئے اس میں میرا کیا قصور ہے؟ اس دنیا کے بے شمار لوگ اپنی ہی نظروں سے گرگئے ہیں، یہ لوگ اگر آئینے کی نظروں سے بھی گرجائیں تو آئینے کا کیا قصور؟

میں ہاشمی صاحب سے نمٹ کر جب گھر پہنچا تو بانو بولی۔ آج اتنی دیر کیوں کردی، کہاں چلے گئے تھے؟

میں ہاشمی صاحب کو لپیٹنے گیا تھا، لیکن وہ تو مجھے ہی لپٹ گئے، وہی پرانی ادا۔ وعظ فرمانے لگے، بھلا سوچئے یہ دور وعظ کہنے سننے کا ہے؟

آخر کیا ہوا؟

کیا ہوتا، یہ چاہتے ہیں کہ اذان بت کدہ کی دوسری جلد مرتب کردوں اور اس میں کوئی ایسی بات نہ لکھوں جسے پڑھ کر لوگ ہنسیں۔ خود ہنستے نہیں اور دوسروں کو ہنسنے نہیں دیتے، ہے کوئی تک؟

پھر کیا ہوا؟

کیا ہوتا؟ مجھے فقیروں کی دعاؤں کی یا بددعاؤں برکتوں سے جو صلاحیتیں اللہ نے عطا کی ہیں، میں نے ان کا استعمال کیا اور دو ہزار روپے ہڑ لئے۔ میں نے کہا کہ مجھے اذان بت کدہ لکھنے کے لئے قلم کاغذ اور دوات کی ضرورت ہے، اس لئے آپ مجھے دو ہزار روپے عطا کردیں۔ فوراً جیب میں ہاتھ ڈالا اور دو ہزار روپے مجھے عطا کردیئے۔ ایک طرف اتنے ہوشیار بنتے ہیں کہ رکشے والے کو بھی دو روپے سے زیادہ نہیں دیتے۔ گزشتہ اتوار کو ایک رکشہ والے سے اُلجھ رہے تھے کہ اس کے اتنے پیسے نہیں بنتے جتنے وہ مانگ رہا تھا اور ایک طرف انہیں یہ تک خبر نہیں کہ آج کل قلم کاغذ اور روشنائی پچاس روپے میں دستیاب ہوجاتی ہے۔ اصل بات یہ ہے بیگم۔ عقل تو انہیں ہے نہیں، سمجھتے ہیں خود کو رستم ہند۔

آپ ایسی باتیں کیوں کرتے ہیں؟ بھائی صاحب میں ایک لاکھ خوبیاں ہیں، ذرا خود کو دیکھو اور اگر غور کروگے تو آپ کی برائیوں کو بھی پسینہ آجائے گا، بڑے آئے بکواس کرنے والے۔

کیا مطلب؟

مطلب یہ ہے کہ کسی انسان کے احسانات کو فراموش نہیں کرنا چاہئے، انہوں نے ہمارے لئے، ہمارے بچوں کے لئے کتنا کچھ کیا ہے، بس ان کی کوئی ایک بات پکڑ لیتے ہو اور لیکچر دینا شروع کردیتے ہو۔

بیگم! میں چیخا۔ میں نے کئی بار سمجھایا ہے کہ دوسرے مردوں کی تعریفیں خواہ وہ کتنے بھی دودھ کے دُھلے ہوئے ہوں، اس انداز سے نہیں کرنی چاہئے کہ شوہر کو کچھ سوچنا پڑجائے۔ مردوں کی تعریف سے زمین وآسمان کے قلابے ملانے سے نکاح میں دراڑ پیدا ہوجاتی ہے۔ پچھلے جمعہ کو تقریر کرتے ہوئے حضرت مفتی علیہ الرحمہ فرمارہے تھے کہ شادی شدہ عورتوں کو چاہئے کہ وہ دوسرے مردوں کی تعریفوں کے پُل باندھنے سے احتیاط برتیں، اس سے نکاح نامہ تباہ ہوجاتا ہے اور تمہارا حال تو یہ ہے کہ جب ہاشمی صاحب کی تعریف کرنے پہ آتی ہو تو ایسا لگتا ہے کہ بس اچھے انسان تو ایک وہی ہیں باقی سب کو تو کسی اور خدا نے پیدا کیا ہے، اس دن ہمارے گھر مولوی آؤں تو پھر جاؤں کے ایک رشتے دار آئے تھے جو پہلے سبزی منڈی میں امرود بیچا کرتے تھے اور اب تعویذ گنڈوں کی دکان کھولے بیٹھے ہیں، ان کا حلیہ کتنا شاندار ہے، ان کی داڑھی کس قدر بین الاقوامی سی ہے، پھر ان کا لمبا چوڑا اور اونچا نیچا لباس، پھر اس پر ہری پگڑی، پھر ان کے جسم کا طول وعرض۔ انہیں جو دیکھتا ہے، آناً فاناً ان کا مرید بن جاتا ہے، ان کو دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے بغداد شریف کی کسی درگاہ سے ولایت کی سند لے کر لوٹے ہوں، لیکن بیگم افسوس صد افسوس ان کو دیکھ کر بھی تم متاثر نہیں ہوئیں۔ تم نے انہیں دیکھ کر یہ کہا تھا کہ یہ تو اچھے خاصے سرکس کے جوکر لگ رہے ہیں۔

یہ سن کر میں تو ڈر گیا تھا کہ تمہاری آخرت تباہ ہوگئی، جب تم ایسے لوگوں کا بھی مذاق اڑاؤ گی جو خاص وقت میں خاص طریقہ سے پیدا کئے گئے ہیں تو منکر نکیر تمہیں قبر میں کیسی کیسی سزائیں دیں گے۔ تم تو بس ہاشمی صاحب کی تعریف میں رطب اللسان رہتی ہو، جب کہ وہ ....

بیگم بول دوں، وہ کیا ہیں؟

بک دو کچھ بھی۔ سچ تو یہ ہے کہ آپ کو بھائی صاحب سے للّٰہی بغض ہے۔ اور ان کے ہزاروں احسانات کے باوجود یہ بغض ختم ہونے والا نہیں، ابھی ابھی ان سے دو ہزار روپے وصول کرکے لا رہے ہو، لیکن زبان ان کی غیبتیں کرنے میں مصروف ہے۔ لاحول ولاقوۃ۔

دیکھ لیا قارئین! یہ ہیں اس دور کی پڑھی لکھی بیویاں، جب اپنے معصوم عن الخطا شوہروں سے یہ اتنی زبان درازیاں کرتی ہیں تو جو بیویاں جاہل ہوتی ہیں، وہ کتنی قیامتیں ڈھاتی ہوں گی اور اپنے شوہروں پر کس قدر ستم توڑتی ہوں گی۔ آخر یہ نظام زوجیت کب بدلے گا؟!

قسط نمبر: ۳۶

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ (د)

مختار بدری

ناک میں پانی ڈالتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ.

اے اللہ! مجھے جنت کی خوشبو سے راحت پہنچائیے اس حال میں کہ آپ مجھ سے راضی ہوں۔

ناک سنکتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ رَوَائِحِ النَّارِ وَمِنْ سُوْءِ الدَّارِ.

اے اللہ! دوزخ کی بو سے پناہ مانگتا ہوں اور برے گھر سے۔

منہ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَائِکَ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْہُ اَعْدَائِکَ.

اے اللہ! میرا چہرہ نورانی بنائیے جس دن کہ آپ نے اپنے اولیاء کے چہروں کو بانور بنائیں اور میرا چہرہ سیاہ نہ بنائیے، جس دن کہ آپ کے دشمن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

داہنا ہاتھ کہنی تک دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا.

اے اللہ! میرا نامہ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجئے اور مجھ سے سہل حساب لیجئے۔

بایاں ہاتھ کہنی تک دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْ مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ.

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں کہ آپ میرا نامہ اعمال مجھے بائیں ہاتھ میں دیں یا پشت کی جانب سے۔

سر کا مسح کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ. اے اللہ! مجھے اپنے عرش کے سایہ کے نیچے اس دن جگہ دیجئے جس دن آپ کے عرش کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔

کان کا مسح کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ اَللّٰھُمَّ اَسْمِعْنِیْ مُنَادِیَ الْجَنَّۃِ مَعَ الْاَبْرَارِ.

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں بنا جو اچھی بات کو سن کر اس کی پیروی کرتے ہیں۔ اے اللہ! مجھے نیکوں کے ساتھ جنت کی منادی سنائیے۔

گردن کا مسح کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ فُکَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ. اے اللہ! میری گردن کو آگ سے بچائیے اور پناہ مانگتا ہوں میں زنجیروں اور بیڑیوں سے۔

داہنا پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلٰی صِرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ.

اے اللہ! میرے قدموں کو سیدھے راہ پر جما دے۔

بایاں پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تَزِلَّ قَدَمَیَّ عَلٰی صِرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ اَقْدَامُ الْمُنَافِقِیْنَ فِی النَّارِ.

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں کہ میرے قدم پل صراط پر اس دن نہ ڈگمگائیں جس دن منافقین کے قدم آگ میں ڈگمگائیں گے۔

وضو کے بعد کھڑے ہو کر

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ مجھ کو توبہ کرنے والوں اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں میں اور اپنے نیک بندوں میں بنائے۔ اس کے بعد سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ تین مرتبہ پڑھے۔

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.

اے اللہ! اے پروردگار اس پوری پکار کے اور قائم ہونے والی نماز کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ فضیلت اور بلند درجہ عطا فرمائیے اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کیجئے جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہم کو قیامت میں ان کی شفاعت سے بہرہ مند فرمائیے۔ بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

اذان کے جواب میں وہی کہے جو مؤذن کہتا ہے صرف حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے اور صبح کی اذان میں جب مؤذن اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہے تو جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے جو کلمات اذان کے جواب میں کہے وہی اقامت کے جواب میں بھی کہے، جب اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ سنے تو یوں کہے اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا یعنی اللہ نماز کو قائم اور ہمیشہ رکھے۔

جب مسجد میں داخل ہو

پہلے دایاں پاؤں مسجد میں رکھے پھر بایاں پاؤں اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ. اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔ مسجد میں داخل ہو کر اعتکاف کی نیت کرلے۔

جب مسجد سے باہر نکلے

اول درود شریف پڑھے پھر یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ. اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ. اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ فرمادے۔

بعد نماز چاشت

اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ اُصَاوِلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ.

اے اللہ میں تجھ سے ہی اپنے مقاصد کی کامیابی طلب کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے جہاد کرتا ہوں۔

قنوتِ نازلہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے مصائب وحوادث کے ایام میں قنوت نازلہ صبح کی نماز میں پڑھی ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ امام نماز صبح میں دوسری رکعت میں رکوع کے بعد کھڑا رہے۔ امام اور مقتدی دونوں اپنے ہاتھ چھوڑے رکھیں اور امام قنوت نازلہ پڑھے۔ مقتدی سکوت کے موقع پر آہستہ آہستہ آمین کہتے رہیں، اس کے بعد تکبیر کہہ کر امام و مقتدی سجدہ کریں۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا فِیْ مَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنَا فِیْ مَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنَا فِیْ مَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَا اَعْطَیْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ اَللّٰھُمَّ

قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيٰتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاخْذُلْ اَعْدَائَهُمْ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى وَالْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَمَزِّقْ جَمْعَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَامْحُ اٰثَارَهُمْ وَاقْطَعْ دَابِرَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُمْ كَمَآ اَهْلَكْتَ عَادًا وَّثَمُوْدَ اَللّٰهُمَّ خُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ۔

اے اللہ ہم کو بھی ہدایت فرما ان لوگوں کی طرح جن کو تونے ہدایت فرمائی اور عافیت نصیب فرما ان کی طرح جن کو تونے عافیت دی اور ہمارا ولی بنا اور برکت عطا فرما ان چیزوں میں جو تونے عطا کیں اور بچا ہم کو فیصل شدہ شر سے کیوں کہ تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے اوپر فیصلہ نہیں کیا جاسکتا، بے شک وہ ذلیل نہیں ہوتا جس کا تو ولی ہو اور وہ عزت نہیں پاتا جس سے تو دشمنی کرے۔ اے ہمارے رب تو پاک ہے اور بلند ہے، ہم استغفار کرتے ہیں اور تجھ سے توبہ کرتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ نازل فرمائیے۔ اے اللہ! ہماری اور مومن مردوں اور عورتوں کی اور مسلمان مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما اور ان کے دلوں میں محبت ڈال دے اور ان کے آپس کے جھگڑوں میں صلح فرما اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی مدد فرما۔ اے اللہ! ان نافرمانوں کو غارت فرما جو تیری آیتوں سے انکار کرتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے راستے سے روکتے ہیں اور تیرے دوستوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کی مدد فرما اور ان کے دشمن یہود و نصاریٰ اور مشرکین کو رسوا کردے۔ اے اللہ ان کے آپس کے اتحاد میں پھوٹ ڈال دے اور ان کے اجتماع کو ٹکڑے ٹکڑے کردے اور ان کے آپس میں اختلاف ڈال دے اور ان کی نشانیوں کو مٹادے اور ان کی جڑوں کو کاٹ دے اور ان پر ایسا عذاب نازل فرما جو تو مجرموں پر سے نہیں ہٹاتا۔ اے اللہ! ان کو اس طرح نیست و نابود فرما جس طرح قوم عاد وثمود کو تونے ہلاک فرمایا۔ اے اللہ ان کی ایسی پکڑ فرما جو تیرے غلبہ اور قدرت کے شایانِ شان ہو۔

نماز کے بعد سلام پھیر کر

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تین بار کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

الٰہی تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو بڑا بابرکت ہے اور اے بزرگی و بخشش والے۔

وتر پڑھ کر

تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔

پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی (یعنی اللہ کی) جو بہت زیادہ پاک ہے۔ تیسری بار بلند آواز سے کہے اور القدوس کی دال کو خوب کھینچے۔

ہر فرض نماز کے بعد

۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے۔ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی بھی پڑھے۔

روزہ افطار کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔

اے اللہ! میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے روزہ کھولا۔

بعد افطار

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ جاتی رہے پیاس اور تر ہوگئیں رگیں اور ثابت ہوگیا ثواب انشاء اللہ تعالیٰ۔

جب کسی کے یہاں روزہ افطار کرے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ۔ افطار کیا کریں تمہارے یہاں روزہ دار لوگ اور کھایا کریں تمہارے کھانے کو نیک اشخاص اور رحمت کی دعا کیا کریں تمہارے لئے فرشتے اور یہ بھی پڑھے تو بہتر ہے۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔ اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

☆☆☆☆☆☆

طب وصحت

مفید سلسلہ

ایک نظر اِدھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

غذا کے ذریعے علاج

شہد: روزانہ ایک ایک بوند آنکھوں میں ڈالنے سے موتیا بند سے محفوظ رہا جاسکتا ہے، اتنا ہی نہیں بلکہ جن کو اگر موتیا ہوگیا ہو تو وہ اگر ابتدائی حالت میں چار ہفتے شہد کا استعمال کریں تو ضرور ہی فائدہ ہوگا۔

رات کو سوتے وقت نیم یا کنول کے پھول کا شہد آنکھوں میں لگانے سے موتیا بند ٹھیک ہوجاتا ہے۔

گاجر: گاجر کا رس ۳۱۰ گرام، پالک کا رس ۱۳۵ گرام ملا کر پینے سے موتیا بند دور ہوجاتا ہے۔

دھنیا: پسا ہوا دھنیا ایک چمچ، ایک کپ پانی میں اُبالیں، پھر چھان کر ٹھنڈا ہونے پر آنکھوں میں ڈالیں، ضرور فائدہ ہوگا۔

گلاکوما

اس مرض میں آنکھوں کے سامنے دھند چھا جاتی ہے۔ یوں تو گلاکوما زیادہ تر چالیس سال کی عمر کے بعد ہوتا ہے، لیکن اس سے کم عمر میں بھی ہوجاتا ہے۔ گلاکوما کے دوسرے نام ہیں، کالا پانی، کالا موتیا وغیرہ۔

گلاکوما کے شروع میں کبھی کبھی سر درد ہوتا ہے، آنکھوں کی نظر گرنے لگتی ہے، آنکھوں میں تناؤ ہونے لگتا ہے۔

گلاکوما بذات خود کوئی مرض نہیں ہے، بلکہ اس کی وجہ جسم کے دوسرے امراض ہیں، اگر شروع میں ہی علاج ہوجائے تو گلاکوما سے بچا جاسکتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کی آنکھوں میں تناؤ رہتا ہے۔ جب جسم کے دوسرے حصوں کے باعث گلاکوما ہوتا ہے تو آپریشن سے مستقل فائدہ نہیں ہوسکتا، کیوں کہ آپریشن سے وہ امراض دور نہیں ہوتے، جن کے باعث گلاکوما ہوتا ہے۔ ماہرین چشم کا کہنا ہے کہ بغیر آپریشن کے گلاکوما سے نجات حاصل کرنا اچھا ہوتا ہے۔

منشیات (مسکرات)

منشیات یا نشہ کرنے والی چیزیں ایک بار استعمال کرنے پر یہ عادت بن جاتی ہے، جس کو چھوڑنا مشکل ہوتا ہے۔ ابتدا میں استعمال کرنے پر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تھکن دور ہوکر پھرتی آتی ہے، دل کو خوشی ہوتی ہے، لیکن یہ اثر مستقل نہیں رہتا، جوں جوں ان کی عادت بنتی جاتی ہے، سکون وآرام دینے والے اثر کی صلاحیت کم ہوتی جاتی ہے اور شئے مسکرات کی مقدار بڑھاتا چلا جاتا ہے، یہ خرابی تمام مسکرات میں ہے۔ اس لئے تمباکو نوشی، بھنگ، شراب وغیرہ کوئی بھی نشہ لانے والی چیز کو استعمال نہیں لانا چاہئے۔ بھنگ پینے سے تو لوگ پاگل ہوجاتے ہیں، جو کسی علاج سے بھی اچھے نہیں ہوتے۔

تمباکو نوشی کا غذا سے علاج

لیموں: بیڑی، سگریٹ، زردے کے استعمال کی عادت ہو تو ان کا استعمال بند کردیں اور جب استعمال کرنے کی خواہش ہو تو لیموں چوسیں۔

کچھ بوندیں لیموں کے رس کی زبان پر ڈال کر ذائقہ ترش کرلیں، اس سے تمباکو نوشی کی خواہش ختم ہوجائے گی، اس طرح جب بھی خواہش پیدا ہو، لیموں کا استعمال کریں۔

سونف: اگر آپ سگریٹ، بیڑی وغیرہ پینا چھوڑنا چاہتے ہیں تو سونف کو گھی میں بھون کر شیشی میں بھرلیں، جب بھی تمباکو نوشی کی خواہش ہو تو اس سونف کو آدھا آدھا چمچ چباتے رہیں، اس سے تمباکو نوشی کی خواہش ختم ہوجائے گی، دل پر بھی قابو رکھیں۔

نشے کا غذا سے علاج

پیاز: کسی بھی نشے میں دھت شخص کو ایک کپ پیاز کا رس

پلانے سے نشہ بہت کم ہوجائے گا۔

نمک: کیسا بھی نشہ کیوں نہ کیا گیا ہو، زہر استعمال کیا ہو، ۶۰ گرام نمک پانی میں گھول کر پلائیں۔ اس سے قے ہوگی اور نشیلے، زہریلے اجزا باہر نکل آئیں گے۔

پانی: زیادہ مقدار میں پانی پینے سے نشہ کرنے کے اثرات ختم ہوجاتے ہیں۔

انگور: سگریٹ، چائے، کافی، زردہ، شراب کی عادت صرف انگور کھانے سے ہی چھوٹ سکتی ہے۔

املی: ۵۰ گرام املی، آدھا کلو پانی میں دو گھنٹے رکھ کر مسل لیں، اس میں ذائقہ کے مطابق دیسی چینی یا مصری یا چینی یا پھر کوئی بھی میٹھی چیز ملاکر چھان لیں اور پلادیں، اس سے بھنگ اور شراب کا نشہ اتر جاتا ہے۔

چولائی: چولائی کا ساگ نشے کے اثر کو کم کرتا ہے۔

کافی: تیز کافی لینے سے افیون کے زہر کا اثر ختم ہوجاتا ہے۔

چائے: نشیلی دوائیں کھانے والوں کے لئے چائے نقصان دہ ہے۔ چائے پینے سے ان کی بیماری اور بھیانک ہوجاتی ہے۔

شراب کی عادت چھڑانے کا غذا سے علاج

نارنگی: ناشتے سے پہلے نارنگی کھانے سے شراب کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

سیب: سیب کا رس بار بار پینے سے، کھانے کے ساتھ سیب کھانے سے شراب کی خواہش کم ہوجاتی ہے۔

ککڑی: شراب کا نشہ ککڑی کھانے سے اُتر جاتا ہے۔ شراب کے نشے سے بے ہوش شخص بھی ککڑی کا رس پینے سے ہوش میں آجاتا ہے۔

گھی: مصری پیس کر گھی میں ملاکر چٹانے سے شراب کا نشہ بوھتا نہیں ہے۔

پھٹکری: ۶ گرام پھٹکری کو پانی میں گھول کر پلانے سے شراب کا نشہ اُتر جاتا ہے۔

ایک چمچ پسی ہوئی پھٹکری ۲۵۰ گرام دودھ میں گھول کر پلانے سے شراب کا نشہ اُتر جاتا ہے۔

بھنگ کے نشے کا غذا سے علاج

امرود: بھنگ کا نشہ امرود کھانے سے یا اس کے پتوں کا رس پلانے سے اُتر جاتا ہے۔

املی: پختہ املی کو پانی میں بھگو کر اس کا رس پینے سے بھنگ کا نشہ اُتر جاتا ہے۔

چاول: چاول کو پانی سے دھوئیں اور اس پانی کو پلانے سے بھانگ کا نشہ اتر جائے گا۔

ارھر: ۳۱ گرام ارہر کی دال کو پانی میں اُبال کر یا پانی میں بھگو کر اس کا پانی پلانے سے بھنگ کا نشہ اتر جاتا ہے۔

دھی: تازہ دہی کھلانے سے بھنگ کا نشہ اتر جائے گا۔

چھاچھ: کھٹی چھاچھ پلانے سے بھنگ کا نشہ اتر جائے گا۔

سفید کاغذ: سفید کاغذ کو پانی میں رگڑیں، پھر پانی کو چھان کر پلانے سے بھنگ کے نشے سے بے ہوش کو فوراً ہوش آجائے گا۔

تلسی: ۱۲ تلسی کے پتے اور ۶ سیاہ مرچ پیس کر ایک کپ پانی میں ملاکر پلانے سے بھنگ کا نشہ اتر جاتا ہے۔

بھنگ کا نشہ ہونے پر دودھ بار بار پلائیں۔ کانوں میں سرسوں کے تیل کی دو بوندیں ڈالیں۔

ادرک: ادرک کا رس ایک چمچ اور ایک چمچ لیموں کا رس ایک گلاس پانی میں ملاکر پلانے سے بھنگ کا نشہ اتر جاتا ہے۔

کان کی بیماریاں

کان میں پانی جانے سے، چوٹ لگنے، تیز آواز سے، کان میں میل جمنے سے، مٹی جانے سے، پھنسی ہونے، سردی لگنے، کیڑا مکوڑا گھسنے سے کئی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں، ان کا خیال رکھتے ہوئے کانوں کی حفاظت کی کوشش کرنی چاہئے۔

کان میں درد کا علاج

کبھی کبھی کان میں شدید تیز درد ہوتا ہے، یہ ٹھنڈ لگنے، چوٹ لگنے، پھنسی ہونے سے ہوتا ہے، وجہ کو معلوم کرکے اس کا علاج کرنا چاہئے۔

سرسوں کا تیل: سرسوں کے تیل کو گرم کرکے کان میں

ڈالنے سے کان کا درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔ سرسوں کے تیل میں لونگ جلاکر یہ تیل کان میں ڈالنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

نیم: نیم کے پتے پانی میں ڈال کر اُبالیں، اس کی بھاپ کان کو دینے سے کان کا میل نکل جاتا ہے۔ کان کے درد میں آرام ملتا ہے۔

ادرک: سردی لگنے، میل جمنے، پھنسیاں نکلنے، چوٹ لگنے سے کان میں درد ہو، تو ادرک کے رس کو کپڑے سے چھان کر نیم گرم کرکے تین چار بوندیں ڈالنے سے درد ٹھیک ہوجاتا ہے، درد رہنے پر تھوڑی دیر بعد دوبارہ ڈالیں۔

تلسی: تلسی کے پتوں کا رس گرم کرکے کان میں ڈالنے سے درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔ کان بہتا ہو تو لگاتار کچھ دن ڈالنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ کان بہتا ہو تو لگاتار کچھ دن ڈالنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

کان بہنے کا علاج

لیموں: صبح پان میں لیموں نچوڑ کر روزانہ پینے سے کان بہنے میں فائدہ ہوتا ہے۔

لہسن: ایک گلی (لہسن) اور ایک تولہ سیندور کو ایک تولہ تل کے تیل میں ڈال کر آگ پر پکائیں، جب لہسن جل جائے تو تیل کو چھان کر شیشی میں بھر لیں، اس کی دو دو بوندیں روزانہ کانوں میں ڈالنے سے پیپ آنا، کھجلاہٹ وغیرہ میں آرام ملتا ہے۔

لہسن کو سرسوں کے تیل میں اُبال کر کان میں ٹپکانے سے کان کا درد، زخم، پیپ بہنا ٹھیک ہوجاتا ہے۔

پیاز: کان میں درد، کان میں پیپ اور کان میں سائیں سائیں کی آواز آتی ہو اور بہرہ پن ہونے پر پیاز کا رس تھوڑا سا گرم کرکے چھ سات بوند کان میں ڈالنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

کان میں کیڑے کا علاج

سرسوں کا تیل: کان میں کیڑا چلا گیا ہو، تو سرسوں کے تیل کو گرم کرکے ڈالنے سے کیڑا باہر آجاتا ہے۔

پھٹکڑی: کان میں چیونٹی وغیرہ چلی جائے تو پھٹکری کو پانی میں گھول کر کان میں ڈالیں۔

پانی: کان میں کیڑا داخل ہوجائے تو پانی گرم کرکے اس میں تھوڑا سا نمک ڈال کر کان میں ڈالیں، پھر کان الٹا کردیں، کیڑا مر کر باہر نکل آئے گا۔

کان میں پانی بھرنا

غسل کرتے وقت، تیرنے پر، بھیگنے سے کبھی کبھی کان میں پانی بھر جاتا ہے اور سارا باہر نہیں نکلتا، کان میں پانی رہ جائے تو تل کا تیل گرم کرکے کان میں ڈالیں۔

جس کان میں پانی بھرا ہو تو اسی طرف کے ایک پاؤں پر کھڑا ہوکر اسی طرح سر جھکا کر کچھ دیر کودیں، پانی باہر نکل آئے گا۔

بہرے پن کا علاج

لہسن: لہسن کی آٹھ کلیوں (تریوں) کو ایک چھٹانک تل کے تیل میں تل کر اس کی دو بوندیں کان میں ٹپکانے سے کچھ دنوں میں کان کا بہرہ پن ٹھیک ہوجاتا ہے۔

سرسوں کا تیل: سرسوں کا تیل گرم کرکے کان میں ڈالنے سے بہرے پن میں فائدہ ہوتا ہے۔

تلسی: تلسی کے پتوں کا رس گرم کرکے کان میں ڈالنے سے سننے کی خرابی میں مفید ہے۔

کانوں کا بجنا اور اس کا علاج

کبھی کبھی کانوں میں سیٹی بجنے، بھن بھن کی آواز ہوتی رہتی ہے۔ یہ رات کو زیادہ سنائی دیتی ہے، یہ مرض اگر ٹھیک نہ ہو، تو آہستہ آہستہ بہرہ پن پیدا ہوجاتا ہے۔ کانوں میں آواز ہونا نہ ٹھیک ہونے والا مرض تسلیم کیا جاتا ہے لیکن مایوس نہ ہوں اور مندرجہ ذیل علاج کریں۔

کان میں درد بہنے والی درد کی طرف توجہ ہی نہ دیں، دماغ کی کمزوری دور کرنے والی چیزیں کھائیں۔

لہسن: کان بہنے کے لئے بتایا گیا لہسن کا نسخہ کانوں کے بجنے میں بھی مفید ہے۔

سرسوں کا تیل: سرسوں کا تیل گرم کرکے کانوں میں ڈالنے سے سردی سے ہونے والی کانوں کی گنگناہٹ دور ہوتی ہے۔

سونٹھ: سونٹھ میں گڑ اور گھی ملاکر گرم کریں، پھر کھائیں۔ اس سے

کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں نہیں آئیں گی۔

سر چکرانے کا غذا سے علاج

لیموں: جگر کی خرابی، پیٹ میں گیس سے چکر آتے ہوں تو گرم پانی میں لیموں نچوڑ کر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ گرم پانی ایک کپ اور لیموں کا رس ڈیڑھ چمچ کی مقدار ہو۔

منقیٰ: ۲۵ گرام منقیٰ گھی میں سینک کر سوندھا نمک ڈال کر کھانے سے سر چکرانا ٹھیک ہو جاتا ہے۔

آنولہ: گرمیوں میں چکر آتے ہوں، دل گھبراتا ہو، تو آنولے کا شربت پئیں۔

اگر آپ معلم، وکیل یا طالب علم ہیں، یا زیادہ ذہنی کام کرتے ہیں، سر گرم ہو جاتا ہے اور چکر آتے ہیں، تو آپ کے لئے آنولے کا مربہ تیر بہدف ہے۔ اس کا روزانہ صبح استعمال آپ کی دماغی اور ذہنی قوت کو مضبوط کرتا ہے۔ آنولہ کا مربہ کھا کر اوپر سے گرم دودھ پی سکتے ہیں۔

سیاہ مرچ: سیاہ مرچ پیس کر گھی میں تل لیں، نتھار کر اس میں گیہوں کا آٹا بھون کر، گڑ یا شکر ڈال کر حلوہ بنا کر اس کو صبح شام کھانے سے پہلے کھائیں، چکر آنا بند ہو جائیں گے۔

دھنیا: سر چکرانے پر خشک دھنیا چار چمچ، ایک گلاس پانی میں اُبال کر چھان کر مصری ملا کر پی لیں۔

تلسی: تلسی کے پتوں کا رس چینی میں ملا کر پینے سے چکر نہیں آتے۔

شکر: دو چمچ شکر اور دو چمچ خشک دھنیا ملا کر چبانے فائدہ ہوتا ہے۔

قوت یادداشت بڑھانے کا غذا سے علاج

صحت کے نکتہ نظر سے قوت یادداشت کمزور ہونے کی وجوہات جسمانی اور ذہنی کمزوری، مادہ منویہ کا غیر فطری طریقے سے ختم کرنا، زیادہ شوخی اور مباشرت ہیں۔ غذا کے ذریعہ علاج کی مندرجہ ذیل چیزیں مفید ہیں۔

سیب: جن لوگوں کا دماغ اور اعصاب کمزور ہو گئے ہوں۔ طالب علموں کو سبق یاد نہ رہتا ہو تو سیب کے کھانے سے قوت یادداشت بڑھ جاتی ہے۔ اس کے لئے ایک یا دو سیب چھلکے سمیت چبا چبا کر کھانا کھانے سے پندرہ منٹ پہلے کھائیں۔

آنولہ: قوت یادداشت بڑھانے کے لئے روزانہ صبح آنولہ کا مربہ کھائیں۔

گاجر: صبح سات بادام کھا کر اوپر سے سوا سو گرام گاجر کا رس آدھا کلو دودھ میں ملا کر پینے سے قوت یادداشت میں اضافہ ہوتا ہے۔

گیہوں: گیہوں کے پودے کا رس پینے سے قوت یادداشت بڑھتی ہے۔

گھی: سر پر گھی کی مالش کرنے سے قوت یادداشت میں اضافہ ہوتا ہے۔

بادام: رات کو دس بادام بھگو دیں، صبح ان ک چھلکا اُتار کر بارہ گرام مکھن اور مصری ملا کر ایک دو ماہ تک کھانے سے دماغی کمزوری دور ہوتی ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو چالیس دن تک سات بادام، مصری، سونف ہر ایک دس گرام پیس کر رات کو گرم دودھ کے ساتھ لینے سے دماغی کمزوری دور ہوتی ہے۔ قوت یادداشت بڑھتی ہے، اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دس بادام باریک پیس کر آدھا کلو دودھ میں ملائیں، جب تین اُبال آ جائیں تو اُتار کر ٹھنڈا کر کے چینی ملا کر پی لیں۔

سونف: سونف کو تھوڑا سا پیس کر اوپر کے چھلکے اُتار کر چھان لیں۔ اس طرح اندر کی مینگی نکال کر ایک چمچ صبح، ایک چمچ شام کو دو بار ٹھنڈے پانی سے یا گرم دودھ کے ساتھ پھانک لیں۔ اس سے دماغ میں تراوٹ آتی ہے، کمزوری دور ہوتی ہے۔

سیاہ مرچ: ۳۰ گرام مکھن میں ۸ سیاہ مرچ اور چینی ملا کر روزانہ چاٹنے سے قوت یادداشت بڑھتی ہے۔

تلسی: دس تلسی کے پتے، پانچ سیاہ مرچ، پانچ بادام، تھوڑا سا شہد اور پانی ملا کر ٹھنڈیائی کی طرح پینے سے قوت یادداشت بڑھتی ہے۔

گلاب کا گلقند: گلاب کا گل قند روزانہ تین بار کھانے سے قوت یادداشت میں اضافہ ہوتا ہے۔

> آنکھیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔ جسمانی آنکھ جو انسان وحیوان دونوں کو حاصل ہے، اس کا فعل صرف دیکھنا ہے۔ عقلی آنکھ بصیرت کہلاتی ہے جو صرف انسان کے ساتھ مخصوص ہے۔ ایمانی آنکھ خدا پرستوں کی ملکیت ہے جو دنیا کے علاوہ عالم بالا کا بھی نظارہ کرتی ہے۔

ایک ایسے خاندان کی ہولناک سچی داستان جو جنات کی انتقامی کارروائی کا شکار ہو گیا

آخری قسط

خوفناک حویلی

اس داستان کا ایک ایک حرف پڑھیے، دوران مطالعہ آپ ڈریں گے بھی، روئیں گے بھی، خوف ودہشت سے لرزیں گے بھی، لیکن آپ کی دلچسپی داستان ختم ہونے تک برقرار رہے گی

یونس کی وفات کے بعد حویلی کا آنگن بالکل ہی سونا ہو گیا۔ ذرا سوچئے کہ کیا گزرتی ہوگی اُن ماں باپ پر کہ ایک ایک کر کے جن کے چھ ساتھ بچے نذر اجل ہو گئے ہوں۔ دلوں کو ٹھیس لگتی تھی۔ آنکھیں بھیگ جاتی تھیں اور ابھی آنکھوں کی نمی خشک نہیں ہونے پاتی تھی کہ پھر کوئی دوسرا جان لیوا حادثہ پیش آ جاتا تھا۔ درد وغم کا ایک سلسلہ تھا جو کسی بھی طرح ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا تھا۔

یونس کی وفات سے پہلے یوسف کہیں گم ہو گیا تھا اور یوسف کے گم ہونے کے بعد زندگی کے تمام دلولے ہی سرد پڑ گئے۔ اب گھر کے کسی بھی فرد کو زندہ رہنے کی آرزو نہیں تھی۔ یونس کی موت نے رہی سہی کسر پوری کر دی۔

مجھے آج تک یاد ہے کہ جس دن یونس کا جنازہ اٹھا اس دن خالو اس قدر روئے تھے کہ اگر ان کے آنسوؤں کو جمع کر لیا جاتا تو ایک دریا وجود میں آ جاتا۔ محبت کرنے والے باپ کا یہ آخری نذرانہ تھا جو موت کے سپرد ہوا تھا، اس کے بعد اب گھر میں باقی ہی کیا رہ گیا تھا۔ یونس کی وفات پر خالہ نجمہ بے ہوش ہو گئی تھیں۔ انہوں نے جنازے کی روانگی کا منظر بھی نہیں دیکھا۔ کیوں کہ چوبیس گھنٹے تک ہوش ہی نہیں آ سکا اور جب انہیں ہوش آیا تو گھر کی آخری بہار بھی پیوند خزاں بن چکی تھی۔

میں بتا چکی ہوں کہ خالہ نجمہ کی ایک آنکھ پھوٹ چکی تھی۔ یونس کی وفات پر بے ہوش ہونے کے بعد جب وہ ہوش میں نہیں آئیں تو ان کی دوسری آنکھ کی بینائی بھی تقریباً ختم ہو گئی اور دوسری افسوس ناک بات یہ ہوئی کہ ان کی ٹانگیں بے کار ہو گئیں۔ اب وہ ان ٹانگوں سے نہ کھڑی ہو سکتی تھیں اور نہ بیٹھ سکتی تھیں۔ اس طرح محتاج ہونے کے بعد خالہ نجمہ نے ہنسنا بولنا بالکل ترک کر دیا تھا۔ وہ ہر وقت گم سم اس طرح بیٹھی رہتی تھیں جیسے کوئی پتھر کی مورتی رکھی ہوئی ہو۔ آہ! کس قدر دکھ جھیلے تھے انہوں نے۔ وہ کس قدر حسین تھیں اور اب وہ کس قدر بدنما ہو کر رہ گئی تھیں۔ اُن کے علاج پر خالو یٰسین نے لاکھوں روپے خرچ کر دیئے۔ انہیں تیز تیز انجکشن لگوائے گئے۔ زود اثر دوائیں کھلائی گئیں لیکن ان کی ٹانگیں بھی صحیح نہیں ہو سکیں اور ان کی آنکھیں بھی ٹھیک نہ ہو سکیں اور مصیبت در مصیبت یہ ہوئی کہ تیز دوا کے ری ایکشن کی وجہ سے ان کے بدن میں کوئی زہریلا مادہ پیدا ہو گیا جس کی وجہ سے اُن کے سر کے بال جھڑ گئے اور وہ بالکل گنجی ہو کر رہ گئیں اور ان کے دانت بھی بالکل کالے پڑ گئے۔ ان کی صورت حد سے زیادہ وحشت ناک ہو گئی تھی۔

اس دوران نانی اماں بھی ہمیں روتا چھوڑ کر اس درد وغم کی دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ نانی اماں کی وفات شاید کہ ان کی طبعی وفات تھی۔ ان کی عمر بھی خاصی تھی لیکن ان کی وفات سے گھر کے سب افراد ایک سائبان سے محروم ہو گئے تھے۔ ان کے گزر جانے کے بعد ہمارا ملازم جمیل بھی بھاگ گیا تھا۔ غالباً وہ ڈر گیا تھا کہ حویلی کے سر پر موت منڈلا رہی ہے۔ حویلی کی بربادی کا سب ہی کو پتہ تھا۔ اسی لئے لوگ حویلی میں آنے سے کتراتے تھے۔ اب گھر میں صرف ۴ انسان رہ گئے تھے۔ خالو جان، ماما زبیر، خالہ نجمہ اور ایک ناچیز، اتنی بڑی حویلی میں صرف چار افراد وہ بھی مُردوں کی طرح بالکل خاموش، نہ کوئی ہنستا تھا نہ کوئی بولتا تھا، نہ کسی میں ہنسنے کی ہمت، نہ کسی میں جینے کی آرزو۔ بس طے شدہ سانسیں پوری کرنے کے لئے زندہ تھے۔ خالو یٰسین کی ٹھیکیداری کا کام بالکل ختم ہو چکا تھا۔ انہوں نے پیسے کے لین دین سے بہت پہلے نجات حاصل کر لی تھی۔ جو پیسہ ان کے پاس جمع تھا بس اسی پر گزر بسر چل رہی تھی۔ کیا بتاؤں کہ اس وقت ہم سب پر کیا گزرتی تھی، اس وقت جب حسرتوں کے جنازے

ہماری نگاہوں کے سامنے ہوا کرتے تھے اور ہماری آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہوا کرتی تھیں۔لوگ اس دنیا میں ایک بار مرتے ہیں اور ہم تو بار بار مرتے تھے اور بار بار ہماری میت درد و غم کی اندھیری قبر میں اتاری جاتی تھی۔کیسے بھیانک دن تھے اور کیسی وحشت ناک راتیں تھیں۔اب بھی ان غم ناک حادثات کو تصور میں لاتی ہوں تو کلیجہ منہ کو آنے لگتا ہے اور پھر ایک دن یہ بھی ہوا کہ خالو یٰسین تیسری منزل پر ایک کھڑکی سے گر پڑے۔ میں اس وقت رسوئی میں تھی۔ماما زبیر بازار گئے ہوئے تھے۔دن کے گیارہ بجے کی بات ہے۔اچانک ایک زبردست دھماکہ سا ہوا۔میں سٹپٹا کر رسوئی سے باہر آئی تو میں نے دیکھا کہ صحن میں خالو یٰسین کی لاش پڑی ہوئی تھی۔وہ گرتے ہی ختم ہو گئے۔ان کی لاش کے چاروں طرف خون پڑا ہوا تھا۔ان کا ہاتھ ٹوٹ گیا تھا۔ٹانگیں مڑی ہوئی تھیں۔وہ منہ کے بل گرے تھے،دانت بھی ٹوٹ گئے تھے،میں نے انہیں بے حس و حرکت ہی دیکھا۔وہ بے چارے اُف بھی نہ کر سکے۔ان کے جسم کے چیتھڑے بکھر گئے تھے۔مجھ پر سکتہ طاری ہو گیا،جب ماما زبیر نے آ کر یہ منظر دیکھا تو ان کی کیفیت بھی ناقابل بیان ہو گئی۔آس پاس کے لوگ جمع ہو گئے اور جب ان کی لاش کو پلنگ پر ڈالا گیا تو اندازہ ہوا کہ ان کے ہاتھ کی اُنگلیاں بھی ٹوٹ گئی تھیں اور چہرہ بالکل چپٹ گیا تھا اور اس طرح اس حویلی کا ہیرو زخموں کی مالائیں پہن کر درد و غم کے پھول گلے میں ڈالے ہم سے جدا ہو گیا۔اُن کی لاش کی کیفیت کو دیکھنے والے لوگوں کا کہنا تھا کہ یٰسین صاحب خود نہیں گرے بلکہ انہیں کسی نے دھکا دیا ہے۔میں خود بھی یہی محسوس کر رہی تھی کہ انہیں باقاعدہ اوپر سے پھینکا گیا ہے۔تب ہی تو ان کی ہڈیاں چور چور ہو گئیں ہیں۔آج بھی جب خالو کی لاش آنکھوں میں گھومتی ہے تو دل پر ایک وحشت طاری ہو جاتی ہے۔مجھے یاد ہے کہ ان کے کفن پر بھی خون کے نشانات تھے۔غسل دینے کے بعد بھی ان کے زخم رس رہے تھے اور خون بہہ رہا تھا۔یہ شاید ان کے شہید ہونے کی علامت تھی۔خالو یٰسین کے چلے جانے کے بعد اب گھر میں صرف تین وجود رہ گئے تھے اور ہم تینوں یہ سوچا کرتے تھے کہ دیکھو اب کس کا نمبر ہے۔

اس داستان کا اگلا حصہ بیان کرنے سے پہلے میں اس بات کی وضاحت کر دوں کہ میں نے حتی الامکان اس بات کی کوشش کی ہے کہ واقعات کی بالکل صحیح منظر کشی ہو جائے اور آپ بیتی حرف بہ حرف بیان ہو جائے۔پھر بھی اس بات کا امکان ہے کہ کسی جگہ مبالغہ آمیزی کا رنگ شامل ہو یا کسی غم ناک کیفیت کو بیان کرنے سے میرا قلم مجبور رہا ہو۔البتہ مجموعی حیثیت سے میں نے جو کچھ بھی لکھا ہے وہ مبنی بر حقیقت ہے اور اس میں جھوٹ ایک ذرّے کے برابر بھی شامل نہیں ہے۔

اس داستانِ کرب و الم میں میں نے کوئی بھی بات چھپانے کی کوشش نہیں کی،ہر حادثہ میں نے پوری طرح کھول کر رکھ دیا ہے۔البتہ دلوں کی کیفیات میں بیان کرنے سے قاصر تھی۔اس حویلی کے رہنے والے انسانوں پر کیا گزرتی تھی اس کا اندازہ کون کر سکتا ہے۔ہاں اگر کر سکتے ہیں تو وہ لوگ کر سکتے ہیں جن کے مکان آسیب زدہ ہوں اور جنہیں جنات کی ستم ظریفیوں سے سابقہ پیش آ چکا ہو۔جن لوگوں کو جناتی اثرات سے کبھی کوئی سابقہ نہیں پڑا ہو وہ اس درد ناک داستان کو صرف فرضی کہانی سمجھیں گے ـــــ ایسے لوگوں کو میں یہ دعا دوں گی کہ اللہ انہیں ہمیشہ جناتی اثرات سے محفوظ رکھے اور ان کے انکار پر انہیں کوئی سزا نہ دے۔ہمارے خالو جان جنات اور جادو جیسے معاملات کو ڈھکوسلا بتایا کرتے تھے اور بھوت پریت کا مذاق اڑاتے تھے۔بس ان کا اتنا ہی سا گناہ تھا،جس کی انہیں اتنی بڑی سزا ملی کہ بس اللہ کی پناہ۔

ہاں اس داستان میں ایک بات میں نے چھپائی ہے اور وہ ہے زرّیں اور گڑیا کی دردناک موت،ان دونوں کی موت کس طرح ہوئی اس کو بیان کرنے کی طاقت نہ میرے دل میں ہے،نہ میرے قلم میں۔آج بھی جب میں خیال کرتی ہوں کہ وہ دونوں ایک ساتھ کس طرح اس دنیا سے رخصت ہوئیں اور کس طرح ان کے نازک جسموں پر زہریلے خنجروں سے وار ہوا۔تو میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔اس لئے میں نے ان کی موت کی منظر کشی نہیں کی۔داستان کی تکمیل کے لئے بس اتنا عرض کر دیتی ہوں کہ صاعقہ اور روبینہ کی موت کے بعد گڑیا اور زرّیں نذرِ ستم ہوئی تھیں اور انہیں بھی ایک ہی وقت جنات کا شکار ہونا پڑا تھا۔وہ بھی ایک ہی وقت میں اس دنیائے درد سے رخصت ہوئی تھیں اور ان کی دہشتناک موت پر ہم سب پر جو گزری تھی اس کو بیان کرنے کی تاب میرے قلم میں نہیں ہے۔اس لئے بہتر ہے کہ اس ہوش ربا حادثے پر پردہ ہی پڑا رہنے دیں۔

مجھے یاد آیا ایک بار میں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ میں یہ بتاؤں گی کہ خالہ نجمہ کے چہرہ پر جو کالا داغ ہے یہ کس طرح پیدا ہوا تھا لیکن پہلے میں

یہ بتادوں کہ ان کی دونوں ٹانگیں کس طرح بے کار ہوئی تھیں۔ہوا یہ تھا کہ ایک رات ان کی ریڑھ کی ہڈی میں سخت درد ہوا،درد کی شدت کی وجہ سے وہ رات بھر تڑپتی رہیں۔ان کو مختلف قسم کی دوائیں استعمال کرائی گئیں لیکن درد کسی صورت بھی کم نہیں ہوا اور اسی طرح تڑپتے تڑپتے تقریباً ساری رات کٹ گئی۔صبح چار بجے انہیں کچھ سکون ہوا اور ان کی آنکھ لگ گئی اور جب وہ صبح کو اٹھیں تو بستر سے اٹھ نہ سکیں،ان کی دونوں ٹانگیں بے دم اور بے کار ہو چکی تھیں۔

خالو یٰسین کے انتقال کے بعد ایک بہت ہی لرزا دینے والا واقعہ پیش آیا تھا،اُف میری توبہ ـــــ آج بھی جب میں اس واقعہ کا تصور ذہن میں لاتی ہوں تو نس نس میں وحشت اور خوف کی آندھیاں چلنے لگتی ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میری رگوں میں خون کی جگہ طوفان دوڑ رہے ہیں اور دل کی جگہ گھڑیال رکھ دئے گئے ہیں جن کی دھک دھک کی صدائیں پورے جسم میں گونجنے لگتی ہیں۔کیسی کیسی اَن ہونیاں ہمارے گھر میں ہو کر رہی ہیں اور کیسے کیسے قیامت خیز حادثات نے ہمارے گھر میں آنکھیں کھولی ہیں۔کیا بتاؤں اور کیسے بتاؤں سمجھ میں نہیں آتا لیکن پھر بھی یہ داستان تو مکمل کرنی ہی ہے اور اپنے دل کی بھڑاس بھی تو نکالنی ہے۔تو پھر لیجئے سنئے۔ایک دن بلکہ ایک رات ایسا ہوا کہ قضائے حاجت کے لئے خالہ نجمہ بیت الخلاء پہنچیں یہ اس زمانہ کی بات ہے جب وہ اپنی ٹانگوں سے چل سکتی تھیں۔جب وہ بیت الخلاء سے کافی دیر تک لوٹ کر نہیں آئیں تو مجھے اور ماما زبیر کو تشویش ہوئی۔چنانچہ ماما زبیر نے بیت الخلاء کے قریب جا کر خالہ نجمہ کو آواز دی تو کوئی جواب آنے کے بجائے زوردار قہقہے کی آواز آئی۔ماما زبیر نے کمرے میں آ کر خالو یٰسین سے کہا۔اس وقت خالو یٰسین زندہ تھے۔ماما زبیر نے کہا کہ بھائی صاحب دال میں کچھ کالا ہے۔باجی کے بجائے بیت الخلا سے کسی غیر انسانی قہقہہ کی آواز آ رہی ہے،میں اور خالو ماما زبیر کے ساتھ بیت الخلا کے قریب گئے لیکن وہاں تو بالکل سناٹا تھا۔خالو یٰسین نے پکارا نجمہ! او نجمہ! انہوں نے کئی بار آواز دی لیکن اندر سے کسی طرح کا کوئی جواب نہیں آیا۔ہم تینوں کی تشویش بڑھنے لگی۔رگوں میں دوڑنے والا لہو منجمد ہونے لگا،چہروں پر ہوائیاں اڑنے لگیں۔ہاتھ پیر کانپنے لگے۔ہمیں یہ اندیشہ ہونے لگا کہ آج خالہ نجمہ کا کام تمام ہو گیا ہے۔ابھی ہم سوچ ہی رہے تھے کہ کیا کریں کہ یکا یک بیت الخلا سے رونے کی اور کراہنے کی آواز بلند ہوئی اور پھر خالہ نجمہ کی آواز آئی۔بس اب چھوڑ دو۔چھوڑ دو مجھے۔میرے جسم میں غلاظت مت پھیلاؤ۔اس طرح کے جملے وہ بار بار بول رہی تھیں اور ہم تینوں ان جملوں کا مطلب نہیں سمجھ پا رہے تھے کہ اچانک بیت الخلا کا دروازہ کھل گیا اور خالہ نجمہ نیم برہنہ بیت الخلا سے باہر آئیں۔میں نے اور ماما زبیر نے چہرہ پھیر لیا۔خالو یٰسین انہیں پکڑ کر کمرے کی طرف لے گئے۔اس عرصے میں ان کے کپڑے درست کر دئے گئے تھے۔ہم نے دیکھا وہ کچھ تھکی تھکی سی تھیں۔ان کی آنکھیں دہکتے انگاروں کی طرح سرخ تھیں۔بال بکھرے ہوئے تھے اور منہ سے جھاگ آ رہے تھے۔وہ کسی کو نہیں پہچان رہی تھیں،وہ بالکل اپنے ہوش میں نہیں تھیں۔اس کے بعد انہوں نے بے تحاشہ قہقہے لگانے شروع کئے۔ان قہقہوں میں عجیب طرح کی وحشت اور خوف پوشیدہ تھا۔ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ منہ سے بم برسا رہی ہوں۔ہم تینوں سہمے ہوئے تھے۔ہمارے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ ہم کیا کریں۔خالو یٰسین نے خالہ نجمہ کا سر سہلاتے ہوئے کہا۔نجو تمہیں کیا ہو گیا۔اس سوال کے جواب میں خالہ نجمہ نے خالو جان کے اتنی زور سے تھپڑ رسید کیا تھا کہ آج تک اس کی آواز میرے کانوں میں گونج رہی ہے۔

خالہ نجمہ خالو کے ساتھ اور بھی زیادتیاں کر سکتی تھیں لیکن خالو نے ان کے دونوں ہاتھ مضبوطی کے ساتھ پکڑ لئے۔اس پر وہ لاتیں چلانے لگیں تو ماما زبیر نے ان کی ٹانگوں کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لیا۔اس وقت خالہ نجمہ انتہائی غصہ کے ساتھ خالو جان کو گھور رہی تھیں۔ان کی آنکھیں دہکتے ہوئے انگاروں کی طرح بالکل سرخ تھیں۔وہ اس طرح خالو جان کو گھور رہی تھیں جیسے انہیں زندہ چبا لیں گی۔ان کے چہرے پر عجیب طرح کی دہشت اور بربریت بکھری ہوئی تھی۔وہ قطعاً اپنے آپے میں نہیں تھیں۔صاف محسوس ہوتا تھا کہ اس وقت ان پر کسی اور چیز کا تسلط تھا۔اسی وقت خود کو بے قابو اور بے بس سمجھتے ہوئے خالہ نجمہ نے خالو کے چہرے پر تھوک دیا ـــــ اُف میرے اللہ! کیا کیا تو نے دکھایا ہے اور کیسی تو نے ہماری تقدیر بنائی تھی۔آج بھی جب اپنی بے بسی اور بے کسی کا خیال آتا ہے تو آنکھوں سے خونِ جگر رواں ہو جاتا ہے اور نس نس میں درد و غم کی وحشتیں پھیل جاتی ہیں۔کتنے وحشت ناک دن اور خوف ناک راتیں ہم نے گزاری ہیں اور کیسی کیسی وارداتیں ہمارے جسموں پر گزری

ہیں۔اللہ کی پناہ۔ہزار بار اللہ کی پناہ۔

جب خالہ نجمہ نے خالو پر تھوکا تو ہم نے دیکھا کہ ان کے منہ سے تھوک کے بجائے پاخانہ نکلا تھا اور یہ پاخانہ خالو جان کے چہرے پر گرا، خالو نے اپنے چہرے کو صاف کیا اور اسی وقت خالو اور ماما زبیر نے خالہ نجمہ کے ہاتھ پیر چھوڑ دئے چند ہی منٹ کے بعد خالہ نجمہ کے منہ سے غلاظت کا ایک فوارہ سا پھوٹ پڑا اور اس میں اس قدر بدبو تھی کہ آج بھی اگر اس بدبو کا تصور آتا ہے تو دماغ کی رگیں پھٹنے لگتی ہیں —— خالو اور ماما خالہ نجمہ کو اس کیفیت میں دیکھ کر حد سے زیادہ اداس ہو گئے تھے اور چپ چاپ بت کی طرح ان کی صورت تک رہے تھے۔یہ کیفیت زیادہ دیر تک قائم نہیں رہی۔چند ہی منٹ کے بعد خالہ نجمہ کے منہ سے غلاظت کا سلسلہ موقوف ہو گیا البتہ اسی وقت ایسا محسوس ہوا کہ جیسے اُن کے چہرے پر باریک باریک سوراخ ہو گئے ہیں اور ان میں سے بھی بدبودار کوئی چیز نکل رہی ہے۔اس وقت ہم نے یہ محسوس کیا کہ خالہ نجمہ کے چہرے کی وحشت میں کچھ کمی آگئی ہے اور ان کی آنکھوں میں بھی اب غیض وغضب کے آثار نہیں تھے۔بلکہ صاف صاف یہ بھی محسوس ہو رہا تھا کہ اب وہ اپنی اصلی حالت کی طرف پلٹ رہی ہیں لیکن ایسا بھی محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہ بے دم ہوتی جارہی ہیں۔خالو نے ان کی یہ کیفیت دیکھ کر ان کا سر سہلانا شروع کیا اور انہیں آواز دی۔نجمہ تم کیسی ہو؟ تمہیں کیا محسوس ہو رہا ہے؟ خالو کی آواز انہوں نے پہچان لی تھی۔اسی وقت خالہ نجمہ نے رونا شروع کیا اور بتایا کہ ان کے چہرے پر مرچیں سی لگ رہی ہیں، ہم نے دیکھا کہ ان کے چہرے پر بدبودار پانی اب بھی رس رہا تھا۔خالو نے کپڑا لے کر ان کے چہرے سے یہ پانی صاف کرنے کی کوشش کی۔اسی وقت خالہ نجمہ کے منہ سے ایک دہشت ناک چیخ نکلی اور وہ بے ہوش ہو گئیں۔ہم سب انہیں گھورے جارہے تھے اور سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کیا کریں پھر ہم نے صاف طور پر یہ محسوس کیا کہ ان کے چہرے پر ایک کالا نشان ابھرا اور یہ نشان خود بخود بڑھنے لگا یہاں تک کہ یہ ایک بڑے داغ کی صورت اختیار کر گیا اور اس طرح حسن کا وہ چاند جسے خالو جان بہار بیگم کے نام سے پکارا کرتے تھے ہمیشہ کے لئے گہن میں آگیا —— کافی دیر کے بعد خالہ نجمہ ہوش میں آئیں تو ان کے جنت جیسے بدن کی کایا پلٹ ہو گئی تھی۔اب وہ جہنم محسوس ہونے لگا تھا۔

ایک آنکھ تو پہلے ہی پھوٹ گئی تھی، تیز تیز دواؤں کی وجہ سے سر کے بال اڑ گئے تھے اور دانت سیاہ پڑ گئے تھے۔ٹانگیں بے کار ہو گئیں تھیں۔ایک ہاتھ کی انگلیاں بھی گل گئی تھیں اور آج ان کا چہرہ داغ دار ہو کر حد سے زیادہ بدنما ہو گیا تھا اور ان کی آواز بھی ختم ہو گئی تھی۔ان کے بولنے کی صلاحیت ہی سلب ہو گئی تھی۔

میں نے بھی یہاں تک ہی لکھا تھا کہ رات کو مجھے ایک حادثے سے گزرنا پڑا لیکن میں اُسے حادثہ بھی نہیں کہہ سکتی کیوں کہ وہ حادثہ تو خالہ نجمہ کی زندگی تھی۔جب ان کی زندگی خود ان کے لئے بھی اور میرے لئے بھی ایک حادثہ تھی تو ان کی موت کو حادثہ نہیں کہا جاسکتا۔میں نے بتایا کہ کئی دن سے خالہ نجمہ کی یہ کیفیت تھی کہ وہ روتی تھیں، کراہتی تھیں، ایسا بھی لگتا تھا جیسے کچھ کہنا چاہ رہی ہوں ممکن ہے کہ وہ اپنے ماضی کے غم اور خوشیاں یاد کر کے پریشان ہوتی ہوں۔بہر حال ان پر عجیب طرح کی اضطرابی کیفیت طاری تھی اور کل رات جب وہ سوئیں تو پھر وہ سوتی رہ گئیں۔صبح کو اٹھ کر مجھے روزانہ ان کا بستر صاف کرنا پڑتا تھا۔کیوں کہ چند مہینوں سے وہ سوتے وقت پیشاب پاخانہ کر لیتی تھیں۔آج صبح جب میں ان کو جگانے کے لئے ان کے قریب گئی تو میں نے انہیں مردہ پایا۔وہ ہزار قسم کے درد اٹھا کر درد و غم کی اس دنیا سے رخصت ہو گئیں اور انہوں نے دکھوں کی آہنی زنجیروں سے ہمشہ کے لئے نجات حاصل کر لی۔

خالہ نجمہ کی تکفین وتدفین میں بڑی مشکل اٹھانی پڑی۔خالہ نجمہ کو میری خواہش وفرمائش کا احترام کرتے ہوئے انہیں خالو یٰسین ہی کے پہلو میں دفن کر دیا گیا، اللہ تعالیٰ اس جوڑے کو اپنے گھر کی راحتیں عطا کرے اور دنیا کی اذیتیں اور آفتیں اُن کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں۔

اب آیئے پھر اس داستانِ کرب والم کی طرف جس کے آخری ورق کو پورا کر کے میں قلم روکنا چاہتی ہوں۔

خالو یٰسین کی وفات کے بعد ماما زبیر بالکل ہی اجڑ کر رہ گئے تھے۔انہیں یہ بھی یقین تھا کہ اچانک کسی دن وہ بھی شکار ہو جائیں گے۔وہ کافی تندرست انسان تھے لیکن خالو کی وفات کے بعد وہ دن بدن دبلے اور پیلے ہوتے چلے گئے۔ہر وقت ان کے چہرے پر ہوائیاں اڑا کرتی تھیں، ان کا مزاج ہنسنے بولنے کا تھا، بڑے مزے مزے کے لطیفے سنایا کرتے تھے، خود بھی ہنستے تھے ہم سب کو بھی ہنسایا کرتے تھے لیکن خالو کی وفات

کے بعد تو وہ ایک قبرستان بن کر رہ گئے تھے۔صرف ہونٹ ہی نہیں بلکہ ان کے جسم کے ہر حصے پر سناٹا اور اداسی نظر آتی تھی۔

خالو یٰسین کی موت کے بعد ہم نے سات مہینے خیریت سے گزارے۔اس عرصے میں جنات کی شرارتوں اور خباثتوں سے ہمیں نجات مل چکی تھی۔شاید جنات بھی ظلم ڈھاتے ڈھاتے خود بھی تھک گئے تھے یا پھر وہ انتقامی کارروائی کر کے خود بھی اس حویلی سے رخصت ہو گئے تھے۔جو مخلوق نظر نہیں آتی اس کے بارے میں یقین کے ساتھ کیا کہا جاسکتا ہے —— صرف اندازے ہی کئے جاسکتے ہیں —— ان ہی اندازوں کی بنیاد پر ہم یہ سمجھا کرتے تھے کہ جنات نے ہمارا پیچھا چھوڑ دیا ہے لیکن ہمارے اندازے غلط ثابت ہوئے۔ایک دن ایسا ہوا کہ دوپہر کو تین بجے جب ہم سو رہے تھے، دیوار پر لگا ہوا ایک فریم زمین پر گرا، اس کے گرنے کی آواز سے ہماری آنکھ کھل گئی، ماما زبیر نے سر اٹھا کر دیکھا اور اسے اتفاق سمجھتے ہوئے پھر انہوں نے چادر تان لی۔میں نے بھی آنکھیں بند کر لیں، چند ہی منٹ کے بعد دوسرا فریم گرا اور بہت ہی زبردست آواز کے ساتھ اس طرح گرا جیسے کوئی کسی چیز کو خود زمین پر پٹختا ہے۔اب تو ہم دونوں ہی اٹھ کر بیٹھ گئے اور تشویش پھر شروع ہو گئی لیکن اس کے بعد کچھ نہیں۔چند گھنٹے پھر خیریت سے گزر گئے۔شام کو چھ بجے ہمیں اپنے صحن کے فرش پر خون کے بے شمار قطرے نظر آئے اور اس وقت میں نے دیکھا کہ ماما زبیر کا دامن عجیب طرح سے کٹ گیا تھا اور کٹا ہوا کپڑا بھی غائب تھا، ہم اسے بھی اتفاق سمجھ لیتے کہ رات کے ابتدائی حصے میں ماما زبیر نے مسہری پر بیٹھ کر کھانا کھایا اور جب وہ کھانا کھا کر فارغ ہوئے اور مسہری سے اترے تو اُن کے جوتے غائب ہو گئے بہت تلاش کئے لیکن جوتے نہیں ملے۔اگر کسی کے جوتے کسی ایسے گھر میں گم ہو جائیں جہاں کئی افراد رہتے ہوں اور بچے بھی رہتے ہوں تو تعجب کی بات نہیں ہوتی۔کوئی بھی کسی کے جوتے اتفاقاً پہن کر اِدھر اُدھر کر دیتا ہے اور بچے جوتے اٹھا کر پھینک بھی سکتے ہیں لیکن ہمارے گھر تو صرف دو ہی آدمی تھے۔ایک میں اور زبیر ماما۔اور ہم دونوں کو اچھی طرح یاد تھا کہ کھانے سے پہلے جوتے مسہری کے نیچے ہی تھے۔لیکن کھانے سے فراغت کے بعد دیکھا تو جوتے ہمیں مل کر نہیں دیئے۔ہم دونوں سمجھ گئے کہ پھر کوئی آفت آنے والی ہے۔

مجھے یاد ہے کہ اس رات ماما زبیر نے سر پر ہاتھ پھیر کر کہا تھا۔رابعہ! اگر میں بھی رخصت ہو جاؤں تو ہمت سے کام لینا اور انہوں نے اپنے اور خالو کے دوستوں اور رشتہ داروں کے نام اور پتے بھی نوٹ کرائے تھے کہ دیکھو تمہیں کوئی پریشانی لاحق ہو جائے تو اُن لوگوں سے رابطہ قائم کرنا۔جب وہ مجھے سمجھا رہے تھے تو میرا جسم کسی پیش آنے والی مصیبت کا تصور کر کے کانپ رہا تھا اور آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

آہ کیسی لاچاری تھی وہ لاچاری بھی کہ نہ ماماں زبیر بیمار تھے، نہ بوڑھے تھے پھر بھی انہیں موت اپنے سر پر منڈلاتی نظر آرہی تھی اور وہ سمجھ رہے تھے کہ اب جو وار ہوگا اس میں وہ ہی نشانہ بنیں گے، ماما زبیر نے یہ بھی کہا تھا۔ربو مجھے موت کا ڈر نہیں۔موت کا فرشتہ تو میرے لئے زندگی کا پیغام لے کر آئے گا۔وہ زندگی جس میں فکرات اور تشویشات کے سوا اور کچھ بھی نہ ہو۔اس سے تو نجات حاصل کر لینے ہی میں عافیت ہے۔لیکن میری پیاری بیٹی میرے بعد تیرا کیا ہوگا۔تو اکیلے نجمہ باجی کے بوجھ کو کیسے برداشت کرے گی اور وہ اتنا کہہ کر نہ جانے کیا سوچ کر ماضی کا کوئی دکھ یا مستقبل کا کوئی اندیشہ، اس قدر روئے تھے کہ میں بھی بلک اٹھی تھی، نہ جانے ہم کب تک روتے رہے نیند تو سولی پر بھی آجاتی ہے۔چنانچہ درد و غم کے کانٹوں پر ہم دونوں بھی سو گئے۔میں رات بھر آرام کی نیند سوتی رہی۔صبح اٹھی تو ماما زبیر مجھے بستر پر نظر نہیں آئے۔میں ایک دم پریشان ہو گئی —— میں بستر چھوڑ کر کمرے سے باہر نکلی تو مجھے ماما زبیر بھی دکھائی نہیں دیئے میں ٹوئیلیٹ کی طرف گئی تو مجھے وہ وہاں بھی نظر نہیں آئے۔میں نے باتھ روم کی طرف دیکھا تو باتھ روم بھی خالی تھا، میری پریشانی لمحہ بہ لمحہ بڑھ رہی تھی اور میرا جسم ٹھنڈا ہوتا جارہا تھا۔مجھے ڈر لگ رہا تھا اور مجھ پر وحشت سی طاری ہو گئی تھی۔اس بوکھلاہٹ کے عالم میں میں ایک ہی جوتا پہنے گھر کے اِدھر اُدھر کے چکر لگا رہی تھی۔اس کے بعد میں اس کمرے کی طرف گئی جو عام دنوں میں ماما زبیر کا کمرہ سمجھا جاتا تھا اور وہاں ان ہی کی کتابیں وغیرہ رہا کرتی تھیں۔جب میں اس کمرے میں داخل ہوئی تو میرے پیروں سے زمین کھسکنے لگی۔ماما زبیر کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے لیکن وہ کسی بت کی طرح ساکت تھے۔میں نے چیخ کر انہیں آواز دی۔ماماں! میرے ماما! لیکن ماما دنیا سے رخصت ہو چکے تھے۔صرف ان کا دھڑ دنیا میں باقی تھا۔میں نے دیکھا کہ زمین پر ایک قلم پڑا

ہوا تھا اور میز پر ایک کاغذ رکھا ہوا تھا، میں نے کاغذ کو غور سے دیکھا۔ ماما زبیر نے اس پر یہ عبارت لکھی تھی۔

رابعہ! تم ہمت سے کام لینا اور اپنا دھیان رکھنا۔ میں......

میں کے بعد شاید انہیں لکھنے کی مہلت نہیں ملی اور ان سے زندگی کا حق چھین لیا گیا۔ یہ موت ماماں زبیر کی دوسری موت تھی۔ جب وہ کفن میں ملبوس کر دئے گئے۔ میں بار بار اللہ سے یہ دعا کرتی رہی کہ تو پھر وہ معجزہ دکھا جو تو نے اس سے پہلے دکھایا تھا کہ ماما مرنے کے بعد پھر زندہ ہو گئے تھے۔ لیکن میری دعا قبول نہ ہو سکی اور کچھ دیر کے بعد ان کا جنازہ رخصت ہو گیا اور اس طرح حویلی کا سارا انسانی سرمایہ آہستہ آہستہ نذر اجل ہو گیا اور حویلی قبرستان کا ایک ٹکڑا بن گئی۔ ہر گھر میں موت بھی داخل ہوتی ہے اور زندگی بھی۔ لیکن ہماری حویلی میں صرف موت آیا کرتی تھی۔ زندگی کو آنے کی اجازت ہی نہیں تھی۔

ماما زبیر کی موت کے بعد ایک صاحب جن کا نام میں ظاہر نہیں کرنا چاہتی وہ میرے ہمدرد بنے اور انہوں نے ہی میری ملاقات حسن الہاشمی صاحب سے کرائی۔ میری زبان سے چند دردناک باتیں سن کر ہاشمی صاحب نے مجھے مجبور کیا کہ میں اس ہوش رُبا بپتا آپ بیتی کو "ماہنامہ طلسماتی دنیا" کے پڑھنے والوں کے لئے لکھ دوں تاکہ لوگوں کو اندازہ ہو جائے کہ جنات کس طرح انسانوں کو پریشان کرتے ہیں اور جنات کا مقابلہ کرنے والوں یا جنات کا مذاق اڑانے والوں کا حشر کیا ہوتا ہے۔

ان کے اصرار پر اور اپنے ہمدرد و محسن کے اصرار پر جن کے ساتھ میں ہندوستان سے جانے کا فیصلہ کر چکی ہوں۔ میں نے یہ غم ناک اور وحشت ناک داستان قلم بند کر کے آپ کو سنادی ہے۔ اب مجھے اجازت دیں۔ میں دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ "طلسماتی دنیا" کے پڑھنے والوں کو جنات کے حملوں سے محفوظ رکھے اور کسی کا گھر "خوف ناک حویلی" نہ بنے۔

خدا حافظ

☆☆☆☆☆☆

قسط نمبر: ۱۴۴

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

"اے راجہ ہم تمہاری دشواری کو سمجھتے ہیں، یہ درست ہے کہ دھرم میں یہ رسم نہیں کہ ایک عورت ایک سے زائد شوہر رکھے، لیکن اے راجہ ہم عام لوگوں سے مختلف ہیں۔ ہم پانچوں نے ہمیشہ ہر چیز میں ایک دوسرے کو حصہ دار بنایا ہے اور ہم ہمیشہ ایک ساتھ رہتے ہیں اور کوئی بھی شئے ہمارے درمیان حائل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی کسی شے نے ہمیں ایک دوسرے سے علیحدہ رہنے پر مجبور کیا ہے پھر میں یہ بھی کہوں گا کہ یہ فیصلہ چونکہ ہماری ماں کا ہے۔ لہٰذا اس پر ضرور عمل ہونا چاہئے۔ جہاں تک دروپدی کی شادی پانچ بھائیوں کے ساتھ ہونا دھرم کے خلاف ہے تو میں ہندو دھرم کے اندر ایسی مثال دے سکتا ہوں جس میں ایک عورت کے ایک سے زائد شوہر تھے۔ اے راجہ تم نے اپنی مذہبی کتابوں میں پڑھا اور سن رکھا ہوگا کہ ہمارے بہت سے رشی آپس میں مل کر ایک عورت سے شادی کر لیتے تھے اور اس کے علاوہ جورشی متیلا کے سات خاوند تھے، اسی طرح ہندو دھرم کے اندر ایسی اور بھی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ جہاں عورت کے ایک سے زائد شوہر تھے۔ لہٰذا اگر ہم پانچوں پانڈو بھائی تمہاری بیٹی دروپدی سے شادی کرنا چاہتے ہیں تو نہ یہ فیصلہ غیر اخلاقی ہے اور نہ ہی یہ دھرم کے خلاف ہے اور نہ ہی یہ کوئی نئی بات ہے۔"

یدھشٹر کے دلائل سن کر دروپدہ ایک طرح سے لاجواب ہو کر رہ گیا تھا۔ لہٰذا کوئی آخری فیصلہ کرنے کے لئے پروہت واسا کو طلب کیا گیا۔ سب سے پہلے خود راجہ نے واسا کے سامنے یدھشٹر کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس کے بعد واسا نے یدھشٹر کے دلائل تفصیل سے سنے اور اس ساری کارروائی کے بعد واسا نے اپنا فیصلہ یدھشٹر کے حق میں دے دیا۔ چنانچہ راجہ پنچال نے دروپدی کی شادی پانچوں پانڈو بھائیوں کے ساتھ کردی اور وہ پانچوں راج محل ہی میں رہنے لگے تھے۔ اس طرح پانڈو برادران کو ایک عرصہ تک دھکے کھانے کے بعد راجہ پنچال کی صورت میں ایک مضبوط رہائش گاہ مل گئی تھی۔

☆☆☆☆☆

یہ بات جنگل کی آگ کی طرح چاروں طرف پھیل گئی کہ پانچوں پانڈو بھائی زندہ ہیں اور یہ کہ وہ اب ریاست پنچال کے راجہ دروپدہ کے داماد ہیں۔ یہ خبریں سن کر دریودھن اور اس کے بھائی فکر مند ہو گئے تھے اور ان کو یہ پریشانی لاحق ہو گئی کہ اگر راجہ پنچال کے ہاں رہتے ہوئے پانڈو برادران توت پکڑتے ہیں تو وہ مستقبل قریب میں کورو برادران پر غلبہ حاصل کر کے ان سے ہستناپور کی حکومت چھین لینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

یہ خبریں ملنے کے بعد دریودھن نے اپنے سارے مشیروں اور دوستوں سے مشورہ کیا۔ وہ چاہتا تھا کہ کوئی ایسی صورت حال نکل آئے کہ پانچوں پانڈو برادران کا خاتمہ کر دیا جائے۔ وہ اس بات پر بھی بڑا حیران تھا کہ پانڈو بھائی درناورت کے راج محل سے کیسے بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ بہرحال اس سلسلے میں جب دریودھن نے اپنے مشیروں اور دوستوں سے مشورہ کیا تو سب نے اسے یہی صلاح دی کہ فوراً راجہ پنچال کے خلاف اعلان جنگ کر دیا جائے اور اگر اس جنگ کی ابتدا کرنے میں دیر کر دی گئی تو وہاں رہتے ہوئے پانڈو برادران زیادہ قوت پکڑ جائیں گے اور پھر ان پر قابو پانا مشکل ہو جائے گا۔ دریودھن نے ان مشوروں کو پسند کیا اور ایک لشکر تیار کیا اور لشکر کو لے کر وہ ریاست پنچال کی طرف بڑھا تھا۔

دوسری طرف راجہ دروپدہ اور پانڈو برادران کو بھی خبر ہو گئی تھی کہ دریودھن ایک لشکر کو لے کر ریاست پنچال کی طرف بڑھ رہا ہے۔ چنانچہ انہوں نے بھی اپنا لشکر تیار کیا اور دریودھن کی راہ روکنے کے لئے آگے بڑھے اور پھر ایک ہولناک لیکن مختصر سی جنگ ہوئی اور دریودھن کے لشکر کو بدترین شکست ہوئی۔ دریودھن اپنے لشکر کے ساتھ ہستناپور کی طرف بھاگ کھڑا ہوا۔ جب کہ پانڈو برادران اور راجہ دروپدہ نے دور تک ان کا پیچھا کیا

اور ان کے لشکریوں کو مارتے کاٹتے ہوئے انہیں ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔ یوں دریودھن پانڈو برادران کے ہاتھوں بدترین شکست اٹھانے کے بعد ہستناپور میں داخل ہو گیا تھا۔ اس شکست کے بعد دریودھن غمزدہ اور اُداس اداس رہنے لگا تھا۔ اور وہ ان سوچوں میں غرق ہو کر رہ گیا تھا کہ وہ کونسا طریقہ ہے جسے استعمال کر کے ان پانچوں پانڈو بھائیوں سے چھٹکارا حاصل کر سکے۔ اس سلسلے میں وہ ہر روز کسی نہ کسی سے مشورہ کرتا لیکن کسی کا مشورہ بھی اسے پسند نہ آتا۔ دن تیزی کے ساتھ گزرنے لگے تھے۔

ایک روز دریودھن اپنے دوست رادیو کے ہمراہ اپنے باپ راجہ دھرت راشٹر کے پاس پہنچا اور کہنے لگا۔

''اے میرے باپ آپ جانتے ہیں کہ ہم ایک بار راجہ درپدہ اور پانڈو برادران کے ہاتھوں شکست کا سامنا کر چکے ہیں۔ مجھے خدشہ ہے کہ حالات اگر ایسے ہی رہے اور ہم نے کوئی قدم نہ اٹھایا تو پانڈو برادران ریاست پنچال میں رہتے ہوئے پہلے سے زیادہ قوت اور طاقت پکڑ جائیں گے اور پھر ایک ایسا دن بھی آئے گا کہ وہ ہمارے خلاف فیصلہ کن قدم اٹھائیں گے اور ہم سے ہستناپور کا راج پاٹ چھین لینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اے میرے باپ کیا ایسا ممکن نہیں کہ ہم پانڈو برادران میں نفرت کا بیج بوئیں اور راجہ پنچال دروپدہ کو قیمتی تحائف بھجوا کر اس کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کریں اور پھر ان تعلقات کو بنیاد بنا کر اگر ہم راجہ دروپدہ اور پانڈو برادران کے درمیان نفرت کی خلیج پیدا کر دیں، کیا ایسا ممکن نہیں کہ ہم خوبصورت دروپدی کی مدد سے پانڈو برادران کے دلوں میں ایک دوسرے کے خلاف نفرت بھر دیں، کیا یہ بھی ممکن نہیں کہ کم از کم پانڈو برادران میں سے بھیشم ہی کو قتل کر دیں۔ اس لئے کہ یہ بھیشم ہی میرا بدترین دشمن ہے۔ جب یہ مارا جائے گا تو پانڈو برادران کے دل ٹوٹ جائیں گے اور وہ آنے والے دور میں ہمارے خلاف کامیابیاں نہ حاصل کر سکیں گے۔ اے میرے باپ میری یہ چند تجویزیں ہیں، آپ بتایئے کہ ہم ان تجویزوں میں سے کس پر عمل کر کے کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔''

دریودھن کے اس استفسار کے جواب میں اس کا باپ دھرت راشٹر تو گہری سوچوں میں غرق ہو گیا، مگر دیودھن کے دوست رادیو نے کہا۔

''اے دریودھن میرے دوست لگتا ہے کہ تم نے اپنی عقل سے کام لینا چھوڑ دیا ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو تم اس قسم کی تجاویز ہرگز پیش نہ کرتے۔ جو بھی تجویز تم نے پیش کی ہے یہ ساری دھوکہ فریب پر مبنی ہے اور ایک کھشتری کو یہ ہرگز زیب نہیں دیتا کہ وہ ایسی فریب کاری سے کام لے کر اپنے دشمن پر قابو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

اے دریودھن نہ تو ہم ریاست پنچال کے راجہ دروپدہ کو پانڈو برادران کے خلاف کر کے کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اور نہ ہی بھیشم کو قتل کر کے ہم پانڈو برادران پر اپنی گرفت مضبوط کر سکتے ہیں اور نہ ہی دروپدی کی مدد سے ہم ان پانچوں پانڈو بھائیوں کے درمیان نفرت پیدا کر سکتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ پانچوں بھائی ایک دوسرے کے حق میں جان کی بازی لگانے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ تمہاری یہ ساری تجاویز بیکار اور ناقابل عمل ہیں۔ پانڈو برادران اور راجہ دروپدہ پر قابو پانے کا صرف ایک ہی واحد طریقہ ہے کہ ایک ہولناک جنگ کی جائے، گزشتہ جنگ جس میں ہمیں شکست اٹھانی پڑی وہ ہم نے جلد بازی میں شروع کی تھی اور اس میں ہم نے مناسب تیاری نہ کی تھی، آئندہ کوئی قدم اٹھانے سے پہلے میں تمہیں مشورہ دوں گا، راج پاٹ کے سارے بڑے لوگوں اور مشیروں کو طلب کیا جائے اور پانڈو برادران کے خلاف کوئی قدم اٹھانے کے سلسلے میں مشورہ کیا جائے۔

دریودھن اور اس کے باپ دھرت راشٹر نے رادیو کی اس تجویز کو پسند کیا اور تمام سرکردہ لوگوں کو بلانے کی تیاری کرنے لگے۔ جب سارے لوگ جمع ہو گئے تو سب سے پہلے بھیشم نے مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

''میں اپنی گفتگو کی ابتدا یوں کرتا ہوں کہ ہمیں پانڈو برادران کے خلاف کسی قسم کے غصے اور نفرت کا اظہار نہیں کرنا چاہئے، ان سے نفرت کرنا برا فعل ہے۔ دھرت راشٹر اور پانڈو دونوں ہی میرے بھتیجے ہیں اور ان کے بیٹے مجھے ایک جیسے عزیز ہیں۔ دریودھن مجھے ایسا ہی پیارا ہے جیسے یدھشٹر کورو اور پانڈو برادران کے درمیان آج کل جو معاملات چل رہے ہیں یہ میرے لئے انتہائی تکلیف دہ ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم پانڈوؤں کے ساتھ اپنے رویئے کو درست کر لیں، وہ شفقت اور محبت کے حق دار ہیں، اس لئے کہ ان کا باپ مر چکا ہے۔ دریودھن میرے بیٹے ہستناپور کی ریاست میں پانڈو برادران کو بھی

حکومت کا ایسا ہی حق ہے جیسے تمہیں اور تمہارے باپ کو ہے، تمہیں چاہئے کہ تم پانڈو برادران کو پیغام بھجواؤ اور فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان سے کہو کہ وہ آ کر راج پاٹ میں حصہ دار بنیں۔ اب یہی ایک طریقہ ہے جس سے ان کے دل جیتے جا سکتے ہیں اور لوگوں کے اندر تم اپنے لئے شہرت حاصل کر سکتے ہو۔ اگر اس کے علاوہ کوئی طریقہ کار استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے تمہارے اور تمہارے باپ کی بدنامی میں اضافہ ہی ہوگا۔

میں اس بات پر خوشی محسوس کرتا ہوں کہ پانڈو برادران اور ان کی ماں کنتی زندہ ہیں اور مجھے اس بات پر بھی اطمینان ہے کہ تمہاری لونڈی پروچن اپنے بھیانک اعمال کی وجہ سے اپنے انجام کو پہنچ چکی ہے۔ اس موقع پر اگر تم پانڈو برادران کو پیغام بھجوا کر ہستناپور بلواتے ہو اور انہیں راج پاٹ میں حصہ دار بناتے ہو تو اس سے تمہاری شہرت میں اضافہ ہوگا اور اگر تم ایسا نہیں کرو گے اور ان کے خلاف جنگ کی ابتدا کرتے ہو تو سنو! لوگ یہی سمجھیں گے کہ تم لوگوں نے ہی درناورت کے راج محل کو آگ لگا کر انہیں ختم کرنے کی کوشش کی تھی۔ لہٰذا میں تمہیں آخری بار یہی مشورہ دوں گا کہ انہیں محبت اور شفقت کے ساتھ ہستناپور لایا جائے۔'' یہاں تک کہنے کے بعد بھیشم خاموش ہو گیا تھا۔

بھیشم کے بعد درونا اپنی جگہ پر کھڑا ہوا اور اس نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بھیشم کی تجویز پر مکمل طور پر اتفاق کرتے ہوئے بولا۔

''جو بہترین کام ہم کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم راجہ پنچال کی طرف ایک قاصد بھجوانا چاہئے۔ اس قاصد کے ہاتھ ہمیں راجہ پنچال اور پانڈو برادران کے لئے تحائف بھجوانا چاہئیں۔ انہیں سب سے پہلے یہ یقین دلانا چاہئے کہ ہستناپور میں اب ان کے لئے کوئی خطرہ نہیں ہے اور ان کے لئے شفقت اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ہستناپور آنے کی دعوت دینی چاہئے۔'' یہاں تک کہنے کے بعد درونا خاموش ہو گیا تھا۔ درونا کے بعد رادیو کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا۔

''میں بھیشم اور درونا دونوں کی اس تجویز سے اتفاق نہیں کرتا۔ اس موقع پر اگر ہم پانڈو برادران کے خلاف محبت اور شفقت کا اظہار کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ ہم ان سے کمزور ہیں اور ان کے سامنے جھکنے پر مجبور ہیں۔ میرے خیال کے مطابق پانڈو برادران سے نپٹنے کا سب سے بہترین اور صحیح طریقہ یہ ہے کہ ان کے خلاف اس وقت تک جنگ کی جائے جب تک وہ ہماری مرضی کے مطابق ہمارے سامنے جھکتے نہیں اور اگر ہم نے ایسا نہیں کیا تو آنے والے دنوں میں پانڈو برادران، ہم سب کے لئے ایک ہولناک خطرہ بن کر کھڑے ہوں گے۔''

ان الفاظ کے بعد رادیو بھی اپنی جگہ پر کھڑا ہو گیا۔ اس کے بعد پانڈو برادران کا چچا ودورا کھڑا ہوا اور اپنے بھائی دھرت راشٹر کو مخاطب کر کے اس نے بھی بھیشم کی تجویز کی حمایت کی اور پانڈو برادران کے خلاف دشمنی کا سلسلہ ختم کرنے پر زور دیا۔ بھیشم اور ودورا کی بات سننے کے بعد راجہ دھرت راشٹر اٹھا اور بولا۔

''میں اس گفتگو سے جو بھیشم اور ودورا نے کی مکمل طور پر اتفاق کرتا ہوں۔ میں حقیقی معنوں میں اس بات کا حامی ہوں کہ پانڈو برادران کے ساتھ بہترین اور ہمدردانہ رویہ اختیار کیا جائے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ وہ اپنی ماں کے ساتھ زندہ ہیں۔ لہٰذا اس موقع پر میں اپنے قاصد کی حیثیت سے ودورا کو مقرر کرتا ہوں کہ وہ ریاست پنچال کی طرف جائے۔ میری طرف سے وہ انہیں یقین دہانی کرائے اور انہیں ہستناپور لانے کی کوشش کرے۔'' اس ساری گفتگو کے ساتھ وہ اجلاس ختم ہو گیا اور سارے لوگ اٹھ کر اپنے اپنے گھروں کی طرف چلے گئے تھے۔

پانڈو برادران کا چچا ودورا ریاست پنچال کے مرکزی شہر کمپیلہ پہنچا۔ راجہ دروپدہ اور پانڈو برادران نے اس کا بڑی گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا۔ ودورا نے جو تحائف اپنے ساتھ لے کر آیا تھا، وہ راجہ دروپدہ اور پانڈو برادران کو پیش کئے، ان دنوں ددار کا حکمراں کرشن اور اس کا بھائی بلرام بھی کمپیلہ میں قیام کئے ہوئے تھے۔ انہیں شک تھا کہ کورو برادران ایک بار پھر پانڈو برادران کے خلاف لشکر کشی اختیار کریں گے۔ لہٰذا وہ دونوں بھائی اپنے لشکر کے ساتھ پانڈو برادران کے لئے ریاست پنچال پہنچے ہوئے تھے۔ کرشن اور بلرام بھی خلوص کے ساتھ ودورا سے ملے تھے۔ ودورا نے انہیں راج محل میں ہونے والی گفتگو سے آگاہ کرتے ہوئے ہستناپور چلنے کی دعوت دی۔

پانڈو برادران نے اپنی ماں، اپنی بیوی دروپدی، راجہ دروپدہ، کرشن اور بلرام سے مشورہ کیا اور آخر یہ فیصلہ کیا گیا کہ انہیں ہستناپور جانا چاہئے کہ وہاں جا کر وہ ریاست میں اپنا حق حاصل کر سکیں۔ یوں پانڈو

براوران اپنی ماں کنتی اور بیوی کے ساتھ ہستناپور روانہ ہوگئے، جب وہ شہر میں داخل ہوئے تو شہر کے لوگوں نے ان کا بہترین استقبال کیا، ان کی خاطر گلیوں میں خوشبودار پانی چھڑکا گیا اور ان کے اوپر پھول برسائے گئے اور پانڈو براوران پہلے کی طرح ایک بار پھر اپنی ماں کنتی اور بیوی دروپدی کے ساتھ ہستناپور کے راج محل میں رہنے لگے تھے۔

☆☆☆☆☆☆

گزشتہ چند ہفتوں سے عزازیل اس تاک میں تھا کہ بیوسا اسے کہیں اکیلی ملے۔ آخر ایک روز اسے ایسا موقع میسر آ ہی گیا۔ وہ صبح کا وقت تھا۔ سورج ابھی طلوع نہ ہوا تھا۔ یوناف علی الصباح سرائے سے باہر چہل قدمی کرنے گیا تھا۔ عزازیل نے اسے ایک سنہرا موقع جانا، وہ گہری نیند سوئی بیوسا پر وارد ہوا۔ سب سے پہلے اس نے اسے اس کی سری قوتوں سے محروم کیا، اس پر غشی اور بے ہوشی سی طاری کر کے زوسر کے اہرام کی طرف روانہ ہوگیا۔

جس وقت وہ بیوسا کو لے کر زوسر کے اہرام کے بڑے دروازے پر پہنچا، اس کی ہدایت کے مطابق عارب اور نبیطہ پہلے سے وہاں اس کا انتظار کر رہے تھے۔ تینوں بیوسا کو لے کر اہرام میں داخل ہوئے، پھر وہ اس تہہ خانہ میں گئے اور بیوسا کو زنجیروں میں جکڑ دیا۔ اس کے بعد عزازیل نے بیوسا پر اپنا عمل دہراتے ہوئے اس پر چھائی ہوئی غشی اور بے ہوشی کو ختم کر دیا تھا۔

جونہی بیوسا ہوش میں آئی اور اس نے خود کو اس تہہ خانہ میں زنجیروں میں جکڑا پایا تو وہ پریشان ہوگئی، پھر جونہی اس کی نگاہ عزازیل، عارب اور نبیطہ پر پڑی تو اس کے چہرے پر خوف کے سائے رقص کرنے لگے۔ اس موقع پر عزازیل نے بیوسا کو مخاطب کرتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

’’اے بیوسا تو نے دیکھا ہم سے دھوکا، فریب اور غداری کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ تم نے اپنے طور پر یہ سمجھ لیا تھا کہ یوناف کا ساتھ دیتے ہوئے اب تم بالکل محفوظ ہو، لیکن یہ تمہارا خام خیال تھا۔ ہم تو وہ لوگ ہیں جو موت تک بھی اپنے دشمن کا تعاقب ترک نہیں کرتے اور سنو! میں تم پر یہ بھی واضح کر دوں کہ اس تہہ خانہ میں تمہاری کوئی بھی سری طاقت تمہارے کام نہیں آسکتی اور اگر میرے اس انکشاف پر تمہیں کسی قسم کا شبہ ہو تو تم اپنی سری قوتوں کو اس تہہ خانہ کے اندر آزما کر دیکھو۔‘‘

عزازیل کی اس گفتگو کے جواب میں بیوسا اور زیادہ فکر مند ہوگئی تھی تاہم پھر بھی اس نے اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لانا چاہا لیکن ناکام رہی۔ یہ صورت حال دیکھ کر بیوسا کی گردن انتہائی ملول اور فکر مندی میں جھک گئی تھی۔ اسی موقع پر عزازیل نے ایک مکروہ قہقہہ لگایا، پھر اس نے بیوسا کو مخاطب کرتے ہوئے طنز اور تمسخر سے کہا۔

’’اے بیوسا تمہارا یہاں سے بچ نکلنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ یوناف کا ساتھ ترک کر کے تم پھر پہلے کی طرح ہمارا ساتھ دینے پر آمادہ ہو جاؤ، اگر تم ایسا کرنے کی حامی بھر دو تو میں ابھی اور اسی وقت تمہاری زنجیریں کھلوا دوں گا اور تم آزاد ہو کر پہلے کی طرح عارب اور نبیطہ کے ساتھ خوش کن زندگی بسر کر سکو گی اور اگر تم نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تو سن رکھو، تمہاری آئندہ زندگی اسی تہہ خانہ ہی میں ختم ہو کر رہ جائے گی۔‘‘

بیوسا کچھ دیر تک سر جھکا کر کچھ سوچتی رہی، پھر اس نے عزازیل کی طرف دیکھتے ہوئے کہنا شروع کیا۔

’’اے عزازیل تو انڈے پینے والے کوے سے مختلف نہیں ہے۔ خدائے خلائق کی قسم اگر تو مجھ سے میری زندگی کے سارے نغمے چھین لے، میرے لئے ہر کام پر ایک آزمائش ہر موڑ پر ایک امتحان کھڑا کر دے تب بھی میں تیری بات سننے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ اس لئے کہ یوناف کے ساتھ رہتے ہوئے میری آنکھیں اب کھل چکی ہیں اور اب میں پوری طرح گناہوں کے گرداب سے نکل چکی ہوں۔ لہٰذا اب کیوں کر میں تیری بدی کی پکار کا مثبت جواب دے سکتی ہوں۔ اے عزازیل! نیکی زندگی کے اندھیروں میں روشنی کا ستون ہے، جب کہ بدی جس پر تو چل رہا ہے وہ فتنہ انگیزی اور ریاکاری ہے۔ اے خداوند کے دھتکارے ہوئے، نیکی سورج کا جلال اور خوابوں کی دھنک ہے۔ اے عزازیل! تو اگر میرے سامنے ذرہ ذرہ پکارتی موت اور آگ اور خون کا آشوب بھی کھڑا کر دے تب بھی مجھے قسم خالق خیر و نور کی میں ہرگز تمہارا ساتھ دینے پر آمادہ نہیں ہو سکتی۔ میں اپنی ساری زندگی اس تہہ خانہ میں، ان زنجیروں کی اسیری میں گزار سکتی ہوں، لیکن تیرا ساتھ دینے سے قطعاً انکار کرتی ہوں۔‘‘

اے عزازیل تو زندگی کے دروازوں پر سیاہ رات بن کر دستک دینے والا ہے۔ جب یوناف تیرے مقابلے میں پھیلتی ہوئی روشنی اور بکھیرتا ہوا ایک نور ہے۔ اے عزازیل! اگر تو یہ سمجھتا ہے کہ تو مجھے قید و بند میں ڈال کر تمام قوتوں کو مفلوج کر کے اس بات پر آمادہ کر لے گا کہ میں نیکی کا ساتھ چھوڑ کر بدی کی طرف ہولوں گی، یوناف کو چھوڑ کر پہلے کی طرح تمہارے ساتھ کام کرنے پر آمادہ ہو جاؤں گی تو پھر یہ تمہاری بھول اور غلط فہمی ہے۔ اور ہاں یہ بھی اپنے ذہن کے نہاں خانوں پر لکھ رکھ کہ تم مجھے ہمیشہ کے لئے اس تہہ خانہ میں ایک قیدی اور اسیر بنا کر نہیں رکھ سکتے۔ ایک وقت ایسا ضرور آئے گا کہ یوناف ایک طوفان بن کر تمہارے خلاف حرکت میں آئے گا اور مجھے اس اسیری سے ضرور نکال دے گا۔ اس لئے کہ ہم دونوں نیکی کی راہ پر چل رہے ہیں اور جو نیکی کی راہ پر چلتا ہے خداوند اس کا ساتھ دیتا ہے۔‘‘

بیوسا جب خاموش ہوئی تب نبیطہ اس کے پاس گئی اور بڑے پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی۔

’’اے بیوسا میری بہن میری بات غور اور توجہ سے سنو! میں تمہاری دشمن نہیں، تمہاری ہمدرد اور تمہاری غمگسار ہوں، تم کیوں اپنے ہاتھوں اپنی زندگی اجیرن بنانے پر تلی ہوئی ہو۔ آقا عزازیل نے جو شرائط تمہارے سامنے پیش کی ہیں وہ تمہاری ہی بہتری اور بھلائی کے لئے ہیں۔ میں تمہیں مخلصانہ مشورہ دوں گی کہ تم یوناف کو چھوڑ کر پھر ہمارے ساتھ کام کرنے پر رضامند ہو جاؤ۔ آخر اس سے پہلے بھی تو تم ہمارے ساتھ کام کرتی رہی ہو اور اب دوبارہ اگر تم ہمارا ساتھ دو گی تو اس میں کونسی بدی اور برائی ہوگی اور سنو بیوسا میری بہن! اگر تم آقا عزازیل کی بات نہیں مانو گی تو ساری زندگی اس تہہ خانہ میں گزار دو گی اور اگر عزازیل کی شرائط تسلیم کر لو گی تو ابھی اور اسی وقت یہ زنجیریں کھول دی جائیں گی اور تم پہلے کی طرح ہمارے اور عزازیل کے ساتھ زندگی بسر کر سکو گی۔‘‘

نبیطہ کی اس گفتگو کے جواب میں بیوسا نے نفرت اور قہر آلود انداز میں نبیطہ کی طرف دیکھا اور پھر وہ کہنے لگی۔

’’سنو نبیطہ! تم میری ہمدرد ہو یا دشمن یہ بات میں خوب اچھی طرح جانتی ہوں اور یہ بھی سن رکھو کہ اس عزازیل نے جو شرائط پیش کی ہیں میں انہیں بھی خوب جانتی ہوں کہ ان میں میری بھلائی ہے یا نقصان۔ بہرحال تم تینوں میری بات غور سے سنو بلکہ اپنے ذہن میں بھی لکھ رکھو کہ میں اب نیکی کے راستے پر چل نکلی ہوں، خواہ تم اس تہہ خانہ کے اندر میری زندگی کو جہنم ہی کیوں نہ بنا کر رکھ دو میں نیکی ترک کر کے بدی کا ساتھ دینے پر ہرگز آمادہ نہ ہوں گی اور میں تم کو یہ بھی یقین دلاتی ہوں کہ نیکی ہی میں خداوند کا قرب ہے اور مجھے امید ہے کہ خداوند مجھے اس تہہ خانہ کی اذیت سے بہت جلد نجات دلا دے گا۔ میرا یہ آخری فیصلہ ہے کہ میں کبھی بھی اور کسی بھی صورت میں تمہارا ساتھ دینے پر آمادہ نہ ہوں گی۔‘‘

بیوسا کا یہ جواب سن کر عزازیل، عارب اور نبیطہ ایک طرح سے مایوس اور افسردہ سے ہو گئے تھے، پھر وہ بیوسا کو اس کے حال پر چھوڑ کر وہاں سے نکل گئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ بہترین انسان وہ ہے جس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔
(نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ تین چیزیں محبت بڑھاتی ہیں، سلام کرنا، دوسروں کے لئے مجلس میں جگہ خالی کرنا، مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔
(حضرت عمر فاروقؓ)

☆ سب سے بہتر لقمہ وہ ہے جو اپنی محنت سے حاصل کیا جائے۔
(حضرت علیؓ)

☆ جس نے اپنے آپ کو بلند مرتبہ سمجھ لیا جان لو اسے کوئی مرتبہ حاصل نہیں ہوا۔ (حضرت عبدالقادر جیلانیؒ)

تسدیس عطارد وزہرہ

یہ وقت ۹رجون رات ۸.بجکر ۵رمنٹ سے ۱۱رجون شام ۶ر بجکر ۴۶رمنٹ تک رہے گا۔ یہ وقت دو شخصوں کے اتصال، محبت مابین زن وشوہر وطالب ومطلوب، حصول علم وکامیابی امتحان، رکاوٹ، بیاہ شادی ترقی نہ ہونا۔ ملازمت میں سعی کا قبول نہ ہونا (بشرطیکہ ملازمت نوشت وخواند سے متعلق ہو) ان تمام امور کے لئے یہ وقت پرتاثیر ہے اور اس وقت کی روحانیت سے فائدہ اٹھا کر مقاصد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ طالب کے نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں اس میں مطلوب کے اعداد شامل کرلیں۔ مطلوب اگر مرد یا عورت ہو تو اس کا نام مع والدہ لیں اگر ترقی، نکاح وغیرہ کوئی مطلوب ہے تو اس کے اعداد لیں اور کل اعداد جمع کر کے اس میں ۳۵رعدد اور زیادہ کریں اور تین مربع نقش پر کریں۔ پہلے دو لکھے ہوئے دریا میں بہادیں گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں۔ تیسر نقش معطر کر کے موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھیں اور نیاز حسب توفیق حضرت خواجہ خضر اور رسول اکرم ﷺ کی دلائیں۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اس عمل کو مثال کے طور پر سمجھا دیتا ہوں۔ مثال:

احمد دین ترقی چاہتا ہے تو طالب احمد دین کے اعداد ۱۱۷ہوئے۔ مطلوب ترقی کے اعداد ۷۱۰رہوئے ۳۵رعدد قانون کے اور جمع کئے۔ کل ۸۶۲رہوئے جس کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۱	۲۰۸	۲۱۵	۲۱۸
۲۱۴	۲۱۹	۲۲۰	۲۰۹
۲۱۶	۲۱۳	۲۱۰	۲۲۳
۲۱۱	۲۲۲	۲۱۷	۲۱۲

یہ نقش آبی چال کا ہے نقش پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل تعداد سے ۳۰رتفریق کریں باقی کو ۴ر سے تقسیم کریں جو حاصل قسمت ہو اسے خانہ ایک میں لکھ کر نقش چال کے پر کریں۔ مثال کے مطابق کل اعداد ۸۶۲ر سے ۳۰رتفریق کئے تو باقی ۸۳۲ر بچے انہیں ۴ر سے تقسیم کیا تو ۲۰۸ر خارج قسمت ہوا۔ ایک سے خانہ اول میں رکھ کر تیب وار خانوں کو لکھتے جائیں نقش پر ہوجائے گا ۴ر پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو خانہ ۱۳رمیں ایک کا اضافہ کردیں۔ اگر باقی بچیں تو خانہ نو میں باقی تین ہوں تو خانہ ۵رمیں ایک کا اضافہ کردیں۔ نقش پر ہوجائے گا۔

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۳	۶	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

تسدیس زہرہ ومشتری

یہ طلسم ان لوگوں کے لئے لکھا جاتا ہے جن کا ستارہ مشتری ہے۔ لیکن جن کے حالات اچھے نہیں ہیں ہر کام میں رکاوٹ اور ہر معاملہ میں پریشانی ہوتی ہے۔ آمدنی اور مرتبہ میں ترقی نہیں ہوتی۔ اخراجات اور پریشانی پیچھا نہیں چھوڑتیں۔ اس کے علاوہ اگر ان لوگوں کا کوئی خاص مقصد جو پورا نہیں ہوتا ہو تو یہ عمل کام دے گا۔ یہ نظر ۲۲راپریل رات ۲ر بجکر ۲۹رمنٹ سے شروع ہوکر ۲۳راپریل رات ۹ر بجکر ۵۸رمنٹ تک رہے گی۔ اس وقت سے فائدہ اٹھانے کے لئے اپنا نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے لے کر اس میں ایک سو بارہ (۱۱۲) عدد کا اضافہ کریں اور اس مجموعہ کو وقت مقررہ پر ایک نقش مربع آتشی میں پر کریں۔ قلم اور دوات نئی ہونی چاہئے۔ نقش زعفران سے پر کیا جائے گا۔ پھر مربع سامنے رکھ کر یاباسط ایک سو چوراسی (۱۸۴) بار پڑھیں اور دم کر کے موم جامہ کرا کے اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ بہترین مدد ملے گی۔ مربع پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۳۰رعدد تفریق کریں اور باقی کو ۴ر پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو اسے خانہ اول میں رکھیں اور ایک ایک کا اضافہ کرتے ہوئے ۱۶رخانے پر کریں۔ اگر تقسیم کے بعد باقی ایک ہو تو خانہ ۱۳رمیں۔ اگر ۲ر باقی رہیں تو خانہ ۹رمیں۔ اگر ۳ر باقی رہیں تو خانہ ۵رمیں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ نقش پر ہوجائے گا۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

کل امر مرہون باوقاتہا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۵ء کے بہترین اوقات عملیات

حضورِ پُرنور الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ لہٗ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کرکے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم جنوری	قمر و مریخ	تربیع	۶-۲۵
کیم جنوری	قمر و مشتری	تربیع	۷-۳۳
۲ جنوری	مریخ و مشتری	مقابلہ	۱-۱۸
۳ جنوری	قمر و مشتری	تسدیس	۱۴-۴۳
۴ جنوری	زہرہ و زحل	تسدیس	۱۹-۴۴
۵ جنوری	قمر و شمس	مقابلہ	۱۰-۲۳
۶ جنوری	عطارد و زحل	تسدیس	۳-۵۱
۶ جنوری	قمر و عطارد	مقابلہ	۲۱-۲۳
۸ جنوری	قمر و مشتری	قران	۱۰-۲۷
۹ جنوری	قمر و زحل	تربیع	۷-۴۸
۱۰ جنوری	قمر و شمس	تثلیث	۲۱-۱۵
۱۱ جنوری	قمر و زحل	تسدیس	۲۱-۱۵
۱۲ جنوری	قمر و زہرہ	تثلیث	۱۵-۴۰
۱۳ جنوری	قمر و مشتری	تسدیس	۱۰-۵۳
۱۴ جنوری	قمر و مریخ	تثلیث	۷-۴۴
۱۵ جنوری	قمر و عطارد	تربیع	۶-۵۹
۱۶ جنوری	قمر و شمس	تسدیس	۵-۲۰
۱۷ جنوری	قمر و عطارد	تسدیس	۱۶-۵۶
۱۸ جنوری	قمر و مشتری	تثلیث	۰۰-۵۳
۱۹ جنوری	زہرہ و مشتری	مقابلہ	۱۹-۱۳
۲۰ جنوری	قمر و شمس	قران	۱۸-۴۳
۲۱ جنوری	قمر و عطارد	قران	۲۱-۴۲
۲۲ جنوری	قمر و زحل	تربیع	۲۲-۴۹
۲۳ جنوری	شمس و زحل	تسدیس	۱۰-۵۳
۲۵ جنوری	قمر و شمس	تسدیس	۲-۳۶
۲۶ جنوری	قمر و مشتری	تثلیث	۳-۲۲
۲۷ جنوری	قمر و مریخ	تسدیس	۱۹-۴
۲۸ جنوری	قمر و مشتری	تربیع	۷-۴۸
۳۰ جنوری	زہرہ و زحل	تربیع	۱۳-۵۲
۳۱ جنوری	قمر و زہرہ	تثلیث	۲۲-۲۵

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم فروری	قمر و مریخ	تثلیث	۱۹-۶
۳ فروری	قمر و عطارد	مقابلہ	۱۱-۰۰
۴ جنوری	قمر و مشتری	قران	۱۱-۰۰
۵ فروری	عطارد و زحل	تسدیس	۱۷-۱۱
۶ فروری	قمر و زہرہ	مقابلہ	۱۱-۳۲
۷ فروری	قمر و مریخ	مقابلہ	۳-۳۸
۹ فروری	قمر و مشتری	تسدیس	۱۱-۱۴
۱۰ فروری	قمر و عطارد	تربیع	۱۵-۱۹
۱۱ فروری	قمر و مشتری	تربیع	۲۱-۴۰
۱۲ فروری	قمر و مشتری	تربیع	۹-۱۸
۱۳ فروری	قمر و عطارد	تسدیس	۰۰-۴۹
۱۴ فروری	قمر و مشتری	تثلیث	۴-۳۶
۱۴ فروری	قمر و مریخ	تربیع	۲۰-۲۳
۱۶ فروری	قمر و زہرہ	تسدیس	۲۱-۲۱
۱۷ فروری	قمر و مریخ	تسدیس	۱-۴۵
۱۸ فروری	قمر و مشتری	مقابلہ	۷-۲۸
۱۹ فروری	قمر و زحل	تربیع	۱۲-۱۸
۲۱ فروری	قمر و زہرہ	قران	۴-۵۹
۲۲ فروری	قمر و مشتری	تثلیث	۵-۳۵
۲۳ فروری	قمر و مشتری	تسدیس	۱۳-۲۴
۲۴ فروری	زہرہ و زحل	تثلیث	۲۰-۲۷
۲۵ فروری	قمر و زحل	مقابلہ	۱۸-۵۴
۲۵ فروری	قمر و زہرہ	تسدیس	۲۱-۱۰
۲۶ فروری	قمر و مشتری	تسدیس	۱۴-۱۴
۲۸ فروری	قمر و مریخ	تربیع	۶-۱۰
۲۸ فروری	قمر و زہرہ	تربیع	۱۱-۵۷
۲۸ فروری	قمر و شمس	تثلیث	۱۲-۲۴
۲۸ فروری	قمر و یورانس	تربیع	۲۲-۱۹
۲۸ فروری	قمر و پلاٹو	مقابلہ	۲۲-۵۳
۲۸ فروری	قمر و شمس	مقابلہ	۰۰-۳۰

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم مارچ	عطارد و یورانس	تسدیس	۲۱-۲۳
۲ مارچ	عطارد و مشتری	مقابلہ	۲-۴۴
۳ مارچ	قمر و مشتری	قران	۱۰-۲۱
۴ مارچ	زہرہ و مشتری	تثلیث	۲۰-۴۴
۵ مارچ	قمر و زحل	تربیع	۳-۱۷
۵ مارچ	قمر و شمس	مقابلہ	۲۳-۳۵
۷ مارچ	قمر و زحل	تسدیس	۱۶-۱۵
۸ مارچ	قمر و مشتری	تسدیس	۱۰-۵۳
۹ مارچ	قمر و عطارد	تثلیث	۶-۵۳
۱۰ مارچ	قمر و مشتری	تربیع	۲۱-۵۹
۱۱ مارچ	قمر و شمس	تثلیث	۱۰-۲۴
۱۲ مارچ	قمر و عطارد	تربیع	۱-۱۴
۱۳ مارچ	قمر و مریخ	تثلیث	۱۱-۱۱
۱۴ مارچ	قمر و عطارد	تسدیس	۱۵-۲۸
۱۵ مارچ	قمر و مریخ	تربیع	۱۹-۲۵
۱۶ مارچ	عطارد و زحل	تربیع	۱۵-۹
۱۷ مارچ	قمر و مشتری	مقابلہ	۱۳-۴۲
۱۸ مارچ	قمر و زہرہ	تسدیس	۱۸-۳۶
۱۹ مارچ	قمر و عطارد	قران	۶-۵۷
۲۰ مارچ	قمر زحل	تثلیث	۲۳-۴۴
۲۱ مارچ	قمر و مشتری	تثلیث	۲۱-۵۱
۲۲ مارچ	قمر و مریخ	قران	۱۶-۴۳
۲۳ مارچ	قمر و مشتری	تربیع	۱۳-۴۶
۲۵ مارچ	قمر و زحل	مقابلہ	۳-۲۳
۲۶ مارچ	شمس و زحل	تثلیث	۰۰-۵۴
۲۷ مارچ	قمر و شمس	تربیع	۱۳-۱۳
۲۸ مارچ	قمر و زہرہ	تسدیس	۱-۰۰
۲۹ مارچ	قمر و مریخ	تربیع	۷-۲۸
۳۰ مارچ	قمر و مشتری	مقابلہ	۱۳-۴۵
۳۱ مارچ	قمر و مریخ	تثلیث	۲۳-۴۹

شرف قمر

۲۷/جنوری رات ایک بج کر ۳۹ منٹ سے ۲۷/جنوری رات ۳ بج کر ۲۳ منٹ تک۔ ۲۳/فروری صبح ۹ بج کر ۲۲ منٹ سے ۲۳/فروری دن گیارہ بج کر ۳ منٹ تک۔

۲۲/مارچ شام ۷ بج کر ۲۸ منٹ سے ۲۲/مارچ رات ۹ بج کر ۶ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا، مثبت کام کرنے کے بہترین اوقات۔ ان اوقات کا عاملین کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔

ہبوط قمر

۱۴/جنوری صبح ۹ بج کر ۸ منٹ سے ۱۴/جنوری صبح ۱۰ بج کر ۳ منٹ تک۔ ۱۰/فروری شام ۴ بج کر ۳۳ منٹ سے ۱۰/فروری شام ۶ بج کر ۳۱ منٹ تک۔ ۹/مارچ رات ۱۰ بج کر ۹ منٹ سے ۱۰/مارچ رات ۱۲ بج کر ۳۱ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ منفی کام کرنے کے لئے بدترین اوقات، ان اوقات کا فائدہ اٹھانا چاہئے اور حق وانصاف کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان اوقات میں منفی کام کرنے چاہئیں۔

تحویل آفتاب

۲۱/جنوری کو دن ۳ بج کر ۱۳ منٹ پر آفتاب برج دلو میں داخل ہوگا۔ ۱۹/فروری کو صبح ۵ بج کر ۱۹ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل ہوگا۔ ۲۱/مارچ کو صبح ۴ بج کر ۱۵ منٹ پر آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے اوقات میں اپنی ضروریات وخواہشات اپنے پروردگار کے دربار میں پیش کیجئے، انشاء اللہ دعائیں قبول ہوں گی۔

شرف زہرہ

۱۷/فروری رات ۸ بج کر ۳ منٹ سے ۱۸/فروری دوپہر ۳ بج کر ۲۹ منٹ تک۔ محبت کے تعویذ بنانے کا بہترین موقع۔

ہبوط عطارد

۲۲/مارچ صبح بج کر ۲۷ منٹ سے ۲۲/مارچ رات ۸ بج کر ۴۴ منٹ تک تعلیم اور وکالت وججوں سے جڑے لوگوں کے خلاف عمل کرنے کا قیمتی وقت۔ لیکن ناحق کسی کو پریشان کرنا گناہ ہے۔ جولوگ امت کے لئے پریشان کن بنے ہوئے ہیں ان کے خلاف عمل کیا جاسکتا ہے۔

عطارد	۵/جنوری در برج حالت استقامت ۶ بج کر ۳۸ منٹ
عطارد	۲۱/جنوری در برج دلو حالت رجعت رات ۹ بج کر ۲۵ منٹ
عطارد	۱۱/فروری در برج دلو حالت استقامت رات ۸ بج کر ۲۸ منٹ
عطارد	۱۳/مارچ در برج حالت استقامت صبح ۹ بج کر ۲۰ منٹ
عطارد	۳۱/مارچ در برج حمل حالت استقامت صبح ۷ بج کر ۱۱ منٹ
زہرہ	کیم/جنوری در برج جدی حالت استقامت رات، ۰۰ بج کر ۳۱ منٹ
زہرہ	۳/جنوری در برج دلو حالت استقامت رات ۲۰ بج کر ۱۷ منٹ
زہرہ	۲۷/جنوری در برج حوت حالت استقامت رات ۸ بج کر ۲۹ منٹ
زہرہ	۲۱/فروری در برج حمل حالت استقامت رات ایک بج کر ۳۵ منٹ
زہرہ	۱۷/مارچ در برج ثور حالت استقامت دن ۳ بج کر ۴۴ منٹ
مریخ	۱۲/جنوری در برج حوت حالت استقامت دن ۳ بج کر ۴۹ منٹ
مریخ	۲۰/فروری در برج حمل حالت استقامت صبح ۵ بج کر ۴۱ منٹ
مریخ	۳۱/مارچ در برج ثور حالت استقامت رات ۹ بج کر ۵۷ منٹ
زحل	کیم/جنوری در برج قوس حالت استقامت رات ۱۲ بج کر ۳۱ منٹ
زحل	۱۴/مارچ در برج قوس حالت رجعت رات ۸ بج کر ۳۳ منٹ

منزل شرطین

۲۴/جنوری	رات ۷ بج کر ۲ منٹ
۲۱/فروری	صبح ۴ بج کر ۴۴ منٹ
۲۰/مارچ	دوپہر ۳ بج کر ۵۹ منٹ

چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے قیمتی اوقات۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والے حضرات روزانہ ایک حرف کو ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں، اگر باموکل پڑھیں تو افضل ہے۔

فہرست نظرات

جنوری، فروری، مارچ، اپریل ۲۰۱۵ء

عاملین کی سہولت کے لئے

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۳/جنوری	زہرہ وزحل تسدیس	ابتدا	۲۲_۵۷
۴/جنوری	زہرہ وزحل تسدیس	مکمل	۱۹_۴۴
۵/جنوری	عطارد وزہرہ تسدیس	ابتدا	۱۱_۵
۵/جنوری	زہرہ وزحل تسدیس	خاتمہ	۱۶_۳۱
۶/جنوری	عطارد وزحل تسدیس	مکمل	۳_۵۳
۶/جنوری	عطارد وزحل تسدیس	خاتمہ	۲۰_۴۹
۱۴/جنوری	مریخ وزحل تربیع	ابتدا	۶_ایک
۱۵/جنوری	مریخ وزحل تربیع	مکمل	۱۱_۳۹
۱۶/جنوری	مریخ وزحل تربیع	خاتمہ	۴_۵۴
۱۹/جنوری	زہرہ ومشتری مقابلہ	ابتدا	۱_۳۹
۱۹/جنوری	زہرہ ومشتری مقابلہ	مکمل	۱۹_۱۳
۲۰/جنوری	زہرہ ومشتری مقابلہ	خاتمہ	۴_۰۰
۲۲/جنوری	شمس وزحل تسدیس	ابتدا	۹_۲۰
۲۳/جنوری	شمس وزحل تسدیس	مکمل	۱۰_۵۳
۲۴/جنوری	شمس وزحل تسدیس	خاتمہ	۱۲_۲۴
۲۹/جنوری	زہرہ وزحل تربیع	ابتدا	۱۷_۲۷
۳۰/جنوری	شمس وعطارد وقران	ابتدا	۸_۳۵
۳۰/جنوری	زہرہ وزحل تربیع	مکمل	۱۳_۵۲
۳۰/جنوری	شمس وعطارد وقران	مکمل	۱۹_۱۴
۳۰/جنوری	زہرہ وزحل تربیع	خاتمہ	۰۰_۴
۳۱/جنوری	شمس وعطارد وقران	خاتمہ	۰۰_۳۲
۴/فروری	عطارد وزحل تسدیس	ابتدا	۱۶_۴
۵/فروری	عطارد وزحل تسدیس	مکمل	۱۷_۲۶
۶/فروری	شمس ومشتری مقابلہ	ابتدا	۲_۵۳
۶/فروری	عطارد وزحل تسدیس	خاتمہ	۲۳_۴۷
۶/فروری	شمس ومشتری مقابلہ	مکمل	۲۳_۴۹
۷/فروری	شمس ومشتری مقابلہ	خاتمہ	۱۰_۱۸
۱۸/فروری	عطارد وزحل تسدیس	ابتدا	۴_۲۶
۱۹/فروری	عطارد وزحل تسدیس	مکمل	۱۸_۲۲
۲۰/فروری	زہرہ مریخ قران	ابتدا	۶_۴۷
۲۱/فروری	عطارد وزحل تسدیس	خاتمہ	۳_۱
۲۲/فروری	زہرہ مریخ قران	مکمل	۱۰_۴۲
۲۲/فروری	شمس وزحل تربیع	ابتدا	۱۸_۴۷
۲۳/فروری	زہرہ ومریخ قران	خاتمہ	۱۲_۴۰
۲۳/فروری	شمس وزحل تربیع	مکمل	۱۹_۲۵
۲۳/فروری	زہرہ وزحل تثلیث	ابتدا	۰۰_۲۵
۲۴/فروری	شمس وزحل تربیع	خاتمہ	۷_۴۳
۲۴/فروری	زہرہ وزحل تثلیث	مکمل	۲۰_۲۷
۲۴/فروری	مریخ وزحل تثلیث	ابتدا	۰۰_۵
۲۵/فروری	زہرہ وزحل تثلیث	خاتمہ	۱۶_۲۸
۲۶/فروری	مریخ زحل تثلیث	مکمل	۸_۳۷
۲۷/فروری	مریخ زحل تثلیث	خاتمہ	۱۷_۷
۲/مارچ	عطارد ومشتری مقابلہ	ابتدا	۸_۱۱
۲/مارچ	عطارد ومشتری مقابلہ	مکمل	۲_۴۰
۲/مارچ	عطارد ومشتری مقابلہ	خاتمہ	۱۱_۵۲
۴/مارچ	زہرہ ومشتری تثلیث	ابتدا	۲_۳۶
۴/مارچ	زہرہ ومشتری تثلیث	مکمل	۲۰_۴۴
۵/مارچ	زہرہ ومشتری تثلیث	خاتمہ	۱۴_۵۳
۹/مارچ	مریخ ومشتری تثلیث	ابتدا	۲۳_۳۸
۱۰/مارچ	مریخ ومشتری تثلیث	مکمل	۱۲_۳
۱۱/مارچ	مریخ ومشتری تثلیث	خاتمہ	۱۶_۰۰
۱۵/مارچ	عطارد وزحل تربیع	ابتدا	۲۳_۳۸
۱۶/مارچ	عطارد وزحل تربیع	مکمل	۱۵_۹
۱۶/مارچ	عطارد وزحل تربیع	خاتمہ	۲۲_۴۹
۲۵/مارچ	شمس وزحل تثلیث	ابتدا	۱_۷
۲۶/مارچ	شمس وزحل تثلیث	مکمل	۰۰_۵۴
۲۷/مارچ	شمس وزحل تثلیث	خاتمہ	۰۰_۵۹
۲۷/مارچ	زہرہ ومشتری تربیع	ابتدا	۱۲_۱۱
۲۸/مارچ	زہرہ ومشتری تربیع	مکمل	۷_۴۰
۲۸/مارچ	زہرہ ومشتری تربیع	خاتمہ	۱۷_۲۶
کیم/اپریل	شمس ومشتری تثلیث	ابتدا	۲۳_۰۰
۲/اپریل	عطارد وزحل تثلیث	ابتدا	۵_۲۹
۲/اپریل	عطارد وزحل تثلیث	مکمل	۱۷_۴۸
۲/اپریل	شمس ومشتری تثلیث	مکمل	۲۲_۵۰
۳/اپریل	عطارد وزحل تثلیث	خاتمہ	۶_۲
۳/اپریل	شمس ومشتری تثلیث	خاتمہ	۲۲_۴۶

❀❀❀❀❀❀❀

Tilismati Dunya
(Monthly) R.N.I. 66796/92, RNP/SHN/61, 2015-17
Abulmali, Deoband 247554 (U.P.)

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا

اعداد بولتے ہیں -/120

تعلقات اعداد -/40

سورہ مزمل کی عظمت وافادیت -/45

اعداد کی دنیا -/55

علم الاسرار -/75

آیت الکرسی کی عظمت وافادیت -/20

بسم اللہ کی عظمت وافادیت -/30

اعداد کا جادو -/45

کرشمۂ اعداد -/45

علم الاعداد -/85
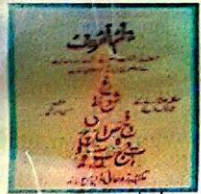
علم الحروف -/60

مجموعہ آیات قرآنی -/20

سورہ یٰسین کی عظمت وافادیت -/25

سورہ فاتحہ کی عظمت وافادیت -/50

سورہ رحمٰن کی عظمت وافادیت -/60

جانوروں کے طبی فائدے -/45

کشکول عملیات -/80

تحفۃ العالمین -/120

اسماءِ حسنیٰ کے ذریعہ علاج -/250

پتھروں کی خصوصیات -/55

مختلف پھولوں کی خوشبو -/100

اذانِ بت کدہ -/90

اعمالِ حزب البحر -/20

اعمالِ ناسوتی -/20
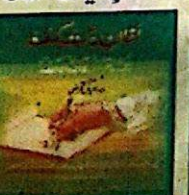
بچوں کے نام رکھنے کا فن -/85

مکتبہ روحانی دنیا، محلہ ابوالمعالی، دیوبند